दु आए - सहरी -

دُعاء سحری

حصّہ سوئم

سُکھ اور آنند کے رتن شری سُکھمنی صاحب

کا

ترجمہ (اُردو)

از مشہور سکھ سکالر سردار کرتار سنگھ کیمبل پوری

Sardar Kartar Singh Campbellpuri

اک اونکار ست گور پرساد

دُعاءِ سحری

حصہ سوئم

سُکھ اور آنند کے رتن شری سُکھمنی صاحب کا

ترجمہ

از

مشہور سکھ سکالر سردار کرتار سنگھ کیمبلپوری

اعلیٰ پرنٹنگ پریس دہلی

پیش لفظ

سردار کرتار سنگھ کیمبل پوری ایک قابل ایڈووکیٹ تھے وُہ پیپسو ہائی کورٹ کے جج بھی رہے، جب وکالت کرتے تھے اسوقت راجسی کاموں میں بھی حصّہ لیتے تھے۔ گوردوارہ کمیٹی پنجہ صاحب کے وُہ پردھان بھی رہے۔ دراصل وُہ دھارمک وچاروں کے باریک بین فلاسفر اور سکالر تھے۔ گوربانی ایک سمندر ہے۔ اس کی گہرائی تک غوطہ لگانے کی انہوں نے کامیاب کوشش کی۔ گورونانک دیو جی کی تصنیف 'جپ جی' سب سے مُشکل بانی ہے۔ کم از کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ اور گہرے سے گہرے وچار گوروجی کی اس بانی میں بھرے ہُوئے ہیں۔ سردار کرتار سنگھ جی نے ان وچاروں کو اُردو جامہ پہنا کر اُردو دان پبلک پر بڑا احسان کیا۔ دُعاسحری حصّہ اوّل کے نام سے یہ پُستک چھپی، اس کے بعد دُعاسحری حصّہ دوئم کے نام سے اُنہوں نے آسا دی وار کو اُردو لباس پہنایا۔

یہ پُستک دُعاسحری حصّہ سوئم جو پاٹھک کے ہاتھ میں ہے اُن کی کئی سالوں تک کی گئی تیسری کوشش کا نتیجہ ہے۔ یہ گوروارجن دیوجی کی مشہور بانی سُکھمنی صاحب کا اُردو ترجمہ ہے۔ زندگی نے وفا نہ کی اور سردار صاحب ۲۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔ اِسلئے وُہ دُعاسحری حصّہ سوئم کو کتابی شکل میں خود نہیں دیکھ سکے۔ اُن کی اہلیہ اور سپُتر کنور برج سنگھ نے سردار صاحب کی آخری خواہش کو پُورا کیا۔ اصل میں سردار کرتار سنگھ کا زندگی بھر کا یہی سرمایہ ہے اور یہی ورثہ ہے۔ وُہ ایک نمونے کے دیانت دار اور پرہیزگار انسان تھے۔ اُن کے مداحوں کا دائرہ جتنا چوڑا تھا دوستوں کا اُتنا ہی تنگ۔ وجہ صاف ہے عدالت کی کُرسی پر بیٹھ کر وُہ اپنے

آپ کو محدود کر لیتے تھے۔ میں نے اُن کی کتابیں بھی پڑھی ہیں مگر چالیس سال سے زیادہ عرصہ مجھے ملا اُن کے دل کو پڑھنے کا، پوتر بانی کی ویاکھیا کا کام سردار کرتار سنگھ جیسے عالم باعمل انسان ہی سہولتا سے نباہ سکتے تھے۔ جو اُنھوں نے نباہیا۔ وہ انسانیت کے دلدادہ تھے۔ اُن کے ترجمہ میں اس کی جھلک ملتی ہے۔ اس پوتر پوتھی کے مطالعہ کی میں پُرزور سفارش کرتا ہوں۔ اور اپنے پیارے مِتر کی یادگار کو جس طرح محفوظ کیا گیا ہے۔ مجھے اس کی بے حد پرسنتا ہے۔

گورمکھ سنگھ مسافر

پیش لفظ

سردار کرتار سنگھ کیمبل پوری ایک قابل ایڈووکیٹ تھے وُہ پیپسو ہائی کورٹ کے جج بھی رہے، جب وکالت کرتے تھے، اسوقت راجسی کاموں میں بھی حصّہ لیتے تھے۔ گوردوارہ کمیٹی پنجہ صاحب کے وُہ پردھان بھی رہے۔ دراصل وُہ دھارمک وچاروں کے باریک بین فلاسفر اور سکالر تھے۔ گوربانی ایک سمندر ہے۔ اس کی گہرائی تک غوطہ لگانے کی انہوں نے کامیاب کوشش کی۔ گورو نانک دیوجی کی تصنیف 'جپ جی' سب سے مشکل بانی ہے۔ کم از کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ اور گہرے سے گہرے وچار گورو جی کی اس بانی میں بھرے ہوئے ہیں۔ سردار کرتار سنگھ جی نے ان وچاروں کو اردو جامہ پہنا کر اردو دان پبلک پر بڑا احسان کیا۔ دُعا سحری حصّہ اوّل کے نام سے یہ پستک چھپی، اس کے بعد دُعا سحری حصّہ دوئم کے نام سے انہوں نے آسا دی وار کو اردو لباس پہنایا۔

یہ پستک دُعا سحری حصّہ سوئم جو پاٹھک کے ہاتھ میں ہے اُن کی کئی سالوں تک کی گئی تعمیری کوشش کا نتیجہ ہے۔ یہ گورو ارجن دیوجی کی مشہور بانی سکھمنی صاحب کا اردو ترجمہ ہے۔ زندگی نے وفا نہ کی اور سردار صاحب ۲۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔ اسلئے وُہ دُعا سحری حصّہ سوئم کو کتابی شکل میں خود نہیں دیکھ سکے۔ اُن کی اہلیہ اور سپتر کنور بیر سنگھ نے سردار صاحب کی آخری خواہش کو پورا کیا۔ اصل میں سردار کرتار سنگھ کا زندگی بھر کا یہی سرمایہ ہے اور یہی ورثہ ہے۔ وُہ ایک نمونے کے دیانت دار اور پرہیزگار انسان تھے۔ اُن کے مداحوں کا دائرہ جتنا چوڑا تھا دوستوں کا اُتنا ہی تنگ۔ وجہ صاف ہے عدالت کی کرسی پر بیٹھ کر وُہ اپنے

آپ کو محدود کر لیتے تھے۔ میں نے اُن کی کتابیں بھی پڑھی ہیں مگر چالیس
سال سے زیادہ عرصہ مجھے مِلا اُن کے دِل کو پڑھنے کا، پوتر بانی کی وِیاکھیا
کا کام سردار کرتار سنگھ جیسے عالم باعمل انسان ہی سپھلتا سے نباہ سکتے تھے۔ جو
انھوں نے نباہیا۔ وہ انسانیت کے دِلدادہ تھے۔ اُن کے ترجمہ میں اس کی جھلک
ملتی ہے۔ اِس پوتر پوتھی کے مطالعہ کی میں پُرزور سفارش کرتا ہوں۔ اور
اپنے پیارے مِتر کی یادگار کو جس طرح محفوظ کیا گیا ہے۔ مجھے اِس کی
بے حد پرسنتا ہے ؎

گورمکھ سنگھ مسافر

بھینٹ

سُکھ منی صاحب کی انمول بانی کو سُکھ کی پراپتی کا سادھن مانا گیا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کلامِ الٰہی کے اُچارن کرنے والے عارفِ حقیقی شری گورو ارجن دیو جی مہاراج کو آتمک سُکھ کی پراپتی کے ہوتے ہوئے انسانی جامہ کے ناگفتہ بہ دُکھوں کا سامنا کرنا پڑا۔ در اصل "دُکھ دارو سُکھ روگ بھیا" کے مصداق جسمانی دُکھ آتمک سُکھ کا ایک وسیلہ و ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور سچّی شہادت صلیب میں ہی مضمر ہے۔

ستمبر ۱۹۵۲ء میں یہ تفسیر بابت سُکھ منی صاحب ایڈیٹر "شیر پنجاب" کو برائے اشاعت دیا گیا اور مئی ۱۹۵۴ء کے آخری ہفتہ میں آخری قسط شائع ہو کر ہفتہ واری اشاعت کا کام سر انجام پایا۔ قریباً دو سال کا یہ عرصہ میرے لئے ایک خاص اُتشاہ خوشی اور اگادھ پریم و یکسوئیِ قلب کا تھا۔ دُنیاوی مخمصوں سے خلاصی پا کر ایک پنشنر کی حیثیت سے مالویہ نگر کی دُور افتادہ کالونی میں گنجان آبادی سے دُور اور قریباً قریباً تنہائی اور گمنامی کی حالت میں مجھے ایک خاص آنند اور سکونِ قلبی حاصل ہو رہا تھا۔ نہ کسی کی سلامی نہ کسی سے سروکار تھا ؎

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد
کسے را با کسے کارے نباشد

خانگی اُلجھن فرو تھی لیکن سُکھ منی صاحب کے مطالعہ اور گھر میں بچوں کی بے لوث

چہل پہل سے ایک سُرور ملتا تھا۔ لڑکے لڑکیاں سبھی ماں باپ کو پیارے ہوتے ہیں۔ لیکن اِس الٰہی بخشش میں ایک لڑکی ہمارے لیئے عجوبہ تھی۔ ذہانت و علمی استعداد سے مالا مال اور مزاج اور طبیعت سے ہنس مُکھ اور شگفتہ پھُول کی طرح گھر کا چراغ بنی ہوئی تھی۔ نام بھی کُلدیپ تھا۔ یہ مُبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ دھارمک اوستھا میں اُس کی پاکیزگی اور بے لوث پوتر زندگی میرے لیئے اور دُوسروں کے لیئے رہنمائی کا کام کرتی تھی۔ ہر ہفتہ شیرِ پنجاب اخبار میں سُکھ منی صاحب کی بانی تفسیر میں پڑھتا تھا۔ تو وُہ گاہ بگاہ مجھ سے سُنا کرتی تھی۔ اور کئی دفعہ اُس کے خیالات اور تبصرہ سے مجھے مزید سوچنے کا موقع ملتا تھا۔ ۱۹۵۶ء میں اُس نے پنجابی لٹریچر میں دہلی یونیورسٹی کی ایم۔اے کی ڈگری لی تھی۔ اور مجھے گورمکھی لٹریچر کی زیادہ واقفیت نہ ہونے کے باعث اُسکی رائے و تنقید سے حیرانی ہوتی تھی۔ اُس کی دلچسپی نے آخر پہلو بدلا اور اُس نے اُردو کا پرائمر منگوا کر اُردو پڑھنا شروع کر دیا اور مجھے کہا بابوجی اب میں اُردو پڑھ کر آپ کے ٹیکہ کا مطالعہ کروں گی۔ میں نے یہ الفاظ بڑے فخر و ناز پدرانہ کے ساتھ سُنے اور جواب دیا کہ بیٹی میرے لیئے یہ خوشی ہے اور میں انتظار کروں گا۔ کہ تم یہ ٹیکہ دیکھ لو تب اِس کو کتابی شکل دی جائے۔ لیکن قدرت کچھ اور سوچ رہی تھی۔ کہ پیشتر اِسکے کہ سُکھ منی صاحب کا رتن حاصل کیا جائے ایک قیمتی رتن قربان کرنا ہوگا۔ اور اِس طرح دُکھ کے چرکا سے زندگی کی ناڑی میں فصد لگانے سے سُکھ کا راستہ کھُلے گا۔ جبکہ خوشی اور درد، سُکھ اور دُکھ کی تمیز مٹانی ہوگی۔

چنانچہ کچھ ایسا واقعہ ہوا کہ جولائی ۱۹۵۷ء کے پہلے ہفتہ میں سُکھ منی صاحب کے ٹیکہ کا مسودہ شیرِ پنجاب کے دفتر سے واپس منگوایا گیا اور دُوسرے ہفتہ

۱۰ر جولائی ۱۹۵۷ء کو چند دنوں کی ناگہانی بیماری انفلوئینزہ کی وجہ سے کنیا کماری کلدیپ کور، ایم۔ اے ستگورو دیو کے چرنوں میں نواس کے لئے عالم جاودانی میں جا بسی۔ سناٹا چھا گیا۔ غم والم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ میں حلکت ہو گیا۔ کہ ایسے ناگہانی صدمہ کی سزا کیوں دی گئی آخر ستگورو دیو کی انمول بانی سے بھید کھل گیا۔ کہ سکھ دکھ ایک سمان ہیں اور وہ اس اٹٹ بھنڈار کا جزو ہیں۔ جسکا تعلق کیول مادہ سے ہے۔ آتما اور روح پر ان کا کوئی اثر نہیں ہونا چاہیئے۔ اور یہ سانحہ بھی آتمک زندگی کے حصول کے لیئے ایک سادھن سمجھنا ہوگا۔

قارئین کرام کو اس بسیط بیان سے واضح ہو گیا ہوگا کہ اب نسخہ روحانیت یعنی ٹیکہ سکھمنی صاحب کی بھینٹ کس کو پہنچتی ہے۔ میں اس جستجو میں تھا۔ کہ اس ٹیکہ کو کتابی شکل دیتے وقت اس کو کسی پوتر ویکتی کی بھینٹ کروں لیکن اب عیاں ہے کہ "کلدیپ" کی پوتر روح ہی اس بھینٹ کی مستحق ہے۔

چنانچہ میں صدق دل سے اس ٹیکہ المعروف دعا سحری حصہ سوئم کو اپنی پیاری بیٹی کنیا کماری کلدیپ کور کی پوتر آتما کے نذر معنون کرتا ہوں۔

۱۰ر جولائی ۱۹۵۷ء کرتار سنگھ کیمبلپوری

عرضِ حال

ٹیکہ شری جپ جی صاحب و آسا دی وار المعروف دُعا سحری حصّہ اوّل و حصّہ دوئم کی تکمیل و اشاعت کے بعد قدرتی طور پر شری سُکھ منی صاحب کی بانی (جس کا آچارن صبح سویرے ہی ہوتا ہے) کے ترجمہ و تالیف کا خیال میرے دل و دماغ میں موجزن رہا۔ لیکن کشمکش روزگار و زندگی کے تھپیڑوں سے فرصت کہاں ملتی تھی۔ با ایں ہمہ گوربانی کا مطالعہ جاری رہا اور کئی سال ہوئے مسودہ تیار کر لیا گیا۔ لیکن تقسیم مُلک کی وجہ سے حالات ناسازگار رہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ عوام کی دھارمک توجہ کو اتنا دھکا لگا کہ مجھے حوصلہ ہی نہ پڑا کہ اشاعت کرائی جائے۔ اب سروس سے ریٹائر ہونے پر، مزید نظرِ ثانی و تصحیح کے ساتھ یہ نسخہ رُوحانیت بعجز و انکسار پیش کرتا ہوں جو کہ دعائے سحری حصّہ سوم کے نام سے موسوم ہوگا۔ اس حصّہ میں بہت سے الفاظ بانی میں وہ ہی بار بار آتے ہیں جن کے معانی و تشریح مفصّل دُعا سحری حصّہ اوّل و حصّہ دوئم میں دیئے جا چکے ہیں اس لئے بعض اوقات تشریح کو عمداً طوالت نہیں دی گئی۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ سکھ منی صاحب جیسی پوتر بانی کا ترجمہ جو کہ راحتِ ابدی کا خزانہ اور پربھو بھگتی اور

سنتوں سادھوؤں کی صفت و آپما کا بھنڈار ہونے کے علاوہ نہ صرف تتو گیان اور پریم بھگتی کا ایک بے پایاں سمندر ہے بلکہ دوسری طرف موہ مایا کے بھوساگر میں ڈوبتے ہوئے جیوں کے پار اُتارنے کا جہاز ہے۔ کوئی آسان کام نہیں تھا۔

مزید برآں جو بانی شری گورو ارجن دیو جی مہاراج جیسے عارف حقیقی جن کے ریشہ ریشہ میں پار برہم واہگورو ہر وقت بس رہا تھا کے جذبات کا مرقع تھا اُس کے ترجمہ کے لیئے پوتر و پاکیزہ زندگی کا ہونا لازم ہے تاکہ اتھو سے کام لیا جا سکے چنانچہ اس کمی کی موجودگی میں خامیاں اور نقائص لازمی ہیں اور میں اپنی کم لیاقتی اور بے بضاعتی سے واقف ہوں۔ اس لیئے پرارتھنا ہے کہ گیانی سجن اور مذاہب کے رموز کے جاننے والے عالم مجھے معاف فرمائیں گے۔ اور اپنی قیمتی رائے اور نکتہ چینی سے آگاہ کر کے مشکور کریں گے۔

کرتار سنگھ کیمبلپوری

دُعاء سحری (حصّہ سوئم)

(ترجمہ شری سُکھمنی صاحب)

تمہید

ویاکرن (گرائمر) کے مُطابق سُکھمنی کے معنی سُکھ یا آنند کا رتن ہے۔ ارتھات یہ بانی ایک ایسا رتن ہے جس کے پڑھنے اور مطالعہ سے دائمی سُکھ و شانتی پراپت ہوتی ہے۔ اس بانی کو شری گورو ارجن دیو جی نے رام سر پر جو شری امرتسر کی نگری کے متصل ایک سروور ہے اور متبرک تیرتھ مانا جاتا ہے براجمان ہو کر اچارن کیا تھا۔ اس میں پرماتما کے نام کی مہما سنتوں کا مہاتم اور ایشور کے سمرن کا مہاتم بتایا گیا ہے اس بانی میں چوبیس اشٹ پدیاں ہیں اور کل چوبیس ہزار اکھشر (حروف) ہیں چونکہ انسان کے سواس بھی ایک دن میں ۲۴ ہزار مانے گئے ہیں۔ اس لئے جو انسان ایسی پوتر بانی کا پاٹھ کرتا ہے اُس کے جملہ سواس سپھل ہو جاتے ہیں اس بانی کو گوڑی راگ میں اُچارن کیا گیا ہے اور ہر ایک اشٹ پدی کے پہلے ایک شلوک ہے اور بعد ازاں آٹھ آٹھ پدوں کی ایک اشٹ پدی ہے

اشٹ کے معنی آٹھ کے ہیں اور پد کے معنی چرن ہیں۔ پد کا ارتھ لفظ نہیں ہے بلکہ آٹھ چرنوں کا مکمل ایک انگ یا حصّہ ہے جس میں دس دس فقرات ہیں۔ چنانچہ ایک اشٹ پدی میں آٹھ آٹھ پد مکمل طور پر الگ الگ دیئے گئے ہیں اور اس حساب سے ۸۰ فقرات کی ایک اشٹ پدی رکھی گئی ہے۔ ترتیب اس طرح ہوئی کہ بھائی گورداس جی پرشن کرتے تھے اور گورو صاحب جواب یا اُتر سوادھان کرتے تھے۔ لیکن بانی صرف گورو مہاراج کا اُچارن کیا ہُوا جواب ہے سوال یا شنکا جو بھائی صاحب گورداس کرتے تھے وہ درج نہیں ہے۔

بانڑی

اک اونکار ست گور پرساد

گوڑی سُکھ منی محلہ پنجواں (پانچواں)

سلوک

آد گورے نمہہ، جُگاد گورے نمہہ، ست گورے نمہہ، سری گورو دیوے نمہہ

مشکل الفاظ کے معنی:۔ آد۔ پہلے، آغاز۔ ابتدائے آفرینش، نمہ۔ نمسکار بندگی۔ عاجزانہ سجدہ، گورے:۔ سب سے بڑا جس کو نمسکار کیا گیا۔ اے لفظ کے معنی ہیں جس کو نمسکار، جُگاد:۔ جو جگوں سے پہلے کا ہے۔ یعنی اس دُنیا کی ابتدا سے پہلے کا۔ سری گورو دیو:۔ اکال پُرکھ۔ سب سے بڑا۔ قادرِ مُطلق

تشریح:۔ گورو ارجن دیو جی مہاراج پانچویں گورو تھے چار پد سُکھ منی صاحب کی بانی سے پہلے انہوں نے نمسکار کے طور پر منگلا چرن کے اُچارن کئے ہیں۔ کئی ٹیکہ کار فرماتے ہیں کہ گورو ارجن دیو جی نے بانی کے رچت کرنے سے پہلے چار گورو صاحبان کو

نمسکار کی ہے۔ لیکن جگاد کے معنی دوسرے گورو صاحب نہیں ہو سکتے اور ستگورو کا ارتھ تیسرے گورو صاحب نہیں بنتا۔ چنانچہ خیال غالب ہے کہ گورو ارجن دیو جی نے اکال پرکھ واہگورو کو ہی ابتدا میں نمسکار کی ہے۔ اور یہ منگلا چرن آتمک نمسکار ہے یعنی گورو ارجن دیو جی نے پرماتما پاربرہم کو نمسکار کر کے سکھمنی صاحب کی بانی کو ورد زبان فرمایا چونکہ سکھ دھرم میں ایک واہگورو اور اکال پرکھ واحد لاشریک کی ارادھنا بنیادی اصول ہے اور ہر ایک پوڑی کے بعد نام بھی گورو نانک دیو جی کا ہے جن کے مکھار بند سے گورو ارجن دیو جی کا اچارن رکھا ہے اس سے صریحاً یہ درست معلوم ہوتا ہے یہ نمسکار ابتدائی گورو نانک دیو یا گورو انگد دیو دوسرے گورو اور اسی طرح تیسرے یا چوتھے گورو صاحبان کو نہیں کیا گیا بلکہ اکال پرکھ پاربرہم کو ہی نمسکار کی گئی ہے اور یہ شلوک منگلا چرن کا ہے کہ گرنتھ یا بانی کی نروگھن سماپتی ہو۔

ترجمہ:- جو تمام جگت کا آدی کرن گورو یعنی سب سے بڑا برہم قادر مطلق ہے۔ اس کو نمسکار ہے جو جگوں سے پہلے یعنی ابتدائے آفرینش سے قبل کا سب سے بڑا پرماتما ہے اس کو نمسکار ہے، جو ست سروپ یعنی سچائی و صداقت کل خداوند ہے اور ہدایت دینے والا ہے اس کو نمسکار ہے جو احترام و شوبھا کے قابل گورو اور دیوتاؤں کا گورو مراد اکال پرکھ خود ذوالجلال ہے اس کو نمسکار ہے۔

اشٹ پدی

سمرو سمر سمر سکھ پاوو   کلیش تن ماہہ مٹاوو
سمرو جاس بسمبھر ایکے   نام جپت اگنت انیکے

بید پُران سِمرت سُدھاکھر کینے رام نام اک آکھر
کِنکا ایک جس جی بساوے تاں کی مہما گنی نہ آوے
کانکھی ایکے دَرس تہارو نانک اُن سنگ موہ اُدھارو (۱)

مُشکل الفاظ کے معنی - سِمرو :- سمرن کرو۔ دُعائے ایزدی۔ یاد الٰہی میں زندگی بسر کرو۔

کل :- جھگڑا۔ دُکھ۔ بے چینی۔ کل کل۔ بیکلی۔ پرخاش۔

کلیش :- دُکھ۔ اندرونی چوٹ ؛ ماہِہ :- میں۔ درمیان

بسنبھر :- بسبن + بھر۔ جگت کی پالنا کرنے والا۔ بسبن سے مُراد جگت۔ دُنیا ہے اور بھر سے بھرپُور یا رکھوالی کرنا مُراد جگت پالک سے ہے رزّاق۔ پروردگار۔ اکال پُرکھ۔

ایکے :- واحد۔ ایک۔ واحد لاشریک ؛ اگنت :- بے شمار۔ لاتعداد ؛

اگنت :- بے شمار۔ لاتعداد ؛ سُدھاکھر :- سُداکھر۔ مقدس کلام۔ اکالی بانی ؛

کِنکا - ذرّہ۔ رتی۔ شمہ ؛ مہما :- وڈیائی۔ تعریف۔ حمد۔ ثنا۔ کیرتی۔ جس ؛

کانکھی :- خواہشمند۔ شردھالو۔ حاجتمند (خواہش رکھنے والا)

درس :- درشن۔ دیدار ؛ موہ :- مجھکو۔ مجھے

اُدھارو :- مکتی۔ نجات بخشنا۔ اُودھار کرنا۔ بچا لینا۔

تشریح اِس پوڑی کے اُچارن کرنے سے پہلے سوال ہوا کہ سُکھ کی پراپتی کس طرح ہوتی ہے اور اِس کا سادھن یا طریقہ کیا ہے جواب گورو مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ سمرن کرو۔ سمرن سے ہی یعنی یاد الٰہی سے ہی سُکھ حاصل ہوتا ہے اور تمام پُرخاش دنیاوی دُکھ درد مٹ جاتے ہیں اور سمرن صرف ایک اکال پُرکھ کا ہے۔ اور اِس سے تمام پاپ مٹ

جاتے ہیں اِس سے آگے پھر سوال یا شنکا ہوتا ہے۔ کہ جس اکال پُرکھ کی حمد و ثنا و سمرن کرنا ہے۔ اُس کا کسی پُستک یا گرنتھ میں ذکر ہے یا نہیں اُس پر گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ ویدوں پُرانوں سمرتیوں میں ایک ہی شُدھ اکھشر ارتھات اکال پُرکھ کا نام ہے جو کہ لازوال ہے یا دُوسرے ارتھ ہو سکتے ہیں کہ ویدوں سمرتیوں میں بھی تلاش کی ہے صرف ایک ایشور کا نام ہی ابناشی یا لازوال ہے۔ اور اُسی کا سمرن واجب ہے اور جس کے اندر نام بس جاوے اُس کی بزرگی بیان نہیں ہو سکتی آخر میں ان کے درشن کی یاچنا کی گئی ہے۔

ترجمہ ایک اکال پُرکھ کے نام کا سمرن کرو اور سمر سمر کر سُکھ حاصل کرو اسطرح اندر کے سب دُکھ مٹ جاتے ہیں اِس برہم خداوند کے نام کا بے شمار اور لاتعداد انسان جاپ کر رہے ہیں اور وید پُران سمرتی بھی اسی ایک اکال پُرکھ واہگورو کے نام کو بتلاتے ہیں اور جس انسان کے اندر اِس ایک برہم خداوند تعالےٰ کے نام کا ایک ذرّہ بھی بس جائے اُس کی بزرگی و عظمت بیان نہیں کی جا سکتی۔ اے خدائے ذوالجلال پار برہم جو انسان تیرے دیدار کے خواہشمند ہیں یا جو تیری درگاہ کے بھکاری ہیں مجھے بھی اُن کی صحبت و مجلس عطا کرو اس دُنیا فانی سے مخلصی بخشو۔ (ایسے خدا دوست عارف لوگوں کی سنگت کی گورو صاحب یاچنا کرتے ہیں۔

سُکھمنی سکھ امرت پربھ نام بھگت جناں کے من بسرام۔ رہاؤ۔
پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے پربھ کے سمرن دُکھ جم نسے
پربھ کے سمرن کال پرہرے پربھ کے سمرن دُشمن ٹرے

پربھ سمرت کچھ بگھن نہ لاگے   پربھ کے سمرن اَن دِن جاگے
پربھ کے سمرن بھؤ نہ بیاپے   پربھ کے سمرن دُکھ نہ سنتاپے
پربھ کا سمرن سادھ کے سنگ   سرب ندھان نانک ہر رنگ (۴)

مشکل الفاظ کے معنی ۔ پربھ :۔ پربھو ۔ واہگورو ۔ اکال پُرکھ ۔ خدا

بھگت جناں :۔ عارف ۔ خدا کے بندے ۔ ایشور کی بھگتی کرنے والے ۔ عابد ۔ سنت

بسرام :۔ ٹکانا ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ بسیرا کرنے کی جگہ

گربھ :۔ حمل میں آنا ۔ جنم مرن نیز ہنکار ۔ تکبّر ۔ غرور ۔

پرہرے :۔ پرے ہٹ جاتا ہے ۔ ٹرے :۔ ٹل جاتا ہے ۔ منہ کی کھاتا ہے

بگھن :۔ وگھن ۔ نقصان ۔ رکاوٹ ۔ مشکل ۔ اَن دِن :۔ ہر روز ۔ دن ۔ رات

بیاپے :۔ غلبہ پانا ۔ غالب آنا ۔ چھا جانا ۔ سنتاپے :۔ تنگ کرنا ۔ ستانا ۔ دکھ دینا

ندھان :۔ خزانے ۔ ندھی سے ہے ۔ نو دھیاں کہی گئی ہیں

ہر :۔ ہری ۔ واہگورو   رنگ :۔ پریم ۔ رنگ چڑھنا ۔ نام کی مستی ۔

ترجمہ :۔ واہگورو کا امر اور سکھ دینے والا نام سکھوں کا رتن ہے ۔ اور اس کا ٹکانا اس کے بھگتوں کے ہردے میں ہے ۔

پربھو یا واہگورو کا سمرن کرنے سے انسان جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے یعنی نجات حاصل کر جاتا ہے اور اس کا دکھ اور ملک الموت کا ڈر دور ہو جاتا ہے اور اس کے دشمن ٹل جاتے ہیں ۔ پربھو کے سمرن سے انسانی زندگی سہل ہو جاتی ہے اور اسمیں کوئی رکاوٹ نہیں آتی اور کوئی ڈر اس پر غالب نہیں آ سکتا ۔ اور دکھ ستا نہیں سکتا ۔ اور یہ اکال پرکھ کا نام سادھ سنگت میں ملتا ہے ۔ نانک واہگورو

کے نام ہیں جو رنگے ہوئے ہیں ان پر تمام خزانے کھل جاتے ہیں۔

اشٹ پدی

پربھ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ   پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدھ
پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا   پربھ کے سمرن بنسے دوجا
پربھ کے سمرن تیرتھ اسنانی   پربھ کے سمرن درگہ مانی
پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا   پربھ کے سمرن سپھل پھلا
سے سمرہ جن آپ سمرائے
نانک تا کے لاگو پائے (۳)

مشکل الفاظ کے معنی:- ردھ:- آتمک شکتی۔ روحانی طاقت۔ فوق الفطرت طاقت ردھی سے مراد وہ اشیائے و پدارتھ بھی ہیں جو کہ روحانی طاقت سے حاصل ہوتے ہیں۔

سدھی۔ سدھی بھی روحانی طاقت ہے جو کہ تپ وغیرہ سے حاصل کیجاتی ہے۔ اور جس کے ذریعہ فوق الفطرت کام ظاہر ہوتے ہیں۔ انہاس میں آٹھ سدھیاں بتلائی گئی ہیں۔ مانسک طاقت کا یہ ظہور سدھ و جوگی اپنی عبادت و تپسیا کے کے زور پر جتلاتے تھے، سدھی دراصل اندرونی طاقت کو اعلے معراج پر پہنچانے کا نام ہے۔ ان کے نام انڑما۔ لگھما۔ مہما وغیرہ انہاس پراچین میں ملتے ہیں۔

ندھ۔ خزانہ۔ تمام دنیاوی پدارتھ۔ کبیر دیوتا کے انہاس میں نو خزانے یا نو ندھیاں بتلائی گئی ہیں۔ ان خزانوں کے نام پرانی کتب میں مندرجہ ذیل دیئے گئے ہیں۔

(۱) پدم (۲) مہا پدم (۳) شنکھ (۴) مکر (۵) کچھپ (۶) مکند (۷) کند
(۸) نیل (۹) واچ

تت :- اصلیت - نچوڑ   درگہہ :- بارگاہ -

مان :- عزت - ستکار - ادب -

ترجمہ :- واہگورو کے نام کا سمرن تمام روحانی طاقتوں اور دنیاوی پدارتھوں کا منبع ہے - یادِ الٰہی میں ہی تمام گیان دھیان اور اس نظام قدرت کی اصلیت و فہمید ربی مضمر ہے یادِ الٰہی میں ہی سب جاپ - تپ - پوجا - پاٹھ ہے اور خدا کی بندگی سے کسی دیگر یا غیر کا خیال مٹ جاتا تھا - یعنی دوئی دور ہو جاتی ہے - واہگورو کے سمرن سے تیرتھوں کے اشنان کا پھل خود بخود مل جاتا ہے - اور ایشور کی درگاہ میں عزت و مان حاصل ہوتا ہے - اور جو دنیا میں ہو رہا ہے - وہ اچھا پرتیت ہوتا ہے اور انسانی زندگی کا ماحصل پورا ہو جاتا ہے - مراد نجات ابدی حاصل ہو جاتی ہے (نانک جی بچن فرما ہیں) کہ نام کا سمرن بھی محض ان کو حاصل ہوتا ہے - جن پر ایشور واہگورو کی اپنی مہر ہووے - چنانچہ یہ کہنا واجب ہے کہ ہیں بھی خدا کی یاد و حمد و ثنا کرنے والوں کے پاؤں پڑیں -

پربھ کا سمرن سبھ تے اُوچا   پربھ کے سمرن اُدھرے مُوچا
پربھ کے سمرن ترسنا بجھئے   پربھ کے سمرن سبھ کچھ سجھے
پربھ کے سمرن ناہی جم ترا سا   پربھ کے سمرن پُورن آسا
پربھ کے سمرن مَن کی مَل جائے   امرت نام رد مانہہ سمائے

پربھ جی بسے سادھ کی رسنا
نانک جاں کا داسن دسنا ۔۴

مشکل الفاظ کے معنی ۔ اودھرے :۔ اودھار ہونا ۔ ترجانا ۔ مخلصی پاجانا ۔ گناہوں سے بچ جانا ؛ موچا :۔ بہت ۔ کئی ۔ بہتیرے
ترسنا :۔ خواہشات ۔ کامنا ؛ سجھے :۔ سوجھبت ہو جانا ۔ علم ہو جانا
تراسا :۔ ڈر ۔ خوف ؛ پورن :۔ تکمیل ۔ پوری ہو جانا
آس :۔ اُمید سادھ :۔ سادھو ۔ عارف ۔ گورمکھ
داس :۔ خادم ۔ نوکر ۔

ترجمہ :۔ واہگورو کا سمرن تمام کاموں سے اونچا ہے یا بہتر ہے اور اس سمرن سے بہتیرے نجات ابدی پا جاتے ہیں ۔ یاد الہٰی سے خواہشات دنیاوی مٹ جاتی ہیں ۔ اور یاد الہی سے ہر چیز کی سوجھبت ہو جاتی ہے واہگورو کے سمرن سے موت کا خوف نہیں رہتا ۔ اور یاد الہی سے تمام اُمیدیں پوری ہو جاتی ہیں ۔ واہگورو کے سمرن سے اندر کی میل اُتر جاتی ہے ۔ اور انسان کے اندر ایشور کا امر کر دینے والا نام بس جاتا ہے ستگورو ایشور اپنے عارفوں یعنی بھگتوں کی زبان میں پرویش رکھتے ہیں مراد واہگورو کا نام اُس کے نیک بندوں کی زبان پر رہتا ہے ۔ اور اسے نانک میں ایسے گورمکھ نیک انسانوں کا خادم ہوں ۔

پربھ کو سمرہ سے دھنونتے   پربھ کو سمرہ سے پتونتے
پربھ کو سمرہ سے جن پروان   پربھ کو سمرہ سے پورکھ پردھان

پربھ کو سمرہ سے بے محتاجے   پربھ کو سمرہ سے سرب کے راجے
پربھ کو سمرہ سے سکھ واسی   پربھ کو سمرہ سے سدا ابناسی
سمرن تے لاگے جن آپ دیالا
نانک جن کی منگے روالا ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معنی] دھنونتے :- متمول ۔ دولتمند ۔ پتونتے :- عزت والے ۔ پت والے ۔

مان یوگ :- قابل احترام ۔ پروان :- محترم ۔ قبول ۔ منظور خاطر
پردھان :- مکھیا ۔ بڑا ۔ ابناشی :- ناش سے رہت ۔ لازوال
روال :- دھوڑ ۔ پاؤں کی گرد ۔

ترجمہ :- جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ مالا مال ہیں ۔ جو واہگورو کا سمرن کرتے ہیں وہ عزت والے ہیں جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ منظور خاطر ہیں جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ اونچی پدوی والے ہیں جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ کسی کے محتاج نہیں ہیں ۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ بادشاہوں کے بادشاہ ہیں ۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں ان کو سب سکھ حاصل ہیں ۔ جو پربھو کو سمرتے ہیں وہ ناش نہیں ہوتے یا انکو زوال نہیں آتا لیکن جن پر اس واہگورو کی بخشش ہوتی ہے یا جس پر وہ دیال ہوتا ہے وہ ہی سمرن میں لگ سکتے ہیں اور نانک جی کہتے ہیں کہ میں ایسے سمرن کرنے والوں کی پاؤں کی گرد' دھوڑ مانگتا ہوں ۔

تشریح :- ان تمام سالقہ پوڑیوں میں چند بند سمرن کی بڑائی میں آتے ہیں اور آخری بند میں گورو صاحب بڑی عاجزی اور نمرتا سے فرماتے ہیں کہ سمرن کرنا ہر ایک کے نصیب یا بھاگ میں بھی نہیں ۔ اس راستہ پر گامزن ہونا بھی اس خداوند ذوالجلال کی اپنی بخشش و نظر عاطفت

سے ہی ہوسکتا ہے جس کو وہ اس راستہ پر لاتا ہے وہ ہی یادِ الٰہی کر سکتا ہے اور ایسے عارفِ خدا اور سیدھ بزرگوں کی گورو مہاراج منکسرالمزاجی سے جو کہ روحانیت کا ضروری جزو ہے التجا کرتے ہیں۔ کہ ہم اُن کے خادم ہیں۔ اُن کے پاؤں کی گرد کو چاہتے ہیں۔ اسمیں مہاتماؤں۔ خدا دوست بزرگوں۔ پریم گیانی پرشوں کی مہا بھلائی ہے کہ ایسا سمرن کرنے والے بننے مشکل ہیں۔ اور اگر واہگورو کی نظرِ مہر سے کوئی سمرن یا یادِ الٰہی کے راستہ پر چلتا ہے تو ہم ان کی خاکِ پا کو ماتھے پر لگاتے ہیں۔

پربھ کو سمرہ سے پر اُپکاری   پربھ کو سمرہ تِن سد بلہاری
پربھ کو سمرہ سے مُکھ سُہاوے   پربھ کو سمرہ تِن سُکھ بہاوے
پربھ کو سمرہ تِن آتم جیتا   پربھ کہ سمرہ تِن نِرمل رِیتا
پربھ کو سمرہ تِن انَد گھنیرے   پربھ کو سمرہ بسیں ہر نیرے
سنت کرپا تے ان دِن جاگ
نانک سمرن پُورے بھاگ - ۶

مُشکل الفاظ کے معنی | پراُپکاری :۔ دوسروں کا بھلا کرنے والا۔ نشکام سیوا کرنیوالا
بلہاری :۔ صدقے۔ بلہار جانا۔ بلائیں لینا۔ قربان ہونا
سُہاوے :۔ خوبصورت لگتے ہیں سُرخرو؛ بہاوے :۔ بسر ہونا۔ وقت گزرنا۔ سُکھ سے گزرتی
آتم جیتا :۔ آتما کو جیت لینا۔ سدھار کر لینا؛ نِرمل :۔ پوتر۔ صاف۔
رِیتا :۔ ریت۔ طریقہ۔ انداز۔ روشِ زندگی؛ انَد :۔ انند۔ خوشی سُکھ
گھنیرے :۔ بہت۔ بسیار۔ ادھک   ان دِن :۔ دِن رات

جاگ :۔ جاگرتی۔ گیان حاصل کرنا۔ آتمک بیداری۔

ترجمہ :۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ پراپکاری ہوتے ہیں۔ یعنی وہ بغیر کسی صلہ یا پھل کی اچھیا کے دوسروں کی بھلائی میں لگے رہتے ہیں۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں۔ میں ان کے صدقے جاؤں۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ سرخرو ہیں۔ اور پربھو کے سمرن کرنے والوں کی زندگی سکھ سے گذرتی ہے جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو سدھار لیتے ہیں۔ یعنی اُن کی روحانی اوستھا سدھر جاتی ہے۔ اور ان کی روش زندگی پاکیزہ ہو جاتی ہے۔ جو پربھو کا سمرن کرتے ہیں۔ اُن کو خوشی ہی خوشی ہے۔ کیونکہ وہ گورو کی حضوری میں رہتے ہیں۔ یا ہری کے نزدیک بستے ہیں۔ مراد ایسے سمرن والوں کو خداوند تعالےٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ یہ آتمک اوستھا یا بیداری (واہگورو کے سمرن کے راستہ پہ چلنا) سنت سادھوؤں کی کرپا سے حاصل ہوتی ہے۔ (اور نانک جی سخن فرماہیں) اور پورے نصیب والوں کو ہی سمرن کی بخشش ہوتی ہے۔

پربھ کے سمرن کارج پورے   پربھو کے سمرن کبہوں نہ جھورے
پربھ کے سمرن ہرگن بانی   پربھ کے سمرن سہج سمانی
پربھ کے سمرن نہچل آسن   پربھ کے سمرن کمل بگاسن
پربھ کے سمرن انحد جھنکار   سکھ پربھ سمرن کا انت نہ پار
سمرہ سے جن جن کو پر مئیا
نانک تن جن سرنی پیا۔

مشکل الفاظ کے معنی] جھورے :۔ جھورنا پچھتانا فکر کرنا۔

سہج :- سماں اوستھا۔ ایسی حالت استغنا جبکہ من ٹکاؤ میں آجاتا ہے۔ دُکھ سُکھ یکساں پرتیت ہوتا ہے۔

سمانی :- سما جانا۔ لین ہو جانا۔ مدغم ہونا۔

نہچل :- جس میں ہل چل نہ ہووے۔ اڈول اوستھا۔ وُہ حالت جبکہ یکسوئی قلب ہووے اور واہگورو سے دِل لگے۔ اکاگر چت والی حالت۔

کمل بگاس :- کھِڑ جانا۔ پرسن ہونا۔ اندر خوشی کی پراپتی سے کنول کے پھول کیطرح کھل جانا

انحد :- وُہ آواز جو کہ ہر وقت اندر سے آتی ہے۔ انحد شبد انسان کے اندر ہر وقت بج رہا ہے (دُعا سحری حصّہ اوّل میں مفصّل تشریح اسکی درج ہے)

جھنکار :- آواز جو کہ طبیعت کو بھا دے۔ اور ایک تال چلے۔ ناچ میں گھنگھروں کی جھنکار ہوتی ہے۔ اندر رس پیدا کرنے والی آواز

مَیا - مہر - دیا - بخشش - دات

تشریح :- وہی خیال متواتر اَشٹپدی میں آرہا ہے۔ کہ پربھو کے سمرن کی کتنی مہما ہے اور کہ یہ سمرن کا راستہ واہگورو کی نظر کرم جس پر ہووے اُسکو ملتا ہے۔ اور گورو جی فرماتے ہیں کہ وُہ ایسے سمرن کرنے والوں کے خادم ہیں۔

ترجمہ :- پربھو کے سمرن کرنے سے انسان کے ہر کام سرانجام پا جاتے ہیں۔ اور کوئی تشویش یا فکر نہیں رہتا۔ پربھو کے سمرن سے انسان واہگورو کے گُن گاتا ہے اور وُہ عالم استغنا یعنی ٹکاؤ اوستھا میں چلا جاتا ہے۔ پربھو کے سمرن سے انسان کا من اڈول ہو جاتا ہے۔ اور وُہ کنول کے پھول کی طرح ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ (بمصداق نانک بھگتاں سدا وگاس)

پربھو کے سمرن سے انسان کے اندر ایک رس شبد کی آواز جاری رہتی ہے اور پربھو کے سمرن

کا سکھ بے انت ہے۔ وُہی انسان پربھو کا سمرن کر سکتے ہیں۔ جن پہ اُن کی نظرِ کرم ہو اور نانک ایسے سجنوں کے چرنوں کا داس ہے۔

ہرسمرن کر بھگت پرگٹائے   ہرسمرن لگ بید اُپائے
ہرسمرن بھئے سدھ جتی داتے   ہرسمرن نیچ چہو کنٹ جاتے
ہرسمرن دھاری سبھ دھرنا   سمر سمر ہر کارن کرنا
ہرسمرن کیو سگل اکارا   ہرسمرن میں آپ نرنکارا
کر کرپا جس آپ بجھایا   نانک گورمکھ ہرسمرن تن پایا۔ ۸-۱

مشکل الفاظ کے معنی ہر:۔ ہری۔ پربھو۔ واہگورو۔ خداوند تعالےٰ

بھگت:۔ عارف۔ بھگتی کرنیوالے۔ خُدا رسیدہ۔ ایشور کا سمرن کرنے والے

پرگٹائے:۔ پرگٹ ہوئے۔ ظہور ہوا۔ مشہور ہوئے۔

اُپائے:۔ پیدا ہوئے۔ اُتپن ہوئے۔ ظاہر ہوئے۔

سدھ:۔ زاہد۔ فقرا کا ایک طبقہ۔ سدھ وہ تارک الدنیا والے عارف ہیں۔ جن کو سدھیوں پر عبور ہے۔ سدھی کے معانی پہلے درج ہو چکے ہیں۔ وہ زاہد لوگ جو آتمک بل یعنی روحانیت کے ذریعے و تپسیا وغیرہ سے اندر من کی ایسی شکتی و طاقت حاصل کر لیتے ہیں کہ وہ کئی فوق الفطرت کام کر سکتے ہیں۔ جن کو عام لوگ کرامات سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ سائنس خواہ ہپناٹزم سے تعلق رکھتی ہووے خواہ MIND من کی حالت کو اونچا کر کے ایسا بنا لیا جاوے کہ اسمیں خاص شکتی آجاتی ہے اور وہ سدھیوں کے مالک ہو جاتے ہیں

جتی :- وہ زاہد یا بزرگ جن کو اندریوں پر قابو ہووے جو خواہشات نفسانی سے بالاتر ہوویں

نیچ :- ادنے درجے کے جنکی آتمک اوستھا بہت معمولی ہووے۔

چوکنٹ :- چاروں طرف ۔ چوکنٹھی لفظ عام ہے ۔ ہر سُو

جاتے :- جانے گئے ۔ مشہور ہوئے

یہاں اُن نیچ ذات والے بھگتوں کی طرف اشارہ ہے ۔ جو کہ پربھو کے نام کے سمرن سے باوجود شودر و نیچ اچھوت ذات کے ہوتے کے بڑے بھارے بھگت اور خدا رسیدہ عارف گذرے ہیں ۔ مثلاً اجامل ۔ سدنا بھگت ۔ سینا ۔ رو داس وغیرہ

اجامل ڈاکو تھا اور بیسوا گامی تھا ۔ ایک سنت ملے اُنہوں نے سکھشا دی اور اُسنے اپنے لڑکے کا نام نارائن رکھا اور نارائن کے نام کا سمرن کرنے لگ گیا ۔ آخر بڑا سنت بھگت ہوا ۔

سدنا یہ قصائی تھا اور گوشت سالگرام (پتھر) سے تولتا تھا ۔ سنت مل گئے زندگی نے پلٹا کھایا ۔ بکرا ذبح کرنے لگا ۔ تو کہتا ہے ۔ کہ بکرا ہنسنے لگا ۔ اس پر سدنا کو گیان ہو گیا ۔ اور پربھو سمرن کرنے لگا ۔ بڑے بھگت ہوئے ۔

سینا یہ حجام تھے ۔ ایک راجہ کی مٹھی چاپی کرتا تھا ۔ ایک دن مہاتما آئے ۔ اُنکی سیوا میں لگ گیا اور راجہ کے پاس نہ گیا ۔ اُس روز اس کی جگہ مہاراج پرگٹ ہوئے اور مٹھی چاپی کر گئے ۔ دوسرے دن گیا تو راجہ نے کہا کہ ساقیہ رات بہت آنند آیا تھا انعام دیا ۔ سینا کو حیرانی ہوئی اور اس پر اس کو گیان ہو گیا اور واہگورو کے سمرن میں لگ گئے

رو داس ۔ بھگت رو داس چمار تھے ۔ مہاتماؤں کی سنگت سے پربھو کے سمرن میں لگ گئے

ان کی بانی گورو گرنتھ صاحب میں ہے۔ بڑی رسیلی اور اونچے پایہ کی بانی ہے۔

دھاری :۔ دھارنا کی۔ قائم کی

دھرنا :۔ دھرتی۔ یعنی دھرتی کو قائم کیا۔ اسمیں ایک اتہاسک حوالہ ہے۔ کہ یہ دھرتی پربھو کے سمرن کے طفیل کھڑی ہے یا قائم ہے۔

کہتا ہے کہ یہ دھرتی سیش ناگ نے اُٹھائی ہے اور یہ لوجہ ہری سمرن کے آسرے ہے۔ روائیت ہے کہ وششٹ جی اور بسوامتر کا جھگڑا ہو گیا۔ وششٹ جی نے کہا کہ سمرن کا پھل زیادہ ہے۔ بسوامتر جی نے کہا کہ تپ زیادہ بلوان ہے۔ اور اُس کا پھل زیادہ ہے۔ دونو شو جی کے پاس گئے۔ انہوں نے وشنو جی کے پاس بھیج دیا۔ وشنو جی نے آگے شیش ناگ کے پاس جانے کی ہدایت کی۔ شیش ناگ جی نے دھرتی اُٹھائی ہوئی تھی۔ انہوں نے وشوامتر جی کو مخاطب کر کے کہا کہ دھرتی کو تھام رکھو تاکہ میں علیحدہ ہو کر تمہارا فیصلہ کر سکوں۔ بسوامتر جی نے دھرتی کو اُٹھایا تو دھرتی ہل گئی۔ اور وہ سہار نہ سکے۔ اب پر سیش ناگ نے وششٹ جی کو اُٹھانے کو کہا۔ جس پر وششٹ جی نے کہا کہ میں اپنا آدھ گھڑی کا ست سنگ سمرن دیتا ہوں۔ چنانچہ دھرتی کھڑی ہو گئی۔ اور صریحاً فیصلہ وششٹ جی کے حق میں ہو گیا۔

کارن کرنا :۔ پیدا کرنے والا۔ سرشٹی بنانے والا۔ لفظ کُن کہہ کر بنانے والا۔

اکارا :۔ جو اکار یعنی درشٹی گوچر سرشٹی ہے۔ آنکھوں سے نظر آنیوالی دُنیا۔ پسارا :۔ پھیلاوٹ۔

ترجمہ :۔ ہری یا پربھو کے سمرن سے جگت مشہور ہوئے اور ہری سمرن سے ہی وید پیدا کئے گئے۔ ہری کا سمرن سے ہی انسان سدھ بن گئے۔ جتی بن گئے سچے اور

دانے بن گئے ؛ ور اسی ہری سمرن کی برکت سے معمولی نیچ جاتی کے سجن اُتم بھگت بن گئے۔ ہری کے سمرن کے طفیل یہ دھرتی کھڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ اُس اکال پورکھ کرن کارن توحید کو سمرنا ہی واجب و درست ہے۔ دراصل واہگورو نے سمرن کی خاطر تمام دُنیا یا جگت بنایا ہے۔ اور ہری سمرن میں خود نرنکار برہم بستا ہے لیکن اپنی بخشش و مہر سے جس انسان کو یہ سمجھ دیتا ہے۔ اے نانک اُس ہی گورمکھ کو سمرن کی پراپتی ہوتی ہے۔ یا وہ ہی نیک انسان واہگورو کے سمرن کا پاتر و مستحق بنتا ہے۔

تشریح:۔ یہاں پہلی اشٹ پدی جس کے آٹھ بند ہیں ختم ہوتی ہے جیسا کہ ترجمہ سے ظاہر ہے۔ قریب قریب ایک ہی خیال و مضمون جتلایا گیا ہے۔ اور پربھو سمرن کی مہما ورنن کی گئی ہے۔

دین درد دُکھ بھنجنا۔ گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سرن تمہاری آئے او۔ نانک کے پربھ ساتھ

مشکل الفاظ کے معنی:۔ دین:۔ مفلس۔ کمزور۔ نادار۔ مظلوم۔ اناتھ

بھنجنا:۔ دُور کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ توڑ دینے والا۔ ہٹا دینے والا۔

ناتھ:۔ مالک۔ سوامی۔ ایشور۔ خدا

اناتھ:۔ جس کا مالک نہ ہو۔ یتیم

ترجمہ:۔ مظلوموں اور کمزوروں کے درد، دُکھ دُور کرنے والے واہگورو ہر پل کے رکھوالے اور بے بسوں کے سوامی میں آپ کی شرن آیا ہوں اور

نانک کہتا ہے۔ کہ پربھو میرے سنگ ساتھ رہو۔

تشریح :- دوسری اشٹ پدی کا پہلا شلوک ہے۔ اسمیں واہگورو سے ارادھنا کی گئی ہے کہ وہ ہر سمے اور وقت سہائی و مددگار ہووے۔ بعض ٹیکہ کار و گیانی آخری تُک کا ترجمہ کرتے ہیں کہ گورو نانک کو ساتھ لے کر تیری شرن آیا ہوں۔ لیکن یہ درست معلوم نہیں ہوتا۔ نانک جی کے نکھار بند سے پنجم پادشاہ نے بانی اچارن فرما کر اور واہگورو اکال پورکھ کی ارادھنا برائے راحت ہے اور نانک جی نہارنج کا نام حسب معمول جنکی طرف سے ارادھنا ہے۔ رکھا گیا ہے۔

اشٹ پدی

جہہ مات پتا سُت میت نہ بھائی۔ من اُوہا نام تیرے سنگ سہائی
جہہ مہا بھے آن دُوت جم دَلے   تہہ کیول نام سنگ تیرے چلے
جہہ مُسکل ہووے ات بھاری   ہر کو نام کھن ماہہ اودھاری
انک پنیہ چرن کرت نہیں ترے   ہر کو نام کوٹ پاپ پرہرے
گورمکھ نام جپہو من میرے   نانک پاوو سُوکھ گھنیرے۔ ۱

مشکل الفاظ کے معنی جہہ : جہاں۔ سُت :- پتر۔ فرزند۔ بچہ۔ اولاد
اوہا :- وہاں   سہائی :- سہایتا کرنا۔ مددگار۔ دستگیری کرنیوالا
بھے آن :- بھیانک۔ ڈراونا۔   دُوت جم :- ملک الموت۔
دلے :- دلنا۔ مارنا۔ سزا دینا۔   کھن :- پل۔ پلک میں۔
اودھاری :- اودھار کرتا ہے۔ بچاتا ہے۔ رہائی بخشتا ہے۔
انک :- انیک۔ بسیار۔ بہت   پنیہ چرن :- پرلوگ۔ مذہبی رسوم کی ادائیگی نیک

پتر عمل۔ کسی منتر کا جاپ جو بار بار کیا جاوے اس کو پریوگ کہتے ہیں

کوٹ :۔ کروڑ۔ لاتعداد پرہرے :۔ ہٹا دیتا ہے۔

گُرمکھ :۔ نیک انسان نیز گورو کے سنمکھ یعنی گورو کے سامنے ہو کر۔

تشریح :۔ پہلی اشٹ پدی پربھو کے سمرن کی مہما۔ بڑائی جتلائی گئی ہے یہاں نام یا واہگورو کے سمرن کا اسی طریق پر مہما و بڑائی جتلاتے ہوئے پھل یا ثمرہ بتلایا گیا ہے۔ کہ واہگورو کا سمرن ہی آگے کام آتا ہے۔

ترجمہ :۔ جہاں ماں۔ باپ اولاد۔ دوست۔ بھائی کوئی ساتھ نہیں دیتا وہاں اسے جیو صرف واہگورو کا نام ہی مددگار ہوتا ہے۔ جہاں ملک الموت ڈرا کر سزا دیتا ہے وہاں محض واہگورو کا نام ساتھ ہوتا ہے۔ جہاں بڑی بھاری مشکل سامنے آجاتی ہے وہاں ہری کا نام ایک پل میں رکھشا کرتا ہے۔ کئی قسم کی بہت پریوگ یا دھارمک رسوم کی ادائیگی سے بھی رہائی یا مخلصی نہیں ملتی۔ پر صرف ہری کا نام و سمرن ہے۔ جس سے کروڑہا پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یا ہٹ جاتے ہیں۔ اے من ستگورو کی شرن آکر نام جپ نانک جی فرماتے ہیں۔ ایسی ہی بہت سکھ پراپت ہوگا۔

سگل سرشٹ کو راجہ دُکھیا ہر کا نام جپت ہوئے سُکھیا
لاکھ کروڑی بندھ نہ پرے ہر کا نام جپت نستر ے
انک مایا رنگ تکھ نہ بُجھائے ہر کا نام جپت آگھاوے
جہہ مارگ ایہہ جات اکیلا تہہ ہر نام سنگ ہوت سُہیلا

ایسا نام من سدا دھیایئے
نانک گورمکھ پرم گت پایئے - ۲

مشکل الفاظ کے معنی سگل :- تمام - سب
سرشٹ :- سرشٹی - دُنیا بندھ :- بندش - رُکاوٹ
بس ترے :- نشنگ تر جاتا ہے - پار اُتر جاتا ہے۔
ترکھ :- ترشنا - خواہش ۔ آگھاوے :- سیر ہو جاتا ہے۔ خواہشات پوری ہو جاتا
مارگ :- راستہ ۔ سہیلا :- سُکھ دیتا ہے - زندگی آسان ہو جاتی ہے
گت :- درجہ - مراتبہ - مکتی ، نجات - پرم گتی ۔

ترجمہ :- تمام دُنیا کا راجہ ہو کر بھی انسان دُکھی رہتا ہے - صرف ہری کا نام لینے سے ہی سُکھ ملتا ہے - لاکھ کروڑ کما کر بھی تکالیف دُور نہیں ہوتیں - ہری کا نام جپ کر ہی پار اُتارا ہوتا ہے ۔ دولت دھن لاتعداد موج میلے اور خواہشات کو نہیں مٹا سکتے - آخر ہری کے نام سے ہی انسان سیر ہوتا ہے - دُنیا کے اِس راستہ پر چل کر جب انسان اکیلا جاتا ہے وہاں ہری کا نام ہی سُکھ دینے والا مددگار ہوتا ہے - اے من! ایسا واہگورو کا نام ہمیشہ جپ - نانک جی فرماتے ہیں گورمکھوں کو یا نام جپنے والوں کو اونچا درجہ ملتا ہے -

چھوٹت ناہیں کوٹ لکھ باہی نام جپت تہہ پار پراہی
انک بگھن جبہ آئے سنگھارے ہر کا نام تت کال اُدھارے
انک جون جنمے مر جام نام جپت پاوے بسرام

ہَوْ مَیلا مل کبھوں نہ دھووے ہرکا نام کوٹ پاپ کھووے
ایسا نام جپہو من رنگ نانک پائیے سادھ کے سنگ ۔ ۳

مشکل الفاظ کے معنی باہی :- بازو ۔ سمبندھی ۔
پار پرا ہی :- پار اُتارا ہوتا ہے ۔ نجات پاتا ہے ۔ مُکتی حاصل کرتا ہے ۔
بگھن :- وگھن ۔ دُکھ ؛ نسگھارے :- دُور ہو جاتے ہیں ۔ ناش ہو جاتے ہیں ۔ ختم ہو جاتے ہیں
تت کال :- فوراً ۔ اُسی وقت ؛ مرجام :- مرکر جنم لیتا ہے ۔
بسرام :- مکتی ۔ ٹکانا آخری پانا ۔ شانتی حاصل کرنا ۔ بسیرا کرنا ۔
ہَو :- ہَوما ۔ ہنکار ۔ غرور ۔ خودی ؛ من رنگ :- من میں پریم کرکے ۔ واہگورو کا رنگ دل میں جما کر ۔

ترجمہ :- لکھوکھا و کروڑوں بھائیوں اور رشتہ داروں و مددگاروں کی امداد سے بھی انسان خلاصی نہیں پا سکتا ۔ وہاں پربھو کے نام کے سمرن یا جاپ سے انسان پار اُتر سکتا ہے مُراد اس دُنیا کے بھوساگر سے عبور کر جاتا ہے جہاں بے شمار تکالیف آستاتی ہیں وہاں ہری کا نام فوراً بچا لیتا ہے ۔ یہ جیو کئی بار پیدا ہوتا ہے ۔ مرتا ہے ۔ اور پھر پیدا ہوتا ہے ۔ یعنی تناسب کے چکر میں رہتا ہے ۔ پربھو کے نام کے سمرن سے وُہ مُکت جاتا ہے یعنی آخری منزل طے کر کے مُکت ہو جاتا ہے ۔ ہَومے یا ہنکار کی میل کبھی دھوئی نہیں جا سکتی ۔ ہری کے نام سے کروڑوں پاپ مٹ جاتے ہیں اے من ایسا واہگورو کا نام پریم و پیار سے جپ ۔ نانک ایسا نام گورمکھوں کی سنگت سے ہی ملتا ہے ۔

جہہ مارگ کے گنے جاہہ نہ کوسا ہر کا نام اُوہا سنگ توسا
جہہ پیڈے مہا اندھ گبُارا ہر کا نام سنگ اُجیارا
جہاں پنتھ تیرا کوو نہ سنجہانُو ہر کا نام تہ نال پچھانُو
جہہ مہا بھئے آن تپت بہو گھام تتہ ہر کے نام کی تم اوپر چھام
جہاں ترکھا من تجھ آکرکھے تہہ نانک ہر ہر امرت برکھے ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی | جہہ :۔ جس، ۔ مارگ :۔ راستہ۔ پرلوک کا راستہ سفر آخرت
گنے :۔ شمار کرنا۔ کوسا :۔ کوس ۔ ۱½ میل کا ایک کوس مطلب مسافت
توسا۔ توشہ۔ سفر خرچ پینڈے :۔ سفر۔ پنجابی لفظ پینڈا یعنی پیندہ ہے
گبُارا ۔ غبار ۔ اندھیرا ۔ تاریکی ۔ پنتھ :۔ راستہ۔ مارگ ۔
اُجیارا :۔ اُجالا سنجہانُو :۔ سوجھنا ۔ پتہ لگنا ۔ واقف
گھام :۔ لذت کی گرمی ۔ دھوپ ۔ چھام :۔ چھاؤں ۔ سایہ
ترکھا :۔ پیاس آکرکھے :۔ کھینچتی ہے ۔ ستاتی ہے
برکھے :۔ برکھا۔ بارش ۔ مینہ

ترجمہ :۔ جس زندگی کی مسافت یا آخرت کے راستہ کے کوس شمار نہیں ہو سکتے وہاں ہری کا نام آخرت کا توشہ ہے۔ جس سفر میں راستہ پر غبار و گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔ وہاں ہری کے نام کا اُجالا ساتھ رہتا ہے یا نام روپی روشنی اس تاریکی میں ساتھ ہوتی ہے جس راستہ پر تمہارا کوئی واقف نہیں ہے۔ وہاں پربھو کا نام ہی تیرا ساتھی ہے۔ جہاں بڑی بھیانک اور ستانے والی تپش و گرمی ہے وہاں پربھو کے نام کی تم پر چھایا رہیگی۔ جس راستہ پر جہاں سخت پیاس تجہیں

پیاسی ہوگی۔ وہاں اے نانک ہری کے نام کی امرت رُوپی بارش ہوگی۔

تشریح :۔ خیال دھارمک لٹریچر کے مطابق صاف ہے۔ کہ یہ دُنیا جو فانی ہے اس سے آگے جہاں اعمال کی پرکھ ہوتی ہے اُس آخرت کے سفر میں اگر کوئی توشہ یا پونجی انسان کے لئے ہو سکتی ہے تو وُہ محض ہری یا پربھو کا نام ہے یعنی واہگورو کے سمرن سے ہی انسانی جامہ سپھل ہو سکتا ہے گورو مہاراج سخن فرماتے ہیں کہ آخرت کے راستہ پر جو تکالیف ہیں۔ اُن کی روک محض ہری سمرن ہی ہے۔

بھگت جناں کی برتن نام　　سنت جناں کے من بسرام
ہر کا نام داس کی اوٹ　　ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
ہر جس کرت سنت دِن رات　　ہر ہر اوکھد سادھ کمات
ہر جن کے ہر نام ندھان　　پار برہم جن کینو دان
من تن رنگ رتے رنگ ایکے　　نانک جن کے برت بیبیکے

مشکل الفاظ کے معانی | برتن :۔ ورتن ۔ کاروہار ۔ لین دین ۔
اوکھدھ :۔ دوائی ۔ اوشدھی ۔ رسائن وغیرہ جو دوائی شدہ کیجاتی ہے
کمات :۔ کماتے ہیں ۔ کمائی کرتے ہیں ۔ سیون کرتے ہیں ۔
ندھان :۔ خزانہ　　برت :۔ برتی ۔ بدھی
بیبکے :۔ گیان پراپتی ۔

ترجمہ پربھو کا نام بھگتوں کا کاروبار ہے ۔ یا بھگتوں کا ورتار ہری نام ہے

اور سنت و بھگت جنوں کے من ہی نام کا ٹکانا ہے۔ پربھو کا نام بھگتوں کا آسرا ہے اور ہری کے نام سے کروڑوں کا اودھار ہوتا ہے۔ یعنی کروڑوں انسان ہری کے سمرن سے مخلصی پاجاتے ہیں۔ اس دنیاوی قید و مرن جنم سے نجات پاتے ہیں واہگورو کے بھگت دن رات یا شبانہ روز ہری کا جپ کرتے ہیں۔ یا اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اور پربھو کے سمرن کی دوائی یا رسائن کو کاتے ہیں۔ مراد ہری کے نام کی دوائی سے اپنے اندر کے روگ یا بیماریوں کو دور کرتے ہیں، بھگتوں کے پاس ہری کے نام کا ہی خزانہ ہے۔ اور واہگورو نے خود ہی اپنے بھگتوں کو ہری نام کی بخشش کی ہے۔ واہگورو کے بھگت تن من سے اس کے نام میں رنگے رہتے ہیں۔ اور نانک جی کہتے ہیں کہ بھگتوں کی برتی گیان کی پراپتی میں لگ جاتی ہے یعنی وہ واہگورو کی گیات میں اپنے آپ کو لین یا منہمک کر لیتے ہیں۔ دوسرے ارتھ یہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کہ واہگورو کے نام کا جاننا انکی بدھی میں سبھاوک طور پر آجاتا ہے

تشریح :- اس بند میں واہگورو کے نام لینے والے بھگتوں نے لچھن بتلائے ہیں۔ کہ ہری سمرن کرنے والوں کا زندگی کا طریقہ کیسا ہے۔ اور کس طرح وہ پربھو کے نام کا سیون کر کے آتما کے روگ کو دور یا نورت کرتے ہیں اور آخر ہری سمرن ان کے سبھاؤ میں داخل ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ دن رات اٹھتے بیٹھتے اسی رنگ میں مست رہتے ہیں۔ اور ایسی اوستھا پیدا ہو جاتی ہے کہ انحد راگ خود بخود اندر بجتا ہے۔ جاپ کی منزل سے آگے سمرن ہے۔ پاٹھ کے بعد شبد کا جاپ ہے۔ اور جاپ سے اندریاں سنکچت ہو کر اندر مکھ ہو جاتی ہیں۔ بیرونی اعضائے رکاوٹ نہیں کر سکتے اور نام خود بخود ظہور پذیر ہوتا ہے۔ گورو مہاراج کی سکھشا د

تلقین میں جواب تو بتلایا جا سکتا ہے لیکن نام دیا نہیں جا سکتا۔ نام بخشش ہے نہ وہ کمائی ہے اور نہ کسی کی طرف سے والا ہے بلکہ واہگورو اکال پورکھ کی اپنی بخشش و داشت ہے جو کہ اُس کی نظرِ کرم دہر پر منحصر ہے۔ اسی خیال کو دعا سحری حصّہ دوئم آسا دی وار کے ٹیکے میں وضاحت سے عرض کیا گیا ہے۔ بہر حال جو اِتھا بانی سکھمنی صاحب میں بھی جیسا کہ پہلی اشٹ پدی کے پدوں میں ۴ نمبر آپ تک میں بار بار آیا ہے کہ سمرن وہ ہی کر سکتے ہیں جن پر اُس کی بخشش ہو اور اس آخری تُک میں بتایا گیا ہے کہ بخشش جیسا کیا اُن کے اندر نیک و بد کی پرکھ سبھاوک طور پر رکھ دیا ہے

ہر کا نام جن کو مکت جگت   ہر کے نام جن کو ترپت بھگت ۔
ہر کا نام جن کا روپ رنگ   ہر نام جپت کب پرے نہ بھنگ
ہر کا نام جن کی وڈیائی !   ہر کے نام جن سوبھا پائی
ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ   ہر نام جپت کچھ ناہِ بیوگ ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معنی :- مکت : مکتی دینے والا ۔ مایا سے رہت

جگت :- پرماتما سے جوڑنے والا ، جگتی طریقہ جو جوڑ دے ۔

ترپت :- ترپت کرنے والا ۔ تسلی ، بھگت :- بھوگ ، خواہشات و پدارتھوں کا بھوگنا

بھنگ :- وگھن ، بھنگ ڈالنا ، وگھن ڈالنا ، نقص پیدا کرنا ؛

بیوگ :- وچھوڑا ۔ جدائی ۔ مفارقت ؛

رانا :- رناہیا ، پنجابی لفظ ہے کہ فلاں ایک میں رتا ہوا ہے ، بہت رچا ہوا ؛

وڈیا :- دیوا ، پرمیشور جو روشنی دینے والا ہے ۔

ترجمہ:۔ ہری کا نام ہی بھگتوں کے لیے مُکتی دینے والا یا واہگورو سے جوڑنے والا ہے۔ اور ہری کے نام کے طفیل ہی وہ بھوگوں سے یعنی دُنیاوی پدارتھوں و خواہشات سے سیر ہو جاتے ہیں۔ ہری کا نام ہی بھگتوں کا رُوپ رنگ ہے اور پربھو کے نام کے جاپ میں اُن کو کوئی وگھن، رُکاوٹ نہیں پڑتی۔ ہری کا نام ہی بھگتوں کی بڑائی و عزت ہے اور ہری کے نام سے ہی اُنہوں نے شوبھا و مان حاصل کیا ہے۔ ہری کا نام ہی بھگتوں کا تیاگ و بھوگ ہے۔ یا جن کا واہگورو سے جُڑنا یا دُنیا کے بھوگ پدارتھ حاصل کرنا محض ہری کا نام ہے اور ہری کے نام لینے والے کو کوئی وچھوڑا نہیں ہے۔ بھگت لوگ واہگورو کے نام کے رنگ میں مست رہتے ہیں۔ نانک بھگت ہمیشہ واہگورو کے نام کی پوجا کرتے ہیں۔

ہر ہر جن کے مال خزینہ ہر دھن جن کو آپ پربھو دینا
ہر ہر جن کے اوٹ ستانی ہر پرتاپ جن اور نہ جانی
اوت پوت جن ہر رس راتے سُن سمادھ نام رس ماتے
آٹھ پہر جن ہر ہر جپے ہر کا بھگت پرگٹ نہیں چھپے
ہر کی بھگت مکت بہُ کرے
نانک جن سنگ کیتے ترے۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔ اوٹ:۔ پناہ، آسرا جگاہ؛

ستانی:۔ ستہ والی، طاقت والی، بلوان

اوت پوت:۔ تار پود، پنجابی تانا پیٹا، یعنی ہر جگہ، ہر طرف؛

رس:۔ پریم، عشق؛ راتے:۔ رنگے ہوئے، مگن، مست؛

سُن سمادھ :۔ شُونیہ اوستھا۔ عالم استغنا، اُچھر سمادھی، ایسی حالت جس میں کوئی خواہش پیدا نہ ہوسکے

ماتے :۔ مست ہوئے، سیر ہونا، اتنا بھر جانا کہ مُنہ تک آجائے۔ مسحور ہو جانا:

بہُو :۔ بہتیرے۔ بہت۔ دیگراں۔

ترجمہ :۔ ہری کا نام اُس کے بھگتوں کے لیے مال خزانہ ہے اور ایسا خزانہ پربھو نے خود ہی اپنے بھگتوں کو بخشا ہے۔ ہری کے بھگتوں کے لیے اُس کی یا اُس کے نام کی پناہ ہی سب سے طاقتور اوٹ یا آسرا ہے اور ہری کے پرتاپ یا اقبال کے بغیر وُہ کسی کی پرواہ نہیں کرتے یا اپنے پربھو کے آسرے کی موجودگی میں اور کسی اور آسرے کو نہیں جانتے۔ ہری کے بھگت اُس کے پریم میں ہر طرف سے مگن ہیں اور اُس کے نام کے عشق میں اتنے بھرپور مسحور ہیں کہ وُہ خواہشات سے بالاتر ہو کر عالم استغنا میں رہتے ہیں۔ پربھو کے نام سوا آٹھ پہر یعنی ہر وقت اُس کے نام کا ورد کرتے ہیں اور ہری کے بھگت ظاہر ظہور ہیں۔ چھُپے نہیں رہتے۔ ہری کے بھگت کئی دوسروں کی مکتی یا نجات بھی کرتے ہیں۔ اے نانک بھگتوں کی سنگت سے کئی اور نجات پا جاتے ہیں۔ یا اس بھوساگر سے پار اُتر جاتے ہیں۔

تشریح :۔ جہاں ہری کے نام کے سمرن سے پہلے آیا ہے کہ سب خزانے کھل جاتے ہیں وہاں اِس بند میں بتلایا گیا ہے کہ ہری کے بھگتوں کے لیے سب سے بڑا خزانہ اُس واہگورو کا نام ہی ہے اور اُس کے آسرے وُہ کسی اور چیز کی پرواہ نہ کرتا ہُوا ایسی حالت میں چلا جاتا ہے کہ خواہشات دنیاوی سے بالاتر ہو جاتا ہے اور خود دوسروں کو نجات دلاتا ہے۔

پارجات ایہہ ہر کو نام   کام دھین ہر ہر گُن کام
سبھ تے اُوتم ہر کی کتھا   نام سُنت درد دُکھ لتھا
نام کی مہما سنت رِد وسے   سنت پرتاپ دُرت سبھ نسے
سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے   سنت کی سیوا نام دھیائیے
نام تُل کچھ اور نہ ہوئی
نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئی   ۸ - ۶

مُشکل الفاظ کے معانی :-

کلپ برچھ :- وُہ شجر جو کہ بہشت میں ہے اور اُس سے جو مانگا جاوے وُہ دیتا ہے۔ پراچین اتہاس میں لکھا ہے۔ کہ دیوتاؤں نے سمندر میں منتھن کیا تھا اور اُس سے نورتن نکلے تھے۔ کلپ برچھ اُن میں سے ایک تھا دُعا سحری حصہ اوّل میں مفصل درج کیا گیا ہے۔ دوسرے رتن کام دھین گئے دھنش وغیرہ تھے۔

کام دھین :- وُہ رتن یا بہشت کی گئے جو کہ سب کامنا یعنی خواہش کو پوری کرتی ہے ۔

اُتم :- نیک ، بہتر ، پوتر ۔   دُرت :- بُرائی ۔ پاپ ۔

تُل :- برابر ۔

ترجمہ :- واہگورو کا نام ہی کلپ برچھ ہے ۔ اور واہگورو کی حمد و ثنا ہی کام دھین گئے یا خواہشات کے پُورا کرنے کا ذریعہ ہے ۔ واہگورو کی کتھا یا کہانی ہی سب سے بہتر ہے۔ اور واہگورو کے نام سے ہی سب دُکھ درد مٹ جاتے ہیں واہگورو کے نام کی بڑائی اس کے بھگتوں کے دل میں جاگزیں ہے اور سنت لوگوں کے اقبال سے سب پاپ جھڑ جاتے ہیں اور سنت سادھو کی مجلس بڑے اچھے

کرنوں سے ملتی ہے اور بھگتوں کی سیوا سے ہی نام سمرن کی بخشش یا دات ہوتی ہے یا سنت کی سیوا سے نام کے جاپ کے قابل انسان ہوتا ہے۔ نام کے برابر کوئی اور چیز نہیں۔ نانک جی فرماتے ہیں۔ اس گورو کا نام کوئی خاص گورمکھ ہی حاصل کرتا ہے۔ یعنی واہگورو کے نام سمرن کی بخشش کسی کسی پر ہوتی ہے

سلوک

بہو ساستر بہو سمرتی پیکھے سرب ڈھنڈھول
پوجسی ناہی ہر ہرے نانک نام امول

مشکل الفاظ کے معانی:۔ شاستر:۔ شاستر، چھ شاستر ہیں وا سمری حصہ اول میں نام درج ہیں! بہو:۔ بہت

سمرتی:۔ وہ اتہاس یا تعلیمات کی کتابیں جن میں قانون۔ سوشل اور دھارمک طریقے بیچ ہیں اور دھرم و مذہب کی تشریح ہے! پیکھے:۔ دیکھے!

ڈھنڈھول:۔ ڈھونڈے۔ تلاش کیے! پوجسی:۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا یا مقابلہ کرنا

ہرہرے:۔ اے ہری VOCATIVE COSE میں کہا گیا ہے جب التجا میں پکار کے طور پر کہا جاتا ہے امول:۔ جس کا کوئی مول نہیں مراد قیمت یا مول سے بالاتر لاقیمت۔

تشریح:۔ جیسا کہ تیسری اشٹپدی میں پہلا شلوک جہاں سابقہ خیال کا مظہر ہے۔ کہ واہگورو کے نام کے برابر کوئی اور چیز نہیں اور واہگورو کے نام و سمرن کی مہما یا بڑائی ہی سب خواہشات کو مٹا دیتی ہے اور یہ بخشش خاص بھگتوں پر ہوتی ہے وہاں اس مختصر سلوک میں ایک خاص خیال کا ذکر کیا ہے جو کہ واہگورو کے نام سمرن و اس کی

یاد و حمد و ثنا کو گورسکھی میں ذہنی بخشش و کتب مذہبی کی ورق بینی و کھوج و نظام قدرت کے پردہ راز کے انکشاف یا مختصر الفاظ میں اس کی فہمید و گیان چرچا کے طریقہ پر فوقیت دیتا ہے۔ اور گورو مہاراج کی بانی سے یہ مترشح ہے۔ کہ اس عالم کبریا کی اس قدرت کی فہمید میں مادہ و روح کی کھوج اور فوق الفطرت طریق نظام دنیا کو سمجھنے میں دماغ سوزی کے مقابلے پر محض اس کی تعلیم و رضا میں رہ کر اس کی حمد و ثنا میں اور یاد الٰہی یا نام سمرن میں زندگی بسر کرنا زیادہ بہتر و صحیح راستہ نجات و بخشش ایزدی کا ذریعہ ہے۔ قبل ازیں دعا سحری حصّہ اول میں اس موضوع پر کسی قدر بحث کی گئی ہے کہ سائنس یا فلسفہ مذہب کا حل نہیں۔ ان میں امور بیرونی کی سچائی کی تلاش اور اندرونی تخیل کے زور پر خداوند تعالےٰ کی فہمید کی کوشش سے مذہب کی علت غائی و منتہائے مقصود تکمیل نہیں پاتا۔ مذہب کی تکمیل یا نیک زندگی کی تحصیل محض بہت کتب کے مطالعہ پر منحصر نہیں۔ یہ اپنے آپ کو نور الٰہی میں ملا دینے پر زیادہ تر انحصار رکھتی ہے، اور اس اکال پرکھ خدائے ذو الجلال کی ہر دم یاد و حمد و ثنا میں مضمر ہے۔ ایک شاعر نے کہا ہے

ہر آنکس کہ در قد نظارہ کند
ورق ہائے بیہودہ پارہ کند

بہت فلسفہ، کتب بینی و ذہنی چھان بین میں اکثر لوگ تکبر و خودی میں الٹے چلے جاتے ہیں اور معرفت کے درجہ و منزل سے گر جاتے ہیں۔ چنانچہ محض فلسفہ و سائنسی گرنتھوں کا مطالعہ و کھوج ہی ذریعہ معرفت بنا لینا درست نہیں۔ اور اس شلوک میں گورو صاحب سخن فرما ہیں کہ ہم نے بہت شاستر سمرتی دیکھے ہیں اور ان میں جو درج ہے۔ اس کی

کھوج کی ہے لیکن واہگورو کے نام یا سمرن کے برابر کوئی چیز نہیں اس کا نام ہی ایک لاثانی اور انمول وستو (چیز) ہے اور اسی نام کے آسرے ہی انسان کی کامل مکتی ہوتی ہے۔

ترجمہ:- بہت شاستر اور بہت سمرتیاں سب کی کھوج کی ہے یا کھوج کر دیکھے ہیں لیکن اکال پرکھ کے نام کی برابری وہ نہیں کر سکتے۔ اے نانک! واہگورو کے نام کی قیمت نہیں ڈالی جا سکتی۔

اشٹ پدی

جاپ تاپ گیان سبھ دھیان ۔ کھٹ شاستر سمرت وکھیان
جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا ۔ سگل تیاگ بن مدھے پھریا
انک پرکار کیے بہو جتنا ۔ پن دان ہومے بہو رتنا
سریر کٹائے ہومے کر راتی ۔ ورت نیم کرے بہو بھاتی
نہیں تل رام نام بیچار
نانک گورمکھ نام جپیئے اک بار۔۱

مشکل الفاظ کے معنی:

جاپ:- کسی دیوی دیوتا کے نام کو بار بار دوہرانا۔ جپ کرنا

تاپ:- تپسیا۔ اپنے جسم کو کئی طریقوں سے دکھ دینا تاکہ نفسانی خواہشات غلبہ نہ پاویں۔ پہلے وقتوں میں کئی سادھو آگ سے جسم کو جلاتے تھے ایک ٹانگ پر کھڑے رہتے تھے جسم کو نحیف و کمزور کر کے سکھا دیتے تھے۔ اور کئی طریقے۔ یا سخت جفاکش زندگی کرتے ہیں جن سے مراد نفس کشی ہے۔

گیان :- ایشور خدا فلسفہ و ذہنی طاقت سے فہمید یا بحث مباحثہ سے مذہبی کتب کے ذریعہ واہگورو کو جاننا۔ مراد گیان چرچا سے ہے۔

دھیان :- کسی دیوتا یا اننت میں، مورتی میں دھیان لگائے رکھنا۔ سادھن۔

کھٹ شاستر :- چھ شاستر   سمرت :- سمرتی

دکھیان :- اپدیش، لیکچر جس کے ذریعہ مذہبی امور کو سمجھایا جاتا ہے۔

جوگ ابھیاس :- پرانایام، سمادھی کے ذریعہ من کی برتی کو کے واہگورو سے جوڑنے کی کوشش کرنا، جوگ سادھن جو کہ جوگی لوگ کئی طریقوں سے کرتے تھے جن کا ذکر دعا سحری حصہ اول میں آیا ہے۔

دھرم کرم :- کرم کانڈ کے [illegible] ظاہری تکمیل رسوم مذہبی، پوجا پاٹھ، تیرتھ یاترا وغیرہ

بنا :- جنگل۔ بیابان   مدھے :- درمیان

بدھا :- بدھن۔ ڈھنگ۔ طریقے   ہوم جگ :- ہوم کرنا۔ ہون کرنا۔ جگ کرنا۔

جگیا :- یجنی، ہون میں خوشبودار اشیا کے گھی سے آگ میں جلایا جاتا ہے اور منتر کا جاپ کیا جاتا ہے اور اس طرح سے خدا کی برکت کا متلاشی کیا جاتا ہے

راتی :- رتی بتی   برت :- برت۔ روزہ

بھاتی :- قسم۔ انواع   گورمکھ :- گورو کا دھیان کر کے گورو کے سامنے

تشریح :- سابقہ سلوک میں فلسفہ و منطق کے گیان و کتابی علم کے متعلق اظہار خیال تھا۔ اس بند اول اشٹ پدی میں مختلف مروجہ طریق کا رد رسومات و تپ جاپ منتر وغیرہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہر انسانی جسم کو انواع بھیس بنانے کے طریقے و ڈھنگ اور جنگل میں ڈیرہ جمانے کے سادھن یا شاستر سمرتی وغیرہ کی بحث تحقیق و

ویکھر وغیرہ نیز ہون وہوم کی ا۔ ایگی سب پربھو کے نام کے آگے ہیچ ہیں۔ اور ایک واہگورو کے نام کا سمرن ہی صحیح راستہ نجات ابدی کا ہے۔

ترجمہ: منتروں کا جاپ کرنا جسم کو تکلیف دے کر تپ کرنا۔ گیان پرچار دہورتی میں دھیان لگائے رکھنا، چھ شاستر، سمرتی وغیرہ کا مطالعہ کرنا یا اُن پر انحصار کرنا جوگیوں کے سادھن بجا لانا یا کرم کانڈ کے طریق پر دھارمک و مذہبی رسومات کی بجا آوری نیز تارک الدنیا ہو کر جنگل میں ڈیرہ جا جمانا یا جنگلوں اور بیابان کی خاک چھاننا اور مختلف انواع و اقسام کے ڈھنگ بجا لانا یا پُن دان۔ سریر کو ٹکڑے کرنا۔ ہون ہوم آگ میں گھی ڈال کر کرنا یا برت روزہ رکھنا یہ سب ایک۔ واہگورو کے نام کے سمرن کی برابری نہیں کر سکتے۔ نانک! پربھو کا نام گورو کے رُوبرو سے ہو کر جاپ کیا جاوے۔ یا واہگورو کے نام کا ایک بار سمرن کی مہما ایسے انیک و مختلف طریقوں سے بہتر سمجھ۔

نو کھنڈ پرتھمی پھرے چر جیوے   مہاں اُداس تپیسر تھیوے
اگن ماہِ ہومت پران   کنک اسو ہیور بھوم دان
نیولی کرم کرے بہو آسن   جین مارگ سنجم اتِ سادھن
نمکھ نمکھ کر سریر کٹاوے   تو بھی ہومے میل نہ جاوے
ہر کے نام سم سر کچھ ناہ
نانک گورمکھ نام جپت گت پاہ ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی: ۔ نو کھنڈ ۔ نو برہمانڈ یا براعظم۔ زمین کو پراچین اتہاس میں نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اُن کے نام دعا سحری حصہ اول میں درج ہو چکے ہیں

پرتھی :- پرتھوی، زمین، کرۂ ارض، دُنیا جو نظر آتی ہے۔ دھرتی

چرجیوے :- وقت، عمر، آیو، مراد لمبی عمر زندہ رہے۔

تپیسر :- تپسیا کرنے والا، ریاضتِ الٰہی کرنے والا، نفس پر قابو پانے کے لیے جسم کو تہر دے کر ریاضت کرنے والا، زاہد

مت پران :- اپنے پران کو ہون کر دینا۔ یعنی آگ میں اپنے آپ کو جلا کر قربان ہو جانا

کنک :- سونا، طلا   اشو :- گھوڑا،

ہے ور :- جنگی گھوڑا، اچھی نسل کا اسپ۔   بھُوم :- زمین۔

نیولی کرم :- یوگ کا ایک سادھن ہے کہ خالی معدہ انتڑیوں کا باہر نکال کر صاف کر کے پھر اندر ڈال لیا جاتا ہے اور اس طرح شریر کی شدھی کی جاتی ہے یا سادھن سے انتڑیاں سکیڑ کر دھوئی جاتی ہیں۔

مارگ :- راستہ، طریقہ   سنجم :- اندریوں پر قابو رکھنا، انکو روک رکھنا۔

تنکہ :- ذرا، ٹکڑہ، رتی رتی   سم سر :- برابر

گت :- گتی، مکتی، نجات، موکش :

تشریح : اس بند میں پراچین وقت کے اور ہندومت کے کئی طریق مت متانتروں کے مطابق نجات حاصل کرنے کے سادھنوں کا حوالہ ہے۔ پہلے وقت کے اتہاس میں آتا ہے کہ کئی راجہ لوگ سونا، جنگی گھوڑے اور کئی قیمتی پدارتھ دان کرتے تھے چنانچہ راجہ مان دھاتا نے سونے کا تختہ بنوا کر منہ مانگی بندگی کے لیے دان کیا تھا۔ پرسرام نے ۲۰ گز چبوترہ سونے کا بنوا کر دان کیا۔

اسی طرح دیگر طریق شدھی بند یعنی نیولی کرم، سر کو کٹوا کر دیوی دیوتا کی بھینٹ کرنا

تپ کرنا۔ سریر کو تکلیف دینا، اندریوں کو روکنا، بلکہ اپنے پران ہوم میں تیاگ دینا یہ واہگورو سمرن کے آگے ہیچ ہیں اور ان سے ہومے یا ہنکار کی میل نہیں اتر سکتی مراد ایسے طریقوں سے نجات نہیں مل سکتی

ترجمہ گورو مہاراج سخن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تمام براعظموں کا مالک بن جاوے اور لمبی عمر بھی حاصل کر لیوے۔ یا دنیا سے اداس ہو کر بڑا بھاری تپسوی یعنی ریاضت کرنیوالا بن جاوے یا اپنی زندگی آگ کے نذر کر دیوے۔ سونا۔ گھوڑے اور اچھی نسل کے جنگی گھوڑے یا زمین بھی دان کر دیوے۔ نیولی کرم کی قسم کے کئی سادھن بھی کرے۔ یا جین مت پر چل کر اپنی اندریوں پر بہت قابو یعنی کنٹرول رکھے اور سریر کو ذرا ذرا کر کے کٹوا دیوے۔ تو بھی ہنکار کی میل اس کے اندر سے نہیں اتر سکتی، بہر حال کوئی بھی طریقہ ایک واہگورو کے نام کے سمرن کے برابر نہیں ہے۔ اے نانک! جو گورو کے سنمکھ ایک بار بھی نام کا جاپ کرتے کرتے ہیں وہ نجات حاصل کرتے ہیں۔

من کامنا تیرتھ دیہہ چھٹے گرب گمان نہ من تے ہٹے
سوچ کرے دنس اور رات من کی میل نہ تن تے جات
اس دیہی کو بہو سادھنا کرے من تے کبہو نہ بکھیا ٹرے
جل دھووے بہو دیہہ انیت سدھ کہا ہوئے کاچی بھیت
من ہر کے نام کی مہما اوچ
نانک نام ادھرے پتت بہو موچ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی۔ کامنا۔ خواہش گرب۔ ہنکار۔ تکبر

بکھیا :- زہر، وکار وشے، بُری خواہشات ؛ ٹرے :- ہٹ جائے یا مٹ جائے

انیت :- ہمیشہ نہ رہنے والی، فانی، ناش ونت ؛ کاچی :- کچی ؛

بھیت :- دیوار ؛ مہما :- بڑائی، عظمت، بزرگی

اوچ :- اونچی، بلند ؛ پتت :- گرے ہوئے، دھرم سے گر جانا ؛

موچ :- زیادہ، ان گنت، بے شمار

ترجمہ :- کئی انسانوں کے من کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ سر پر کسی تیرتھ پر ختم ہووے یعنی پران کسی تیرتھ پر چھٹیں لیکن پھر ہنکار و خودی نہیں مٹ سکتی ۔ کئی تیرتھوں پر انسان دن رات اشنان کرے لیکن پھر بھی من کی میل نہیں اتر سکتی اس شریر پہ کئی اور سادھن بھی کئے جاویں ۔ لیکن بری خواہشات یا ہنکار کی زہر نہیں جاتی ۔ اگر اس فانی جسم کو کئی بار غسل بھی کرا دے ۔ تب بھی یہ کچی دیوار ٹھیک نہیں ہوتی ۔ ہر کے نام کی عظمت اے جیو بہت اونچی ہے ۔ اے نانک ! نام کی برکت سے لاتعداد گنہگار اس سنسار سے پار ہو جاتے ہیں ۔

بہت سیانپ جم کا بھو بیاپے انک جتن کر ترسن نا دھراپے
بھیکھ انیک اگن نہیں بجھے کوٹ اپاو درگہہ نہیں سجھے
چھوٹس ناہی اوبھ پاتال موہ بیاپہہ مایا جال
اور کرتوت سگلی جم ڈانے گووند بھجن بن تل نہیں مانے
ہر کا نام جپت دکھ جائے
نانک بولے سہج سبھائے ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- سیانپ :- ہوشیاری، چترائی ؛

بیاپے :- غالب آتا ہے   ترسن :- ترشنا - خواہش - لالچ

دھراپے :- دھیرج نہیں پاتی ' پیاس نہیں بجھتی ' سبر نہیں ہوتی '

بھیکھ :- ظاہری رنگ روپ ' بیرونی طریقہ ' پوشاک سمت و مذہب کا اظہار کرتا ' جوگیوں کے کئی بھیکھ یعنی طریقے ہیں۔ جن سے ان کے ظاہری طریقہ کار کی تمیز ہوتی ہے ؛   اُپاو :- اپاو سے مُراد اپاؤ یعنی وسیلہ یا ذریعہ ہے

درگہہ :- درگاہ ' حضوری ' دربار ایزدی ؛

سیجھے :- کامیاب ہونا ' سیجھا ' سرخرو ہونا '

اُدھ :- اُوپر ' آسمان پر ' سُرگ ؛   پاتال :- نیچے ' پاتال میں

اُدھ پاتال سے مطلب یہ لیا گیا ہے کہ خواہ آسمان پہ کسی سدھی کے ذریعہ چڑھ جاوے۔ خواہ کسی طریقہ سدھی وغیرہ سے پاتال میں چلا جاوے۔ جیسا کہ کئی جوگی مت والے یقین رکھتے ہیں ؛   بیاپے :- پھنس جاتے ہیں۔

ڈانے :- ڈنڈ لگانا ' سزا دینا ؛

ترجمہ :- بہت ہوشیاری سے ' موت کا ڈر دباتا ہے ' اور کئی کوششوں کے باوجود بھی خواہشات ختم نہیں ہو سکتیں۔ کئی قسم کے بھیکھوں اور طریقوں سے خواہشات کی آگ نہیں بجھ سکتی۔ اور کروڑوں طریقوں سے بھی واہگورو کی درگاہ تک باریابی نہیں ہو سکتی چنانچہ ایسے مایا کے مختلف طریقوں اور سدھیوں سے خواہ کوئی آسمان پر چڑھ جاوے یا پاتال میں چلا جاوے لیکن اس سے وہ مایا کے جال سے بچ نہیں سکتا بلکہ پھنس جاتا ہے۔ اپنی تمام کرتوت سے سزا ملتی ہے اور پرمیشور کے بھجن کے بغیر ملک الموت نہیں ٹل سکتا۔ ہری کے نام سے

ہی دُکھ مِٹ سکتا ہے۔ نانک جی سادھارن طور پہ سہج اوستھا میں بتلاتے ہیں کہ دُکھ کی نورتی محض ہری نام میں ہے ؎

چار پدارتھ جے کو مانگے ۔۔۔ سادھ جناں کی سیوا لاگے
جے کو اپنا دُکھ مٹاوے ۔۔۔ ہر ہر نام ہِردے سد گاوے
جے کو اپنی سوبھا لوڑے ۔۔۔ سادھ سنگ ایہہ ہَومے چھوڑے
جے کو جنم مرن تے ڈرے ۔۔۔ سادھ جناں کی سرنی پڑے
جس جن کو پربھ درس پیاسا
نانک تاں کے بل بل جاسا ۔ ۸

مشکل الفاظ کے معانی:۔ چار پدارتھ:۔ سنساریوں یا دنیاوی لوگوں کے لیے چار چیزیں ہیں ۱۔ دھرم (بھگتی۔ ڈیوٹی۔ ایشور پریم)
ii۔ ارتھ (دھن۔ دولت۔ مال متاع)
iii۔ کام (سنسار کے سُکھ۔ بیوی۔ اولاد۔ سنبندھی)
iv۔ موکش (آواگون کے چکر سے خلاصی پانا)

ہِردے:۔ اندر۔ دل؛ سد:۔ ہمیشہ، سدا۔

لوڑے:۔ چاہے؛ خواہش کرے؛ سرنی:۔ شرن۔ پاؤں لگنا

بل بل:۔ صدقے، قربان، بلہار جانا؛

ترجمہ:۔ اگر کوئی انسان چار پدارتھ کے حصول کی خواہش کرتا ہے۔ یعنی دُنیا کے سب سکھ چاہتا ہے۔ تو وہ سادھو سنت کی سیوا میں دل لگائے جس کو اپنا دُکھ مٹانے کی خواہش ہے وہ ہر وقت ہری کے نام کا سمرن کرنے

جس کو اپنی بڑائی و عزت کی ضرورت ہے وہ سادھ سنگت میں جاوے۔ اور اپنا ہنکار چھوڑ دے۔ جس کسی کو آواگون کے چکر یعنی پیدائش و موت کا ڈر ہے۔ وہ سنت سادھو بزرگوں کے پاؤں لگے۔ جس کسی کو واہگورو کے درشن کی پیاس ہے۔ نانک اس پر صدقے جاتا ہے۔

سگل پرکھ میں پرکھ پردھان   سادھ سنگ جا کا مٹے ابھمان
آپس کو جو جانے نیچا   سوؤ گنی اسے سبھ تے اوچا
جا کا من ہوئے سگل کی رینا   ہر ہر نام تن گھٹ گھٹ چینا
من اپنے تے برا مٹانا   پیکھے سگل سرشٹ ساجنا
سکھ دکھ جن سم درشٹیا
نانک پاپ پن نہیں لیپا - ۲

مشکل الفاظ کے معانی :- ابھیمان :- ہنکار ، غرور ! خودی ،
سگل :- تمام ۔ سب   رینا :- دھوڑ ، گرد ، پاؤں کی خاک
چینا :- پہچان لینا ، سمجھ لینا ، دیکھ لینا ؛   پیکھے :- دیکھنا
درشٹیا :- دیکھنے والا ، ایک نظر دیکھنے والا ؛   لیپا :- لیپ لگنا ، اثر ہونا

ترجمہ :- وہ انسان سب انسانوں سے بڑا ہے جس کا ہنکار سادھ سنگت میں جا کر مٹ جاتا ہے اور جو انسان اپنے آپ کو عاجز سمجھتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ عزت کے قابل ہے یا سمجھنا چاہیئے جس انسان کا من تمام کے پاؤں کی گرد ہے یعنی جو بہت عاجز و منکسر المزاج ہے۔ اس نے ہری کے نام کو ہر ایک انسان میں پہچان لیا ہے۔ جس انسان نے اپنے دل سے برائی مٹا دی ہے وہ تمام مخلوق کو اپنا

دوست سمجھتا ہے۔ جس انسان نے دکھ اور سکھ کو ایک برابر سمجھ لیا ہے۔ اے نانک اُن پر پاپ پن نیکی، بدی اثر نہیں کرتی۔

تشریح:- اس بند میں گورو مہاراج نے اُن صفات کا ذکر فرمایا ہے جو کہ انسان کو بزرگی بخشتی ہے اور وہ انکساری اور ہر ایک انسان کو واہگورو کا روپ سمجھتا ہے۔ اور ایسی اوستھا میں دکھ سکھ ایک برابر ہو جاتے ہیں اور ایسے دنیاوی طریقوں سے بالاتر ہو جاتے ہیں۔ اور یہی معرفت کی سیڑھی ہے۔

نردھن کو دھن تیرو ناؤ　　نتھاوے کو ناؤ تیرا تھاؤ
نمانے کو پربھ تیرو مان　　سگل گھٹا کو دیوہو دان
کرن کراون ہار سوامی　　سگل گھٹا کے انتر جامی
اپنی گت مت جانو آپے　　آپن سنگ آپ پربھ راتے
تمری اُستت تم تے ہوئے
نانک اَور نہ جانس کوئے ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی:- نردھن:- مفلس، نادار، کنگال۔

نتھاوے:- جس کی تھاں نہیں، جس کا آسرا یا اوٹ نہیں۔

انتر جامی: جو انتر یا اندر کی جانتا ہے واہگورو۔

مت:- مریادا، لیلا۔　　راتے:- رتے ہوئے، مست، مگن۔

اُستت:- بڑائی، حمد و ثنا۔

ترجمہ:- مفلس کے لئے واہگورو کا نام ہی دولت مالی ہے اور جس کا کوئی آسرا نہیں اُس کے لئے تیرا نام آسرا ہے۔ عاجز کے لئے تیرا نام سب سے

بڑا مان و عزت ہے۔ تمام مخلوق کو دینے والا وُہ خداوند دانا ہے۔ اے کرد گار۔ سوامی اور تمام انسانوں کے دل کی جاننے والے۔ تم اپنے آپ ہی مست ہو۔ تُم اپنی مریادا اور طریقہ خود ہی جانو تم اپنے آپ ہی خودُ ہی مگن ہو۔ اے پروردگار تُم اپنی بزرگی تُم ہی جانتے ہو۔ کوئی انسان آپ کی بڑائی بزرگی بیان نہیں کرسکتا۔

تشریح: اس خیال کو جپ جی صاحب کے ٹیکہ دُعا سحری میں تشریح وضاحت سے کی گئی ہے گورو مہاراج اکال پُرکھ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہوئے وسماد میں یعنی حیرانگی و احترام میں جا کر فرماتے ہیں۔ کہ واہگورو کی بزرگی وُہ خود ہی جانتا ہے۔ انسانی عقل اُس کے اظہار سے قاصر ہے یعنی وُہ قادرِ مُطلق انسانی عقل و فہم سے بہت بالاتر ہے اور اُس کی مریادا و نظام وُہ خود جانتا ہے۔

سرب دھرم میں سریشٹ دھرم ہر کو نام جپ نرمل کرم
سگل کریا میں اُوتم کریا سادھ سنگ دُرمت مل ہریا
سگل اُدم میں اودم بھلا ہر کا نام جپو جیو سدا
سگل بانی میں امرت بانی ہر کو جس سُن رسن بکھانی
سگل تھان تے اوہ اوتم تھان
نانک جہہ گھٹ وسے ہر نام ۔ ۸-۳

مُشکل الفاظ کے معانی :- سریشٹ :- اوتم سب سے اچھا
نرمل :- پوِتر، پاک، صاف، کریا :- کرنی، رہنی، افعال، طریقِ زندگی
دُرمت :- کھوٹی بدھی، بُری عادت :- ہریا :- ہرن ہُوا، دُور ہُوا
بکھانی :- زبان سے بتلانا، کہنا، بیان کرنا :- گھٹ :- ہردا، سریر، جسم

ترجمہ :- تمام دھرموں سے اوتم اور اچھا دھرم ہری کا نام لینا اور اچھے فعل کرنا ہے، تمام طریق زندگی میں سب سے اچھی زندگی سادھ سنگت یعنی نیک بندوں کی مجلس ہے جس میں کھوٹی بدھی دُور ہو جاتی ہے، تمام کوششوں سے اچھی کوشش یہی ہے کہ ہمیشہ ہری کے نام کا سمرن کیا جاوے؛ تمام بانی میں سب سے اچھی بانی ہری کا جس سُننا یعنی خدا کی حمد و ثنا میں وقت گذارنا اور مونہہ سے اُسکی یاد کرنا ہے۔ اسی طرح تمام جگہوں سے اچھی جگہ وُہ ہی ہے جہاں ہری کا نام بستا ہے۔ یا جس سریر میں ہری کا نام ہے وُہ ہی سریر یا انسان سب سے اُتم و پوِتر ہے۔

تشریح :- ایک انگریز مصنّف نے لکھا ہے کہ

LET YOURSELF AND NOT YOUR WOODS MEACH TO YOU

تمہارے اعمال نہ کہ گفتار تمہاری رہنمائی کریں یعنی انسان اپنے افعال سے نہ کہ گفتار سے پہچانا جاتا ہے۔ نرمل کرم ہی انسانی زندگی کو ڈھالتے ہیں۔ اور اسی میں اُتم دھرم رکھا ہے۔ مادی النظر میں سب سے اچھا دھرم یا وابستہ نیک کرم اچھے و نیک افعال کا بدلہ ملتا ہے۔ جیسا بیج بوؤگے ویسا پھل ملے گا۔ کنکر کے بیج بوکر انار نہیں مل سکتے گناہ اور پاپ کے کانٹے کے ساتھ پھل نہیں لگتا، منو مہاراج نے لکھا ہے کہ نیک کرم اور پاپ اور بُرے کرم کا بدلہ اوّل تو اسی زندگی میں ملتا ہے ورنہ وُہ کرم ساتھ جاتے ہیں۔ اور اسی سے آگے زندگی ملتی ہے پرم آتما اور جیو آتما اصل میں ایک ہی ہے۔ اور ہمارے افعال کا نتیجہ اٹل ہے۔ چنانچہ اس تھیوری کو لے کر گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ سب سے اُتم دھرم یا بہترین مذہب نیک افعال یعنی نرمل کرم کے کرنے میں ہیں ہری نام یا ایشور بھگتی

سے ہی بآخر کامل نجات و مکتی کا دروازہ کھلتا ہے اور جیو آتما پرم آتما میں لین ہو جاتا ہے۔

شلوک

نرگن آر اے آنیا سو پربھ سدا سمال
جن کیا تس چیت رکھ نانک نبھی نال

مشکل الفاظ کے معانی :- نرگن آر :- گُن سے رہت، جس میں کوئی وصف نہیں، نالائق
اے آنیا :- انجان، بے سمجھ سمال :- سنبھال، خیال رکھ
چیت :- دل میں، من میں، چیتے رکھنا، یاد رکھنا، دل میں رکھنا،

ترجمہ :- اے گُنوں سے رہت، نالائق، مورکھ، کیول اس پُرکھ کو یاد رکھ اور ہمیشہ اس اکال پُرکھ کو ہی چیت میں رکھ جس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ وہ ایک پروردگار ہی ہے جو ہمیشہ ساتھ رہے گا۔ اور تیرا سہائی ہوگا۔

تشریح :- جیو کو سمجھا دی گئی ہے کہ تم بجائے خود کوئی گُن یا وصف نہیں رکھتے صرف اس اکال پُرکھ کا آسرا ہی تمہاری اوٹ و پناہ ہے۔ دراصل ہر ایک پد میں معرفت کے راز پنہاں ہیں اب اس خیال کو وضاحت سے بتلایا جاتا ہے تو بجائے خود ایک دقیق مسئلہ بن جاتا ہے۔ کہ کرتار وہ آپ ہے سب پسارہ اُس کے حکم کے آدھین چل رہا ہے اور اس کی یاد میں انسان اس گانٹھ کو جو کہ آتما کے سر گر جسم میں پڑ گئی ہے۔ اس کو کھولنے کے لیے یاد ضروری ہے۔ تا کہ مُکتی کا راستہ مل سکے۔ اشٹپدی کی تشریح میں مزید وضاحت کی گئی ہے

اشٹپدی

رمیا کے گُن چیت پرانی کون مُول تے کون درسٹانی

جن تُو ساج سوار سیگاریا گربھ اگن مہہ جنہہ اُباریا
بار بِوستھا تجھہہ پیارے دُودھ بھر جوبن بھوجن سُکھ سُودھ
برِدھ بھئیا اُوپر ساک سَین مُکھ اپیاؤ بَیٹھ کو دَین
ایہہ نرگُن گُن کچھُو نہ بُوجھے
بخس لیہہ تَوں نانک سیجھے۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی:۔ رمئیا:۔ رام کا اسم تصغیر ہے محبت سے بلایا جاتا ہے مراد واہگورو، خدا چیت:۔ چت میں لا، یاد کر، گا

پرانی:۔ انسان، جس کے اندر پران ہیں مُول:۔ جڑ، اصل،

درِشٹانی:۔ دیکھنے والا، درشٹی کے معنی نظر ہے، نظر رکھنے والا، ظاہر کیا ہے۔

اُباریا:۔ رکشا کی ہے۔ پالنا کی ہے۔ بوستھا:۔ عمر، چھوٹی عمر میں۔

ساک سَین:۔ سمبندھی، رشتہ دار مُکھ اپیاؤ:۔ مُنہ میں پڑ جاتا ہے

ترجمہ:۔ اے انسان اُس واگورو کے گُن گا۔ جس نے شروع سے سب کچھ بنایا ہے جو کہ ابتدا سے ظاہر ظہور ہے۔ جس نے تمکو خوبصورت بنایا ہے۔ اور رحم کی آگ میں تمہاری پرورش کی ہے چھوٹی عمر میں تم کو دُودھ دیا اور پھر جوان کرکے تمام سُکھ دیئے۔ جب بوڑھے ہوئے تو رشتہ داروں نے تمہارے مُنہ میں بیٹھے ہُوئے کو بھوجن کھلائے۔ اے۔ نالائق تم نے کوئی اُپکار نہیں پہچانا۔ نانک واہگورو خود مہر کرے۔ تو جنم سپھل ہووے ہے۔

تشریح:۔ گورو صاحب نے انسان یا جیو کو خداوند تعالےٰ کی بخشی ہوئی برکات کی یاد دلائی ہے اور انتباہ کیا ہے کہ باوجود ان تمام نعمتوں کے انسان اُس کو یاد نہیں کرتا

دراصل وُہ خود ہی نظرِ کرم و مہر کرے تب ہی چھٹکارا ہے۔ انسان کی اپنی کرنی پر تو نجات مُشکل ہے۔

جِہہ پرساد دھر اُوپر سُکھ بسیہہ   سُت بھرات میت بنتا سنگ ہسیہہ
جِہہ پرساد پیوہ سیتل جلا   سُکھ دائی پون پاوک اَملا
جِہہ پرساد بھوگہہ سبھہ رسا   سگل سمگری سنگ ساتھ بسا
دِینے ہست پاو کرن نیتر رسنا   تسہہ تیاگ اور سنگ رچپنا
ایسے دوکھ مُوڑھ اندھ بیاپلے
نانک کاڈھ لیہ پربھ آپنے ۔ ۲

مُشکل الفاظ کے معانی :- پرساد :- کرپا، بخشش، مہربانی ؛
دھر :- دھرتی، زمین ، سُت :- فرزند، لڑکا، پسر
بنتا :- بیوی، زوجہ، دھرم پتنی سیتل :- ٹھنڈا صاف ،
اُملا :- بغیر مُول کے، بغیر قیمت کے ، رسا :- رَس، سواد ، رس چھ قسم کے ہیں یہاں جُملہ رس کہا گیا ہے (۱) کھٹا (۲) میٹھا (۳) تیکھا یا مثلاً ہرڑیہ کا سواد (۴) تلخ مثلاً مرچ کا سواد (۵) کڑوا جیسے مصبر، کونین کا (۶) نمکین)
سمگری :- تمام اشیائے کا مجموعہ، سب ساز و سامان ؛ ٹھاٹھ باٹھ ؛ ہست :- ہاتھ
پاو :- پاؤں کرن :- کان نیتر :- آنکھ رسنا :- زبان
رچپنا :- منہمک ہونا، لگ جانا، مشغول ہونا ؛ بیاپے :- پھنسا ہُوا، کھچت ہُوا

تشریح :- اِس بند میں انسان کو خُدا کی دی گئی مزید برکات اور انسانی جسم اور اس کے بھوگ رس یاد دلا کر سکشا دی گئی ہے کہ وُہ یادِ الٰہی سے منحرف نہ ہو اور

واہگورو کی اپنی بخشش ہی اُس کو اِس گُناہ سے نکال سکتی ہے۔

ترجمہ :۔ اے جیو جس واہگورو کی کرپا و بخشش سے تو اِس دھرتی پر سُکھ مان رہے ہو اور اپنی اولاد، بھائی، مِتر اور بیوی کے ساتھ ہنس کھیل رہے ہو اور جس کی مہر سے تُم ٹھنڈا صاف جل یا پانی پیتے ہو اور بغیر کسی قیمت کے تُم کو سُکھ دینے والی ہوا مِل رہی ہے جس کی کرپا سے تم تمام سواد بھوگ رہے ہو اور تمام پدارتھ ساز و سامان آرام کا تُم کو مِلا ہُوا ہے اور جس کی مہر سے تُم کو ہاتھ پاؤں کان اور آنکھیں و زبان مِلی ہُوئی ہیں۔ اُس کو فراموش کر کے تم دُوسرے کاموں میں مشغول ہو۔ (نانک جی فرماتے ہیں) اے مُورکھ اندھے اِنسان تُم ایسے گناہوں میں پھنسے ہُوئے ہو، اے پربھو! تُم خود ہی اپنی مہر سے چھُٹکارا دلا سکتے ہو۔

آد انت جو راکھن ہار تِس سیتوں پریت نہ کرے گوار
جا کی سیوا نو ندھ پاوے تاں سیو موڑا مَن نہیں لاوے
جو ٹھاکر سد سدا حضُورے تاں کو اندھا جانت دُورے
جاں کی ٹہل پاوے درگہہ مان تسہہ بسارے مُگدھ اجان
سدا سدا ایہہ بھُولنہار
نانک راکھنہار اپار۔ ۳

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ آد :۔ آغاز دُنیا سے انت :۔ آخیر قیامت تک
نوندھ :۔ نو خزانے، پہلے ذکر آچکا ہے؛ مُوڑھ :۔ مُورکھ
حضُورے :۔ حاضر ناظر، انگ سنگ مُگدھ :۔ احمق، مُورکھ
اپار :۔ بے انت، جس کی حد نہیں؛

ترجمہ :۔ وُہ واہگورو، جو کہ جنم تا مرن تک یا ابتدائے افرینش سے آخیر قیامت تک رکھوالا ہے، اُس سے یہ مُورکھ جیو پیار پریم نہیں کرتا۔ یعنی اس کی یاد نہیں کرتا۔ اور جس پربھو کی سیوا سے نو خزانے مِلتے ہیں۔ اُس کی سیوا سے احمق نے مُونہہ موڑا ہُوا ہے۔ وُہ پربھو جو ہمیشہ حاضر حضور ہے اور ظاہر ظہور ہے۔ اس کو یہ مُورکھ جیو دُور سمجھتا ہے اور جس پربھو کی سیوا سے عزّت وماں درگاہ الٰہی میں مِلتا ہے۔ اس کو یہ مُورکھ انجان جیو بُھلا دیتا ہے یا بُھلا رہا ہے۔ یہ جیو ہمیشہ بُھول کرنے والا ہے۔ نانک کی دُعا ہے کہ واہگورو تو آپ ہی بے انت ہے اور بخشش کرنیوالا رکھوالا ہے۔

رتن تیاگ کوڈی سنگ رچے   ساچ چھوڈ جھوٹ سنگ مچے
جو چھڈنا سو استھر کر مانے   جو ہوون سو دُور پرانے
چھوڈ جائے تس کا سرم کرے   سنگ سہائی تس پرہرے
چندن لیپ اُتارے دھوئے   گردھب پریت بھسم سنگ ہوئے
اندھ کوپ مہہ پتت بکرال
نانک کاڈھ لیہہ پربھ دیال۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :۔ رتن :۔ قیمتی ہیرا   مچے :۔ مچتا ہے۔ خوش ہوتا ہے
استھر :۔ پختہ، قائم،   پرانے :۔ پہچاننا، سمجھنا،
سرم :۔ کوشش، یتن   سہائی :۔ مددگار   پرہرے :۔ پرے ہٹاتا ہے چھوڑ دیتا ہے
گردھب :۔ گدھا   بھسم :۔ راکھ، چھائی   اندھ کوپ :۔ اندھا کنوآں
پتت :۔ گرا ہُوا   بکرال :۔ بھیانک، ڈراؤنا

ترجمہ :- نام رُوپی ہیرا کو چھوڑ کر مایا رُوپی کوڈی کے ساتھ مشغول ہے اور سچائی کو چھوڑ کر جھوٹ کے پسارا میں خوش ہو رہا ہے۔ جو چھوڑنے کے لئے ہے یا ناش ہونے والی چیز ہے۔ اس کو پختہ اور قائم شدہ مان رہا ہے اور جو ہے والی یا ضرور آنے والی (موت) چیز ہے اُس کو دور سمجھ رہا ہے۔ جس کو چھوڑ کر چلا جانا ہے۔ اُس کا یتن کر رہا ہے۔ اُسکی کوشش میں ہے۔ اور جس نے ساتھ رہنا ہے اُس کو پرے ہٹا رہا ہے زر مال و دولت کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ اور واہگورو کے نام سے مونہہ موڑا ہوا ہے) چندن کا لیپ اپنے سے دھو رہا ہے۔ اور گدھے کی طرح راکھ میں پریت کر رہا ہے (یہ جیو) اندھے کُوآں میں بھیانک اندھیرے میں گرا ہوا ہے۔ اے واہگورو اپنی کرپا سے نکال یا نانک جی کی دُعا ہے کہ اے پربھو اِس جیو کو اپنی دیالتا مہر سے گناہوں کے اندھیرے سے نکال

تشریح :- گورو مہاراج نے جیو کی موجودہ حالت جو دُنیا میں ہو رہی ہے اُس کی نقشبندی فرمائی ہے۔ اور ارادھنا کی ہے۔ کہ جیو گناہوں کے اندھیرے میں پڑے ہوئے ہیں اور نام کے بجائے مایا کے جال میں ہیں، یہ آپ کی دیالتا یا بخشش سے ہی چھٹکارا پا سکتے ہیں۔

کرتوت پسُو کی مانس جات　　لوک پچارا کرے دن رات
باہر بھیکھ انتر مل مایا　　چھپس ناہہ کچھ کرے چھپایا
باہر گیان دھیان اسنان　　انتر بیاپے لوبھ سُوآن
انتر اگن باہر تن سُواہ　　گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ

جا کے انتر بسے پربھ آپا
نانک تے جَن سہج سمات ۔ ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ پچارا :۔ دکھاوا ، نُمائش ، ظاہرداری ،

انتر :۔ اندر ، من میں   سُوآن :۔ کُتا

سوآہ :۔ چھائی ، راکھ ، جو سادھو لوگ جسم پر لگاتے ہیں

گل پاتھر :۔ گلے میں پتھر   اتھاہ :۔ سمندر جس کی تہ نہیں ہے مراد سنسار ساگر

سہج :۔ وہ حالت جس میں من ٹکاؤ میں آجاتا ہے چار اوستھا ہیں (۱) جاگرت ۔ (۲) سُپنا یا سُپن اوستھا ۔ (۳) بیداری اور خواب کے درمیان (۴) تُرب یعنی سہج جو آخری منزل ہے . اس حالت اسنفشنا میں انسان نورِ الٰہی میں مِل جاتا ہے

سمات :۔ سما جاتا ہے . مِل جاتا ہے

ترجمہ :۔ گو ظاہرا انسان کی ذات ہے لیکن کرتُوت پشو کے ہیں دن رات محض لوگوں کے دکھاوے کے کام کرتا ہے یعنی پاکھنڈ کرتا ہے ۔ باہر شکل و رُوپ بنایا ہُوا ہے اندر مایا کی میل ہے ۔ خواہ کتنا چُھپاوے لیکن چُھپا نہیں سکتا . ظاہرا طور پر گیان چرچا ۔ سمادھی اور تیرتھ اشنان کرتا ہے لیکن دِل میں کُتا لوبھ لالچ زور ڈال رہا ہے یا غلبہ پا رہا ہے . اندر کو خواہشات کی آگ جل رہی ہے اور باہر جسم پر راکھ لگائی ہُوئی ہے ۔ گلے میں جو پتھر باندھے ہُوئے ہوویں تو سمندر میں کیسے تر سکتا ہے . یعنی گناہوں کے بوجھ سے سنسار رُوپی ساگر میں تیر نہیں ہو سکتا . جس کے اندر پربھو کا نام بس رہا ہے . نانک وُہ ہی ٹکاؤ والی حالت میں جا کر سما جاتے ہیں ۔ یا وُہ ہی معرفت کی آخری منزل پہ پہنچ کر نورِ الٰہی میں سما جاتے ہیں

تشریح :- گورو مہاراج نے دُنیاوی ظاہرداری و پاکھنڈی سادھوؤں کی تکذیب فرمائی ہے اور جیو کو سکھشا دی ہے کہ اندر باہر ایک ہو کر پربھو کے نام کا سمرن کرے۔

گورو بن گت نہیں :- جگیاسو کے لئے رہنمائی اور گورو کی سکھشا ہندو مت کا مول منتر ہے، سکھ دھرم میں بھی "گورو بناں گت نہیں" پنجابی ضرب المثل کے مطابق گورو پرشاد کی مہما کو آتمک اوستھا کی اُنتی کے لئے لازمی مانا گیا ہے۔ اس سنسار کو پڑپنچ کہا گیا ہے۔ جہاں پانچ تضاد ہمیشہ کام کرتے ہیں۔ یعنی

(۱) جیو اور پرماتما میں بھید (۲) جڑ اور پرماتما میں بھید

(۳) جڑ اور جیو میں بھید (۴) جڑ اور جڑ میں بھید (۵) جیو اور جیو میں بھید

اور پرماتما، اکال پورکھ ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ اور یہ سنسار دنیا اور جیو نامکمل ہیں تو اس بھید کو بتلانے کے لئے کسی مکتا یعنی گورو جو کہ اس رموز الہی سے واقف ہو چکا ہے کی سکھشا رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اور اس کی پراپتی کے لئے تین طریقے بتلائے گئے ہیں (۱) شرون (۲) منن اور (۳) ندھیاسن یہ تین آتمک ودیا کے درس ہیں اور ادھیکاری کے لئے ان منزلوں کو طے کرنے یا گورو کی رہنمائی میں ٹریننگ لینے کے لئے گزرنا ضروری ہے جب تک کوئی گورو یا راستہ دکھانے والا ہادی نہیں ملتا تو جگیاسو کو کیا کرنا چاہیئے۔ جواب صاف ہے کہ وہ شرون اور منن کی سیڑھیوں پر چڑھنے کی کوشش کرے اور خوشی اور غم، دُکھ اور سُکھ کو سمان سمجھ کر جسمانی کمزوریوں پر غلبہ پانے میں کوشاں رہے اور ندھیاسن کے درجہ کو حاصل کرنے کے خود بخود اس پر رہبر کرم کا دروازہ کھلے گا۔ لیکن ارادھنا لازمی ہے۔

اس لئے گورو مہاراج سخن فرماتے ہیں کہ اندھا خود بخود منزل پر نہیں جا سکتا

اس کو پکڑ کر راستہ پر ڈالا جا سکتا ہے۔ مسئلہ حائل جو ہے اُس پر مزید تبصرہ دوسری جگہ کیا گیا ہے مُراد یہ ہے کہ گورو کی ضرورت ہے لیکن گورسکھی میں گوربانی کو ہی گورو مانا گیا ہے۔ اور بانی شرون کرنے اور منن کرنے سے ندھا سن کا راستہ کھل جاتا ہے کسی آتمک اوستھا اور کرنی والے سے سکھشا لینے میں کوئی ہرج نہیں۔ گورو مریادا میں اصل گوروبانی ہے جس کو اس بھیانک وقت میں پاکھنڈ سے بچنے کے لیئے گورو کا درجہ دیا گیا ہے۔ اور واہگورو کی ارادھنا کی گئی ہے۔

سُن اندھا کیسے مارگ پاوے کر گہہ لیہہ اوڑ نبہاوے
کہا بُجھارت بُوجھے ڈورا نِس کہیے توُں سمجھے بھورا
کہا بسن پد گاوے گُنگ جتن کرے توُں بھی سُر بھنگ
کہہ پنگل پربت پر بھون نہیں ہوت اُوہا اُس گون
کرتار کرُونامے دین بینتی کرے
نانک تمری کرپا ترُے - ۶

مُشکل الفاظ کے معانی:- کر:- ہاتھ گہہ:- پکڑ کر
اوڑ:- اوڑک، آخری منزل، معراج۔
نبہاوے:- پہنچ جاتا ہے۔ آخری منزل پر پہنچاتا ہے۔ نبھانا، پورا کرنا، پہنچانا۔
نِس:- رات، تاریکی۔ بھورا:- صبح، اُجالا، پراتہ کال
سُر بھنگ:- سر توڑتا ہے۔ پنگل:- پنگلا - لُولا
پربھون:- پھرتا ہے، بھونا پنجابی لفظ ہے پھرنا، گون:- پہنچ، رسائی
کرتار:- جو ہاتھ سے تارے، دُنیا بنانے والا، کرتا۔

کرونامے :۔ دیالو، کرپاساگر، دیا کرنے والا، رحیم کریم،

دین :۔ اناتھ، کمزور، مظلوم،

ترجمہ :۔ اندھا محض سننے سے کیسے راستہ پا سکتا ہے۔ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کو منزل پر پہنچایا جاتا ہے، کانوں سے بہرہ بجھارت یا پہیلی کیسے نکال سکتا ہے اُس کو رات کہو تو وہ صبح سمجھتا ہے۔ گونگا کیسے بین پڑے یعنی واہگورو کے راگ گا سکتا ہے۔ اگر کوشش بھی کرے۔ تو سر پھوڑتا ہے۔ پنگلا پہاڑ پر کیسے چل سکتا ہے۔ وہ منزل پر نہیں پہنچ سکتا (نانک جی فرماتے ہیں) اے واہگورو! دیالو کرپالو یہ عاجز التجا کرتا ہے کہ تیری نظر مہر و بخشش سے ہی وہ نجات پا سکتا ہے

تشریح :۔ اس بند میں بھی گورو کی ضرورت اور واہگورو کی بخشش کی ضرورت جتلائی ہے کہ یہ جیو انسان بغیر اس کی نظر کرم کے اس سنسار ساگر سے پار نہیں جا سکتا۔

رنگ سہائی سو آوے نہ چیت جو بیرائی تا سیوں پریت
بلوآ کے گرہ بھیتر بسے انند کیل مایا رنگ رسے
وڈھ کرمائے من ہے پرتیت کال نہ آوے موڑے چیت
بیر برودھ کام کرودھ موہ جھوٹھ بکار مہا لوبھ دھروہ
اِآہو جگت بہا کئی جنم
نانک راکھ لیہ آپن کر کرم ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی :۔ بے رائی :۔ بیگانہ، غیر بلوآ :۔ ریت
گرہ : گھر، خانہ انند :۔ آنند، خوشی

کبل :- کھیل، تماشہ   موڑھے :- مُورکھ، احمق

بیرودھ :- دُشمنی، عداوت   دھروہ :- دغا، فریب

اِ آہُو :- اِس طرح، اِس طریقہ سے۔ بہانے :- گزرے بسر کئے

کرم :- بخشش، مہر۔

ترجمہ :- جو (مراد واہگورو، ایشور، خدا کا نام) ہر وقت راکھی کرنیوالا ہے اِس میں دل نہیں لگاتا اور جو غیر اور بیگانہ ہے اُس سے پریم لگایا ہوا ہے یعنی (دُنیا میں کچھت ہے اور جو پروردگار ہے اسمیں دِل نہیں لگاتا) دیت کے گھر میں بسیرا کیا ہوا ہے۔ اور کھیل تماشہ خوشی میں رنگ رلیاں منا رہا ہے۔ دِل میں یہ خیال جاگزیں کیا ہوا ہے کہ موت نہیں آنی ہے۔ یا میرے نزدیک کال نہیں آسکتا۔ اور اِس یقین میں دشمنی، عداوت۔ نفس کی لذات اور غصہ، دنیاوی پریم، جھوٹ بُرائی، لالچ، دغا، فریب میں مشغول و مصروف ہے اور اِس طریق زندگی میں کئی جنم گذار دیئے ہیں۔ نانک اے واہگورو تُم اپنے کرم و بخشش سے اِسی پار اُتارا کرو۔ یعنی اِس گناہوں کی دُنیا سے مخلصی بخشو۔

تُو ٹھاکُر تُم پہ ارداس   جیو پنڈ سبھ تیری راس
تُم مات پِتا ہم بارک تیرے   تُمری کِرپا میں سُوکھ گھنیرے
کوئے نہ جانے تُمرا انُت   اُوچے تے اُوچا بھگونت
سگل سمگری تُمرے سُوتر دھاری   تُم تے ہوئے سو آگیا کاری
تُمری گت مت تُم ہی جانی
نانک داس سدا قُربانی ۔ ۸ ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ ٹھاکُر :۔ واہگورو ، آخری ٹھکانہ

پنڈ :۔ شریر ارداس :۔ بخشش ، پُونجی بارک :۔ بچے ، اولاد

گھنیرے :۔ گھنے ، بہت ، سُوتر :۔ دھاگا ، حُکم ، مریادا ، لڑی

دھاری :۔ دھاری ہوئی ہے ، پروئی ہوئی ہے ۔ بندھی ہوئی ہے ۔

آگیا کاری :۔ جو آگیا میں ہووے ، حُکم کے مُطابق چلے ، اجازت کے اندر رہے

گت :۔ حالت ، اوستھا ، صورت مِت :۔ مریادا

ترجمہ :۔ اے پربھو ! خُدا ذوالجلال ! آپ کے آگے التجا ہے ۔ یہ جیو یا رُوح ، دیہہ ، سریر سب آپ کی بخشش ہے آپ سب کے مائی باپ یعنی پیدا کرنے والے اور پروردگار ہو ۔ ہم آپ کے بچے ہیں آپ کی نظر مہر و عنایت میں بہت سُکھ ہیں ۔ تمہارا انجام ، آخر کوئی نہیں جان سکتا ، آپ سب سے اونچے بھگوان ہو ۔ یہ تمام دنیاوی اشیا یعنی پیدائش جو نظر آتی ہے ۔ سب آپ کے حُکم میں بندھی ہوئی ہے ۔ جو آپ نے یہ دُنیا بنائی ہے ۔ آپ کی آگیا یا اجازت کے اندر چل رہی ہے ۔ اپنی مریادا و طریقہ کار تُم خود ہی جانتے ہو ۔ نانک جی کہتے ہیں کہ میں آپکا داس ہوں اور ہمیشہ قربان ہوتا ہوں ۔ یا اے نانک آپ کے بندے آپ پر ہمیشہ صدقے ہوتے ہیں

تشریح :۔ چوتھی اشٹ پدی کے آخری پد (بند) میں گورو مہاراج نے جیووں کی طرف سے عالم کبریا کے حضور عالی میں التجا کی ہے کہ آپ قادرِ مطلق ۔ محیطِ کُل اور مالک کون و مکان و رزاق و قاضی الحاجات ہو ۔ اور اس دُنیا کے کارخانہ کو خود ہی سمجھتے ہو اور آپ کے حُکم کے اندر سب نظام چل رہا ہے ، یہ جیو آپ پر قربان ہے

جو آپ چاہو وہ منظور ہے ۔

شلوک

دِبَنا ہار پربھ چھوڑ کے لاگہہ آن سوآئے
نانک کہو نہ سیجھ اِی بِن ناوے پت جائے

مُشکل الفاظ کے معنی :۔ آن :۔ دُوسرا ، غیر سوآئے :۔ سواد ، چسکا ، سیجھ ای :۔ سُوجھنا ، حاصل کرنا ، کامیاب ہونا ،

تَرجمہ :۔ اے جیو ! واہگورو رزاق دینے والے کو چھوڑ کر دُوسری طرف لگا ہُوا ہے ۔ اے نانک ایسا انسان کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا ۔ اور بغیر نام کے عزت نہیں مل سکتی ۔

اشٹ پدی

دس بستو لے پاچھے پاوَے ایک بست کارن بکھوٹ گواوَے
ایک بھی نہ دے دس بھی ہر لے تَو مُوڑا کہو کہا کرے
جس ٹھاکر سیتو ناہی چارہ تا کو کیجے سد نمسکارا
جا کے من لاگا پربھ میٹھا سرب سُوکھ تاہو من وُوٹھا
جس جن اپنا حُکم منایا
سرب تھوک نانک تن پایا ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ بستو :۔ وستو ، چیزیں ، اشیاء ، پاچھے پاوے :۔ پیچھے پانا ، جمع رکھنا ، بکھوٹ :۔ نشچہ ، وشواش ، پرتیت ، اعتبار

گواوے :- گنوانا ، ضائع کرنا   وُوٹھا :- بس جانا ، بسنا ، اندر آنا

بھوگ :- تمام نعمتیں ، پدارتھ ، جُملہ اشیائے ۔

ترجمہ :- دس چیزیں اکٹھی کر لیتا ہے لیکن ایک کی خاطر اپنا نسچہ گنوا دیتا ہے یعنی (جو مِلا ہُوا ہے اُس کا شکر نہیں کرتا اور ایک چیز اگر حاصل نہیں ہے تو اُس کی شکائت کرتا ہے) اگر پربھو ایک بھی نہ دیوے ، اور جو دس دی ہوئی ہیں وہ چھین لے تب مُورکھ بتا تُو کیا کرے جس واہگورو کے آگے کوئی چارہ نہیں ہے اُس کو صد بار نمسکار یا سلام کرنا واجب ہے۔ جس کے من میں واہگورو پیارا ہے تمام سکھ اُس کے اندر بس جاتے ہیں۔ جس انسان سے واہگورو اپنا حُکم منواتا ہے اے نانک اس کو دُنیا کے سب پدارتھ یا نعمتیں مِل جاتی ہیں

تشریح :- عام انسانی خصلت تجلائی ہے کہ انسان کو کوئی چیز میسّر نہیں ہوتی تو خداوند پر گلہ گذار ہوتا ہے۔ لیکن جو حاصل ہیں اُن کو نہیں دیکھتا۔ در اصل اگر پربھو کا نام اندر آجاوے تو یہ نعمتیں مِل جاتی ہیں۔ اور کوئی شکائت نہیں رہتی۔

اگنت ساہ اپنی دے راس   کھات پیت برتے انند اُلاس
اپنی امان کچھ باہُر ساہ لے   اگیانی من روس کرے
اپنی پرتیت آپ ہی کھووے   بہُر اُس کا بسواس نہ ہووے
جس کی بست تِس آگے راکھے   پربھ کی آگیا مانے ماتھے
اُس تے چوگُن کرے نہال
نانک صاحب سدا دیال ۔ ۸

مشکل الفاظ کے معانی :- اگنت :- لاتعداد ، بے شمار   راس :- پونجی

کھات پیت :- کھانا پینا ،   اند :- آنند -

اُلاس :- اُتساہ ، خوشی ، خواہش   بُہر :- مُڑکر ، واپس

بِسواس :- وشواس ، اعتماد ، اعتبار ،

ترجمہ :- وہ شاہنشاہ مُراد واہگورو بے شمار پونجی ، نعمت بخشتا ہے اور انسان خوشی انند سے کھاتا پیتا اور برتتا ہے اگر وہ شاہ اپنی امانت یعنی دی ہوئی نعمت واپس لے لے تو یہ مورکھ اگیانی جیو اُس سے رُوٹھتا ہے اور اپنی عزت خود کھو دیتا ہے اور پھر اُس کے اعتبار کا مستحق نہیں رہتا۔ جس مالک کی چیز ہے۔ اس کے آگے رکھنے میں یا واپس دینے میں کیا عذر یعنی اگر انسان واپس دلوے اور واہگورو کی مرضی کو اپنے ماتھے پر مانے تو وہ مالک اُس کو چوگنا نہال کرتا ہے۔ اے نانک وہ مالک کروگا د ہمیشہ ہی بخشش کرنیوالا ہے۔

اَنِک بھات مایا کے ہیت   سرپر ہووت جان انیت
برکھ کی چھایا سیو رنگ لاوے   اوہ بنسے اوہ من پچھتاوے
جو دِیسے سو چالنہار   لپٹ رہیو تہ اندھ اندھار
بٹاؤ سیوں جو لاوے نیہہ   تاں کو ہاتھ نہ آوے کیہہ
من ہر کے نام کی پریت سکھدائی
کر کرپا نانک آپ لئے لائی - ۳ -

مشکل الفاظ کے معانی :- اَنِک :- انیک ، مختلف ، بہت ،

بھات :- قِسم ، انواع ؛ ہیت :- پیار ، محبّت ،
سرپر :- ضرور ، بلا ناغہ ، انیت :- ناش ہونا ، فنا ہوجانا ،
بِنسے :- ختم ہوتی ہے ، گھٹتی ہے ؛ بٹاؤ :- مسافر ، رہگذر
نیہہ :- پریت ، عشق ، نیو ، کھیہ :- خاک ، گرد ،

ترجمہ :- مایا کا محبّت کا جال کئی قسم کا ہے ۔ لیکن وُہ بالضرور فنا ہونے والا ہے ، درخت کی چھایاں سے جو پیار ڈالتے ہیں ، وُہ سائر جو چلا جاتا ہے ۔ اور وے پچھتاتے ہیں ، جو چیز بھی نظر آتی ہے وُہ فانی ہے یعنی چلی جائے گی ۔ اور یہ اندھا جیو اُس سے لپٹا ہوا ہے جو کوئی مسافر سے پریت لگاتا ہے ، اُس کو آخر خاک بھی ہاتھ نہیں آتی (یعنی اس مایا رُوپی دُنیاوی چیزیں فنا ہونے والی ہیں ۔ اور مسافر کی طرح ہیں جس نے ضرور چلا جانا ہے ۔ اس لئے اُن سے پیار بے سُود ہے) اے من واہگورو کے نام کا پیار سُکھ دینے والا ہے ۔ نانک یہ اُس کو ہی ملتا ہے جس پہ وُہ پربھو خود ہی مہربان ہوا نظر کرم کرے ۔

مِتھیا تن دھن کٹنب سبایا مِتھیا ہَومے ممتا مایا
مِتھیا راج جوبن دھن مال مِتھیا کام کرودھ بکرال
مِتھیا رتھ ہستی اسو بسترا مِتھیا رنگ سنگ مایا پیکھ ہستا
مِتھیا دھرہ موہ ابھیمان مِتھیا آپس اُوپر کرت گُمان
استھر بھگت سادھ کی سرن
نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی:۔ منتھیا:۔ جھوٹا، است، جو سچا و پائیدار نہیں ہے جو مٹ جاتا ہے، جو جھوٹ اور دکھاوے کا فریب ہے

کٹنب:۔ پریوار، قبائل، فیملی، خاندان، سبایا:۔ سب، تمام، جملہ

ممتا:۔ لوبھ، لالچ، اپنا، یہ لفظ میں سے ہے میرا میری کا خیال،

بکرال:۔ بھیانک، ڈراؤنا۔ ہستی:۔ ہاتھی

اسو:۔ گھوڑے، بسترا:۔ پارچات، کپڑے، مال متاع

دھرد:۔ دغا، فریب۔ ابھیمان:۔ غرور، تکبر، اہنکار

استھر:۔ قائم، اٹل،

ترجمہ:۔ یہ سربر دولت، قبیلہ سب جھوٹ ہے۔ اور یہ خودی۔ اپنی مالکی اور دنیاوی اشیائے کا مان جھوٹا ہے۔ یہ حکومت، خوبصورتی یا جوانی دھن دولت سب جھوٹ ہے یا ناش ہونے والا ہے۔ اور یہ نفسانی خواہشات اور بھیانک غصّہ و نخوت سب جھوٹے ہیں۔ یہ رتھ، گاڑی، ہاتھی، گھوڑے اور مال متاع سب جھوٹا ہے۔ اور یہ سب رنگ روپ جس کو دیکھ کر ہنستا ہے فنا ہونے والا ہے، یہ دغا فریب پیار، غرور سب جھوٹ ہے اور یہ سب گمان اور بڑائی جو انسان اپنے اوپر کرتا ہے۔ ناش ونت یعنی ناپیدار ہے صرف ایک واہگورو یا گورو کی شرن پڑ کر جو بھگتی کی جا دے وہ پائندار ہے، وہ نانک ہمیشہ ایک پربھو کے نام کا جاپ کر اور ہری کے چرن پکڑ۔

تشریح:۔ گورو مہاراج نے دنیا کی بے ثباتی کا نقشہ ان بندوں میں کھینچا ہے۔ کہ انسان اس جھوٹی دنیا اور فنا ہونے والے پدارتھوں میں لگا

ہُوا ہے اور واہگورو کے نام کو بھُلائے بیٹھا ہے

متھیا سرون پر نندا سُنہہ   متھیا ہست پر درب کو ہرہہ
متھیا نینتر پیکھت پر تریا رُوپاد   متھیا رسنا بھوجن ان سواد
متھیا چرن پر بکار کو دھاویہہ   متھیا من پر لوبھ لوبھاویہہ
متھیا تن نہیں پر اُپکارا   متھیا باس لیت بکارا
بن بُوجھے متھیا سبھ بھئے
سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معانی :- پرنندا :- دُوسرے کی مذمت ، چُغلی

ہست :- ہاتھ   درب :- دھن ، مال ، پردرب :- پرایا مال ۔

ہرہہ :- چُرانا ، اُڑا لے جانا ، پرتریا :- پرائی یا غیر عورت دُوسرے کی جورُو

پربکار :- دوسرے کے کام میں خرابی کرنا

باس :- خوشبو ، سوگندھی   بُوجھے :- جاننا ، اپنے روپ کو سمجھنا ۔

ترجمہ :- انسان کے کان جھُوٹے ہیں ۔ جو کہ دُوسروں کی مذمت سُننے میں اور اس کے ہاتھ جھُوٹ ہیں یا نہ ہونے کے قابل ہیں جو کہ پرائے مال کی چوری کرتے ہیں ۔ وہ آنکھیں جھُوٹ ہیں جو کہ غیر کی عورت کے رُوپ کو دیکھتی ہیں وہ زبان جھُوٹی ہے جو کہ کھانے اور دیگر لذات میں لگی ہوئی ہے ۔ وہ پاؤں کسی کام کے نہیں جو کہ دوسروں کا بگاڑ کرنے کے لیئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ من جھُوٹا ہے جو کہ دوسرے کی دولت کا لالچ کرتا ہے ۔ وہ جسم یا سریر جھُوٹا ہے جو کہ دوسروں کی بھلائی نہیں کر سکتا ، وہ نانک کسی کام کا نہیں ہے جو کہ

گناہوں کی بُو لے رہا ہے۔ اپنے آپ کو سمجھنے کے بغیر یہ سب اعضا کسی کام کے نہیں۔ نانک وُہ ہی سر پریہ سپھل ہے یا کام کا ہے جو کہ ہری کے نام لینے میں لگا ہُوا ہے۔

برتھی ساکت کی آرجا   ساچ بناں کہہ ہووت سُوچا
برتھا نام بناں تن اندھ   مُکھ آوت تا کے دُرگندھ
بِن سمرن دِن رین برتھا بہاتے   میگھ بناں جیوں کھیتی جائے
گوبند بھجن بن برتھے سبھ کام   جیوں کرپن کے نرارتھ دام
دھن دھن تے جن جہ گھٹ بسیو ہر ناؤ
نانک تاں کے بل بل جاؤ۔ ٦

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ برتھی:۔ بے ارتھ، بے سُود، لاحاصل
ساکت:۔ اگیانی، پاپی جو واہگورو سے ٹوٹا ہوا ہے۔ گنہگار۔
آرجا:۔ عُمر   دُرگندھ:۔ بدبُو   میگھ:۔ بادل
کرپن:۔ کنجوس   دھن دھن:۔ مبارک   بسیو:۔ بستا ہے
بل بل:۔ صدقے، قربان۔

ترجمہ:۔ مُورکھ گنہگار کی عُمر ضائع جاتی ہے سچے واہگورو کے نام بنا کیسے کوئی سچا ہو سکتا ہے یا صاف کہلا سکتا ہے۔ یہ تن بغیر واہگورو کے نام کے کسی کام کا نہیں بلکہ اندھا ہے۔ اور اُس کے مونہہ سے بدبُو آتی ہے بغیر پربھو کے سمرن یا حمد خداوند تعالےٰ کے دن رات بے سُود جاتے ہیں جس طرح بادل کے بغیر کھیتی ضائع جاتی ہے۔ واہگورو کے نام کے بغیر سب کام بے سُود ہیں۔

جس طرح کنجوس کی دولت اُس کے اپنے کسی کام بھی نہیں آتی۔ وہ جیو مُبارک ہیں جن کے دِل میں ہری کا نام سمایا ہُوا ہے۔ اے ناتک اُن پہ قربان جائیے یا مَیں اُن پر صدقے جاتا ہوں۔

رہت اور کچھ اور کماوت من نہیں پریت مکھہ گنڈھ لاوت
جانن ہار پربھو پربین باہر بھیکھ نہ کاہو بھین
اور اُپدیسے آپ نہ کرے آوت جاوت جنمے مرے
جس کے انتر بسے نرنکار تس کی سیکھ ترے سنسار
جو تم بھانے تن پربھ جاتا
نانک اُن جن چرن پراتا ہے

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ رہت:۔ رہنا، طریقہ زندگی کماوت:۔ کرنی، فعل، عمل، گنڈھ:۔ جوڑ توڑ کرنا، گنڈھ لانا یعنی چالاکی کرنا پربین:۔ سیانا، چتر، دُور رس، نکتہ سنج، بھین:۔ راضی ہونا، بھیجنا، خوش ہونا سیکھ:۔ سکھشا، تلقین، اُپدیش پراتا:۔ پڑتا ہے، گرتا ہے

ترجمہ:۔ جو ظاہرا طور پہ اَور طرح سے رہتا ہے، لیکن عمل اَور ہیں اُس کے دل میں پریم نہیں ہے۔ وُہ زبانی جوڑ توڑ کرتا ہے۔ واہگورو بڑا سیانا اور سب کچھ جاننے والا ہے باہر کی ظاہرداری سے وُہ کب راضی ہو سکتا ہے دُوسروں کو جو سکھشا دیتا ہے اور خود کچھ نہیں کرتا وُہ جنم مرن کے چکر میں آتا رہتا ہے جس انسان کے اندر واہگورو بستا ہے اُس کی تلقین و اُپدیش سے دُنیا کا اُدھار ہوتا ہے یعنی وُہ جگت کو مُکتی دلا سکتا ہے۔

اے واہگورو خدا جو آپ سے پریم کرتے ہیں او نہوں ایسے نیک انسانوں کے پاؤں پڑتا ہوں۔

حصہ سوئم

تشریح:- پاکھنڈ اور ظاہری اور نمائشی طریقہ کار کا نیک میں ادستھا   سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دنیا کو ٹھگنے کے لیئے یا کے لیئے اور دوسروں پر اثر ڈالنے کے لیئے آپ کئی سادھن کر لیکچر دے دیا کھیاں دے کر گیروے کپڑے پہن کر جیسا کہ آسادی وار میں ہے کئی بھیکھ کر کے دنیا میں ظاہری ٹھاٹھ بنایا جا سکتا ہے لیکن یہ سب باہر کی ظاہر داری ہے۔ اپنے آپ اور دوسروں کو دھوکا دیا جا سکتا ہے لیکن ستیہ (TRUTH) سچائی کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا بلکہ غلط روی سے کرموں کا چکر آخر الٹ پڑتا ہے اور بالآخر ندامت ہوتی ہے، ڈاکٹر مریض کو بخار و حرارت کے متعلق غلط بتلا سکتے ہیں۔ اس طرح دوکاندار اپنے گاہک کو غلط پیمانہ و کم وزن سے سودا دے سکتا ہے۔ لیکن آپ ترازو و تھرمامیٹر کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ کرموں کا ترازو آپ کے اندر لگا ہے آتما کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔ اس لیئے گورو صاحب یقین کرتے ہیں کہ پاکھنڈ کی زندگی غلط روی کی زندگی ہے

کرو بینتی پار برہم سمجھ جائے   اپنا کیا آپے مانے
آپے آپ کرت نبیرا   کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا
اپاؤ سیانپ سگل تے رہت   سبھ کچھ جانے آتم کی رہت
جس بھاوے تس لئے لڑ لائے   تھان تھننتر رہیا سمائے

جس طرح کنجوس کی دولت بڑت جس کرپا کری
جن کے دِل میں ہری بسنکھ نمکھ جپ نانک ہری - ۸ - ۵

مَیں اُن پہ صعاظ کے معنی :- کرو :- کرتا ہوں ۔ بِنیتی :- التجا ۔ دُعا
ربیرا :- نبیڑا ، فیصلہ ، جاوت :- لے جاتا ہے یا جتاتا ہے
اپاؤ :- حیلہ ، وسیلہ ، آتم کی رہت :- آتما کی زندگی ، روحانیت
تھان تھنتر :- کئی استھان ، ہر جگہ ، ہر سوئے ، مُحیط کل
نمکھ :- پل ، ہروقت ،

ترجمہ :- مَیں اُس واہگورو کے پاس التجا کرتا ہوں جو کہ سب کچھ جانتا ہے اور اپنا کیا ہُوا سب سمجھتا ہے ۔ واہگورو خود ہی سب کے کرموں کا فیصلہ کرتا ہے اور کسی کو دُور لے جاتا ہے اور کسی کو نزدیک اپنا قرب بخشتا ہے وہ تمام وسیلہ یا حیلوں سے و چترائی سے بالاتر ہے اور روحانیت و آتمک زندگی کو سمجھتا اور جس کو وہ چاہتا ہے اُس کو اپنے لڑ لگا لیتا ہے اور وہ ہر ارض و سما میں پھیلا ہُوا ہے ہر جگہ موجود ہے ۔ وہ ہی سیوک بنتا ہے جس پر اس کی نظر مہر ہووے ۔ اے نانک پل پل ہر وقت اُس واہگورو کا جاپ کر ۔

تشریح :- واہگورو پاربرہم کی نظر کرم و مہر کو جتلایا گیا ہے ۔ کہ انسان کی چترائی سے کچھ نہیں بن سکتا ۔ اس کی ندر ، و نظر کرم سے ہی بیڑا پار ہوتا ہے ۔ اس مسئلہ کو کسی دوسری جگہ تشریح میں وضاحت سے لکھا گیا ہے ۔

⁂

شلوک

کام کرودھ ار لوبھ موہ بنس جائے اہنمیو
نانک پربھ سرناگتی کر پرساد گوردیو

مشکل الفاظ کے معانی :- بنس جائے :- ناش ہو جائے

اہنمیو :- اہنکار ، خودی ، ہومے   سرناگتی :- شرن آنا ، پاؤں پڑنا ،

پرساد :- کرپا ، مہر ،   گوردیو :- اکال پرکھ

تشریح :- اس شلوک میں گورو صاحب دست بدعا ہیں اور التجا کرتے ہیں کہ اے اکال پرکھ میں آپ کی شرن آیا ہوں ۔ مہر کرو تا کہ پانچ دشمن آتما کو خراب کرنے والے یعنی کام ، کرودھ ، لوبھ ، موہ ، اہنکار ناش ہو جاویں ۔ کیونکہ ان کے ناش ہونے سے ہی آتما پرماتما میں سما سکتی ہے ترجمہ میں دوسری تک پہلے آئیگی تب معنی درست ہونگے ۔ دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ گورو صاحبان سکشا جیو کو دیتے ہیں خود اپنی دعا ہی کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اے جیو ! اکال پرکھ کی شرن آ ۔ تا کہ واہگورو اپنی مہر کریں اور نفسانی خواہشات ، غصہ ، لالچ ، دنیاوی پیار و خودی مٹ جائیں ۔ یا نانک کہتا ہے اے پربھو ! میں آپ کی شرن آیا ہوں مجھ پر نظر کرم کر تا کہ کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ اہنکار کا ناش ہو جاوے ۔

اشٹ پدی

جہہ پرساد چھتیہہ امرت کھاہہ   تس ٹھاکر کوں رکھ من ماہہ
جہہ پرساد سگندھت تن لاوہہ   تس کوں سمرت پرم گت پاوہہ

جہہ پرساد بسہہ سُکھ مندر   تسہہ دھیائے سدا من اندر
جہہ پرساد گِرہ سنگ سُکھ بسنا   آٹھ پہر سمرہ تس رسنا
جہہ پرساد رنگ رس بھوگ
نانک سدا دھیائیے دھیاون جوگ ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معنی :- سوگندھت :- خوشبو، باسنا
گت :- درجہ، پدوی، مراتبہ

ترجمہ :- جسکی کرپا سے چھتیس قسموں کے بھوجن کھانے کو ملتے ہیں ایسے واگورو کو اپنے من میں بساؤ ۔ جسکی کرپا سے اپنے شریر کو خوشبوئیں لگاتے ہو اُس کو سمرو اور اونچا درجہ حاصل کرو جس کی کرپا سے سُکھ دینے والے محلوں میں زندگی بسر کرتے ہو ۔ اُس واہگورو کو ہمیشہ اپنے دل میں رکھو، جس کی کرپا سے تم اپنے گھر میں موج مان رہے ہو اُس واہگورو کو دن رات زبان پر رکھو جس کی کرپا سے رنگ رلیاں مناتے ہو اے نانک وُہ ہی ہمیشہ قابل پرستش ہے ہمیشہ اُس کا دھیان ضروری ہے ۔

جہہ پرساد پاٹ پٹمبر ہڈھاوہہ   تسہہ تیاگ کت اور لبھاوہہ
جہہ پرساد سُکھ سیج سوئیجے   من آٹھ پہر تاں کا جس گاویجے
جہہ پرساد تجھ سبھ کو مانے   مُکھ تا کو جس رسن بکھانے
جہہ پرساد تیرو رہتا دھرم   من سدا دھیائے کیول پاربرہم
پربھ جی جپت درگہ مان پاوہہ
نانک پت سیتی گھر جاوہہ

مشکل الفاظ کے معانی :- پاٹ :- کپڑے، پارچات، پٹمبر :- ریشمی کپڑے

کت :- کیوں، کس واسطے   کھاتے :- بیان کرنا

ترجمہ :- جسکی کرپا سے ریشمی کپڑے اوڑھتا ہے اُس کو تیاگ کر تُو اور کیا لالچ کرتا ہے یا اُس کو فراموش کر کے دوسری طرف کیوں توجہ کرتا ہے جس کی کرپا سے آرام کی سیج پہ سوتا ہے اُس خدا کی ہی دن رات یاد کرنی واجب ہے جسکی نظر کرم سے لوگ تیری عزّت کرتے ہیں اپنے مُنھ اُس کی ہی حمد و ثنا واجب ہے جس کی مہر سے تمہارا دھرم نبا ہُوا ہے اے من اُس اکال پُرکھ ہی ہمیشہ یاد کرنا واجب ہے ۔ جو واہگورو کا جاپ کرتے ہیں یا نام لیتے ہیں وُہ ہی اُس درگاہِ الٰہی میں عزّت اور توقیر پاتے ہیں اے نانک وہ تبھی آخرت میں سرخرُو ہوں گے ۔

جہہ پرساد اردگ کنچن دیہی   لِو لاوہہ تس رام سنیہی
جہہ پرساد تیرا اولا رہت   من سُکھ پاوہہ ہر ہر جس کہت
جہہ پرساد تیرے سگل چھدر ڈھاکے   من سرنی پر ٹھاکر پربھ تا کے
جہہ پرساد تجھ کو نہ پہوچے   من ساس ساس سمرہ پربھ اُوچے
جہہ پرساد پائی دُرلبھ دیہہ
نانک تا کی بھگت کریہہ ۔ ۳

مُشکل الفاظ کے معانی :- کنچن سونا ۔   لِو :- توجہ، لگن،
سنیہی :- پیارا   اولا :- پردا، اوٹ، پناہ
چھدر :- کمزوریاں، نقص، خرابیاں،   پہوچے :- پہنچنا ۔
دُرلبھ : اَمولک، اَمول، قیمتی،

ترجمہ :- جس بخشش سے سونے جیسا تندرست جسم ملا ہُوا ہے اُس واہگورو سے لگن لگا کر پریم کا ناطہ جوڑیا پیار لگا۔ جسکی مہر سے تمہارا پردہ بنا ہُوا ہے اُس ہری کے جاپ سے ہی من سُکھی رہ سکتا ہے جس کی نظرِ کرم سے تمہاری کمزوریاں ڈھکی ہُوئی ہیں۔ اے من اُس پربھو کی شرن پڑو جس کی کرپا سے تمہاری کوئی برابری نہیں کرتا اے من! اُس پربھو کا ہر دم سمرن کرو جس کی دیا و مہر سے تُم نے یہ انسانی قیمتی جسم حاصل کیا ہے اُس خداوند تعالیٰ پربھو کی بندگی واجب ہے یاد کرو۔

جِہہ پرساد آبھوکھن پہریجے من تِس سمرت کیوں آلس کیجے
جِہہ پرساد اسو ہست اسواری، من تِس پربھ کو کبہُو نہ بساری
جِہہ پرساد باگ ملکھ دھنا راکھ پروئے پربھ اپنے منا
جِن تیری من بنت بنائی اُٹھت بیٹھت سد تسہہ دھیائی
تسہہ دھیائے جو ایک الکھے
ایہا اُوہا نانک تیری رکھے۔ ۴۔

مُشکل الفاظ کے معانی: بھوکھن :- زیور، جواہرات
آلس :- سُستی، کاہلی، تساہل، اسو :- گھوڑا ہست :- ہاتھی
بساری :- وسارنا، فراموش کرنا ملکھ :- مُلک، جائیداد
بنت :- بناوٹ، رچنا الکھے :- جو لکھا نہ جاوے، جو لکھا یا حساب میں نہ آسکے مُراد جو بیان سے باہر ہے۔
ایہا :- اِدھر، اِس دُنیا میں، لوک! اوہا :- دوسری دُنیا میں پرلوک

ترجمہ: جس کی کرپا و نظر مہر سے زیورات پہنتے ہو اے من اُس کے سمرن میں کیوں سستی کرتے ہو جسکی کرپا سے گھوڑے ہاتھی کی سواری ملتی ہے، اے من اُس واہگورو کو کبھی بھلانا واجب نہیں، جس کی کرپا سے باغات ملک جائداد دولت ملتی ہے اُس واہگورو کو اے من اپنے ہردے میں رکھ۔ جس کی بخشش سے یہ سب رچنا بنی ہوئی ہے اُٹھتے بیٹھتے اُس کا دھیان کرو صرف اُس ایک واہگورو کو سمرو جو ایک واحد لاشریک ہے کیوں کہ وہ ہی دُنیا ومافیہا میں تمہاری عزت کا رکھوالا ہے یا تمہارا نگہبان ہے۔

جہہ پرساد کرہہ پُن بہو دان من آٹھ پہر کر تس کا دھیان
جہہ پرساد تو آچار بیوہاری تس پربھ کوں ساس ساس چتاری
جہہ پرساد تیرا سندر روپ سو پربھ سمرہ سدا انوپ
جہہ پرساد تیری نیکی جات سو پربھ سمر سدا دن رات
جہہ پرساد تیری پت رہے
گر پرساد نانک جس کہے۔ ۵

مشکل الفاظ کے معنی:- بہو:- بہت، بسیار، آچار:- چلن، طریقہ، انداز
بیوہاری:- بیوہار کرنا، معاشرت، کاروبار چتاری:- یاد کرنا، چیت میں رکھنا
انوپ:- جو اُپما سے بعید ہووے، تعریف سے بالاتر، جس کی تعریف نہ کی جا سکے۔ لاثانی جس:- تعریف:- حمد و ثنا، بڑائی

ترجمہ:- جسکی بخشش سے تو بہت پُن دان خیرات کرتا ہے۔ اے من اُس خداوند کا آٹھ پہر دھیان رکھ جسکی کرپا کے طفیل تو کاروباری بنا ہوا ہے

اُس واہگورو کو ہر وقت دل میں رکھ جسکی دیا سے تمہاری خوبصورت شکل بنی ہوتی ہے۔ اُس لاثانی واہگورو کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جس کی کرپا سے تم اچھی و اونچی ذات میں ہو یعنی تمہاری دنیاوی بڑائی ہے اُس پربھو کو دن رات سمرو جسکی نظر مہر سے تمہاری عزت آبرو بنی ہوئی ہے۔ گورو کی برکت دھر سے اُس کی حمد و ثنا میں وقت بسر کر۔

جہہ پرساد سُنہہ کرن ناد   جہہ پرساد پیکھہہ بسماد
جہہ پرساد بولہہ امرت رسنا   جہہ پرساد سُکھ سہجے بسنا
جہہ پرساد ہست کر چلہہ   جہہ پرساد سمپورن پھلہہ
جہہ پرساد پرم گت پاوہہ   جہہ پرساد سُکھ سہج سماوہہ
ایسا پربھ تیاگ اور کت لاگہہ
گور پرساد نانک من جاگہہ ۔ ۶

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ کرن :۔ کان ۔ ناد :۔ سُننا، شبد، آواز،
پیکھیے :۔ دیکھنا   بسماد :۔ اچرج، حیران کرنے والے نظارے۔
ہست کر :۔ ہاتھ   سمپورن :۔ پورا کرنا، کھل کرنا
پرم گت :۔ نجات، مُکتی،   سہج :۔ سہج اوستھا، تریا منزل، آخری معرفت

ترجمہ :۔ جسکی کرپا سے تم کانوں سے سُنتے ہو جسکی کرپا سے متحیر کرنے والے نظارے قدرت کے دیکھتے ہو، جسکی کرپا سے زبان سے بولتے ہو، جس کی کرپا سے آرام و سکھ سے زندگی بسر کرتے ہو، جسکی کرپا سے ہاتھ چلتے ہیں یعنی کاروبار کرتے ہو، جس کی کرپا سے تمہاری اپنے مقاصد میں مکمل کامیابی ملتی ہے۔ جس کی کرپا سے

آخر نجات ابدی ملتا ہے اور معرفت کی منزل طے ہوتی ہے یعنی نورِ الٰہی میں تمہاری روح مل سکتی ہے ۔ ایسے واہگورو خداوند کو چھوڑ کر اور کس کے ساتھ ناطہ جوڑتے ہو یا کس سے لڑ لگتے ہو ۔ گورو کی مہر سے نانک جی کہتے ہیں ۔ اپنے من میں جاگرتی پیدا کر دیا اپنی آتما کو بیدار کر دو ۔

جہہ پرساد تُو پرگٹ سنسار   تس پربھ کو مُول نہ منہہ بسار
جہہ پرساد تیرا پرتاپ   رے من مُوڑ تُو تا کو جاپ
جہہ پرساد تیرے کارج پورے   تسے جان من سدا حجُورے
جہہ پرساد تُو پاوہہ ساچ   رے من میرے تُوں تا سیو راچ
جہہ پرساد سبھ کی گت ہوئے
نانک جاپ جپے جپ سوئے ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :- پرگٹ :- مشہور معروف
پرتاپ :- اقبال ، عہدہ ، اقتدار
مُوڑ :- مُورکھ ، احمق ،
حجُورے :- حاضر ناظر ، انگ سنگ ،
راچ :- مگن ہونا ، رچنا ، محو ہونا

ترجمہ :- جس کی کرپا سے تم دُنیا میں مشہور ہو ، ایسے خُدا کو دل سے کبھی نہ بھولو جس کی مہر سے تمہارا اقبال بنا ہوا ہے اے مُورکھ من تم اُسی کا جاپ کرو ۔ جس کی نظر سے تمہارے سب کام سرانجام پاتے ہیں ۔ اُس کو تُو ہمیشہ حاضر ناظر سمجھ ۔

جس کی بخشش سے تم کو سچائی ملتی ہے اے من تو ہمیشہ اُس کی یاد میں محو رہ ۔ جس کی کرپا سے سب کی گتی یا مُکتی ہوتی ہے ۔ نانک کہتے ہیں اس کا جپ اور اُسی کا جاپ واجب ہے ۔

آپ جپائے جپے سو ناؤ آپ گاوائے سو ہرگن گاؤ
پربھ کرپا تے ہوئے پرگاس پربھو دیا تے کمل بگاس
پربھ سوپرسن بسے من سوئے پربھ دیا تے مت اُوتم ہوئے
سرب ندھان پربھ تیری مئیا آپہہ کچھو نہ کنہو لیا
جت جت لاوہ تت لگہہ ہرناتھ
نانک ان کے کچھو نہ ہاتھ ۸-۶-

مشکل الفاظ کے معانی :- گاوائے :- گانے کی ترغیب دے یا یادالہی کے قابل بناوے۔ پرگاس :- روشنی، پرگٹ ہونا، روشنی میں آنا، اُجالا،

کمل بگاس :- کنول پھول کی طرح کھل جانا مت :- عقل، ذہن

اُتم :- روشن، اچھی، ندھان :- خزانے

مئیا :- کرپا، مہر، نظر کرم ہرناتھ :- ہری، مالک، خداوند،

ترجمہ :- وہ ہی واہگورو کا جاپ کر سکتا ہے۔ جس پر وہ خود بخشش کرے یا جسکو جاپ کی ترغیب دلوے، وہ ہی اُس کے گن گا سکتا ہے جسکو وہ ایسی یاد الہی کی طرف لگاوے، واہگورو خداوند تعالےٰ کی نظر مہر سے ہی روشنی ملتی ہے اور پربھو کی بخشش سے ہی دل کا کنول پھول کھلتا ہے۔ جس پہ پربھو راضی ہووے اُسی کے من میں لگن ہوتی ہے یا اُسی کا دل خدا کی یاد میں جڑتا ہے اور خدا کی بخشش سے ہی عقل کو جلا ملتی ہے یا عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ اے واہگورو تیری کرپا سے سب خزانے ملتے ہیں، خودبخود کوئی کچھ بھی نہیں لے سکتا۔ اے خداوند جس کسی کو تو خود اس طرف راغب کرتا ہے وہ ہی اس راستہ پہ گامزن ہوتے ہیں

نانک جی کہتے ہیں کہ اِن جیوؤں کے یا اِس انسان کے ہاتھ کچھ بھی نہیں۔

تشریح :- اس بند میں بلکہ تمام اشٹ پدی میں گورو مہاراج نے قادرِ مطلق واہگورو کے سمرن اور یادِ ایزدی کی تلقین مختلف نعمتوں کو جتلا کر کی ہے اور جیو کو فہمائش فرمائی ہے کہ جس کی نظرِ کرم سے تمہارا سب کچھ اس دنیا میں کام چل رہا ہے اس کو فراموش کرنا کتنی حماقت ہے اور آخر میں جتلایا ہے کہ دراصل یادِ الٰہی اُس خداوند تعالےٰ کی نظرِ مہر کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اور اس راستہ پر بھی وُہ ہی گامزن ہوتے ہیں جن پر اُس کی بخشش ہووے اور وُہ اس طرف اُن کو رجوع کرے۔

شلوک

اگم اگادھ پار برہم سوئے ۔ جو جو کہے سو مکتا ہوئے
سُن میتا نانک بن ونتا ۔ سادھ جناں کی اچرج کتھا

مشکل الفاظ کے معانی :- اگم :- بالاتر ، جس تک رسائی نہ ہو سکے ۔

اگادھ :- جس کی تہ تک رسائی نہ ہو سکے ، عمیق ، یا جس کا انت نہ پتہ لگ سکے ، اتھاہ ، لاانتہا ؛

میتا :- مِتر ، دوست ، شفیق

بن ونتا :- بنتی کرنا ، التجا کرتا ہے ، مستدعی ہے ۔

اچرج :- حیران کرنے والی ، عجیب ، عجوبہ ؛

ترجمہ :- وُہ خدائے ذوالجلال بہت اور اونچا اور عمیق ہے ۔ وُہ بہت بالاتر و بے انت ہے ۔ اسے مِتر کان دھر کر سُن ، نانک کی التجا ہے کہ سادھ گورپرشوں

کی جیوں کتھا یا خداوند تعالےٰ کے عارفوں کا بیان حیرت انگیز ہے۔

تشریح :۔ اِس شلوک میں مضمون بدلتا ہے اور گورو مہاراج جہاں فرماتے ہیں کہ واہگورو پاربرہم بے انت ہے اور عقلِ انسانی کی فہمید سے بالاتر ہے وہاں اِس شلوک میں جتلایا ہے اور آگے اشٹ پدی میں سادھو یعنی عارفِ الٰہی کی شوبھا بتلائی ہے کہ جو لوگ ہری بھگت بن جاتے ہیں اُن کا بیان متحیر کن ہے مراد سادھو جن ایشور کے ساتھ جُڑ کر اتنا کمال حاصل کر لیتے ہیں کہ اُن کی رُوحانی و دماغی اوستھا عام لوگوں کے لئے حیرت کا مُوجب ہے اور اُن کی سنگت میں رہ کر پاپ جھڑ جاتے ہیں۔

سادھ کے سنگ مکھ اُوجل ہوت سادھ سنگ مل سگلی کھوت
سادھ کے سنگ مٹے ابھیمان سادھ کے سنگ پرگٹے سوگیان
سادھ کے سنگ بُجھے پربھ نیرا سادھ سنگ سبھ ہوت نبیرا
سادھ کے سنگ پائے نام رتن سادھ کے سنگ ایک اوپر جتن
سادھ کی سوبھا برنے کون پرانی
نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہنہ سمانی۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :۔ اُجل :۔ روشن، سرخرو۔ سگلی :۔ تمام
کھوت :۔ کھوئی جاتی ہے، مٹ جاتی ہے۔ ابھیمان :۔ مہنکار، نخوت، تکبر
نیرا :۔ نزدیک، قریب۔ نبیرا :۔ فیصلہ، نبیڑا۔
برنے :۔ بیان کرے ماہنہ سمانی :۔ مطابق۔ برابر

ترجمہ :- سادھو کی سنگت سے سرخروئی ملتی ہے، سادھو کی مجلس سے گناہوں کی سب میل مٹ جاتی ہے، سادھو کی سنگت سے نہ کار مٹ جاتا ہے اور سادھو کی سنگت سے گیان کی روشنی ملتی ہے! سادھو کی سنگت سے واہگورو کا قرب حاصل ہوتا ہے اور سادھو کی سنگت سے سب فیصلہ ہو جاتا ہے۔ یا سنت سادھو کے ساتھ رہنے سے خداوند تعالیٰ کے انسان نزدیک ہو جاتا ہے اور انسانی زندگی کے مراحل کا سب نبیڑا ہو جاتا ہے۔ سنت سادھو کی سنگت سے ایشور کے نام کا رتن پراپت ہوتا ہے یا نام روپی ہیرا حاصل ہوتا ہے اور ایک واحد لاشریک کے حصول کی کوشش جاری ہو جاتی ہے۔

سادھو کی بڑائی کون انسان بیان کر سکتا ہے مُراد بیان سے بالاتر ہے۔ در اصل سادھو کی بڑائی واہگورو کی بزرگی کے برابر برابر ہے۔ (خدا کے بھگت اُس کے نور میں حصہ دار ہو کر بہت بڑائی اور بزرگی حاصل کر لیتے ہیں)

سادھ کے سنگ اگوچر ملے　　سادھ کے سنگ سدا پرپھلے
سادھ کے سنگ آوہہ بس پنچا　　سادھ سنگ امرت رس بھنچا
سادھ سنگ ہوئے سبھ کی رین　　سادھ کے سنگ منوہر بین
سادھ کے سنگ نہ کت ہوں دھاوے　　سادھ سنگ استھت من پاوے
سادھ کے سنگ مایا تے بھن
سادھ سنگ نانک پربھ سو پرسن -۲-

مشکل الفاظ کے معانی } اگوچر :- جو نظر نہ آ سکے، جو انسانی تخیل سے بالاتر ہو

بس :- وس ، قابُو -

پنچا :- پانچ وکار یعنی کام ، کرودھ ، لوبھ ، موہ ، ہنکار ، پانچ خواہشات انسانی جو کہ غلبہ پا کر نیکی کے راستے انسان کو گراتی ہے -

بھنچا :- کھانا ، چکھنا

بین :- بچن ، کلام

کِت ہوں :- کِسے طرف

بھِن :- جُدا ، علیحدہ

رین :- دُھوڑ ، گرد ، خاک

منوہر :- من کو لبھانے والے

اَستھت :- ٹکاؤ ، مقیم ، استوار

سوپرسن :- خوش ہوتا ہے ۔ بخشش کرتا ہے

ترجمہ :- سادھ کی سنگت سے اُس ذاتِ باری کا قرب حاصل ہوتا ہے جو کہ انسانی نظر سے اوجھل ہے اور سادھ کی سنگت سے انسان ہمیشہ پھلتا پھولتا ہے . یا خوش رہتا ہے ۔ سادھ کی سنگت سے ہر پانچ بُرائی قابو میں آجاتی ہے ۔ یا حواس خمسہ پہ قابو ہو جاتا ہے ۔ اور عارفوں کی مجلس میں رہ کر آبِ حیات کے چکھنے کا مزا ملتا ہے . سادھو کی سنگت میں رہ کر انسان عاجزی حاصل کرتا ہے اور سادھ کی سنگت میں رہ کر میٹھے بول بولتا ہے ۔ عارفوں کی سنگت میں جیو ادھر اُدھر نہیں دوڑتا اور اُس کا مَن ایک ٹکاؤ میں آجاتا ہے ۔ سادھ کی سنگت کر کے جیو دُنیا کی دولت سے ہٹ جاتا ہے اور نانک جی فرماتے ہیں کہ سادھ کی سنگت سے واہگورو خود جیو پہ یا انسان پر اپنی بخشش کرتا ہے ۔

سادھ سنگ دُشمن سبھ میت سادھو کے سنگ مہا پُنیت
سادھ سنگ کِس سیوں نہیں بَیر سادھ کے سنگ نہ بیگا پَیر

سادھ کے سنگ ناہیں کو مندا   سادھ سنگ جانے پرمانندا
سادھ کے سنگ ناہیں ہئوں تاپ   سادھ کے سنگ تجے آپ
آپے جانے سادھ بڈائی
نانک سادھ پربھو بن آئی ۔ ۳ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ میت :۔ متر ، دوست
پُنیت :۔ پوِتر ، پاک ،   بیگا :۔ ڈِنگا ، ٹیڑھا ،
پرمانندا :۔ واہگورو ، پرم آنند کا مالک ، خدا
تجے :۔ مِٹا دینا ، دُور کرنا ، مٹاتا ، تیاگ دینا ،
آپ :۔ ہنکار ، خودی ، تکبر   بن آئی :۔ بن آنا ، ملاپ ہونا ، مُحبت ہو جانا ۔

ترجمہ :۔ سادھو کی سنگت سے دُشمن بھی دوست بن جاتے ہیں ، سادھو کی سنگت بہت پوِتر اور مقدس ہے ۔ سادھ کی سنگت سے کسی کے ساتھ عداوت نہیں رہتی ۔ سادھو کی سنگت سے بُرائی کی طرف پاؤں نہیں اُٹھتا یا پاؤں ٹیڑھا نہیں پڑتا سنت سادھو کی مجلس سے کسی کے ساتھ بُرائی نہیں ہو سکتی یا کوئی آدمی بُرا نہیں معلوم ہوتا ، سادھو کی محبت سے واہگورو اکال پُرکھ کا میل ہوتا ہے ۔ سادھو کی سنگت سے ہومے یا ہنکار کا تاپ اُتر جاتا ہے اور سادھ کی سنگت سے سب خُودی مِٹ جاتی ہے ۔ سادھ کی بزرگی وہ خود ہی جانتا ہے ۔ نانک جی فرماتے ہیں کہ سادھو کا واہگورو کے ساتھ میل ہو جاتا ہے ۔

سادھ کے سنگ نہ کبہو دھاوے   سادھ کے سنگ سدا سکھ پاوے
سادھ سنگ بست اگوچر لہے   سادھو کے سنگ اجر سہے

سادھ کے سنگ بسے تھان اُچے   سادُھو کے سنگ محل پہوُچے
سادھ کے سنگ درڑے سبھ دھرم   سادھ کے سنگ کیول پاربرہم
سادھ کے سنگ پائے نام ندھان
نانک سادُھو کے قربان - ۴ -

مُشکل الفاظ کے معنی :- دھاوے :- دھاوا کرنا، دوڑنا، بھٹکنا،
پریشان ہونا   لبست :- وستُو، چیز، پدارتھ
اگوچر :- جو نظر سے دُور ہووے بعید از رسائی
اجر سہے :- جو جَر نہ سکے، برداشت نہ کر سکے، سہا نہ جا سکے
محل پہوچے :- درگاہ   درڑے :- پختہ ہونا، پکّا ہونا ۔

ترجمہ :- سادھ کی سنگت سے کوئی پریشانی نہیں ہوتی ۔ اور نیکوں کی صحبت سے ہمیشہ سُکھ ملتا ہے ۔ سنت مہاتماؤں کی سنگت سے آنکھوں سے نظر نہ آنے والی اشیائ دستیاب ہوتی ہیں یعنی وُہ کچھ ملتا ہے جو انسان کے خیال سے بالا تر ہوتا ہے ۔ اور نیکوں کی صحبت سے نہ سہارنے والی باتیں سہاری جاتی ہیں یا انسان کے اندر رُوحانی طاقت پیدا ہوجاتی ہے ۔ نیکوں کی سنگت سے اونچا رُتبہ ملتا ہے اور سنت مہاتما کی سنگت سے درگاہ باری تک رسائی ہوجاتی ہے ۔ سادُھو کی سنگت سے تمام دھرم پختہ ہو جاتے ہیں، یا دھرم کے راستہ پر پختگی سے انسان چلتا ہے ۔ اور اُس کو ہر سُو ایک واہگورو خداوند ہی نظر آتا ہے ۔ سادُھو کی سنگت سے واہگورو کے نام کا خزانہ ملتا ہے ۔ نانک جی کہتے ہیں کہ سادُھو کے میں صدقے جاتا ہوں ۔ یا ایسے سادھو نیک پُرشوں پر

قربان جاؤں۔

تشریح :- اُن بندوں میں نیک خدا رسیدہ، خدا پرست مہاتماؤں و عارفوں کی صحبت میں رہنے کا پھل بتلایا گیا ہے کہ سنت سادھو یعنی خدا کی بندگی کرنے والے نیک بزرگوں کی مجلس ہی انسانی نجات کا راستہ ہے اور ایسی مجلس سے ہی دھرم پختہ ہوتا ہے اور خداوند تعالےٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے

سادھ کے سنگ سبھ کُل اُدھارے — سادھ سنگ ساجن میت کُٹمب نستارے
سادھو کے سنگ سو دھن پاوے — جس دھن تے سبھ کو ورساوے
سادھ سنگ دھرم رائے کرے سیوا — سادھ کے سنگ سوبھا سُر دیوا
سادھو کے سنگ پاپ پلائن — سادھ سنگ انمرت گُن گائن
سادھ کے سنگ سرب تھان گمّ
نانک سادھ کے سنگ سپھل جنم ۔ ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :-

اُدھارے :- اودھا کرنا، بچالینا، نجات دینا،
نستارے :- تار دینا، پار اُتارنا، بھوساگر سے پار کرنا
ورساوے :- طاقت دیتا ہے، لیاتا ہے، آباد کرتا ہے،
سُر :- دیوتے، فرشتے،
پلائن :- جھڑجاتے ہیں، گرجاتے ہیں، چھوٹ جاتے ہیں
گمّ :- رسائی، پہنچ،

ترجمہ :- نیکوں کی صحبت سے تمام خاندان کا اُدھار ہو جاتا ہے سادھو کی سنگت سے تمام دوست متر قبیلہ کا سُدھار ہو جاتا ہے۔ یا سنت مہاتماؤں کی سنگت سے نہ صرف خود انسان بلکہ اُس کے سب خاندان کے افراد اُس کی نیکی کے تاثرات سے سُدھر کر نجات حاصل کر لیتے ہیں۔ سادھو کی سنگت سے ایسی دولت ملتی ہے۔ یا وہ دھن ملتا ہے۔ جس کے طفیل وہ سب کو طاقتور بنا دیتا ہے یعنی خدا کے نام کی دولت سے سب کو مالا مال کر دیتا ہے۔ بھلے و نیک بندوں کی محبت سے دھرم راج بھی سیدا کرتا ہے اور فرشتے بھی عزت کرتے ہیں یعنی نیک بندوں کی صحبت سے یا نیک بننے سے دھرم راج کا کوئی ڈر نہیں رہتا اور دیوتے بھی عزت اور احترام کرتے ہیں۔ سادھو کی سنگت سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ اور سادھو کی مجلس سے دائمی زندگی کی صفات آجاتی ہیں۔ سادھو کی صحبت سے سب جگہوں پر رسائی ہو جاتی ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں کہ عارفوں کی سنگت سے جنم سپھل ہو جاتا ہے۔ یا انسانی جامہ سرخرو ہو جاتا ہے یا زندگی کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

تشریح عام فہم بات ہے کہ باغ میں جانے سے پھولوں کی مہک سے دماغ معطر ہوتا ہے۔ اور گندگی کے ڈھیر کے پاس سے گزرنے سے بدبو سے دماغ پراگندہ و خراب ہوتا ہے۔ اس طرح نیک و پاکیزہ بندوں کی سنگت سے دل و دماغ منور ہوتے ہیں۔

اقبال نے کہا ہے ؏

نگاہِ مردِ کامل سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

کاملِ عارف زندگی کو پلٹ دیتا ہے۔ گورو نانک دیو جی کی جیون کتھا میں کئی ساکھیاں ہیں کہ کس طرح پاپی و گنہگار، نیک سنگت و اُپدیش سے نیک راستہ پر لائے گئے۔ نیک کی صحبت سے نیکی کا سنچار ہوتا ہے اور اندر کی میل و آلائش صاف ہوتی ہے۔ ترجمہ صاف ہے۔ کسی مزید توضیح کا محتاج نہیں۔

سادھ کے سنگ نہیں کچھ گھال   درشن بھیٹت ہوت نہال
سادھ کے سنگ کلوکھت ہرے   سادھ کے سنگ نرک پرہرے
سادھ کے سنگ ایہا اوہا سوہیلا   سادھ سنگ بچھرت ہر میلا
جو اچھے سو اِی پھل پاوے   سادھ کے سنگ نہ برتھا جاوے
پاربرہم سادھ رِد بسے
نانک اُدھرے سادھ سُن رسے ۔ ۶

مُشکل الفاظ کے معانی :۔

گھال :۔ کمائی، محنت کرنے سے جو تکلیف ہوتی ہے وہ گھال ہے یہاں مُراد دُکھ سے ہے

کلوکھت :۔ کلنک، پاپ   ہرے :۔ ہرن ہووے، مٹ جاوے، دُور جاوے

سوہیلا :۔ سرخروئی، پرتاپ،   اِچھے :۔ اچھیا، مُراد، خواہش

برتھا :۔ بیکار، ضائع جانا   رِد :۔ ہردا، دِل، مَن،

ترجمہ :۔ نیکوں کی صحبت سے کوئی بُرائی نہیں رہتی، ان کے دیدار سے ہی

انسان نہال ہو جاتا ہے ۔ سادھ کی سنگت سے پاپ جھڑ جاتے ہیں اور سادھو کی سنگت کرنے سے دوزخ میں نہیں جاتا ۔ سادھو کی سنگت سے اس دنیا میں اور آخرت میں ہر جگہ سرخروئی ہے اور عارفوں کی صحبت سے واہگورو سے ہٹا ہوا جیو پھر اس سے مل سکتا ہے ۔ جو بھی کسی کی مراد ہووے ۔ وہ بار آور ہو جاتی ہے ۔ سادھو کا سنگ کبھی بھی بیکار یا ضائع نہیں جاتا ۔ اکال پرکھ خداوند تعالےٰ عارفوں یا اپنے نیک بندوں کے من میں بستا ہے نانک جی فرماتے ہیں کہ سادھو سنت کی زبان سے واہگورو کا نام سن کر جیو یا یہ انسان مخلصی پا جاتا ہے ۔ مکت ہو جاتا ہے

سادھ کے سنگ سنو ہر ناؤ   سادھ سنگ ہر کے گن گاؤ
سادھ کے سنگ نرمت تے بسرے   سادھ سنگ سرپر لنگھ ترے
سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا   سادھو کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
سادھ سنگ بھئے آگیا کاری   سادھ سنگ گت بھئی ہماری
سادھ کے سنگ مٹے سبھ روگ
نانک سادھ بھیٹے سنجوگ ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معنی :-

بسرے :- بھول جانا ، وسر جانا
سُرپر :- ضرور
آگیا کاری :- آگیا کے اندر چلنے والا ، فرمانبردار
گت :- حالت ، مطلب اچھی حالت سے ہے ، درجہ ، اونچی اوستھا
بھیٹے :- پراپت ہونا ، ملنا

سنجوگ :- جنم کا پُن ، آچھے کرموں کا پھل ، نیکی کا بلاپ ۔

ترجمہ :- سادھ کی سنگت میں رہ کر ہری کا نام لو یا یاد الہی کرو ۔ اور سادھو کی سنگت میں اُس خداوند کی حمد و ثنا کا راگ گاؤ ۔ سنت مہاتماؤں کی سنگت میں انسان واہگورو کو نہیں بھولتا اور بُرائی سے ضرور بچ جاتا ہے ۔ سادھو کی سنگت میں واہگورو میٹھا لگتا ہے ۔ یا خُدا کی یاد کی مٹھاس دل میں پیدا ہوتی ہے اور سادھو کی سنگت اُس خداوند تعالیٰ کی ہر گھڑی دیدار ہوتی ہے ۔ یا خُدا ہر کون و مکان میں نظر آتا ہے ۔ سادھُو کی صحبت میں رہ کر انسان فرمانبردار بن جاتا ہے یا خداوند تعالےٰ کے احکام کی تعمیل میں لگا رہتا ہے اور عارفوں کی مجلس سے ہی ہماری انسانی حالت اچھی بنتی ہے ۔ نیکوں کی صحبت میں سب روگ مٹ جاتے ہیں ۔ مُراد تمام رُوحانی بیماریاں مٹ جاتی ہیں ۔ نانک جی فرماتے ہیں کہ ہری بھگت یا سچے عارف بڑے اچھے کرموں سے یا یاوری نصیب سے ملتے ہیں ۔

سادھ کی مہما بید نہ جانہہ   جیتا سُنہہ تیتا بکھیانہہ
سادھ کی اُپما تہہ گُن تے دُور   سادھ کی اوپما رہی بھرپور
سادھ کی سوبھا کا ناہی انت   سادھ کی سوبھا سدا بے انت
سادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی   سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
سادھ کی سوبھا سادھ بن آئی
نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی ۔ ۸ ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :- مہما :- بزرگی ۔ بڑائی ۔

بکھانے :- بیان کرنا ، ذکر کرنا ، کہنا ۔

اُپما :- تعریف ۔ توصیف ۔

تِہہ گُن :- تین گُن ۔ست ۔ رَاج ۔تم یعنی ستوگنی ، رجوگنی ، تموگنی

بھرپور :- ہر طرف پھیلی ہُوئی ۔ مَوچ :- بہت ۔بلند ،

بن آئی :- اُسی پر گھٹتی ہَے ، اُسی کے لوگ ہے ، لاثانی ہے ۔

ترجمہ :- سادُھو کی بزرگی کو وید نہیں جانتے ، جتنا کسی نے سُنا ہے اُتنا ہی ذکر کر دیا ہے ، سادُھو کی بڑائی دنیا کے تین گنوں سے بالاتر ہے یا دُنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس سے اُس کا مقابلہ کیا جا سکے ۔ یا جس کے مطابق کہا جا سکے ۔ دراصل سادُھو کی بزرگی و بڑائی ہر سُو چھائی ہُوئی ہے (یعنی واہگورو کے سرب دیاپک یا لامحیط ہونے کا وصف سادُھو کو دیا جا سکتا ہے اور کوئی مثال نہیں ہو سکتی) سادُھو کی بزرگی کا کوئی اندازہ نہیں سادُھو کی بڑائی بے حد و لامحیط ہے ، سادُھو کی بڑائی سب سے اُونچی ہے اور یہ بہت بلند و عالیشان ہے ۔ دراصل سادھو کی بزرگی سادھو پر ہی گھٹتی ہے ۔ اور کوئی نظیر نہیں ہو سکتی نانک سادُھو و پربھو میں بہت کم بھید یا فرق ہے ۔

تشریح :- ساتویں اشٹ پدی میں گورو مہاراج نے خدا رسیدہ عارف یا ہری بھگت کی تعریف و توصیف میں یہ بند اچارن کئے ہیں کہ ایسے نیک سنت مہاتماؤں کی سنگت میں رہ کر انسان کامل بن سکتا ہے اور سب کچھ حاصل کر سکتا ہے ۔ اور

آخری بند میں ایسے سنت ہری بھگت کی بزرگی کا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ سادھو ہری بھگت کے مقابلہ کے لیئے اِس تین گنوں والی دُنیا میں جہاں ست۔ رج۔ تم کا ظہور پھیلا ہوا ہے کوئی چیز مثال کے طور پر نہیں بتلائی جاسکتی ، سادھو اپنی مثال آپ ہی ہے اور دراصل خداوند اور اُس کے بھگتوں میں حق کو وہ اپنا شریک بنا لیتا ہے جو اُس کے نور میں حصّہ دار ہو کر اُس کے ہو جاتے ہیں بہت کم فرق ہے ، سادھو یا ہری بھگت وُہ ہی جو کہ خُدا کے نور میں سما جاتا ہے۔ اور سچّے دِل سے خُدا یا واہگورو میں مدغم ہو جاتا ہے یعنی لین ہو جاتا ہے۔ بہرحال سادھو یا ہری بھگت ایشور نہیں ہے۔ وُہ ہری بھگت ہے اور خداوند تعالےٰ ایشور کا داس ہو کر اُس کا بھگت رہ کر ایسی منزل حاصل کرتا ہے جسکی مثال وُہ خود ہی ہے لیکن اگلی اشٹ پدی میں برہم گیانی کا ذکر ہے۔ برہم گیانی خود برہم ہے اور ایشور سروپ مانا گیا ہے۔ یہ درجۂ کمال ہے۔

شلوک

من ساچا مُکھ ساچا سوئے اور نہ پیکھے ایکس بن کوئے
نانک ایہہ لچھن برہم گیانی ہوئے

مُشکل الفاظ کے معانی :- پیکھے :- دیکھنا
ایکس :- ایک برہم - واہگورو لچھن :- صفات ، گُن ، اوصاف

تشریح یہ اشٹ پدی برہم گیانی کے سمبندھ میں ہے۔ پچھلی سادھ کے متعلق تھی۔ ہری بھگتوں سے آگے درجہ برہم گیانی کا ہے شلوک میں برہم گیانی کے مختصر طور گُن بتلائے ہیں۔ باقی بندوں میں وضاحت سے اُن کو جتلایا گیا ہے۔

ترجمہ جس کا من سچا ہے جس کے دل میں مکمل سچائی ہے۔ اُسی کا مُنہ سرخرو ہے نیز اُسی کے مُکھ میں سچے پربھو کا نام ہے اور جو ایک اکال پُرکھ کے بغیر کسی اور کو نہیں دیکھتا اے نانک ایسے گُن یا اوصاف رکھنے والا برہم گیانی ہے۔

برہم گیانی سدا نرلیپ   جیسے جل میں کمل الیپ
برہم گیانی سدا نردوکھ   جیسے سُور سرب کو سوکھ
برہم گیانی کے درِسٹ سمان   جیسے راج رنک کو لاگے تُل پون
برہم گیانی کے دھیرج ایک   جیو بسُدھا کواُ کھودے کواُ چندن لیپ
برہم گیانی اہے گُناؤ
نانک جیؤ پاوک کا سہج سُبھاؤ ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :-

نرلیپ :- جس کو کوئی روگ نہیں، جس کو کوئی چھو نہیں سکتا، صاف،

الیپ :- نرلیپ، جس کو کوئی چھو نہیں سکتا، جس کو کوئی اثر نہیں پڑتا۔

نردوکھ :- جس کو کوئی دوش نہیں لگتا۔ مبرّا از الزام۔ پاک

سُور - سُورج، آفتاب   سوکھ :- خشک کرنا۔

درشٹ :- درشٹی، نظر
سمان :- ایک جیسا - برابر
رنک :- کنگال، مفلس، نادار
تُل :- برابر -
پوان :- پون، ہوا -
بسدھا :- دھرتی، زمین
گناؤ :- گُن، اوصاف
پاوک :- آگ، آتش
سہج :- قدرتی :- ایک جیسا

ترجمہ :- برہم گیانی ہمیشہ بے لاگ ہے۔ جیسے پانی میں کنول کا پھول بے اثر رہتا ہے۔۔ برہم گیانی ہمیشہ نردوش یا پاپ سے مبرا و اونچا ہے۔ جیسے سورج تمام گندگیوں کو خشک کر دیتا ہے۔ برہم گیانی کی نظر ایک جیسی ہے جیسے ہوا ہر ایک راجہ و کنگال کے لیے ایک جیسی ہے۔ برہم گیانی کی برداشت یا حوصلہ ایک سمان ہے جیسے دھرتی کے لئے اگر کوئی گڑھا کھود دیوے۔ خواہ چندن کا لیپ کر دیوے ایک جیسا ہے۔ برہم گیانی کا ہر وقت ایک ہی وصف ہے جیسا آگ کا سبھاؤ یا گُن (یعنی ہر میل کو جلا دیتی ہے۔ قدرتی طور پر ایک ہی تا ہے۔

تشریح اس بند میں گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ برہم گیانی ایک اکال پُرکھ کے بغیر کسی اور کو نہیں دیکھتا وہ اکال سروپ ہے اور اس کو کوئی الزام نہیں لگ سکتا۔ نہ دنیاوی خواہشات یا آلائشوں کا اس پر کوئی اثر ہو سکتا ہے۔ وہ کوئی پاپ بھی کرتا ہے تو اس پر پاپ کا اثر نہیں ہوتا کیونکہ وہ سمرتھ ہے ا وہ برائی سے

رہت ہے۔ جس طرح سورج تمام گندگی اور بُو کو اپنی تمازت یا گرمی سے کھینچ لیتا ہے۔ لیکن خود گندا نہیں ہو سکتا۔ یا آگ جس طرح تمام میل کو جلا دیتی ہے۔ لیکن خود گندی یا میلی نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح برہم گیانی پر بھی کبھی کرم کا دوش نہیں لگ سکتا۔

تُلسی داس جی بھی رامائن میں کہتے ہیں۔

سمرتھ کو نہیں دوش گوسائیں
سُرسری[1] ردی[2] پاوک[3] کی نیائیں

یعنی سمرتھ کو جو طاقت کُل رکھتا ہے کوئی الزام نہیں لگ سکتا جیسے گنگا میں ہڈیاں پڑتی ہیں۔ سُورج تمام گندگی کو خشک کرتا ہے۔ آگ سب گندی اشیاء کو جلاتی ہے۔ لیکن اُس پر کوئی دوش نہیں لگتا۔ مُراد گیانی کوئی پاپ نہیں کرتا۔ وہ سنشودھن کرتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ کدورت کو نکال کر صاف کرتا ہے۔ چنانچہ اتہاس میں آیا ہے کہ کسی برہم گیانی کے ہاتھ سے مارا جانا بھی مکتی کا کارن ہوتا ہے۔ نظیر کے طور پر یہ کتھا پُرانے اتہاس میں آتی ہے۔ کہ پُوتنا راکھشسن تھی جو کہ کرشن مہاراج کو اُن کے ماموں کی طرف سے مارنے کے لیئے مامور ہوئی۔ اُس نے چھوٹی عمر میں کرشن جی کی دایہ بن کر اپنے پستان پر زہر لگا لی اور چاہا کہ دُودھ کے ذریعہ اُن کا کام تمام کر دے لیکن کرشن جی مہاراج کو طبان پا کر چلا اُٹھی۔ اور کرشن کا نام لیتے لیتے پران تیاگ دیئے۔ کہا جاتا ہے وہ مکت ہو گئی۔ چنانچہ بھگت نامدیو جی کا شبد ہے۔ کہ

---

[1] گنگا [2] سورج [3] آگ

ہر ہر کہ پُوتن ترہی   بال گھاتنی کپٹے بھری

اسی طرح یہ برہم گیانی ہمیشہ ایک رس رہتا ہے۔ دُکھ سُکھ اس کو ایک جیسا ہے۔ چنانچہ اس تعلق میں سُکھدیو رشی جی کی کتھا بڑی سبق آموز ہے۔ سُکھدیو جی ویاس رشی کے فرزند تھے۔ اونہوں نے بہت وِدیا حاصل کی لیکن گورُو دھارن کرنا چاہا۔ اپنے پتا ویاس جی کے پاس جو کہ بڑے عالم تھے حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے کہا کہ باپ گورُو نہیں بن سکتا۔ راجہ جنک کے پاس جاؤ۔ سُکھدیو جی نے انکار کیا۔ کہ وہ راجہ ہے اُس کے پاس کیوں جائیں۔ آخر گئے۔ تو دیکھا کہ سب شاہانہ ٹھاٹھ ہے لیکن ایک پاؤں انگیٹھی میں رکھا ہُوا ہے وُہ برہم گیانی تھے۔ اُن کو دُکھ سُکھ ایک سمان تھا۔ سُکھدیو جی کو کہا کہ دُوسرے کمرہ میں ٹھہریں اتنے میں دربان آیا کہ مکان کا آگ لگ گئی ہے۔ جنک نے فرمایا۔ ہری اچھیا۔ سُکھدیو جی کو خیال آیا کہ اُن کا جو مختصر سا سامان ہے وُہ جل نہ جائے وُہ اُٹھانے کے لئے دوڑے۔ لیکن راجہ جنک کی کیفیت دیکھ کر سمجھ گئے کہ وُہ برہم گیانی ہیں چنانچہ اُن سے گیان کی بھکشا مانگی اُنہوں نے کہا کہ کل دکھا دیا جاویگا۔ دُوسرے دِن راجہ جنک نے بہت سے رشیوں کا بھوجن کیا اور سُکھدیو جی کو کہا کہ اُوپر والی منزل پر رشی لوگ روٹی کھاویں گے وُہ نیچے ٹھہریں۔ اُوپر حکم دے دیا کہ جو صاحب کھانا کھا چکیں وُہ جھوٹھے دونے سُکھدیو جی کے سر پر پھینکتے جائیں چنانچہ سب نے کھانا کھا کر جھوٹھے پتر دونے وغیرہ اُن پر پھینکے لیکن سُکھدیو جی نے مطلق کوئی گھبرا نہ کی۔ پُوری برداشت اور صبر سے کھڑے رہے اس پر راجہ جنک جی نے اُن کو گلے لگا لیا اور پھر برہم وِدیا دی سُکھدیو جی بڑے بھاری رشی ہوئے ہیں۔ اور اُن کے متعلق گورُو ارجن دیو جی

نے ایک شبد میں اِس طرح اشارہ کیا ہے

جُو بھٹن جُوٹھ پڑی ہیر اُوپر
مُنوآ ٹل نہ ڈولاؤ گے

غرضیکہ برہم گیانی دُکھ سُکھ میں ایک سمان ہے اور یہ اُس کے اوصاف ہیں جیسا کہ بند میں بتلایا گیا ہے ۔

برہم گیانی نرمل تے نرملا   جیسے میل نہ لاگے جلا
برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس   جیسے دھر اُوپر آکاس
برہم گیانی کے متر ستر سمان   برہم گیانی کے ناہی ابھمان
برہم گیانی اوتچ تے اُوچا   من اپنے ہے سبھ تے نیچا
برہم گیانی سے جن بھئے
نانک جن پربھ آپ کرییے ۔ ۲ ۔

مشکل الفاظ کے معنی :- نرمل :- پاک ، بے لوث، صاف !
پرگاس :- روشنی ، گیان ، اُجالا ۔ دھر :- دھرتی ، زمین
متر :- دوست ستر :- دشمن ۔

ترجمہ :- برہم گیانی صاف شفاف ہے جیسے پانی کو کوئی میل نہیں لگتی (یعنی آلائش وگندگی علیحدہ وجدا ہو جاتی ہے پانی پھر نرمل وصاف ہے ۔ اسی طرح برہم گیانی دنیاوی آلائشوں سے بالاتر ہے) برہم گیانی کے اندر ہر سُو روشنی ہے جیسے دھرتی یا زمین پر آسمان چھایا ہوا ہے مُراد (گیانی کے من کے اندر بھی گیان کی روشنی چھائی ہوئی ہے)

برہم گیانی کو دوست دشمن ایک برابر ہے اور برہم گیانی کے اندر کوئی ہنکار یا خودی نہیں ہے۔ برہم گیانی ویسے سب سے اونچا ہے لیکن اپنے من میں سب سے نیچا ہے۔ برہم گیانی وہی انسان بن سکتا ہے جسکو اے نانک واہگورو خود بنانا چاہتا ہے یا بناتا ہے

برہم گیانی سگل کی رینا آتم رس برہم گیانی چینا
برہم گیانی کی سب اوپر میّا برہم گیانی تے کچھ بُرا نہ بھیّا
برہم گیانی سدا سم درسی برہم گیانی کی درسٹ امرت برسی
برہم گیانی بندھن تے مکتا برہم گیانی کی نرمل جُگتا
برہم گیانی کا بھوجن گیان
نانک برہم گیانی کا برہم دھیان ۔۳۔

مشکل الفاظ کے معانی :- رینا :- پاؤں کی گرد ۔ آتم رس :- آتما کا آنند، رُوحانی خوشی

چینا :- پہچاننا، لینا ۔ میّا :- خوشی، بخشش، مہر ۔

سم درسی :- ایک نظر دیکھنے والا، یکساں رہنے والا، ایک رس رہنے والا ۔

درسٹ :- نظر، نگاہ امرت برسی :- امرت برسانے والی

مُکتا :- مکت ۔ آزاد ۔ جُگتا :- جگتی، مریادا، طریقہ کار

ترجمہ :- برہم گیانی سب کے پاؤں کی خاک بن کر رہتا ہے۔ برہم گیانی نے رُوحانی آنند حاصل کر لیا ہے، برہم گیانی کی سب کے اُوپر مہر ہوتی ہے۔ برہم گیانی کسی کا بُرا نہیں کر سکتا۔ برہم گیانی ہمیشہ ایک رس رہتا ہے اور اُس کی نگاہ سے امرت کی برکھا ہوتی ہے۔ برہم گیانی دنیاوی مخمصوں سے آزاد ہے۔ اور برہم گیانی کا طریقہ کار

صاف ستھرا ہے۔ برہم گیانی کی خوراک واہگورو کا گیان ہے اور اُس کا دھیان ہر وقت ایک پار برہم کی طرف ہے۔

تشریح:- اس بند میں گورو مہاراج نے برہم گیانی کے مزید اوصاف کا تذکرہ فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ برہم گیانی انکساری و عاجزی کا مجسمہ ہے اور اپنی روحانیت میں ڈوبا ہوا سب پر مہربانی کرتا ہے، کسی سے بُرا نہیں کرسکتا کیونکہ وُہ نیکی کا مجسم ہے وُہ سب سے ایک نظر سے دیکھتا ہے اور اس کی نظر سے روحانیت ٹپکتی ہے۔ جس پر نظرِ کرم پڑ جاتی ہے وُہ روحانیت کی برکھا سے سرسبز ہو جاتا ہے۔ برہم گیانی ہر قسم کی قیود سے آزاد ہے اور اُس کا وطیرہ سب سے یکساں و بُرائی سے مبرّا ہے۔ وُہ ہر وقت یادِ الٰہی یا ایک برہم کی یاد میں منہمک ہے اور اُس کی خوراک علمِ الٰہی یا گیان ہے۔

برہم گیانی ایک اُوپر آس   برہم گیانی کا نہیں بناس
برہم گیانی کے غریبی سماہا   برہم گیانی پر اُپکار اُماہا
برہم گیانی کے ناہی دھندھا   برہم گیانی لے دھاوت بندھا
برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا   برہم گیانی سپھل پھلا
برہم گیانی سنگ سگل اُدھار
نانک برہم گیانی جپے سگل سنسار ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معنی:- آس:- اوٹ، پناہ۔
بناس:- ناش، انت   سماہا:- سمائی ہوئی ہے
اماہا:- اُمڈا ہوا، اُتشاہ، شوق۔   بندھا:- روک رکھتا ہے۔ قابو

ترجمہ :- برہم گیانی کی پناہ ایک اکال پرکھ ہے، برہم گیانی کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ برہم گیانی کے دل کے اندر غریبی یعنی انکساری سمائی ہوئی ہے اور دوسروں کی بھلائی کرنے کا شوق ہر وقت اُس کے اندر اُمڈا رہتا ہے۔ برہم گیانی کو کوئی جنجال نہیں ہے۔ وہ اپنے من کو قابو میں رکھتا ہے، جو ہوتا ہے برہم گیانی کو بھلا معلوم ہوتا ہے اور برہم گیانی کا جیون اچھی طرح سپھل ہوتا ہے اور برہم گیانی کی صحبت میں سب کا بھلا ہوتا ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں۔ کہ برہم گیانی کے طفیل یا ذریعہ تمام جگت نام کے جاپ میں لگ جاتا ہے۔ یا تمام جگت کا سدھار کرتا ہے۔

برہم گیانی کے ایکے رنگ   برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
برہم گیانی کے نام آدھار   برہم گیانی کے نام پروار
برہم گیانی سدا سد جاگت   برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگت
برہم گیانی کے من پرمانند   برہم گیانی کے گھر سدا انند
برہم گیانی سکھ سہج نواس
نانک برہم گیانی کا نہیں بناس ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معنی :- ایکے :- ایک اکال پرکھ، واہگورو
رنگ :- پریم   آدھار :- آسرا، ٹکاؤ
اہنگ بدھ :- اپنی بدھی، ہٹ رکھنے والی بدھ   سہج :- ٹکاؤ

ترجمہ :- برہم گیانی ایک اکال پرکھ کے پریم میں رہتا ہے۔ اور اکال پرکھ بھی برہم گیانی کے انگ سنگ رہتا ہے۔ برہم گیانی کا آسرا کیول نام

پر ہے اور نام ہی برہم گیانی کا پریوار ہے

برہم گیانی ہمیشہ جاگرت ہوتا ہے یا سوچیت ہے اور اُس نے اہنکار یا ہؤمیں والی بدھی تیاگ دی ہے۔ برہم گیانی کے من میں اکال پُرکھ واہگورو بستا ہے اور برہم گیانی کے گھر میں ہمیشہ خوشی رہتی ہے۔ برہم گیانی کا نواس ٹکاؤ سُکھ میں ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں کہ برہم گیانی کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔

تشریح:- اس بند میں برہم گیانی اور اکال پُرکھ کا سمبندھ جتلایا ہے کہ برہم گیانی ہر گھڑی واہگورو اکال پُرکھ اور نام میں ہی بستا ہے اور وہ اس حالت میں جس کو سہج اوستھا یا عالم استغنا کہا گیا ہے۔ آنند میں رہتا ہے۔ اُس کو خوشی غمی یکساں ہے۔ نام ہی کیول اُس کا آسرا اور اُس کا پریوار یا خاندان ہے۔ بادی النظر میں برہم گیانی اکال پُرکھ کے نور کا ایک جزو بن گیا ہے۔

برہم گیانی برہم کا بیتا   برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
برہم گیانی کے ہوئے اچنت   برہم گیانی کا نرمل منت
برہم گیانی جس کرے پربھ آپ   برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
برہم گیانی کا درس وڈبھاگی پائیے   برہم گیانی کو بل بل جائیے
برہم گیانی کو کھوجے مہیسر
برہم گیانی آپ پرمیسر ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معنی:- بیتا:- جاننے والا، محرم، راز داں
ہیتا:- ہیت رکھنا، پیار، پریم۔ منت:- منتر، اپدیش
بڈ:- بڑا   بل بل جانا:- صدقے جانا، قربان ہونا

مہیشر:- شیوجی کا نام بھی ہے مُراد بڑا ایشور

پرمیشر:- پرماتما، اکال پُرکھ، خدائے ذوالجلال، واہگورو۔

ترجمہ:- برہم گیانی واہگورو کے جاننے والا ہوتا ہے یا محرم بن جاتا ہے۔ اور اُس ایک اکال پُرکھ سے پیار کرتا ہے۔ برہم گیانی کے من میں کوئی چنتا یا فکر نہیں رہتا۔ برہم گیانی کا اُپدیش دوسروں کو پوتر کرنے والا ہوتا ہے۔ برہم گیانی وہی ہو سکتا ہے جس کو پرمیشر بناوے اور برہم گیانی کا بڑا پرتاپ ہوتا ہے۔ برہم گیانی کے درشن کسی اچھے نصیب و بھاگ والے کو ملتے ہیں۔ برہم گیانی پرمیشر پہ صدقے جائیے۔ برہم گیانی کو مہیش آد کھوج رہے ہیں۔ دراصل اکال پُرکھ خود برہم گیانی کا رُوپ ہے۔ یا پربرہم و پرمیشر میں بھید نہیں رہتا۔

تشریح:- اس بند میں گورو مہاراج انسانی اوستھا کو روحانیت کی آخری منزل پر لے گئے ہیں۔ کہ برہم گیانی کی ہیئت و کیفیت ایسی ہو جاتی ہے کہ وُہ اکال پُرکھ کا محرم بن جاتا ہے۔ اور اس میں اور پرمیشر میں کوئی بھید نہیں رہتا اور یہ سب سے بڑھی ہوئی کشش و نجات ابدی ہے کہ انسان اس حالت کو پاکر اُس منبع نور میں سما جاتا ہے۔ اور اس کی تفصیل سے انسانی عقل قاصر ہے۔

برہم گیانی کی قیمت نا ہہ — برہم گیانی کے سگل من ماہہ
برہم گیانی کا کون جانے بھید — برہم گیانی کو سدا ادیس
برہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھاکھر — برہم گیانی سرب کا ٹھاکر
برہم گیانی کی مت کون بکھانے — برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

برہم گیانی کا انت نہ پار

نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی:۔ من ماہنہ:۔ من میں، دل میں،

کتھیا:۔ کتھن کرنا، کہنا، ادھا کھر:۔ آدھ اکھشر،

مت:۔ ماپ، اندازہ گت:۔ حالت

بکھانے:۔ بیان کرنا، بتانا۔

ترجمہ:۔ برہم گیانی کی قیمت نہیں پڑ سکتی۔ برہم گیانی کے من سب کچھ ہے برہم گیانی کا بھید کوئی نہیں جان سکتا۔ برہم گیانی کے آگے ہمیشہ نمسکار ہی واجب ہے برہم گیانی کا ایک آدھا اکھشر بھی بیان نہیں ہو سکتا (یعنی برہم گیانی کے اوصاف بیان سے باہر ہیں) دراصل برہم گیانی تمام جیوؤں کا مالک ہے۔ برہم گیانی کا اندازہ کوئی نہیں لگا سکتا (یعنی برہم گیانی عام انسانی عقل کی فہمیند سے بالاتر ہے) برہم گیانی کو کوئی برہم گیانی ہی سمجھ سکتا ہے برہم گیانی کی کوئی حد نہیں۔ جس تک رسائی ہو سکے، اے نانک برہم گیانی کو ہمیشہ نمسکار ہے

برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا برہم گیانی سد جیوے نہیں مرتا
برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا
برہم گیانی اناتھ کا ناتھ برہم گیانی کا سبھ اوپر ہاتھ
برہم گیانی کا سگل اکار برہم گیانی آپ نرنکار

برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی
برہم گیانی سرب کا دھنی ۔ ۸ ۔ ۸ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- سرشٹ :- سرشٹی ، دُنیا ۔

کرتا :- کردگار ، موجد

مُکت جُگت :- مُکتی کا دینے والا اور جیو کا داتا ، رُوحانی زندگی بخشنے والا

بدھاتا :- پیدا کرنے والا ۔ پُورن پُرکھ :- محیطِ کُل سب میں پرورش کرنیوالا

سرب دیاپک :- واہگورو اناتھ :- جسکا کوئی مالک خصم نہ ہووے ، یتیم ،

ناتھ :- مالک ، سوامی ، اکار :- پیارا ، سنسار جو دکھائی دیتا ہے ، سُروپ ۔

نرنکار :- ایک اکال پُرکھ ، واہگورو ، نراکار جو کہ اکار سے رہت ہے ۔ پرمیشر ،

سوبھا :- بڑائی ، بزرگی ، تعریف

بنی :- بنانا ، جاننا ، پھبنا ، پھبنتی ہے ، بن آتی ہے ۔

دھنی :- مالک ، خصم ، کردگار ۔

ترجمہ : برہم گیانی تمام جگت کا بنانے والا ہے وُہ ہمیشہ رہتا ہے ۔ اور کبھی ناش نہیں ہوتا ۔ برہم گیانی مُکتی کا راستہ دکھانے والا ہے اور اصلی روحانی زندگی بخشنے والا ہے ۔ وُہ ہی سرب دیاپک محیطِ کُل اور قادرِ مُطلق ہے برہم گیانی اناتھوں یا یتیموں کا خصم ہے ۔ اور سب کی سہائتا کرتا ہے ۔ یا سب کا پروردگار ہے ۔ سب نظر آنے والا سنسار برہم گیانی کا بنایا ہوا ہے ۔ دراصل برہم گیانی خود اکال پُرکھ ہے برہم گیانی کی بڑائی برہم گیانی ہی کر سکتا ہے اے نانک برہم گیانی تمام ذی رُوح کا مالک اور پروردگار ہے ۔

تشریح :- ساتویں اشٹ پدی کے اختتام پر تشریح میں عرض کیا گیا تھا کہ سادھو کی مہا وہری بھگت کی بزرگی گو بہت ہے لیکن سادھو بہرحال بشوید بھگت ہے اور اُس کے درجہ کی مہا سادھو ہی جان سکتا ہے لیکن اس سے آگے برہم گیانی کا درجہ ہے چنانچہ اس اشٹ پدی آٹھویں میں گورو مہاراج نے برہم گیانی کی بزرگی کا ورنن کیا ہے اور آٹھ بندوں میں مختلف ڈھنگ میں برہم گیانی کی صفات کا ذکر فرماتے ہوئے آخری بند میں فیصلہ دیا ہے کہ برہم گیانی خود پرمیشر ہے یہ درجہ کمال ہے واہگورو اور برہم گیانی میں کوئی بھید نہیں رہتا۔ اور اُس کا کبھی انت یا ناش نہیں ہوتا۔ یہ درجہ نجات ابدی کا ہے، جبکہ معرفت کی آخری مراحل طے کر کے جیو اُس نورِ ابدی میں مل جاتا ہے۔ اور جزو کل میں سما کر کل بن جاتا ہے۔ جس طرح جزو پانی دریا میں مل کر دریا اور دریا سمندر میں مل کر سمندر بن جاتا ہے اور سمندر ہی کہلاتا ہے۔ اسی طرح برہم گیانی اُس واہگورو برہم میں مل کر خود برہم بن جاتا ہے۔ دراصل واہگورو اور نیک انسان متضاد نہیں چل رہے۔ واہگورو انسانی جیوؤں کا مجموعہ کل ہے اور جیو اُس کا حصہ یا جزو ہے جو کہ اس مایا روپی سنسار اور رچنا میں بندھا ہوا کرموں کے انوسار علیحدہ ہو گیا ہے اور جب عبادت نیک کمائی اور اپنے افعال کی کٹھولی سے نکل کر اس راستہ پہ گامزن ہوتا ہے اور واہگورو سے رشتہ پریم جوڑتا ہے یا اُس کی نظرِ کرم سے اُس کی طرف کھینچا جاتا ہے تو وہ جیو اُس منبع نور میں سما جاتا ہے اور جزو کل میں مل کر کل بن جاتا ہے۔ یہی کیفیت برہم گیانی کی ہے۔

شلوک

اُر دھارے جو انتر نام سرب مے پیکھے بھگوان
نمکھ نمکھ ٹھاکر نمسکارے نانک اوہ اپرس سگل لتارے

مشکل الفاظ کے معانی :- اُر :- ہردا ، دل ، انتر

نمکھ نمکھ :- پل پل ، ہر وقت ، آنکھ کی جھپک میں مراد ہر سمے ۔

پیکھے :- دیکھے

اپرس :- نہ چھُونا یا جو چھُوا نہ جا سکے ، صاف ، بالاتر ، فوق الفطرت ۔

تشریح :- نانویں اشٹ پدی میں بھی مضمون ساتویں اور آٹھویں اشٹ پدی کے متعلق ہے اور بھاو آگے دسویں اشٹ پدی میں تبدیل ہوگا۔ نانویں اشٹ پدی کا سلوک جو کہ اشٹ پدی کے آٹھ بندوں کا ہے ابتدائی بھاو سمجھا جاتا ہے بتلاتا ہے کہ سادھو یا ہری بھگت و برہم گیانی کا درجہ معراج جو ہے اب عام طور پر واہگورو برہم کے پریمیوں کا تذکرہ فرمایا ہے کہ وہ کیسے ہوتے ہیں۔

ترجمہ جو انسان اپنے دل میں اکال پرکھ کا نام دھارن کر لیتا ہے وہ سب جیووں میں ایک ہی واہگورو کو دیکھتا ہے جو ہر پل ہر گھڑی اپنے پربھو کو نمسکار یا پرنام کرتا ہے یا جو اپنے خداوند تعالےٰ کی عبادت ایزدی میں ہر وقت مشغول و منہمک رہتا ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں کہ وہ حقیقت میں چھُوا نہیں جا سکتا۔ یعنی صحیح معنوں میں صاف ہے اور تمام انسانوں کا شدھار کر سکتا ہے۔

اشٹ پدی

منتھیا نا ہی رسنا پرس   من مہہ پریت نرنجن درس
پر تریا روپ نہ پیکھے نیتر   سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت
کرن نہ سُنئے کاہو کی نندا   سبھ تے جانے آپس کو مندا
گور پرساد بکھیا پرہرے   من کی باسنا من تے ٹرے
اندری جت پنچ دوکھ تے رہت
نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :- منتھیا :- جھوٹ ، ناش ہونیوالا -

رسنا :- زبان   پرتریا :- دوسری یا غیر عورت
پیکھے :- دیکھنا ، نظر کرنا   بیت :- پیار ، اُلفت
کرن :- کان   مندا :- بُرا ، خراب
بکھیا :- زہر ، دشٹ وکار   پرہرے :- تیاگ دینا ، ہٹانا ، ترک کرنا
ٹرے :- بھاگ جاتے ہیں ۔ ٹل جاتے ہیں
پنچ دوکھ :- پانچ شترو یا دکھ دینے والے کام ، کرودھ ، لوبھ ، موہ ، ہنکار
کوٹ :- کروڑ   مدھے :- بیچ ، درمیان
اپرس :- جو چھویا نہ جا سکے ، فوق الفطرت ، اونچا ، بزرگ ، قابل پرستش

ترجمہ :- جو انسان اپنی زبان کو جھوٹ سے پاک رکھتا ہے ، اور اکال پرکھ کے دیدار کی خواہش رکھتا ہے جو انسان غیر عورت پر نظر بد نہیں ڈالتا جو بھلے آدمیوں کی سیوا کرتا ہے اور نیک بندوں کی سنگت میں دل لگاتا ہے ،

جو اپنے کانوں سے دوسرے کی نندا یا مذمت نہیں سنتا ، بلکہ اپنے آپ کو سب سے خراب اور حقیر سمجھتا ہے جو وہگورو یا ستگورو کی مہر کا صدقہ دولت کی زہر کو پرے رکھتا ہے اور اپنے من یا نفس کی خواہشات اپنے اندر سے تیاگ دیتا ہے جو انسان پانچ اندریوں کو جیت کر یعنی نفسانی خواہشات پر قابو پاکر پانچ برائیوں یعنی کام کرودھ، لوبھ، موہ، اہنکار سے چھٹکارا پا جاتا ہے نانک جی فرماتے ہیں کوئی کروڑوں میں ایک ایسا انسان اپرلا ہے۔

بیشنو سو جس اُپر سوپرسن   بسن کی مایا تے ہوئے بھن
کرم کرت ہووے نہکرم   تس بیشنو کا نرمل دھرم
کاہو پھل کی اچھا نہیں باچھے   کیول بھگت کیرتن سنگ راچے
من تن انتر سمرن گوپال   سبھ اوپر ہووت کرپال
آپ درڑے اورہ نام جپاوے
نانک اوہ بیشنو پرم گت پاوے ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ بیشنو :۔ لفظ وشنو سے ہے ایشور کے تین سروپ ہندو اتہاس میں مانے گئے ہیں ۔ برہما ، وشنو ، شو ، جو مایا روپی دنیا کو چلا رہے ہیں یہاں مراد وشنو بھگت سے ہے یعنی جو اپنے آپ کو وشنو بھگت کہتے ہیں اور ستکار پاتے ہیں ان کی اوصاف بتلائی ہیں ۔ کہ وشنو بھگت کون ہو سکتا ہے ،

بھن :۔ رہت ، جدا ، بالاتر   نہکرم :۔ کرم کے پھل کی خواہش نہ رکھنے والا

باچھے :۔ چاہے ، خواہش کرے   راچے :۔ مگن رہے ،

گوپال :۔ پرتھوی کی رکھشا کرنے والا مراد ایشور ۔

ترجمہ:- اصلی وشنو بھگت وہ ہے جس پر اکال پُرکھ کی نظرِ کرم یا مہر ہے اور جو وشنو کی مایا یعنی اس روپ رنگ کی دُنیا سے اونچا رہتا ہے۔ ایسے بہت ہے جو فعل کرتا ہوا بھی اپنے کرموں کے پھل کی خواہش نہیں رکھتا، ایسے وشنو بھگت کا دھرم پوتّر ہے۔ جس کو اپنے نیک افعال کے ثمرہ کی کوئی خواہش نہیں اور محض اکال پُرکھ کی بھگتی و یاد میں ہی مگن رہتا ہے جس کے من تن میں ہر وقت واہگورو بس رہا ہے اور جو سب کے اوپر ہمیشہ دیا و کرپالتا کرتا ہے۔ جو کہ خود اپنے من میں اکال پُرکھ کے نام کو جاگزیں کرتا ہے یا جس کے من میں ایک واہگورو کا ٹکاؤ ہے۔ اور دوسروں کو نام جپاتا ہے نانک جی فرماتے ہیں کہ ایسا وشنو بھگت اونچا درجہ حاصل کرتا ہے یا نجات کا مستحق ہے

بھگوتی بھگونت بھگت کا رنگ   سگل تیاگے دُشٹ کا سنگ
من تے بنسے سگلا بھرم   کر پوُجے سگل پاربرہم
سادھ سنگ پاپا مل کھووے   تس بھگوتی کی مت اُتم ہووے
بھگونت کی ٹہل کرے نت نیت   من تن ارپے بسن پریت
ہر کے چرن ہردے بساوے
نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے۔ ۳۔

مشکل الفاظ کے معانی:- بھگوتی:- بھگوان کا اُپاسک، جس پر بھگتی کا رنگ چڑھا ہووے۔

بھگونت:- پرماتما، بھگتوں کا مالک۔

اربے:- قربان کرے، صدقے ہونا۔

ترجمہ:- بھگوان کا بھگت وہ ہے جس پر واہگورو کی بھگتی کا رنگ چڑھا ہوا ہے

اور جو سب بدکردار لوگوں کی صحبت ترک کر دیتا ہے جو اپنے من سے تمام توہمات کو دُور کر دیتا ہے اور ہمیشہ ایک واہگورو کی پرستش کرتا ہے اور جو سادھو کی سنگت کر کے اپنی بُرائیاں چھوڑ دیتا ہے۔ پاپ نہیں کرتا۔ ایسے بھگت کی مت اونچی ہو جاتی ہے جو ہر روز واہگورو کا سمرن کرتا ہے اور اُس کے پریم پیار میں اپنے آپ کو قربان کر دیتا ہے جو کہ اپنے من کو ایک اکال پرکھ کے چرنوں میں لگا دیتا ہے۔ نانک ایسا بھگت ہی بھگوان یا پرماتما کو پاتا ہے۔

سو پنڈت جو من پربودھے   رام نام آتم میں سودھے
رام نام سار رس پیوے   اُس پنڈت کے اُپدیش جگ جیوے
ہر کی کتھا ہردے بساوے   سو پنڈت پھر جون نہ آوے
بید پران سمرت بوجھے مُول   سوکھم میں جانے استھول
چہو ورناں کو دے اُپدیش
نانک اُس پنڈت کو سدا آدیس ۔۴۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- پربودھے :- روشن کرتا ہے، بُدھی کو جگاتا ہے، اندر کو صاف کرتا ہے۔ آتم میں :- اپنے آتما میں، اندر۔

سودھے :- پڑتال کرے، جائزہ لیوے

سار رس :- سار یعنی تت، رس یعنی امرت میٹھا۔ امرت مُراد گیان امرت سے ہے

مُول :- مُول کارن مراد ایشور واہگورو سے ہے۔ منبع جس سے تمام رچنا ہوئی۔

سوکھشم :- جو نظر نہیں آتا، باریک، چیتن برہم، جو اصل آتما انسانی جاندار کے اندر ہے

استھول :- نظر آنے والا جگت، دُنیا، سرشٹی۔ [illegible]

ترجمہ:- صحیح واصلی پنڈت وہ ہے جو اپنے من میں روشنی پیدا کرتا ہے یا گیان حاصل کرتا ہے اور واہگوروکے نام کی اپنے آتما میں پڑتال کرتا ہے جو پنڈت واہگورو کے نام گیان امرت پیتا ہے ایسے پنڈت کے اپدیش سے تمام دُنیا زندگی حاصل کرتی ہے۔ اور جو ہری کتھا یا واہگورو کے نام کو اپنے من میں بساتا ہے ایسا پنڈت یا وِدوان پھر اِس سنسار چکر میں نہیں آتا۔ یا نجات ابدی حاصل کر لیتا ہے۔ جو پنڈت وید پران سمرتی وغیرہ دھرم پستکوں کا ماخذ و منبع ایک ایشور اکال پُرکھ کو سمجھتا ہے اور جیتن برہم ایک واحد لاشریک خداوند کو جو نظر سے بالاتر ہے سارے نظر آنے والی دُنیا میں ہر سُو سمایا ہُوا دیکھتا ہے۔ جو پنڈت تمام مخلوق کو بلا تمیز ذات پات کے سِکھشا یا تعلیم روحانی دیتا ہے ایسے پنڈت کو نانک جی فرماتے ہیں ہمیشہ نمسکار ہے۔

بیج منتر سرب کو گیان ۔ چہو ورناں میں جپے کو او نام
جو جو جپے تس کی گت ہوئے ۔ سادھ سنگ پائے جن کوئے
کر کرپا انتر اُر دھائے ۔ پس پریت مگدھ پاتھر کو تارے
سرب روگ کا اوکھد نام ۔ کلیان روپ منگل گُن گام
کاہو جُگت کیتے نہ پاییے دھرم
نانک تت ملے جس لکھیا دُھر کرم ۔۵۔

مُشکل الفاظ کے معانی:- بیج منتر:- مُول منتر، ابتدائی مُول، اونکار۔ انتر:- اندر، ہر دِسے میں اُر دھائے:- دھارن کرے، گرہن کرے۔ پس:- پشو، جانور، پریت:- جن، بھوت،

مُگھد :- مورکھ. جاہل   اوکھد :- دوائی، دارو، علاج

گُنٹ :- اوصاف   گام :- مقام، جگہ، مجموعہ

جُگت :- ڈھنگ   دُھر :- آد سے، ابتدا سے، جنم سے جو مستک پر لکھا ہے

ترجمہ :- ایک اونکار تمام ورنوں کے لیئے سانجھا گیان ہے اور تمام ورنوں کے آدمی نام کا جاپ کر سکتے ہیں جو کوئی بھی نام کا جاپ کرتا ہے اُسکی گتی ہوتی ہے یا اسکی زندگی رُوحانیت والی بن جاتی ہے لیکن کوئی کوئی انسان سادھ سنگت پاتا ہے یعنی کسی اچھے کرم یا نصیب والے کو یہ حاصل ہوتی ہے۔ جو واہگورو کی کرپا سے نام اندر بسا لے تو اس سے پشو، پریت، مورکھ، پتھر دل بھی تر جاتے ہیں (مراد واہگورو کے نام سے سنگدل سے سنگدل انسان بھی سُدھر کر رُوحانی زندگی حاصل کر لیتے ہیں)

تمام بیماریوں کی دوائی ایشور کا نام ہے اور پربھو کے نام کی مہما اور گنوں کا گائن کرنا مراد نام اُچارن کرنا اچھے افعال کے ذریعے ہے اور سُکھ دینے والا ہے کس ڈھنگ یا دھرم سے یہ نام مل سکتا ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں۔ کہ افعال کے مطابق جس کے مستک پر ابتدا سے لکھا ہے اُسی کو مل سکتا ہے۔

تشریح اس پوڑی میں سابقہ پوڑی کے خیال کو لے کر گورو مہاراج نے فرمایا ہے کہ واہگورو کا نام کسی خاص انسان یا ذات پات مثلاً برہمن وغیرہ یا پنڈت کا حقہ نہیں۔ سب کا سانجھا ہے، جو بھی جاپ کرے اُس کو پراپتی ہوتی ہے اور یہ کسی خاص رسم یا دھرم یا ڈھنگ سے نہیں ملتا بلکہ اپنی ابتدائی نوشت سے ملتا ہے

جس کے من پاربرہم کا نواس   تس کا نام ست رامداس

ترجمہ:۔ صحیح واصلی پنڈت وُہ ہے جو اپنے من میں روشنی پیدا کرتا ہے یا گیان حاصل کرتا ہے اور واہگورو کے نام کی اپنے آتما میں پڑتال کرتا ہے جو پنڈت واہگورو کے نام گیان امرت پیتا ہے ایسے پنڈت کے اُپدیش سے تمام دُنیا زندگی حاصل کرتی ہے۔ اور جو ہری کتھا یا واہگورو کے نام کو اپنے من میں بساتا ہے ایسا پنڈت یا ودوان پھر اس سنسار چکر میں نہیں آتا۔ یا نجات ابدی حاصل کر لیتا ہے۔ جو پنڈت بید پران سمرتی وغیرہ دھرم پستکوں کا ماخذ و منبع ایک ایشور اکال پُرکھ کو سمجھتا ہے اور چیتن برہم ایک واحد لاشریک خداوند کو جو نظر سے بالاتر ہے اس نظر آنے والی دُنیا میں ہر سُو سمایا ہُوا دیکھتا ہے۔ جو پنڈت تمام مخلوق کو بلا تمیز ذات پات کے سکھشا یا تعلیم روحانی دیتا ہے ایسے پنڈت کو نانک جی فرماتے ہیں ہمیشہ نمسکار ہے۔

بیج منتر سرب کو گیان   چوہ ورناں میں جپے کو اُو نام
جو جو جپے تِس کی گت ہوئے   سادھ سنگ پائے جِن کوئے
کر کِرپا انتر اُردھارے   پس پریت مُگدھ پاتھر کو تارے
سرب روگ کا اوکھد نام   کلیان رُوپ منگل گُن گام
کاہو جُگت کِتے نہ پائیے دھرم
نانک تِس ملے جِس لکھیا دُھر کرم ۔۵۔

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ بیج منتر:۔ مُول منتر، ابتدائی مُول، اونکار۔
انتر:۔ اندر، ہر شے میں   اُردھارے:۔ دھارن کرے، اگرہن کرے۔
پس:۔ پشو، جانور،   پریت:۔ جن بھوت،

مُگھد :- مورکھ، جاہل   اوکھد :- دوائی، دارو، علاج
گُنٹ :- اوصاف   گام :- مقام، جگہ، مجموعہ
جُگت :- ڈھنگ   دُھر :- آد سے، ابتداء سے، جنم سے جو مستک پر لکھا ہے،

ترجمہ :- ایک اونکار تمام ورنوں کے لئے سانجھا گیان ہے اور تمام ورنوں کے آدمی نام کا جاپ کر سکتے ہیں جو کوئی بھی نام کا جاپ کرتا ہے اُسکی گتی ہوتی ہے یا اسکی زندگی مُدھامیت والی بن جاتی ہے لیکن کوئی کوئی انسان سادھ سنگت پاتا ہے یعنی کسی اچھے کرم یا نصیب والے کو یہ حاصل ہوتی ہے۔ جو واہگورو کی کرپا سے نام اندر بسائے تو اُس سے پشو، پریت، مورکھ، پتھر دل بھی تر جاتے ہیں (مراد واہگورو کے نام سے سنگدل سے سنگدل انسان بھی سُدھر کر روحانی زندگی حاصل کر لیتے ہیں)

تمام بیماریوں کی دوائی ایشور کا نام ہے اور پربھو کے نام کی مہما اور گنوں کا گائن کرنا مراد نام اُچارن کرنا اچھے افعال کے ذریعے ہے اور سُکھ دینے والا ہے کس ڈھنگ یا دھرم سے یہ نام مل سکتا ہے۔ نانک جی فرماتے ہیں۔ کہ افعال کے مطابق جس کے مستک پر ابتدا سے لکھا ہے اُسی کو مل سکتا ہے۔

تشریح اس پوڑی میں سابقہ پوڑی کے خیال کو لے کر گورو مہاراج نے فرمایا ہے کہ واہگورو کا نام کسی خاص انسان یا ذات پات مثلاً برہمن وغیرہ یا پنڈت کا حصہ نہیں۔ سب کا سانجھا ہے، جو بھی جاپ کرے اُس کو پراپتی ہوتی ہے اور یہ کسی خاص رسم یا دھرم یا ڈھنگ سے نہیں ملتا بلکہ اپنی ابتدائی نوشت سے ملتا ہے

جس کے من پاربرہم کا نواس   تس کا نام ست رامداس

آتم رام تس ندری آیا — داس دسنتن بھائے تن پایا
سدا نکٹ نکٹ ہر جان — سو داس درگہہ پروان
اپنے داس کوں آپ کرپا کرے — تس داس کوں سبھ سوجھی پڑے
سگل سنگ آتم اداس
ایسی جگت نانک رامداس ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی: ندری :۔ ٹکانا — ست :۔ سچا، سچائی روپ
رامداس :۔ واہگورو کا بھگت
آتم رام :۔ سرب ویاپک پربھو، محیط کل خداوند تعالےٰ،
دسنتن :۔ داس کا داس، غلام، خادم ۔ — نکٹ :۔ نزدیک، پاس۔
درگہہ :۔ درگاہ ایزدی — سوجھی :۔ سمجھ، عقل، گیان
آتم اداس :۔ اندر سے ویراگ، دنیا سے لاتعلق رکھنے والا

ترجمہ :۔ جس انسان کے اندر اکال پرکھ کا ٹکانا ہے، صحیح معنوں میں وہ سچا خادم الٰہی یا ایشور بھگت ہے، ایسے بھگت کو وہ خالق و مالک کل نظر آنے لگتا ہے. لیکن یہ جستجو یا تحصیل اپنے آپ کو غلاموں کا غلام تسلیم کرنے سے ہی ہوتی ہے جو بھگت ہر وقت واہگورو کو اپنے نزدیک یا اندر جانتا ہے اور ایسے بھگت کو علم الٰہی حاصل ہوتا ہے ایسا بھگت سب کے ساتھ رہتا ہوا بھی اداس یعنی موہ سے بالاتر ہے اور نانک جی فرماتے ہیں کہ ایسی ہی جگت یا ڈھنگ سے وہ پار برہم مل سکتا ہے.

تشریح :۔ ایک عارف حقیقی کی زندگی کا خاکہ کھینچا گیا ہے کہ جس کے اندر

اکال پُرکھ کا نام لیتا ہے اس پر وہ خود مہر کرتا ہے ۔ بجلی کا بلب ویسے کسی کام کا نہیں ہے لیکن جب وہ MAIN سے جُڑ جاتا ہے تو روشنی سے بھرپور ہو جاتا ہے اور دُوسروں کو بھی راستہ دکھاتا ہے ۔ یہی حالت سادھو کی ہے جب اس کا ہردا منوّر ہوتا ہے تو وہ خود روشنی کا مینار بن جاتا ہے اور دُوسروں کے لئے رہنمائی کا موجب بن جاتا ہے ۔

پربھ کی آگیا آتم ہتاوے   جیون مکت سو اُو کہاوے
تیسا ہرکھ تیسا اُس سوگ   سدا انند تہہ نہیں بیوگ
تیسا سوئرن تیسی اُس ماٹی   تیسا امرت تیسی بکھ کھاٹی
تیسا مان تیسا ابھمان   تیسا رنک تیسا راجان
جو ورتائے سائیں جگت
نانک اوہ پُرکھ کہی اَے جیون مکت ۔ ۷ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ ہتاوے :۔ پریم سے ماننا ، تسلیم کرنا ، رضا میں رہنا

جیون مکت :۔ ایسی زندگی میں مکت سمجھنا جو کہ زندگی میں ہی عالم استغنا میں چلا جاوے ۔

ہرکھ :۔ خوشی   بیوگ :۔ جُدائی ، وچھوڑا ،   سوئرن :۔ سونا

ماٹی :۔ مٹی   بکھ :۔ زہر   کھاٹی :۔ نقصان دہ

رنک :۔ مفلس

ترجمہ :۔ جو انسان واہگورو کی رضا و تسلیم میں رہتا ہے یا اُس کے حکم اندر جو ہو رہا ہے اس کو میٹھا کر کے سرِ تسلیم خم کرتا ہے ، وہ اپنی زندگی میں ہی نجات پا لیتا ہے ، مکتی حاصل کر لیتا ہے ایسے انسان کو خوشی و غمی یکساں ہے ، وہ ہمیشہ

خوش و خرم ہے مخلصی حاصل کر لیتا ہے ایسے انسان کو خوشی و غمی یکساں ہے وہ ہمیشہ خوش و خرم ہے اور اُس کو کوئی جدائی نہیں ایسے انسان کے لیئے سونا مٹی ایک برابر ہے جیسا امرت ہے ویسی ہی زہر ہے مُراد دنیاوی لذّات و تکلیفات میں ایک سمان ہے اُس پر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کے لیئے احترام یا کسی کی طرف سے نخوت ایک برابر ہے اور اُس کے لیئے ایک کنگال و بادشاہ کی ایک ہی حیثیت ہے جو کچھ بھی اس کے سر پر گذرتا ہے وہ ہی اُس کا طریقہ کار ہے اے نانک ایسا انسان ہی جیون مکت کہلانے کا مستحق ہے

تشریح :- خیال جو پوڑی میں کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو رضا ایزدی ہمیشہ کر سر تسلیم خم رکھنا چاہیئے۔ اور ایسی حالت میں جب انسان چلا جاتا ہے اُس وقت اُس کے لیئے خوشی میں کوئی تکبر نہیں اور غمی میں کوئی فکر نہیں وہ ہر حالت میں یکساں ہے اور ایسی حالت میں وہ جیون مکت ہے وہ دنیاوی زندگی سے بالاتر ہو جاتا ہے اور لاپرواہ ہے ۔

پاربرہم کے سگلے ٹھاؤ جت جت گھر راکھے تیسا نن ناؤ
آپے کرن کراون جوگ پربھ بھاوے سوئی پھن ہوگ
پسریو آپ ہوئے انت ترنگ لکھے نہ جاہے پاربرہم کے رنگ
جیسا مت دیہہ تیسا پرگاس پاربرہم کرتا ابناس
سدا سدا دیال
سمر سمر نانک بھیئے نہال - ۸ - ۹

مشکل الفاظ کے معانی :- ٹھاؤ :- جگہ، ٹھاہ جوگ :- کرنے کے قابل، سمرتھ

پھُن :- پھر   پسرلیو :- پسارا ہُوا ، پھیلا ہُوا ۔   ترنگ :- موج ، لہر ۔

پرگاس :- اُجالا ، روشن ، ظہور   ابناس :- جو ناش نہ ہووے ۔

ترجمہ :- تمام استھان واہگورو کے ہیں یا اکال پُرکھ محیط کُل ہے ، ہر سُو پھیلا ہُوا ہے جس جس جگہ وُہ انسانوں کو پیدا کرتا ہے ویسا ہی اُن کا نام بن جاتا ہے وُہ خود ہی سب کچھ کرنے والا قادر مطلق ہے اور جو اُسکو بھاتا ہے ۔ یا اچھا لگتا ہے وُہ ہی پھر ظہور پذیر ہوتا ہے ۔ اُس کا ہی تمام پسارا ہے اور وُہ ہی تمام لہروں میں موجزن ہے یعنی تمام ارض وسما خشکی وتری میں اُسی قادرِ مطلق کا ظہور ہے اُس اکال پُرکھ کے کھیل و کرشمے بیان سے بعید ہیں ۔ جیسی جیسی عقل بخشتا ہے ویسی ہی روشنی ہوتی ہے ۔ وُہ اکال پُرکھ خود ہی خالق و کردگار ہے اور کبھی ناش نہیں ہوتا ۔ وُہ زندہ جاوید ہے وُہ پربھو خداوند ہمیشہ رحیم و کریم ہے ، اے نانک جو اُس کا سمرن کرتے ہیں وُہ نہال ہو جاتے ہیں یا باریاب ہو کر مخلصی پاتے ہیں ۔

تشریح :- اس آخری بند میں نانویں اشٹ پدی ختم ہوتی ہے ۔ ساتویں آٹھویں اور نانویں اشٹ پدی میں قریباً ایک ہی بھاو و خیال پرگٹ کیا گیا ہے کہ ایک پار برہم واہگورو ہی سب کرن ہار ہے ۔ اور اُس کے سمرن کرنے والے عابد و بھگت خواہ اُن کو کوئی نام دیا جاوے ۔ وہ اُس اکال پُرکھ کے نام میں رنگے ہُوئے ہیں ۔ اور سدا نہال ہیں ۔ اس سے آگے دسویں اشٹ پدی میں کسی قدر مضمون بدلتا ہے اور اکال پُرکھ کی اُستت یعنی حمد و ثنا اور لا انتہا مخلوق کا ذکر آتا ہے ۔

* * *

سلوک

اُستت کرہہ انیک جن انت نہ پاراوار
نانک رچنا پربھ رچی بہو بدھ انک پرکار

مُشکل الفاظ کے معنی :- اُستت :- تعریف، حمدوثنا۔ جن :- انسان

پاراوار :- پار جانا، ایک طرف سے دُوسری طرف جانا، آخر

رچنا :- سنسار کی بناوٹ، سرشٹی، کائنات۔ بہو بدھ :- بہت طریقے۔

پرکار :- طرح، قسم، طریقہ۔

ترجمہ :- لاتعداد انسان اُس اکال پُرکھ برہم کی تعریف و حمدوثنا کر رہے ہیں لیکن اُس قادرِ مطلق کی حد یا اُس کے اوصاف کا اندازہ نہیں لگ سکتا۔ اے نانک واہگورو نے یہ سرشٹی یا کائنات کئی طریقوں سے اور کئی قسم کی بنائی ہے۔

تشریح :- اس شلوک میں آگے والی اشٹ پدی میں جو کچھ بتایا گیا ہے اُس کا ارنبھ کیا ہے جس خیال کی توضیح آگے ہوگی۔ اُس کو ابتدا میں مختصراً جتلایا گیا ہے کہ یہ کائنات گوناگوں ہے اور اس کی کئی اقسام ہیں اور کئی طریقوں سے یہ نظام چل رہا ہے اور کروڑہا انسان اُس خداوند تعالےٰ کے اوصاف و گُن گا رہے ہیں، لیکن وُہ لاانتہا ہے اور اُس کے اوصاف کی کوئی حدبندی نہیں ہو سکتی۔ دراصل انسانی عقل وفہم کی حد سے بالاتر ہے۔

اشٹ پدی

کئی کوٹ ہوئے پُوجاری کئی کوٹ آچار بیوہاری

کئی کوٹ بھئے تیرتھ واسی   کئی کوٹ بن بھرمے اُداسی
کئی کوٹ بید کے سروتے   کئی کوٹ تپیسر ہوتے
کئی کوٹ آتم دھیان دھارہہ   کئی کوٹ کب کاب بیچارہہ
کئی کوٹ نوتن نام دھیادہہ
نانک کرتے کا انت نہ پادہہ ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ کوٹ :۔ کروڑ

آچار بیوہاری :۔ اچھے چلن والے لوگ   بن :۔ جنگل

بھرمے :۔ گھومتے رہے ، پھرتے رہے ۔   سروتے :۔ سننے والے

تپیسر :۔ تپسیا کرنیوالے ، عابد ، تپی   کب :۔ کوی ، شاعر ۔

کاب :۔ وہ شاستر جو کوتا یا نظم میں لکھا ہووے ۔

بچارہہ :۔ بچار کرتے ہیں ۔ سوچتے ہیں ۔   نوتن :۔ نیا نام

دھیادہہ :۔ ہر روز نیا نام اُچارن کرتے ہیں ۔

نیا نام کے متعلق پرانوں میں ایک کتھا ہے کہ بشیش ناگ کے سہنسر یعنی ایک ہزار مونہہ ہیں اور وہ ہر مُونہہ سے واہگورو ایشور کا ہر روز نیا نام اس کی اُستت و تعریف میں اُچارن کرتا ہے لیکن پھر بھی انت نہیں ۔

ترجمہ :۔ گورو جی فرماتے ہیں کہ واہگورو کی اس سرشٹی یا دنیا میں کروڑ ہا اُس کے پجاری ہیں اور کروڑ ہا بیوہار کے طریقہ پر اچھے سداچاری یعنی نیک چلن انسان ہیں ، کروڑ ہا تیرتھوں کی یاترا کرنے والے ہیں اور کئی کروڑ دنیا سے اُداس ہو کر جنگلوں میں گھوم رہے ہیں ۔ کروڑ ہا ویدوں کے سننے والے ہیں

اور کئی کروڑ تپسیا کر کے تپی بنے ہوئے ہیں، کروڑ ہا اپنے اندر کی سُرت یا دھیان کو واہگورو سے لگا رہے ہیں اور کئی کروڑ بڑے بڑے شاعر دکوی لوگوں کی کوتا میں لکھی ہوئی گیان پُتک پڑھ رہے ہیں اور کروڑ ہا ہر روز واہگورو کا نیا نام اُچارن کرتے ہیں یعنی اُس پار برہم کی تعریف میں ہر روز نیا خیال ظاہر کرتے ہیں۔ مگر اے نانک. اُس اکال پُرکھ کا کوئی انت نہیں پا سکتا.

کئی کوٹ بھئے ابھمانی کئی کوٹ اندھ اگیانی
کئی کوٹ کرپن کٹھور کئی کوٹ ابھگ آتم نکور
کئی کوٹ پر درب کو ہرہہ کئی کوٹ پر دوکھنا کرہہ
کئی کوٹ مایا سرم ماہہ کئی کوٹ پردیس بھرماہہ
جت جت لاوہہ تت تت لگنا
نانک کرتے کی جانے کرتا رچنا ۔ ۲

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ ابھیمانی یعنی ہنکار کرنیوالے ، مُتکبر۔
اندھ :۔ اندھے کرپن :۔ کنجوس کٹھور :۔ سخت ، سنگدل
ابھگ :۔ نہ بھگنے والے جن کا دل پسیجا نہ جاوے ، نرم نہ ہووے مُراد سنگدل
نکور :۔ کورے ، نرے کورے ، مُورکھ ، نکمے ۔

درب :۔ دولت ، دھن ۔ پر :۔ پرایا ، بیگانہ ۔ ہرہہ :۔ چوری کرنا
دوکھنا :۔ دوش ، اتہام ، نندیا سرم ماہہ :۔ دولت کمانے میں تکلیف اُٹھانا

ترجمہ :۔ کروڑ ہا جیو ہنکار میں پھنسے ہوئے ہیں یا مُتکبر ہیں۔ کئی کروڑ اندھے مُورکھ ہیں. کروڑ ہا کنجوس اور سخت دل ہیں۔ کئی کروڑ سنگدل اور بالکل

کورے یا جاہل مطلق ہیں۔ کروڑہا دوسروں کے دھن کی چوری کرتے ہیں اور کئی کروڑ دوسروں کی نندیا کرتے ہیں۔ کروڑہا دولت کی خاطر مشقت کر رہے ہیں اور کئی کروڑ دوسرے ممالک میں بھٹک رہے ہیں اے واہگورو جس جس طرف آپ کسی کو لگا دیتے ہو اُدھر ہی وہ لگ جاتا ہے۔ (نانک) آپ کی رچنا اے پربھو آپ خود ہی جانتے ہو۔

کئی کوٹ سِدھ جَتی جوگی   کئی کوٹ راجے رس بھوگی
کئی کوٹ پنکھی سرپ اوپائے   کئی کوٹ پاتھر برکھ نپجائے
کئی کوٹ پوݨ پانی بیسنتر   کئی کوٹ دیس بھو منڈل
کئی کوٹ سسیئر سور نکھشتر   کئی کوٹ دیو دانو اِندر سِر چھتر
سگل سمگری اپنے سوتر دھاری
نانک جِس جِس بھاوے تِس تِس نستارے ۔ ۳

مشکل الفاظ کے معانی :- پنکھی : پرندے ۔ سرپ :- سانپ حشرات الارض
اُپائے :- پیدا کیے   پاتھر :- پتھر   برکھ :- درخت
نپجائے :- اُگائے   پون :- ہوا   بیسنتر :- آگ
بھو :- دھرتی، پرتھوی   منڈل :- حصہ   سسیئر :- چندرما، چاند
سور :- سورج   نکھشتر :- ستارے   سمگری :- پدارتھ، اشیائے
سوتر :- دھاگا، لڑی میں پرونا   نستارے :- تارنا

ترجمہ :- کروڑہا کشٹ و ریاضت کرنیوالے عابد ہیں۔ اور کروڑہا عیش و عشرت کرنے والے راجے ہیں، کروڑہا پرندے اور حشرات الارض خداوند تعالے نے

نے پیدا کیے ہیں اور کروڑہا درخت پتھروں سے اُگائے ہیں۔ کروڑہا ہوا، پانی و آگ ہیں اور کروڑہا درخت پتھروں سے اُگائے ہیں۔ کروڑہا ہوا۔ پانی و آگ ہیں اور کروڑہا دیس و دھرتی کے حصے ہیں۔ کئی کروڑ چاند سورج اور ستارے ہیں۔ کروڑہا دیوتے اور راندر ہیں۔ جن کے سر پر چھتر ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ سب اشیاء کو واہگورو نے ایک نظام میں پرو یا ہوا ہے۔ اے نانک جو جو اُس پاربرہم کو اچھا لگتا ہے اُس اُس کو وہ تار لیتا ہے۔ یا اُس اُس کا بیڑا پار ہوتا ہے۔ یا وہ نجات حاصل کر لیتا ہے۔

کئی کوٹ راجس تامس ساتک　　کئی کوٹ بید پران سمرت اد ساست
کئی کوٹ کیئے رتن سمُند　　کئی کوٹ نانا پرکار جنت
کئی کوٹ کیئے چر جیوے　　کئی کوٹ گری میر سوَرن تھیوے
کئی کوٹ جکھ کنر پساچ　　کئی کوٹ بھوت پریت سوکر مرگاچ
سبھ تے نیرے سبھ ہوں تے دُور
نانک آپ الپت رہیا بھرپُور ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معنی:۔ راجس :۔ رجوگنی سبھاؤ والے، تین قسم کی پرکرتی کے انسان ہیں۔ ایک رجوگُن، دوسرے تموگُن، تیسرے ستوگُن چنانچہ راجس سے مراد ہے وہ انسان جو رجوگن سبھاؤ رکھتے ہیں اور راجسی یعنی شاہی ٹھاٹھ باٹھ میں رہتے ہیں۔

تامس:۔ تموگن سبھاؤ والے جو راکھشک سبھاؤ رکھتے ہیں دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں اور خوراک بھی ایسی ہی کھاتے ہیں۔

ستاتک :- جو ستوگن یعنی دیو سبھاؤ رکھتے ہیں۔ حلیم و غریب الطبع ہیں اور نیک ہیں

ساست۔ شاستر   شمندر۔ سمندر   نانا پرکار :- کئی قسم

جنت :- جیا جنت   جیو :- مخلوق   چر جیو سے :- لمبی عمر والے

گری :- پربت پُھوت   میر :- سمیر پربت   سوَرن :- سونا

جکھ و کنر :- دیوتاؤں کی جاتی ہیں مثلاً گندھرب، جکھ، کن کر جن کے مختلف روپ و شکلیں ہیں، چہرہ انسانی ہے۔ تو سر اور قسم کا اور شریر یہ جسم حیوان کا ہے۔ ہندو پراچین اتہاس میں دیوتاؤں کی کئی قسمیں بتلائی گئی ہیں۔ گورو مہاراج نے واہگورو کی رچنا اور اس کائنات اور محدود کا ذکر کرتے ہوئے ان کا بھی حوالہ دیا ہے۔   پساچ :- بھوت، پریت آدک۔

دیوتاؤں کی طرح بھوت پریت کی بھی کئی جاتی و قسمیں ہیں + سُوکر :- سور

مرگاچ :- مرگ، ہرن یا شیر   نیڑے :- نزدیک

الیپت :- جو لپائے مان نہ ہووے، جو چھوا نہ جا سکے، جس تک رسائی نہ ہو سکے

نرلیپ :- جس کو کوئی داغ نہ ہووے پاک

ترجمہ :- کروڑہا انسان مختلف سبھاؤ یعنی راجسی، تموگنی اور ستوگنی والے ہیں۔ کروڑہا وید، پران، سمرتیاں اور شاستر پڑھ رہے ہیں۔ سمندروں میں کروڑہا قسم کے رتن پڑے ہیں۔ اور کروڑہا قسم کے جیا جنت یعنی مخلوق دنیا میں موجود ہے۔ کئی کروڑ لمبی عمر والے جیو ہیں اور کئی کروڑ سونے کے سمیر پربت ہیں۔ کروڑہا ہی دیوتے ہیں اور کروڑہا ہی بھوت پریت۔ سور اور شیر ہیں۔ واہگورو ان سب کے نزدیک بھی ہے، اے نانک وہ پاربرہم نرلیپ ہے

اور ہر جگہ بھرپور ہے یعنی وُہ واہگورو پاک اور محیطِ کُل ہے

کئی کوٹ پاتال کے واسی کئی کوٹ نرک سُورگ نواسی
کئی کوٹ جنمے جیوے مر ہہ کئی کوٹ بہہ جُونی پھر ہہ
کئی کوٹ بیٹھت ہی کھاہِ کئی کوٹ گھالہہ تھک پاہِ
کئی کوٹ کئے دھنونت کئی کوٹ مایا مہہ چنت
جہہ جہہ بھانا تہہ تہہ راکھے
نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے ۔ ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ واسی :۔ رہنے والے بہہ :۔ بہُت
کھاہِ :۔ کھاتے ہیں
گھالہہ :۔ گھال کرنا، محنت مشقت کرنا۔
تھک پاہ :۔ تھک جاتے ہیں
دھونت :۔ دھناڈ، دولتمند، متموّل۔
چنت :۔ فکر، تشویش
بھانا :۔ حکم ۔ رضامندی۔
ہاتھے :۔ ہاتھ میں ۔

ترجمہ :۔ کروڑہا جیو پاتال میں سکونت پذیر ہیں ۔ اور کروڑہا دوزخ و بہشت میں پڑے یا دُکھ یا سُکھ کی زندگی بسر کرتے ہیں ۔ کروڑہا انسان پیدا ہوتے ہیں ۔ زندہ رہ کر مر جاتے ہیں ۔ اور کئی کروڑ کئی جنم لے کر کئی جُون بھوگتے ہیں ۔ کروڑہا آدمی بیٹھے بیٹھے کھاتے رہتے ہیں اور کروڑہا محنت مشقت کرتے کرتے تھک کر چور ہو جاتے ہیں ۔ کروڑہا دولت میں مست ہیں ۔ اور کروڑہا دولت کی فکر میں گل رہے ہیں جیسا جیسا اُس واہگورو کا حُکم ہے ویسے ہی وُہ ہر ایک کو رکھتا ہے ۔ اے نانک ہر ایک بات پربھو کے اپنے ہاتھ میں ہے یعنی وُہ خود آپ قادر و کردگار ہے ۔

کئی کوٹ بھئے بیراگی رام نام سنگ تِن لِو لاگی
کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے آتم مہہ پاربرہم لہنتے
کئی کوٹ درسن پربھ پیاس تِن کو ملیو پربھ ابناس
کئی کوٹ ماگہہ ست سنگ پاربرہم تِن لاگا رنگ
جن کو ہوئے آپ سوپرسن
نانک تے جن سدا دھن دھن - ۶

مُشکل الفاظ کے معنی:- آتم مہہ:- اپنے من میں، آتما میں لہنتے:- ڈھونڈتے ہیں، تلاش میں ہیں۔ ابناش:- ناش نہ ہونے والا

ترجمہ:- کروڑہا جیو ویراگ میں ہیں جن کی لِو ہمیشہ واہگورو سے لگی ہُوئی ہے۔ کروڑہا اکال پُرکھ کی کھوج میں ہیں۔ اور اپنے آتما میں پاربرہم کو ڈھونڈتے ہیں۔ کروڑہا جیو پربھو کے دیدار کے پیاسے ہیں۔ اور اُن کو واہگورو کا میل ہوتا ہے۔ کروڑہا ست سنگ کے ابھلاشی ہیں اور اُن پر واہگورو برہم کا رنگ چڑھا ہُوا ہے۔ جن پر وہ پاربرہم نظرِ کرم کرتا ہے۔ نانک وہ ہی ہمیشہ دھن ہیں یا اچھے بھاگ والے ہیں۔

کئی کوٹ کھانی اور کھنڈ کئی کوٹ آکاس برہمنڈ
کئی کوٹ ہوئے اوتار کئی جگت کینے بستھار
کئی بار پسریو پاسار سدا سدا اک ایکنکار
کئی کوٹ کینے بہو بھات پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سمات

تاں کا انت نہ جانے کوئے
آپے آپ نانک پربھ سوئے ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی :- کھاݨی :- دُعاسحری حصّہ اوّل میں ذکر کیا گیا ہے ۔ کُل مخلوقات کی تقسیم چار کھاݨیوں میں ہے انڈج جو کہ انڈے سے پیدا ہوتے ہیں

جیرج :- جو جیر یعنی جِھلّی سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً انسان

سیتج :- جو پسینہ سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً جوئیں

اُتبھج :- جو پانی کے ذریعہ زمین سے پھُوٹ کر پیدا ہوتے ہیں مثلاً نباتات سبزی وغیرہ

کھنڈ :- حِصّے تمام دھرتی کے نو حِصّے یا کھنڈ اتہاس میں بتلائے گئے ہیں ۔

بستھار :- پھیلاوٹ ، پھیلائے ہُوئے ہیں برہمانڈ :- سنسار ، سرشٹی ،

پسریو :- پھیلایا گیا اک اونکار :- ایک پار برہم

بھات :- قِسم سمات :- سما جانا ، لین ہو جانا ۔

ترجمہ :- کروڑہا جیو کھاݨیوں کے ذریعے یعنی انڈے سے ، جھلّی سے ، پسینہ سے یا دھرتی سے پیدا ہوتے ہیں ۔ اور کئی دُنیا کے حصّوں میں پیدا ہوتے ہیں ۔ اور کروڑہا ہی جیو آسمان پر د برہمانڈ میں ہیں ۔ کروڑہا ہی جیو پیدا ہو رہے ہیں ۔ اور کئی طریقوں سے اکال پُرکھ نے یہ پھیلاوٹ کی ہے ۔ کئی بار واہگورو پاربرہم نے یہ پسارا پھیلایا ہے ۔ اور پھر سمیٹ کر ایک آپ ہی آپ ہو جاتا ہے ۔ کروڑہا جیو پربھو کی طرف سے پیدا ہوئے اور پھر اُس میں ہی لین ہو گئے ۔ یا اُسی میں سما گئے ۔ اُس اکال پُرکھ کا کوئی انت نہیں جان سکتا اے نانک وُہ آپ ہی آپ جیسا ایک واحد لاشریک ہے ۔

کئی کوٹ پاربرہم کے داس تن ہووت آتم پرگاس
کئی کوٹ تت کے بیتے سدا نہارہ ایکو نیترَے
کئی کوٹ نام رس پیوَہ امر بھئے سد سد ہی جیوَہ
کئی کوٹ نام گُن گاویہہ آتم رس سُکھ سہج سماویہہ
اپنے جن کو ساس ساس سمارے
نانک اوئے پرمیسر کے پیارے ۔ ۸ ۔ ۱۰

مشکل الفاظ کے معانی :۔ آتم پرگاس :۔ آتما میں اُجالا، روشنی پیدا ہوتی ہے

تت :۔ اصلیّت ۔ اصل بیتے :۔ جاننے والے، واقفکار

نہارہ :۔ دیکھتے ہیں نیترَے :۔ نیتر، آنکھوں سے

امر :۔ جو کال میں نہیں آتے، جیون مرن سے رہت

آتم رس :۔ آتمک آنند، روحانی لذّت ۔ سماویہہ :۔ سما جاتے ہیں

ساس ساس :۔ دم بدم، ہر وقت، ہر لمحہ

سمارے :۔ سنبھال کر رکھتا ہے، یاد میں رکھتا ہے۔ نگہداشت کرتا ہے

ترجمہ :۔ کروڑہا جیو اُس پاربرہم واہگورو کے سیوک ہیں اور واہگورو اُن کے آتما میں پرکاش مان ہے۔ یا اُن کے اندر واہگورو کی جوت یا نُور ہے۔ کروڑہا جیو اُس اصل یعنی اکال پُرکھ کے جاننے والے ہیں۔ جو کہ خداوند تعالے پربھو کو ہر جگہ دیکھتے ہیں یعنی اُس کی موجودگی کو ہر وقت اور ہر جگہ محسوس کرتے ہیں۔ کروڑہا جیو اُس واہگورو کے نام میں رنگے ہوئے ہیں۔ یا اُس کے نام کا رس پی رہے ہیں اور ہمیشہ ہی وہ مرن جنم سے چھٹکارہ پا چکے ہیں۔ کروڑہا اُس کے نام کو گا رہے ہیں یعنی اُس کی حمد و ثنا میں مصروف

ہیں۔ اور آتمک آنند میں جا کر عالم استغنا میں چلے گئے ہوئے ہیں یا اس رُوحانی حالت میں ہیں جس کو سہج اوستھا کہا جاتا ہے یعنی اڈول ہیں وُہ پاربرہم اپنے پیارے بھگتوں کو ہمیشہ یاد رکھتا ہے۔ نانک وُہ جیو ہی واہگورو کے سچّے اور پیارے بھگت ہیں۔

شلوک

کرن کارن پربھ ایک ہے دُوسر ناہیں کوئے
نانک تس بلہارنے جل تھل مہی ال سوئے

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ کرن:۔ کرنے والا، قادر، خالق
کارن:۔ کرانے والا یا جو کیا گیا، رچنا۔
مہی ال:۔ مہی:۔ پرتھوی "دھرتی" ال:۔ اکاس، آسمان۔
ارض و سما:۔ جملہ کائنات۔

ترجمہ:۔ اِس تمام سنسار کے بنانے والا اور کام چلانے والا ایک واہگورو اکال پُرکھ ہے۔ اور کوئی دُوسرا نہیں یعنی وُہ ایک واحد لاشریک ہے اے نانک اُس پر قربان جایئے۔ وُہ ہر سو ارض و سما میں پھیلا ہوا ہے قادرِ مطلق و محیطِ کُل ہے۔

کرن کراون کرنے جوگ   جو تس بھاوے سوئی ہوگ
کھن مہہ تھاپ اُتھاپن ہارا   انت نہیں کچھ پارا وار
حُکمے دھار ادھر رہاوے   حُکمے اُپجے حُکم سماوے
حُکمے اُوچ نیچ بیوہار   حُکمے انک رنگ پرکار

کر کر دیکھے اپنی وڈآئی
نانک سبھ میں رہیا سمائی ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :۔ جوگ :۔ کرنے کے قابل، سمرتھ

ہوگ :۔ ہوگا۔ ظہور میں آئیگا۔ کھن :۔ پل، منٹ

تھاپ :۔ تھاپنا، بنانا، پیدا کرنا۔ اتھاپن :۔ اُکھڑنا، اُٹھا لینا

پاراوار :۔ کوئی حساب یا حد نہیں

ادھر :۔ پرتھوی، دھرتی دوسرے معنی بغیر دھارنے کے یا بغیر آسرے کے

اُپجے :۔ پیدا ہووے سماوے :۔ سمانا، ختم ہووے

انک :۔ انیک، بسیا پرکار :۔ قسم، نوع

ترجمہ :۔ واہگورو خود کردگار اور سمرتھ ہے، سب کچھ کر سکتا ہے جو اُسے اچھا لگتا ہے۔ وہی ہوتا ہے۔ ایک پل میں سنسار کو پیدا کر کے اُس کو اُکھاڑ یا سمیٹ بھی سکتا ہے۔ اُس اکال پرکھ کا کوئی انت حد و بنہ نہیں ہے۔ اُس کے حکم میں ہی خاتمہ ہے حکم کے اندر ہی اقبال و تنزل دُنیا میں ہو رہا ہے اور سب قسم کے کھیل تماشے اُس کے حکم کے اندر ہیں۔ اپنی بڑائی وہ پاربرہم خود ہی دیکھ رہا ہے۔ اے نانک وہ سب میں ویاپک ہے یا بسا ہوا ہے۔

پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے
پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے پربھ بھاوے تا ہر گن بھاکھے
پربھ بھاوے تاں پتت اُدھارے آپ کرے آپن بیچارے

دوہا سریا کا آپ سوامی کھیلے بگسے انتر یامی
جو بھاوے سو کار کراوے
نانک درشٹی اور نا آوے ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ گت :۔ گتی، مُکتی، نجات، موکھش ۔

پاتھر :۔ پتھر، جاہل مطلق، مورکھ ۔ تراوے :۔ تارنا، پار اوتارنا ۔

بھاکھے :۔ بھاکھا، کہنا، ورنن کرنا ۔ پتت :۔ دھرم سے گرا ہوا، نیچ

اُدھارے :۔ ادھار کرنا، اونچا کرنا۔ سنوارنا۔

بگسے :۔ بگاس، خوشی و پرسن ہوتا ہے ۔ دوہا سریا :۔ دنیا و عقبےٰ، لوک پرلوک

انترجامی :۔ انسان کے من کو جاننے والا، واہگورو، اکال پُرکھ

درشٹی :۔ نظر، نگاہ میں، دیکھنے میں ۔

ترجمہ اُس واہگورو کو منظور ہووے تو انسان کو رُوحانیت کا درجہ بخشتا ہے، اُسکو منظور ہووے تو وہ پتھر کو بھی یعنی جاہل کو بھی سنوار سکتا ہے۔ اُس پربھو کو منظور ہووے تو بغیر سانس کے بھی زندہ رکھ سکتا ہے۔ اور اُس کی رضا ہووے تو جیو اُس کے اوصاف کو بیان کر سکتا ہے اُس واہگورو کی بخشش ہووے تو وُہ گرے ہُوئے انسانوں کو بچا لیتا ہے۔ یا اُن کو نیکی کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔ خود جو وُہ کرتا ہے خود ہی اُس کو بچارتا ہے۔ یعنی وُہ خود ہی سب کرن کراون ہے ۔ وُہ اِس دُنیا و عقبےٰ دونو جہانوں کا مالک ہے۔ اور ہر دل کی جاننے والا کردگار یہ سب سنسار رُوپی کھیل کھیل رہا ہے اور دیکھ دیکھ کر پرسن

ہو رہا ہے۔ جو اُس کو منظورِ خاطر ہوتا ہے یا اچھا لگتا ہے۔ وُہ ہی وُہ کام کراتا ہے۔ اے نانک میری نظر یا نگاہ میں تو اُس پاربرہم کے بغیر اور کوئی دکھائی نہیں دیتا۔

کہو مانکھ تے کیا ہوئے آوے — جو تس بھاوے سوئی کراوے
اِس کے ہاتھ ہوئے تا سبھ کچھ لیئے — جو تس بھاوے سوئی کرے اے
ان جانت بکھیا مہہ رچے — جے جانت آپن آپ بچے
بھرمے بھولا دہہ دس دھاوے — نِمکھ ماہہ چار کُنٹ پھر آوے
کر کرپا جس اپنی بھگت دے
نانک تے جن نام ملے ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معانی :- ان جانت :- نہ جانتا ہُوا ،

بکھیا :- زہر مُراد سنسارک بھوگ ، مایا ، جے جانت :- اگر جانے سمجھے

دہہ دس :- دس اطراف ، عام طور پر چار اطراف ہی جانتے ہیں - لیکن دراصل دس اطراف ہیں شمال ، جنوب ، مشرق ، مغرب ، چار کونے ، اُوپر اور نیچے دس کُل ہیں جن کی طرف انسان دوڑتا ہے۔

چار کُنٹ :- چاروں کونے مُراد ارض وسما ہر سمت یا طرف۔

ترجمہ :- تبلاؤ انسان کیا کر سکتا ہے جو واہگورو کو بھاتا ہے۔ وُہ ہی وہ کراتا ہے۔ اگر انسان کے ہاتھ ہوئے تو وُہ سب کچھ لے لیوے لیکن جو ایشور کو منظور ہوتا ہے وُہ ہی ظہور میں آتا ہے۔ انسان نہ جانتا ہُوا اِس دُنیا کے جنجال میں پھنس جاتا ہے اگر وُہ سمجھے تو اپنے آپ کو برائیوں سے بچا لیوے

انسان وہم و گمان میں بھولا ہوا تمام اطراف کی طرف ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور آنکھ کی جھپک میں تمام اطراف میں دوڑ کر پھر آتا ہے۔ یعنی اپنے خیال میں ہر طرف سے کوشش کرتا ہے۔ لیکن وہ اکال پرکھ اپنی نظر مہر سے جس کو اپنی بھگتی بخشتا ہے۔ اے نانک وہ جیو ہی کیول نام کی پراپتی پاتے ہیں یا اُس پاربرہم کو ملنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

تشریح سابقہ اشٹ پدی میں واہگورو کے سرب ویاپک و محیطِ کُل ہونے اور کروڑہا انسانوں کے مختلف طریقوں سے اُس اکال پرکھ کی عبادت و واہگورو کی بے انت شکتی کا ذکر کرتے ہوئے گورو مہاراج نے گیارہویں اشٹ پدی میں اکال پرکھ کی نظر مہر پر سب دنیا کے عروج و تنزل کا جتلایا ہے کہ وہ خود ہی قادرِ مطلق ہے۔ اور بدوں اس کی بخشش کے انسان کا کچھ نہیں بن سکتا۔ اور یہ دُنیا کا نظام و پھیلاوٹ سب اس کی ایک نظر کا کرشمہ ہے اور وہ کبھی برہمنڈ پیدا کرتا ہے۔ اور جب چاہے سمیٹ لیتا ہے اور یہ سب کھیل تماشہ دُنیاوی اُس کے حکم کے اندر ہو رہا ہے۔ اسی خیال کے ساتھ ساتھ کئی ع بندوں میں انسان کی بے بسی و بے بضاعتی کو جتلایا ہے کہ وہ مطلق کچھ نہیں کر سکتا۔ اب اس بند میں سوال کیا گیا ہے کہ بتلاؤ انسان کیا سکتا ہے اور جواب دیا ہے۔ کہ وہ بالکل کچھ نہیں کر سکتا جو واہگورو کو منظور ہوتا ہے وہی وہ کرتا ہے۔ اور انسان سے کراتا ہے۔ یہ نقطہ بجائے خود قابلِ غور و بحث طلب ہے۔ کیونکہ اس میں انسانی زندگی کے ایک بھاری فلسفہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ عام جنم میں گورو مہاراج کے آشا کے مطابق یہ سمجھا جاتا ہے کہ انسان بالکل

بے بس ہے۔ اور جو کام ہوتا ہے وہ اُس واہگورو کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ یہ صریحاً اِس حد تک درست ہے لیکن بعض سجن اِس کے یہ معنی لیتے ہیں کہ اگر کوئی غلط یا بُرا کام بھی عمل میں آتا ہے۔ تو جب وہ بھی اُس مالک نے کرایا ہے۔ تو ہمارا اِس میں کیا ہے۔ ماسوائے اِس کے جب ہماری کوشش و پرشارتھ لاحاصل ہے اور جو ہونا ہے وہ لازماً ہوگا۔ تو ہماری سعی و مشقت کس کام کی ہے۔ انسان کے کچھ اختیار نہیں۔ چنانچہ کم ہمتی یا دلیری ایک ہی سطح پر ہے۔ لیکن اس میں جو صحیح خیال کارفرما ہے اُس کو انبھو نہیں کیا جاتا کہ کرم ضرور انسان کے ہاتھ ہے لیکن پھل وہ خود نہیں بنا سکتا۔ چنانچہ اِس بند میں صاف درج ہے کہ انسان کے اختیار ہووے تو سب کچھ لے لیوے۔ لیکن ملتا وہ ہے جو ایشور کو منظور ہوتا ہے ارادہ رضا سے بخشش اور ستیہ سے طاقت یا شکتی ملتی ہے۔ واہگورو ستیہ اور شکتی بخشتا ہے اور اُس سے انسان کرم کے قابل ہوتا ہے۔ لیکن کرم کرتے ہوئے اُس کے پھل کا بطور حق کوئی حقدار نہیں ہو سکتا۔ واہگورو کی نظر مہر ہووے تو وہ ملتا ہے محض ہر چہار سو دوڑنے سے یا اپنی دوڑ دھوپ سے ضروری نہیں کہ لابھ ہو سکے۔

تشریح مزید :۔ سب ایشور کے ہاتھ ہے انسان کے کچھ ہاتھ نہیں، بادی النظر میں یہ مسئلہ اور بھی گہرا و عمیق ہے اور اِس میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ دراصل سوال جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ انسانی زندگی میں انسان کسی حد تک اپنے افعال کے ارتکاب میں سوتنتر و آزاد ہے اور کیا اِس کے افعال کسی دیگر اندرونی طاقت و رغبت کا نتیجہ ہیں۔ یا وہ اپنی

عقل اور آزادی سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ حاصل کر سکتا ہے۔ دُوسرے الفاظ میں ایشوری طاقت کا انسانی زندگی کے ڈھالنے میں کس حد تک ہاتھ ہے اب یہ تو صاف ہے کہ پیشتر اس کے کہ انسان کوئی کام کرتا ہے اُس کا دل دماغ اُس کو سوچتا ہے۔ اور خیالات فعل سے پہلے موجزن ہوتے ہیں۔ اب خیالات کا دل ودماغ میں آنا بجائے خود ایک ابھید اور نہ نظر آنے والی آتما کی آواز و رغبت سے ہوتا ہے اور یہ آتما ہر فعل میں رہنمائی کرتی ہے۔ مَیں سنسکرت نہیں جانتا لیکن ایک شلوک میں کہا گیا ہے

یدناپی دیوتا ہردیہہ منتھے نا   یدانہ گیت تُوسی تتھا کرومی

یعنی ہر ہردے میں ایک دیوتا بیٹھا ہوا ہے جیسا وہ تجویز کرتا ہے ایسا ہی میں کرتا ہوں۔ چنانچہ یہ افعال طاقت کُل پرہم یا پرم آتما یا اس کے کسی جزو آتما کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ انسانی زندگی جسم کی صرف موجودہ کارگذاری کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ سابقہ کرم اندرونی طاقت کی رغبت کا نتیجہ ہے۔

دراصل تمام زندگیاں بجلی کے پمپوں یا بلب کی مانند ہیں۔ جو کہ بجلی کی طاقت سے روشن ہیں جو کہ اُن کو بجلی کے سے جلتی ہے۔ اس طرح تمام جیون ایک منبع سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ اور وہ منبع ایشور اکال پُرکھ ہے

دُنیا کی تمام مادی اشیائے انسان، حیوان، معدنیات وغیرہ جو کہ تغیر تبدل میں رہتے ہیں۔ اس ارض و سما میں پرکرتی یا مادہ کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ اس کے نیچے ایک آتما ہے جو کہ ہر ایک کے اندر ہے اور ہر خیال و فعل کو

حرکت اس سے ملتی ہے۔ اور اس طریقہ کار کو ہم قانونِ قدرت کہتے ہیں۔ سوال اُٹھتا ہے کہ یہ قانونِ قدرت خود بخود کام کر رہی ہے یہ ایک اور مسئلہ ہے جس پر وضاحت سے کسی دیگر جگہ تبصرہ کیا جاوے گا۔ سر دست یہ کہنا کافی ہے کہ قانونِ قدرت خود کام نہیں کر سکتی۔ اس کے پیچھے ایک اور تخلیقی اصل ایشوری طاقت (   ) ہے۔ جو کچھ یہ مادی حالت سے ظہور میں آتا ہے اس کے پیچھے ایک قوت کام کر رہی ہے۔ اور اس طاقت کا نام ہی ایشور ہے۔

اس سوال کا دُوسرا پہلو یہ ہے کہ باوجودیکہ سب کچھ رضا الٰہی سے ہوتا ہے لیکن ہمیں اس کا علم نہیں ہوتا کیونکہ طریقہ کار ایسا ہے کہ وُہ ہماری محسوسات، جذبات، خیالات فہم وعقل اور تاثرات پر چھایا ہُوا ہے۔ اور وُہ سب اس کی رغبت و ماتحتی میں کام کرتے ہیں۔ جسم محض ایک مکان ہے جو کہ بدلتا رہتا ہے جو نیا کرایہ دار یا مالک بنیگا وُہ اس کو تبدیل کرتا رہے گا۔ ریخت و مرمت ہوتی رہے گی۔ لیکن اندر جو آتما ہے وُہ جنم جنم کے بعد تاثرات ساتھ لے آتی ہے۔ اور اس کے ادھین قسمت، بھاگ کام کرتی ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم خود کر رہے ہیں۔ دراصل ہمارا ایک آزادانہ فعل و جسمانی حرکت مکان کی ریخت مرمت کی طرح ہے۔ اس سے مزید کچھ نہیں اور سب حکم کی تعمیل ہے بمصداق ؎

مالک راکھے ایکو آپ   مانکھ کے کچھ ناہیں ہاتھ

ایک درویش نے کہا ہے ؎

بندہ جانے میں کراں کرن ہار کرتار   تیرا کیا نہ ہوئیگا ہوگا ہوون ہار

یہ بھید جب سمجھ آگیا تو سب دُکھ سُکھ مٹ گیا۔

تیسرا پہلو اس سوال کا یہ ہے ایسی سوال کے ساتھ کرم کی خلاصی بھی وابستہ ہے کرم تین پرکار کے ہیں۔ نشچت، پرالبدھ، اور مان کرم۔

نشچت پُرانا ذخیرہ ہے۔ پرالبدھ کرم جو انسان جنم کے وقت ساتھ لے آتا ہے۔ اور مان کرم جو وہ یہاں کرتا ہے۔ اب مان کرم پرالبدھ کی ماتحتی میں چلتے ہیں جیسی اندر سے رغبت ہوتی ہے وہی ہوتا ہے۔ کئی نیک کام کرنے والے دُکھی اور کئی بُرے کام کرنے والے سُکھی ہیں۔ کیونکہ پرالبدھ غالب ہے اور یہ کرم صرف ایشور کی ندر اور مہر سے بدلتے ہیں۔

اس سوال پر مزید تدبیر اور تقدیر کے مسئلہ پر اگلی پوڑی میں تبصرہ کیا گیا ہے اس میں اور وضاحت کی گئی ہے،

کھن مہہ نیچ کیٹ کو راج   پار برہم گریب نواج
جاکا درشٹ کچھو نہ آوے   تس تت کال دیہہ دس پرگٹاوے
جاکو اپنی کرے بخشیس   تا کا لیکھا نہ گنے جگدیس
جیو پنڈ سب تس کی راس   گھٹ گھٹ پورن برہم پرگاس
اپنی بنت آپ بنائی
نانک جیوے دیکھ بڈائی ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- کھن :- پل ۔ لحظہ
کیٹ :- غریب، کنگال، کیڑا مراد عاجز ۔ درشٹ :- نظر، درشٹی

تتکال :۔ فوراً پرگٹاوے :۔ مشہور کرنا لیکھا :۔ حساب مُراد افعال کی پڑتال
جگدیش :۔ جگت کا رکھوالا ، واہگورو جیو :۔ رُوح آتما
پنڈ :۔ جسم راس :۔ پُونجی ۔ سرمایہ
پرگاس :۔ پرکاش ، چھپایا ہُوا ، ہرسُو روشن ؛ رچنت :۔ بناوٹ ، رچنا۔
بڈائی :۔ بزرگی ، بڑائی ، عظمت

ترجمہ :۔ واہگورو پرماتما غریبوں کی رکشا کرنے والا ہے اور ایک پل میں ادنے انسان کو راج بخش دیتا ہے۔ جسکو اپنے سامنے اپنی بہتری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ، اُسکو فوراً ہی تمام دُنیا میں مشہور و معروف کر دیتا ہے۔ جس انسان پر اُس واہگورو پاربرہم کی بخشش ہو جاوے۔ اُس کا کوئی حساب نہیں لیا جا سکتا۔ یعنی وُہ پُن پاپ کی گنتی سے رہت ہو جاتا ہے۔ یہ انسانی آتما و جسم سب اُس اکال پورکھ کی دی ہوئی پُونجی ہے اور ہر سُو اور ہر وقت اُس قادر مطلق برہم کا ہی پرکاش ہے (اُس کا نور ضُو فشاں ہے) یہ کائنات سب اُس کی بناوٹ و رچنا ہے۔ گورو جی فرماتے ہیں کہ میں اُس اکال پُرکھ کی بڑائی و عظمت کو دیکھ دیکھ کر زندہ ہوں۔

تشریح سابقہ پوڑی کا خیال ہی آگے چل رہا ہے جو کہ انسانی چترائی و ہوشیاری پہ کچھ نربھر نہیں۔ اکال پُرکھ کی نظر مہر ہووے تو ایک پل میں معمولی و ادنے آدمی کو راج بخش سکتا ہے۔ اور کیری تھاپ دیہہ پادشاہی" کے مصداق جس کو کوئی نہ پوچھتا ہووے وُہ تمام دُنیا میں نام حاصل کر لیتا ہے۔ غرضیکہ یہ سب رچنا اُس کی بخشی ہوئی پُونجی ہے اور وُہ اُس سے

کام لے رہا ہے۔ دُنیا میں ہزارہا مثالیں ملتی ہیں کہ جب کردگار کو منظور ہوتا ہے۔ تو بن مانگے سب کچھ مِل جاتا ہے۔ کسی نے کہا ہے کہ "کرتا کرنا لوڑے سو سبب اِک پل دِچ جوڑے"۔ موجودہ جنگ عالم میں کئی تخت و تاج کے مالک مٹی میں مِل گئے اور کئی نامعروف و گمنام انسان اوج پر پہنچ گئے۔ یہ سب اُس مالک کے کرشمے ہیں۔

اِس کا بَل ناہیں اِس ہاتھ   کرن کراون سرب کو ناتھ
آگیا کاری بپرا جیو   جو تِس بھاوے سوئی پھُن تھیو
کبہو اونچ نیچ مہہ بسے   کبہو سوگ ہرکھ رنگ ہسے
کبہو نند چند بیوہار   کبہو اودھ اکاس پیال
کبہو بیت برہم بیچار
نانک آپ ملاون ہار۔ ۵۔

مُشکل الفاظ کے معانی:- بل:- طاقت   سرب:- سب، تمام
ناتھ:- واہگورو، ایشور۔   بپرا:- بیچارہ، عاجز، غریب
پھُن:- پھر، اُسی وقت۔   ہرکھ:- پرسنّا، خوشی
نند:- نندا، چغلی   چند:- چنتا، فکر
اُودھ:- اُوپر   پیال:- پاتال۔

ترجمہ:- گوروجی فرماتے ہیں کہ اِس جیو یا انسان کی طاقت اِس کے ہاتھ میں نہیں ہے کردگار، مالک خود سب کام کرنے والا ہے۔ یہ جیو تو عاجز ہے جو مالک کو منظور ہوتا ہے وُہ ہی عمل میں آتا ہے۔ کبھی تو یہ جیو اونچی اور

اچھی حالت میں رہتا ہے۔ کبھی غم و فکر میں ڈوب جاتا ہے۔ اور کبھی خوشی سے ہنستا ہے۔ کبھی نندا چغلی میں اور کبھی اپنے بیوہار کے فکر میں ہے۔ اور اس طریقہ سے کبھی آسمان پر پرواز کرتا ہے۔ مراد خوشی میں اچھلتا ہے اور کبھی فکر و اندوہ میں پاتال میں جا گرتا ہے۔ مراد غم و فکر میں ڈوب جاتا ہے

تشریح :۔ اس پوڑی میں انسان کی بیچارگی کا منظر دکھایا گیا ہے کہ اس کے ہاتھ میں کوئی طاقت نہیں، سب طاقتوں اور بڑائیوں کا مالک وُہ اکال پورکھ مالکِ کائنات خود ہے۔ اور یہ جیو اس کے حکم کے اندر کبھی خوش اور کبھی غمگین رہتا ہے۔

کبہو نرت کرے بوہ بھانت کبہو سوئے رہے دن رات
کبہو مہا کرودھ بکرال کبہو سرب کی ہوت روال
کبہو ہوئے بہے بڈ راجہ کبہو بھیکھاری نیچ کا ساجا
کبہو اپ کیرت میں آوے کبہو بھلا بھلا کہاوے
جیوں پربھ راکھے توہی رہے
گور پرساد نانک سچ کہے۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :۔ نرت :۔ ناچ بھانت :۔ قسم، رنگارنگ، انواع اقسام
بکرال :۔ بیاکل ہونا، گھبراہٹ روال :۔ دھوڑ، گرد،
اپ کیرت :۔ بدنامی

ترجمہ :۔ کبھی رنگارنگ کے ناچ کرتا ہے، کبھی دن رات سوئے رہتا ہے، کبھی بہت غصّہ سے بیاکل ہوتا ہے اور کبھی ہر ایک کے

پاؤں کی دھوڑ بنتا ہے یعنی انکساری کرتا ہے۔ کبھی بڑائی کر کے راجہ بن بیٹھتا ہے اور کبھی کنگال کی صورت میں گداگر بن بیٹھتا ہے۔ کبھی بدنامی سہیڑ لیتا ہے اور کبھی نیک نامی حاصل کر لیتا ہے۔ اے جس طرح واہگورو رکھے اس کی رضا میں رہو۔ گورو کی کرپا سے نانک حق کی بات کرتے ہیں۔

تشریح:۔ ترجمہ صاف ہے اس پوڑھی میں ایک دوسرا منظر دکھایا گیا ہے کہ جیسا پہلے ذکر آیا ہے کہ اختیار تو سب اُس واہگورو کے ہے انسان اپنی زندگی میں کئی رنگ دیکھتا ہے اور اُس کا واحد علاج یہی ہے کہ خداوند تعالےٰ کے حکم میں رضا و تسلیم میں رہ کر زندگی بسر کی جاوے۔ ہر روز زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کسی کی حالت ایک رنگ نہیں رہتی تو پھر اچھی حالت میں نخوت کس بات کی اور بُری حالت میں فکر و گھبراہٹ کیسی۔ اس انسانی زندگی کا نت جیون یہی ہے کہ اپنا فرض نشکام طریقہ پر بغیر پھل کی اچھیا یا خواہش کے نیک طریقہ سے سرانجام دیا جاوے۔ اور جیسی حالت پیش آوے اس کو منظور کر کے رضا و تسلیم کی زندگی بسر کی جاوے۔ گورو جی سخن فرما ہیں کہ یہ ہی سچائی و حق کی بات ہے۔ اور ایسی اوستھا یا سمان حالت میں ہی سکھ ہے کہ واہگورو اکال پُرکھ کے بھے و بھانے میں یعنی خوف و رضا میں زندگی گذاری جاوے۔

کبھوں ہوئے پنڈت کرے بکھیان   کبھوں مون دھاری لاوے دھیان
کبھوں تٹ تیرتھ اسنان   کبھوں سدھ سادھک مکھ گیان

کبہو کیٹ ہست پتنگ ہوئے جیا انک جوُن بھرمے بھرمیا آ
نانا رُوپ جیوں سوانگی دکھاوے جیوں پربھ بھاوے تویں نچاوے
جو تس بھاوے سوئی ہوئے
نانک دُوجا اور نہ کوئے۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی :- بکھیان :- دکھیان، لیکچر۔

مون دھاری :- جس نے خاموشی اختیار کی ہووے۔

سادھ سادھک :- جو سادھن کرتے ہیں، روحانی ڈرل، تپسیا، پرانایام وغیرہ، اندریوں پر قابو پانے کے سادھن و طریقے۔

کیٹ :- کیڑہ ہست :- ہاتھی انک :- انیک، کئی، بہت

جُون :- جُونی، جنم، پیدائش نانا رُوپ :- کئی مختلف شکلیں۔

ترجمہ :- یہ جیو گاہے اپنے آپ کو عالم فاضل بنا کر لیکچر و کھیان کرتا ہے، اور گاہے مون دھارن کر کے یعنی زبان پر مُہر سکت لگا کر گیان دھیان میں مشغول رہتا ہے۔ کبھی تیرتھوں پر جا کر اشنان کرتا ہے۔ اور کبھی سادھنوں کے ذریعے مُنہ سے گیان کی کتھا کیرتن کرتا ہے کبھی مختلف شکلیں بدل کر چیونٹی ہاتھی اور پتنگ آد کا جنم لیتا ہے اور اِس طرح بے شمار جُونوں کے چکر میں مارا مارا پھرتا ہے۔ چنانچہ کئی مختلف شکلوں میں بہروپئے کی طرح سوانگ بھرتا ہے غرضیکہ جیسی واہگورو کی رضا ہوتی ہے اُس کے مطابق ناچ ناچتا ہے۔ بہرحال جو اُس پرماتما اکال پُرکھ کو منظور ہوتا ہے وُہی عمل میں آتا ہے۔ نانک جی سخن فرماتے ہیں۔ کہ بغیر اُس کی ذات ربی کے اور کسی دوسرے کو اِس

میں دخل نہیں ہے۔

تشریح :- سابقہ خیال کو مزید جتلایا گیا ہے اور ساتھ ہی آواگون کے مسئلہ پر خیال دیتے ہوئے گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ اس جیو کو کئی مرتبہ مختلف سوانگ دھارن کر کے اس دنیا میں آ کر اُس اکال پُرکھ کے نظام موت و حیات کی تکمیل کرنی ہوتی ہے۔ جو سب سلسلہ و پسارا اُس قادرِ مطلق کی ذات سے وابستہ ہے کسی دوسرے کا اس میں دخل نہیں جو خداوند کو منظور ہوتا ہے وہ اس سلسلہ کو چلاتا ہے اور اس کائنات کے ڈرامہ میں انسان مختلف ایکٹروں کی طرح مختلف رُوپ میں اس پسارا کو چلا رہے ہیں

کبھو سادھ سنگت ایہہ آوے اُس استھان تے بھر نہ آوے
انتر ہوئے گیان پرگاس اُس استھان کا نہی بناس
من تن نام رتے اِک رنگ سدا بسیہہ پار برہم کے سنگ
جیوں جل مہہ جل آئے کھٹانا تیوں جوتی سنگ جوت سمانا
مٹ گئے گون پائے بسرام
نانک پربھ کے سد قربان ۔ ۸ ۔ ۱۱

مشکل الفاظ کے معانی :- استھان :- جگہ، پدوی

بھر :- پھر، مکرّر، دوبارہ، نیچے سے بھی مُراد ہے۔

پرگاش :- پرکاش، روشنی کی پھیلاوٹ بناس :- ناش، انت، خاتمہ

کھٹانا :- مل جانا، لین ہو جانا، جذب ہو جانا۔ جوتی :- نُور، روشنی

گون :- آواگون، مسئلہ تناسخ، جنم مرن کی قید۔ بسرام :- آرام، ٹکانہ، آخری منزل

ترجمہ :- کبھی یہ جیو سادھو، عارف کی صحبت سے اعلیٰ درجہ حاصل کرتا ہے، مراد یہ انسان نیک لوگوں کی سنگت سے اونچی پدوی حاصل کر لیتا ہے جس سے پھر نیچے گرایا ہنیں جاتا۔ اس کے اندر گیان کی روشنی ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ علم الٰہی کو پاکر ربی نور حاصل کر لیتا ہے اور ایسی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔ جس کا ناش یا زوال ہنیں ہوتا۔ اور ظاہر و باطن ایک واہگورو کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ اور انسان ربّ کا بندا بن کر پار برہم واہگورو کے ساتھ بستا ہے یعنی وہ اس سنسار کے مخمصوں سے چھٹکارا حاصل کر کے واہگورو کی حمد و ثنا و استتی میں لین ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وہ حالت ہو جاتی ہے۔ جس طرح پانی میں پانی آکر ایک رنگ و ایک انگ بن جاتا ہے۔ اسی طرح اس جیو یا انسان کی اندر کی جوت اس کل میں مل کر ربّی نور میں سما جاتی ہے۔ اور آخر اس سنسار و فانی دنیا میں آواجائی کا چکر یعنی پیدائش و موت کا سلسلہ اس کے لیئے ختم ہو جاتا ہے۔ اور وہ آخری منزل پر پہنچکر پورن شانتی یا مکتی حاصل کر جاتا ہے۔ گورو جی فرماتے ہیں۔ کہ میں ایسے پرمیشور پار برہم پر ہمیشہ قربان ہوں۔

تشریح :- گیارھویں اشٹ پدی کی یہ آخری پوڑی ہے اور اس میں اس اشٹ پدی کا تت نکال کر جیو کو سکھشا دی گئی ہے۔ کہ یہ جیو جو کہ انیک پرکار کی حالتوں سے اس انسانی زندگی میں گذرتا ہے اور آواگون کے مسئلہ کے زیر مختلف منزلوں کو طے کرتا ہے۔ کبھی اعلیٰ اور کبھی ادنیٰ زندگی بسر کرتا ہے۔ اس کا آخری آدرش زندگی یہی ہے۔ کہ اس کے اندر اس مالک کردگار کی پہچان و

فہمیدہ ہو جاوے اور وہ اپنے آپ کو اُس کا بندہ سمجھ کر اُس کی رضا کے اندر ظاہر باطن سے ایک ہو کر اپنے آپ کو اُس کے حوالہ کر دیوے۔ اِس منزل پر انسان کے اندر علمی نور کی روشنی پرکاش کرتی ہے۔ اور جو شمع نور اُس منبع نور سے جُدا ہو کر جیو آتما کی شکل میں انسانی جامہ میں آیا ہُوا تھا وہ باخر نورِ کل میں مل جاتا ہے۔ اور اُس کے لیئے گورو مہاراج نے ایک نہایت خوبصورت استعارہ پوڑھی میں استعمال کیا ہے۔ کہ "جیوں جل میں جل آئے کھٹانا" یعنی جس طرح قطرہ دریا میں مل کر دریا بن جاتا ہے۔ اور دریا ساگر میں گر کر ساگر بن جاتا ہے۔ یہ ذرّہ نورُ جو کہ ایک جیو کی شکل میں تھا۔ برہم کے نورِ کل میں مل کر نورِ کل بن جاتا ہے۔ یہ انسانی زندگی کا آخری و انتہائی مقصد ہے۔ اِس پوڑی میں انسانی زندگی کا جوہر مضمر ہے۔ اور اِس پر نہایت باریک و طویل بحث ہو سکتی ہے لیکن اِس ٹیکہ میں جس اختصار سے تشریح کی جا رہی ہے۔ اُس کی مطابقت میں مزید وضاحت کی حاجت نہیں۔ اشارہ ویدانت کے اُس بنیادی اصول کی طرف ہے۔ کہ تمام جیو ایک بنیادی جیو آتما کا جزو ہیں۔ اور جزو کا آخر کل میں سما جانا ہی اُس کو کل بنا دیتا ہے۔ جس طرح ایک روشنی سے کروڑہا روشنی جُدا جُدا بن سکتی ہے۔ لیکن آگ و روشنی کا ہر ایک جزو اُسی میں سما جاتا ہے۔ اسی طرح نیک روحیں بنیادی پرماتما میں مل کر پرماتما کا رُوپ ہیں اور اِس میں تمام گیان و اِس ہستی کا راز چھپا ہوا ہے۔

شلوک

سُکھی بسے مسکینیا آپ نوار تلے
بڑے بڑے ہنکاریا نانک گرب گلے

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ **میسکنیا** :۔ غریب، عاجز، وُہ سجن جنھوں نے خُودی کو تیاگ دیا ہے، ترا لبھمان، منکسر المزاج۔

نوار تلے :۔ نیچے، دُور کرنا، تیاگ دینا۔ **گرب** :۔ غرور، خودی، تکبّر

ترجمہ :۔ وُہ مسکین عاجز لوگ سُکھ کی زندگی بسر کرتے ہیں، جنھوں نے خودی و اہنکار کا تیاگ کر دیا ہے۔ گورُوجی فرماتے ہیں کہ بڑے بڑے مغرُور متکبر آدمی آخر اپنے تکبر اور اہنکار میں ہی گل جاتے ہیں

تشریح :۔ ترجمہ صاف ہے کسی خاص تشریح کا محتاج نہیں، اِس خیال کی آگے پوڑی میں وضاحت ہو جاوے گی۔

جس کے انتر راج ابھیمان   سو نرک پاتی ہووت سوآن
جو جانے میں جوبن ونت   سو ہووت بسٹا کا جنت
آپس کو کرم ونت کہاوے   جنم مرے بُوہ جون بھرماوے
دھن بھوُم کا جو کرے گمان   سو مورکھ اندھا اگیان
کر کرپا جس کے ہردے غریبی بساوے
نانک ایہاں مُکت آگے سُکھ پاوے ۱۰

مشکل الفاظ کے معانی:۔ بھیمان :۔ تکبر، غرور، اہنکار۔ نرک :۔ دوزخ
سوآن :۔ کتا، سگ جوبن ونت :۔ جوانی و خوبصورتی کا ابھیمان کرنے والا
بِشٹا :۔ وِشٹا، پاخانہ، گندگی۔ جنت :۔ کیڑا
کرم ونت :۔ اپنے افعال پر غرور کرنیوالا، اپنی طاقت پر مخمور رہنے والا، متکبر
بھرما دے :۔ بھٹکتا ہے، چکر کاٹتا ہے۔
بھوم :۔ زمین، ملکیت، سلطنت۔ ایہاں :۔ اس دنیا میں

ترجمہ :۔ جس انسان کے دل میں حکومت یا راج کا تکبر ہے وہ دوزخ میں جانے والا کتے کے برابر ہے۔ جو شخص یہ اہنکار کرتا ہے کہ میں جوانی اور خوبصورتی کا مالک ہوں یعنی اپنے پر ناز کرتا ہے اور دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے۔ وہ گندگی کا کیڑا بنتا ہے۔ جو کوئی اپنے آپ کو بلوان اور سب کام خود کرنے والا بتلاتا ہے وہ جنم مرن کے چکر میں کئی بار آواگون میں بھٹکتا رہتا ہے۔ جو آدمی اپنی دولت اور مملکت یا جائیداد کا غرور کرتا ہے وہ در اصل مورکھ اندھا، بے علم ہے گورونانک جی سخن فرما ہیں کہ جس انسان پر واہگورو مہر کر کے اس کے دل میں غریبی بساتا ہے یعنی جس کو نمرتا اور انکساری بخشتا ہے وہ اس دنیا میں جیتا ہوا بھی مکت ہے اور آگے جا کر بھی سکھ پا کر مکت پاتا ہے۔

تشریح :۔ اس پوڑھی میں بھیانک پد میں انسان کو سکھشا دی گئی ہے کہ جو انسان متکبر اور اہنکاری ہیں اور اپنی دولت، حکومت، جائیداد و جوانی آدی کے نشہ میں دوسروں کو انسان نہیں سمجھتے، وہ بے علم اندھے ہیں۔ وہ اُس کردگار کے اس اصول کو نہیں سمجھتے کہ انسان سب یکساں ہیں

ایسے متکبر آدمیوں کو کئی جنم بھٹکنا پڑتا ہے اور سبق لینا ہوتا ہے ۔ کہ دراصل انسانی زندگی کا جوہر غریبی انکساری اور نمرتا میں ہے ۔ اور جس پر واہگورو کی بخشش ہوتی ہے ۔ وہ اِس وصف غریبی کو دل میں لیسا لیتا ہے ۔ اور وہ اِس دنیا میں اور عقبے یعنی دوسری دنیا میں سکھ حاصل کرتا ہے ۔ اور نجات ابدی پا جاتا ہے ۔

دھن ونتا ہوئے کر گرباوے   ترن سمان کچھ سنگ نہ جاوے
بہہ لسکر مانکھ اوپر کرے آس   پل بھیتر تا کا ہوئے بناس
سبھ تے آپ جانے بلونت   کھن میں ہوئے جائے بھسمنت
کسے نہ بدے آپ اہنکاری   دھرم رائے تس کرے خواری
گور پرساد جا کا مٹے ابھیمان
سو جن نانک درگہ پروان ۔ ۲ ۔

مشکل الفاظ کے معانی :۔ دھن ونتا :۔ دولتمند ، متمول ، دھناڈ ۔
گرباوے :۔ تکبر کرے ۔ ترن :۔ گھاس سمان :۔ برابر
ترن سمان :۔ گھاس برابر سنگ :۔ ساتھ ، ہمراہ
لسکر :۔ لشکر ، فوج ۔ بھیتر :۔ اندر بناس :۔ ناش ، بربادی
کھن :۔ پل ، پلک ، تھوڑا اسماں ۔
بھسمنت :۔ بھسم ہونا ، ختم ہو جانا ، جو انت میں خاک میں مل جاوے ۔
بدے :۔ برابر درگہ :۔ درگاہ ، بارگاہ ایزدی ، سچ کھنڈ ۔

ترجمہ :۔ جو دولت مند ہو کر تکبر کرتا ہے ۔ اِس کے ساتھ آخری وقت

گھاس کا تنکا بھی ساتھ نہیں جاتا جو اپنی بڑی فوج اور لاتعداد لشکر پر فخر کرتا ہے۔ اُس کا ایک پل گھڑی میں ناش ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو سب سے زیادہ طاقتور سمجھتا ہے۔ وُہ ایک پل میں آخر بھسم ہو جاتا ہے۔ جو اپنے آپ کو سب سے زیادہ طاقتور سمجھتا ہے وُہ ایک پل میں آخر بھسم ہو جاتا ہے جو اپنے برابر کسی کو نہیں سمجھتا اور اپنی خودی میں ہے۔ اسکو دھرم راٹے آخر خوار کرتے ہیں۔ گورو کی بخشش و کرپا سے جس کا اہنکار اور غرور مٹ جاتا ہے۔ وُہ انسان درگاہِ ایزدی میں مقبول ہوتا ہے۔

تشریح۔ مکرر اِس پوڑھی میں انسان کی بے بضاعتی کا خیال باندھا گیا ہے۔ کہ وُہ دولت، حکومت و طاقت کے نشہ میں اہنکاری بن جاتا ہے لیکن مرتے وقت دولت مند کی دولت سے ایک تنکا بھی ساتھ نہیں جا سکتا اور فوج و لشکر کے تکبر کا خاتمہ ایک پل میں ہو جاتا ہے۔ ہٹلر و مسولینی کے اہنکار کا نتیجہ آجکل دُنیا کے سامنے ہے۔ باوجود اتنے لشکر و سپاہی کے سامان کا مالک ہونے کے جب وقت آگیا تو دُنیا کے فتح کے خواب لینے والے اور تمام یورپ پر چھائے ہُوئے ہٹلر کا چند مہینوں میں خاتمہ ہو گیا۔ اِس سے دُوسرے اہنکاری بھی سبق حاصل کر سکتے ہیں کہ اگر آج وُہ عروج پر ہیں۔ تو قدرت کا ہاتھ اُن کے اوپر بھی اسی طرح قادر ہے NATURE RETRIBUTION کی تھیوری ہر وقت عمل پیرا ہے۔ انسان عارضی طاقت میں اندھا ہو کر مستقبل کے تاثرات کو انبھو نہیں کر سکتا۔ اور تکبر میں آکر سمجھنے لگتا ہے۔ کہ اُس کی اتنی ثروت و طاقت کو کون مٹا سکتا ہے۔ لیکن جب اُسکے تکبر کی کشتی بھر جاتی ہے

تو اُس کو ڈوبتے ایک لمحہ بھی نہیں لگ سکتا۔ کتنی کچھ سامراجی طاقتیں اور حکومتیں اس صفحۂ ہستی پر نمودار ہوئیں۔ کس عروج پر پہنچیں۔ لیکن جب وقت آگیا تو آناً فاناً ختم ہوگئیں۔ اور اُن کا نام ونشان نہیں ملتا۔ قدرت کا ہاتھ بڑا لمبا ہے جو اُس کو ہر وقت سامنے رکھتے ہیں اور خوفِ خُدا رکھ کر حلیمی میں رہ کر اپنا کام چلاتے ہیں وُہ ہی درگاہ الٰہی میں مقبول ومنظور ہوتے ہیں اور اُن کی عاقبت اچھی لگتی ہے۔

کوٹ کرم کرے ہوں دھارے   سرم پاوے سگلے برتھارے
انک تپسیا کرے اہنکار   نرک سرگ پھر پھر اوتار
انک جتن کر آتم نہیں درُوے   ہر درگہ کہو کیسے گوُے
آپس کو جو بھلا کہاوے   تِسے بھلائی نکٹ نہ آوے
سرب کی رین جا کا من ہوئے
کہہ نانک تا کی نرمل سوئے۔ ۳۔

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ کوٹ :۔ کروڑ، لاانتہا
ہوں :۔ ہوُمے، اہنکار، تکبر   سرم :۔ مشقت، خدمت
برتھارے :۔ برتھا، ضائع جانا، بے سُود   انک :۔ انیک، بہت، لاتعداد۔
اوتار :۔ جنم لینا، آسمان سے اُترنا۔   جتن :۔ یتن، کوشش، سعی
آتم :۔ آتما، رُوح، اندر   درُوے :۔ نرم ہونا، پھٹنا، پگلنا
ہر :۔ ہری، واہگورو، ایشور   درگہ :۔ درگاہ، بارگاہ، دربار
گوئے :۔ پہنچنا۔ رسائی حاصل کرنا   نکٹ :۔ نزدیک، پاس۔

رین :۔ خاک، گرد ۔ نرمل :۔ پاک، پوتر

سوئے :۔ شوبھا، سلاگھا، توصیف، تعریف۔

ترجمہ :۔ کروڑہا کام کرتے ہوئے پھر ہنکار میں جو آ جاتا ہے وہ خفت اُٹھاتا ہے۔ اور اس کے سب کام بے ارتھ و نشپھل جاتے ہیں۔ اسی طرح انیک قسم کی تپسیا اور ریاضت کرتا ہے۔ اور پھر اُس پر فخر و مان کرتا ہے چنانچہ وہ بار بار دوزخ، بہشت میں آتا جاتا رہتا ہے۔ یعنی اُس کو نجات نہیں ملتی۔ کئی قسم کے اُپرالے کرتا ہوا یعنی کوشش کرنے پر بھی جس کا دل نرم نہیں ہوتا۔ پھر وہ واہگورو کی درگاہ میں کیسے باریابی حاصل کر سکتا ہے گورو جی فرماتے ہیں کہ جو آدمی اپنی بڑائی کرتے ہیں اور اپنے آپ کو نیک بتلاتے ہیں، نیکی اُن کے نزدیک بھی نہیں پھٹکتی۔ گورو جی فرماتے ہیں کہ جن کا من نرم ہو کر سب کی دھوڑ بن جاتا ہے یعنی عاجزی و انکساری میں چلا جاتا ہے وہ شوبھا و عزت پاتے ہیں۔

تشریح :۔ انگریزی میں کہا ہے Vanity Kills Virtue یعنی غرور نیکی کو کاٹتا ہے۔ اسی خیال کے مطابق میں اہنکار و غرور کے سمبندھ میں گورو جی فرماتے ہیں۔ کہ جن کے دل نرم نہیں ہوتے اور اپنے اہنکار و خودی میں رہتے ہیں وہ نیک نہیں بن سکتے۔ نیکی کے لئے عاجزی و نمرتا لازمی ہے جب تک من کی زمین نمرتا و انکساری سے نرم نہیں ہوتی اُس میں نیکی کا بیج نہیں بویا جا سکتا۔ اور جو لوگ اپنے آپ کو نیک بتلاتے ہیں وہ نیکی سے دور ہیں کیونکہ نیکی خودی کی اجازت نہیں دیتی۔ من تب ہی نرمل و پوتر ہوتا ہے جب اُس سے خودی و تکبر نکال دیا جاتا ہے۔ اور بغیر پوترتا و پاکیزگی کے عزت و

مان نہیں مل سکتا ۔ اور نہ درگاہ ربی میں رسائی ہو سکتی ہے ۔

جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے   تب اس کو سکھ ناہیں کوئے
جب اِہ جانے میں کچھ کرتا   تب لگ گربھ جون میں پھرتا
جب دھارے کو اُد بیری میت   تب لگ نہچل ناہیں چیت
جب لگ موہ مگن سنگ مائے   تب لگ دھرم رائے دیئے سجائے
پربھ کرپا تے بندھن ٹوٹے
گور پرساد نانک ہوں چھوٹے ۔ ۴ ۔

مشکل الفاظ کے معانی :- گربھ جون :- آواگون ، جنم مرن کا چکر ۔
بیری :- ویری ، دشمن ۔ میت :- متر ، دوست ۔
نہچل :- پختہ ، استھر ، قائم ۔ چیت :- چت ، دِل ، من ۔
موہ :- پریم ، محبت ، رشتۂ الفت ۔ مگن :- مست ، مخمور ۔
سجائے :- سزا ۔

ترجمہ :- جس وقت تک انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ خود کچھ کر سکتا ہے یا دوسرے الفاظ میں یہ خیال کرتا ہے کہ وہ اپنا آپ سنوار سکتا ہے ۔ اُس کو کوئی سکھ پراپت نہیں ہوتا ۔ اور جب تک یہ سمجھتا ہے کہ میں ہی یہ کام کرتا ہوں وہ آواگون کے چکر سے خلاصی نہیں پا سکتا ۔ اور جب تک یہ جیو نِرویر نہیں بنتا یعنی کسی کو دشمن اور کسی کو دوست سمجھتا ہے ۔ یعنی دشمنی و دوستی کے رشتہ سے بالاتر نہیں ہوتا ۔ اس کا دِل پختہ و قائم الیقین نہیں بنتا ۔ اسی طرح جب تک یہ جیو دنیاوی پریم و محبت کے رشتہ میں جکڑا ہوا ہے اور دولت دھن

کے نشہ میں مست ہے۔ اِس کو دھرم رائے کی طرف سے سزا ملتی ہے۔ یعنی وُہ دُنیا کے جنجال و جنم مرن کے چکر سے نجات نہیں پا سکتا۔ گوروجی فرماتے ہیں کہ انسانی زندگی کے بندھن یا قیود واہگورو کی اپنی بخشش کرپا سے ٹوٹتے ہیں۔ اور خودی و ہنکار سے گورو کی مہر و کرپا سے چھٹکارا ملتا ہے۔

تشریح :۔ مزید سابقہ خیال کو دُوسرے رنگ میں پیش کیا گیا ہے کہ اِس سلسلہ زندگی میں نجات ابدی تب ہی حاصل ہوتی ہے جب انسان اپنے آپ کو واہگورو کے حوالہ کر دیتا ہے۔ اور اُس کے حکم و رضا کو صحیح راستہ مان لیتا ہے۔ جب تک وُہ اپنی چترائی و طاقت پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور یہ گمان کرتا ہے کہ وُہ کر سکتا ہے یا خود قادر ہے۔ تب تک وُہ جنم و مرن کے چکر میں گھومتا رہتا ہے اور نور ابدی و نور کل سے جدا رہ کر بھٹکتا رہتا ہے۔ جب تک انسان کی منزل زندگی اِس معراج پر نہیں پہنچتی کہ اس کو دشمن و دوست کی تمیز نہ ہووے بلکہ ہر ایک کو انسان سمجھتا ہووے اور جب وُہ دھن دولت و رشتہ اُلفت سے بالاتر ہو جاتا ہے۔ تب اِس چکر سے مخلصی کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اور وُہ بھی گوروجی کے آشا کے مطابق حق پیدا نہیں کرتی۔ بلکہ واہگورو کی بخشش و کرپا ہووے تب چھٹکارا ممکن ہے۔ چنانچہ پہلے سان اوستھا یعنی انسانیت کا دھرم حاصل کرنا ضروری ہے اور پھر بھی استحقاق سے نہیں۔ بلکہ قادر مطلق کی نظر مہر سے نجات ابدی یا مکتی مل سکتی ہے۔

سہس کھٹے لکھ کو اُٹھ دھاوے
ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
انک بھوگ بکھیا کے کرے
نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے

بناں سنتوکھ نہیں کو اوُ راجے سُپن منورتھ برتھے سب کاجے
نام رنگ سرب سُکھ ہوئے بڈبھاگی کسے پراپت ہوئے
کرن کراون آپے آپ
سدا سدا نانک ہر جاپ ۔ ۵ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- سہس :- ہزارہا ۔

ترپت :- شانتی ، ترشنا کی پُورتی ، تشفّی ، تسکین ۔ بِکھیا :- زہر

راجے :- رنج نہیں سکتا ، سیرچشمی یا سیرشکمی نہیں ہوتی ۔

سُپن :- سُپنہ ، خواب ۔ منورتھ :- من کی کامنا ، تسلی بخش چاہ ، خواہش

بڈبھاگی :- بڑے نصیب بھاگ والا

ترجمہ :- ہزارہا روپیہ کما کر لاکھوں کے حصُول کے لیۓ دوڑتا ہے مایا ، دھن دولت کو جمع کرتا ہے لیکن پھر بھی ترشنا ختم نہیں ہوتی یا تسکین حاصل نہیں ہوتی ۔ دنیاوی خواہشات و نفسانی لذات سے جو کہ در اصل زہریلے ہیں ، لُطف اُٹھاتا ہے ۔ لیکن پھر بھی سیرچشمی نہیں ہوتی اور اِن ہی خواہشات میں ڈُوبا ہُوا مرجاتا ہے ۔ بغیر قناعت و صبوری کے کوئی اِنسان سیر نہیں ہوتا (صبر کے بغیر انسانی خواہشات کا خاتمہ نہیں ہوتا) خواب کے بندھے ہُوئے خیالات کی طرح اس کے سب کام بے سُود و نشپھل ہیں ۔ گورُو جی سخن فرما ہیں کہ قادر و کردگار وہ خود آپ خداوند واہگورو ہے اے نانک ہر وقت ہر گھڑی اُس کے نام کا جاپ کرنا واجب ہے ۔

تشریح :- انسانی خواہشات کی آگ کا جس میں تمام سنسار جل رہا ہے

گوروجی مہاراج نے ذکر کیا ہے کہ دھن دولت کے پیچھے پڑا ہُوا اِنسان جائز ناجائز کا خیال نہ کرتا ہُوا، کبھی سیر نہیں ہوتا۔ ہزارہا پا کر لاکھوں کا خیال کرتا ہے اور اِسی طرح نفسانی خواہشات کی تکمیل میں کوئی حدِ مقرر نہیں کر سکتا اور اِس زہر سے اپنے آپ کو آلودہ کر کے آخر اسی میں ہی کھپ کھپ کر مر جاتا ہے۔ بآخر صبر و قناعت کے بغیر خواہشات کا خاتمہ ممکن نہیں بہتر ہے کہ صبر و سنتوکھ میں رہ کر اور شُکر کے ساتھ واہگورو کے نام کا جاپ کیا جاوے۔

کرن کراون کرنے ہار اِس کے ہاتھ کہا بیچار
جیسی درِشٹ کرے تیسا ہوئے آپے آپ آپ پربھ سوئے
جو کچھ کینو سو اپنے رنگ سبھ تے دُور سبھو کے سنگ
بُوجھے دیکھے کرے ببیک آپہہ ایک آپہہ انیک
مرے نہ بنسے آوے نہ جائے
نانک سد ہی رہیا سمائے۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :- کرن کراون :- کردگار، کرتار، اکال پُرکھ، داہگورو، خداوند،

درِشٹ :- درِشٹی، نظر، حکم۔ ببیک :- گیان

انیک :- لاتعداد، کثرت بنسے :- ناش ہونا۔ سد :- دائم، ہمیشہ

ترجمہ :- کرنے، کرانے والا وُہ خود کردگار آپ ہے؛ اِنسان اس کے حُکم کے اندر عاجز ہے جیسی اُس داہگورو کی نظرِ کرم ہوتی ہے۔ ایسا ہی ظہور میں آتا ہے وُہ خود ہی قادرِ مطلق ہے۔ اور جو کچھ نظر آتا ہے۔ وُہ اُس کا ظہور ہے۔ وُہ

سب سے دُور بھی ہے اور سب کے ساتھ بھی ہے۔ وُہ سب کچھ جانتا ہے۔ دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے آپ ہی واحد ایک ہے اور آپ ہی کثرت میں ظاہر ہے، وُہ ناش و زوال سے رہت ہے۔ نانک جی کہتے ہیں وُہ دائمی طور پر ہر سو پھیلا ہوا ہے

تشریح:- انسان کی لاچارگی کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ کہ انسان عاجز ہے اور دراصل جو کچھ نظر آ رہا ہے وُہ اکال پُرکھ کا ظہور ہے۔ جو وُہ چاہتا ہے کرتا ہے اور وُہ ہر طرح سے قادرِ مطلق ہے۔ اور نیک و بد کو سمجھتا اور جانتا ہے اور اِس طرح سب کے ساتھ بھی ہے اور اُس سے دُور بھی ہے یعنی اِنسان واہگورو کے کاموں کو سمجھنے سے قاصر ہے کیونکہ وُہ ہر سو پھیلا ہوا ہے اور واحد ہوتا ہوا کثرت میں بھی ظاہر ہے، یعنی وُہ سرب ویاپک ہے اور ہر جیو کے اندر موجود ہے اور کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اور جنم مرن سے رہت یا مبرا ہے۔ پچھلے پد میں انسانی خواہشات و مسائل کا ذکر ہے کہ انسان دولت کے پیچھے پڑا رہتا ہے اور کھپ کھپ کر مر جاتا ہے۔ اسمیں انسان کی لاچارگی کو جتلایا گیا ہے کہ دراصل واہگورو سب کچھ جانتا اور سمجھتا ہے اور جو وُہ دے رہا ہے وُہ درست ہے وُہ سب کے ساتھ ہے۔ سب کچھ اُس کے آدھین ہے اُس کی رضا میں زندگی بسر کرنا ہی واجب ہے۔

آپ اُپدیسے سمجھے آپ   آپے رچیا سب کے ساتھ
آپ کیتو آپن بستھار   سبھ کچھ اُس کا اوہو کرنے ہار
اُس تے بھن کہو کچھ ہوئے   تھان تھننتر ایکے سوئے
اپنے چلت آپ کرنے ہار   کوتک کرے رنگ اپار

من میہہ آپ من اپنے مانہہ
نانک قیمت کہن نہ جائے ۔ ۷ ۔

مشکل الفاظ کے معنی :- اپدیش :- سکھشا، وعظ، گیان دینا، ہدائیت

رچیا :- رچنا، پرورش کرنا، سمانا، اندر بسنا، جاگزیں ہونا ۔

بستھار :- پسارا، پھیلاوٹ، ظہور ۔

بھن :- بغیر، سوائے، باہر ۔

تھاں تھنتر :- دیس پردیس، دور دراز، اندر باہر، ہر سو ۔

کوتک :- کھیل تماشہ، لیلا، چوز، کرتو ۔

اپار :- انیک، بہت مانہہ :- بیچ، بھیتر، درمیان، اندر ۔

ترجمہ :- وہ خداوند واہگورو خود ہی ہدائیت دیتا ہے ۔ اور خود ہی اچھا سمجھتا ہے ۔ اور سب میں سمایا ہوا ہے خود ہی اس نے دنیا کا پسارا پھیلایا ہوا ہے ۔ اور یہ سب اس کا اپنا ظہور ہے اور وہ ہی اس کا کرتا و کردگار ہے ۔ اس کے بغیر دنیا میں کچھ بھی نہیں ۔ وہ خود ہی محیط کل ہر سو پھیلا ہوا ہے وہ دنیا کا یہ سب پسارا چلا رہا ہے اور یہ سب اس کے رنگ تماشے ہیں جو بے انت ہیں وہ ہر جیو کے اندر سمایا ہوا ہے اور جیو اس کے اندر ہیں ۔ نانک اس کی ذات انمول ہے اور اس کی قیمت پائی نہیں جا سکتی ۔

تشریح :- سابقہ خیال کو مکرر واضح کیا گیا ہے کہ دنیا کا یہ پسارا اکال پرکھ کی اپنی ذات ازلی سے وابستہ ہے اور یہ سب ظہور اس کی اپنی قدرت کا کھیل ہے ۔ نیز کہ پرماتما آتما محیط کل وسرب ویاپک ہے کہ

وُہ ذرّہ ذرّہ میں اور ہر ایک جیو کے اندر سمایا ہُوا ہے اور جیو اِس کے اندر بستے ہیں۔ جو خیال پرماتما کی بے پایاں قدرت کا عام بانی میں دیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ جس طرح ہوا ہر جگہ و ہر سُو موجود ہے اسی طرح پرماتما ہر ایک جیو اور ہر ایک ذرّہ ذرہ میں موجود ہے نیز یہ شکتی یا طاقت اتنی مُحیط کُل ہے کہ کوئی جگہ و کوئی مَن اُس سے خالی نہیں چونکہ یہ خیال گوربانی میں عام ملتا ہے اِس لئے ہندو مت کے کئی سمپرداؤں سے امتیاز کی خاطر اس پر کسی قدر توضیح کی جاتی ہے کہ آیا ایشور پرماتما ہی جگت کرتا ہے۔ اور سرب دیاپک ہونے کی صورت سب کچھ کر رہا ہے۔ یا نہیں اِس دقیق مسئلہ پر ہندو مت میں شاستروں کی تعلیم کے بموجب کافی بحث تمہیں موجود ہے ایک خیال یہ ہے کہ جیو اور مادہ انادی ہیں۔ اور جو کچھ دُنیا میں ہو رہا ہے۔ وُہ سب رُوح و مادہ کی طاقتوں کی بدولت ہے اور کہ مادہ یا جس کو پرکرتی و مایا بھی کہا گیا ہے۔ اپنی خاصیتوں کی وجہ سے جیو کے ساتھ مل کر تبدیلی شکل پیدا کر رہا ہے۔ اور کرتا رہے گا۔ مادہ کی مختلف حالتیں خاک، آب، آتش، باد بھی انادی ہیں۔ اور اُن کی حرکت و کشش کے ساتھ مختلف شکلیں و انواع و اقسام کے کرشمے اِس دنیا میں نظر آتے ہیں چنانچہ اِس خیال والے اِس کے بغیر کسی دُوسری طاقت کو نہیں مانتے۔ اُن کے خیال کے بموجب آواگون بھی جیو اور مادہ کی طاقتوں و خاصیتوں سے ہی ہوتا ہے اور جس قسم کی خواہشات جیو کی ہوتی ہیں۔ ایسا ہی قالب وہ اختیار کر لیتا ہے۔ دُوسرا خیال یہ ہے کہ ایشور، جیو و مادہ تینوں انادی ہیں اور باقی سب چیزیں بنائی ہوئی ہیں اور کہ جیو و مادہ کو مرکب کرنے میں ایک تیسری طاقت ضرور کارفرما ہے اور وُہ ایشور ہے جو کہ کرتا و کردگار ہے

تیسرا خیال یہ ہے جس کو گورو مہاراج نے اپنایا ہے کہ اس تمام رچنا یعنی پھیلاوٹ کا مالک و کرتا ایک واہگورو ہے اور مادہ جیو سب اس کے آدھین ہیں ۔ وُہ خود قادر مطلق و محیط کل ہے اور یہ سب کھیل تماشہ اُس کے حکم کے اندر ہو رہا ہے اس مسئلہ پر عمداً مزید توضیح نہیں کی گئی ۔ کیوں کہ یہ بجائے خود ایک علیحدہ کتاب کا محتاج ہے اور کنائتہً اس بند کے اندرونی بھاؤ کو تشریح کے ذریعہ واضح کر دیا ہے ۔

ست ست ست پربھ سوامی   گور پرساد کِنے وکھیانی
سچ سچ سچ سبھ کینا   کوٹ مدھے کِنے بِرلے چینا
بھلا بھلا بھلا تیرا رُوپ   اَت سُندر اپار اَنُوپ
نِرمل نِرمل نِرمل تیری بانی   گھٹ گھٹ سُنی سرون بکھیانی
پوتر پوتر پوتر پُنیت
نام جپے نانک مَن پریت - ۸ - ۱۲

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ کِنے :۔ کس نے ۔ وکھیانی :۔ بیان کی ۔
کوٹ :۔ کروڑوں ، مدھے :۔ میں سے ، بیچ
انُوپ :۔ لاثانی ، انوکھا ، تعریف و اُپما سے بالاتر ، نرمل :۔ پاک شُدھ
چینا :۔ پہچانا جانا بکھیانی :۔ بیان کی سرون :۔ کانوں سے سُننا

ترجمہ :۔ اے پربھو مالک تینوں زمانوں میں سچا یعنی ست سروپ ہے اور گورو کی کرپا سے کوئی خاص ہی اُس کو بیان کرتے ہیں ۔ تینوں زمانوں میں یعنی ماضی ، حال ، مستقبل میں سچ اور کیول سچ ہی اُس نے بتایا ہے ۔ اور

کروڑوں میں سے کسی خاص نے ہی اُس کو پہچانا یا جانا ہے۔ اے واہگورو تیرا رُوپ بہت بھلا ہے۔ نہایت خوبصورت اور بے مثال ہے۔ اسی طرح واہگورو تیری بانی نہایت پاک و شُدھ ہے اور ہر دم سُن کر سُنانی ہے اور بیان کرنی ہے گورو جی فرماتے ہیں جو پریت سے یعنی دِل لگا کر اس کو سُنتے ہیں وہ تینوں زمانوں میں پوتر اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

تشریح:۔ اس بارہویں اشٹ پدی کے آخری پد میں ایشوری گیان کو تین زمانوں یعنی بھوت کال وبھوشٹ کال اور ورتمان کال میں ست مانا گیا ہے اور اس لئے تین دفعہ ست کا لفظ استعمال کیا گیا ہے یعنی واہگورو پرماتما ماضی حال مستقبل تینوں کال میں ست سروپ ہے اور اس کا گیان جو ہردے میں سُنا گیا ہے شروع کیا گیا اور پھر بیان کیا گیا وہ بھی سچا و پوتر ہے۔ لیکن کروڑوں میں سے چند ہی اُس کو جان سکتے ہیں۔

آخر میں گورو مہاراج واہگورو کو سمبودھن کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ اُس کا رُوپ بے مثال و لاثانی ہے۔ اور جو اُس کی بانی کو سنتا ہے وہ بھی پوتر ہے اور جو کہتا ہے وہ بھی پوتر ہے اور جو دھارن کرتا ہے وہ بھی پوتر ہے۔ اور ایسا نام جو پرم پوتر اور شُدھ سروپ ہے۔ اُسکو جپنے کے لئے اے جیو تو اس کو پوری لگن و پریتی سے جپ یا جو پریت سے جپتے ہیں وہ تینوں زمانوں میں پوتر ہو جاتے ہیں۔

سلوک

سنت سرن جو جن پرے سو جن ادھرن ہار
سنت کی نندا نانکا بہر بہر اوتار

مشکل الفاظ کے معنی :- سنت :- ہری بھگت ، عارف

سرن :- سیوا ، چرنی ، پاؤں پڑنا ۔

ادھرن ہار :- اودھار ہونا ، مکتی پانا ، مخلصی حاصل کرنا ، پار اُتارا کرنا ۔

ترجمہ :- جو کہ ہری بھگتوں کی نندا یا ہجو کرتا ہے وہ تناسخ کے چکر میں پھرتا رہتا ہے ۔ اور جو سنت سادھو کے پاؤں پڑتا ہے وہ دنیا و عقبےٰ میں مکتی پا جاتا ہے ۔

تشریح :- اس اشٹ پدی میں واہگورو کا جاپ کرنے والا عابد و عارف لوگوں کی بڑائی جتلائی گئی ہے کہ ہری بھگت پرماتما کے سچے بندے ہیں ۔ اور ان کو برا کہنے والا خود برا بن کر آواگون کے چکر میں سرگرداں رہتا ہے ۔ اور جو سنت سادھو کی سیوا میں لگ کر اُن سے گیان یا علم معرفت حاصل کرتے ہیں وہ سرخرو ہو کر مخلصی یا مکتی پا جاتے ہیں ۔

سنت کے دوکھن آرجا گھٹے   سنت کے دوکھن جم تے نہی چھٹے
سنت کے دوکھن سکھ سبھ جائے   سنت کے دوکھن نرک مہہ پائے
سنت کے دوکھن مت ہوئے ملین   سنت کے دوکھن سوبھا تے ہین

سنتن کے ہتے کو رکھے نہ کوئے   سنت کے دُوکھن تھان بھرسٹ ہوئے
سنت کرپال کرپا جے کرے
نانک سنت سنگ نندک بھی ترے ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :۔ دوکھن :۔ دوش لگانا، عیب جوئی، نندا کرنا

آرجا :۔ عُمر، آیوُ، زندگی   نرک :۔ دوزخ ۔
مت :۔ عقل، بُدھی   ملین :۔ میلی، ناپاک
سوبھا :۔ شوبھا، عزت، ستکار   ہین :۔ خالی، مُبرّا، رہت، محروم
ہتے :۔ مارا ہُوا، پھٹکارا ہُوا   تھاں :۔ جگہ، پدوی
بھرسٹ :۔ گرنا، زوال ۔   نندک :۔ نندا کرنیوالا، عیب جو، چغلی کرنیوالا

ترجمہ :۔ سنت کی نندا کرنے سے عُمر گھٹ جاتی ہے ۔ اور ایسا آدمی بار بار جنم لیتا ہے اور مخلصی نہیں پاتا ۔ سنت کی نندا کرنے والے کا سب سُکھ جاتا رہتا ہے ۔ اور ایسا آدمی دوزخ کی آگ میں جلتا ہے ۔ سنت کی نندا کرنیوالے کی عقل بھرشٹ جاتی ہے ۔ اور ایسے آدمی کو کوئی عزت نہیں مل سکتی ۔ سنتوں کے پھٹکارے ہوئے کو کوئی بھی نہیں پوچھتا اور ایسا آدمی اپنے درجہ سے گر جاتا ہے البتہ جس پر سنتوں کی کرپا درشٹی یا رحمت ہو جاوے نانک جی فرماتے ہیں ایسے انسان کے ساتھ نندک بھی تر جاتے ہیں ۔

تشریح :۔ اس پد میں گورو مہاراج نے واہگورو کے بھگتوں کی مہما کی ہے ۔ اور ایسے آدمیوں کو تنبیہ کی ہے جو کہ سنت سادھو کی نندا کرتے ہیں اور اُن پر بے وجہ الزام تراشتے ہیں ۔ خیال جو کار فرما ہے ۔ وہ یہ ہے کہ نیک

انسانوں کو جو خدا کی راہ پر چلتے ہیں، دُنیادار آدمی اکثر ایزا و صعوبتیں دیتے ہیں۔ اور اُن کے نیک رویہ کی عیب جوئی کرتے ہیں۔ حضرت عیسےٰ کے ساتھ اس وقت کے لوگوں نے جو کیا وہ تو تاریخ شاہد ہے، گورو نانک دیو جی کو جیل ڈالا گیا۔ کئی الزام لگائے۔ پرہلاد واہگورو کا نام لیتا تھا اُس کو صعوبتیں دی گئیں۔ منصور کو انا الحق کہنے پر سُولی ملی۔ حضرت محمد صاحب کو کئی تکالیف پیش آئیں۔ اسی طرح ہر سمے اوتار و پیغامبر جو بھی دُنیا میں آئے۔ عام لوگوں نے اور وقت کی حکومت نے اُن پر سختی کی مُراد یہ کہ جو ایشور بھگت ہیں، لوگ اُن پر چونکہ خود نیکی و سچائی کے راستہ پر نہیں چلتے، الزام تراشتے ہیں۔ عیب جوئی کرتے ہیں۔ گورو مہاراج نے اُن کو متنبہ کیا ہے کو ایسے آدمی آخر دُکھ پاتے ہیں۔ اور اپنے درجہ سے گرجاتے ہیں۔ آخیر پر اُس آدمی کی بڑائی و بزرگی کو جتلایا ہے جس پر سچی بھگت کی رحمت ہوجاوے تو وہ خود بھی اس دُنیا سے پار نہیں ہوتا بلکہ اُس کی بخشش سے کئی عیب جو بھی خلاصی پا جاتے ہیں۔ یعنی عفو و معافی کا معیار بھی ایسا ہے کہ رحمت ہوجاوے تو بیڑا پار ہے اور اسی میں گنہگاروں کا بھی نیک بندوں کے ساتھ ادھار ہو جاتا ہے یا تر جاتے ہیں۔

سنت کے دُوکھن تے مکھ بھوے — سنتن کے دُوکھن کاگ جیوں لوے
سنتن کے دُوکھن سرپ جون پائے — سنت کے دُوکھن ترگد جون کرمائے
سنتن کے دُوکھن ترشنا مہہ جلے — سنت کے دُوکھن سبھ کو چھلے
سنت کے دُوکھن تیج سبھ جائے — سنت کے دُوکھن نیچ نیچائے
سنت دوکھی کا تھاؤں کو ناہ — نانک سنت بھاوے تاں اوہ بھی گت پاہ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :- مکھ بھوے : منہ ٹیڑھا ہونا   کاگ :- کوّا

لوَوے :- بکواس، کائیں کائیں کرنا   سرپ :- سانپ

ترگد :- ٹیڑھا چلنے والا مراد کیڑا، کرم   ترشنا :- خواہش

تیج :- رُعب، اقتدار، طاقت   بھاوے :- منظور ہووے

گت :- مخلصی، مکتی، پار اتارا کرنا۔

ترجمہ :- سنتوں کی نندا کرنے والے کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ مراد بھرشٹ جاتا ہے۔ اور وہ کوے کی طرح کائیں کائیں کرتا ہے یعنی بکواس کرتا رہتا ہے۔ سنتوں کی نندا کرنے سے آدمی سانپ کی جون پاتا ہے۔ اور ناقص زندگی مثلاً کیڑا مکوڑا بن کر خوار ہوتا ہے۔ سنتوں کی عیب جوئی سے آدمی طمع کی آگ میں جلتا ہے یعنی اس کی ترشنا خواہش ختم نہیں ہوتی اور ہر ایک کے ساتھ دھوکا کرتا ہے۔ سنتوں کی نندا کرنے سے آدمی کا سب رعب و طاقت ضائع ہو جاتی ہے اور وہ حقیر و ادنےٰ درجہ کا ہو جاتا ہے۔ سنتوں کی عیب جوئی سے آدمی کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا، باوجود اس کے نانک جو سخن فرماتے ہیں کہ اگر سنت اپنی رحمت و بخشش کریں تو نندک بھی مکت ہو جاتے ہیں۔

تشریح :- سابقہ پوڑھی میں وضاحت کی گئی ہے۔ اس میں ہری بھگت کی نندا کرنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے اور ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سنت دوکھی نہ بنیں۔

سنت کا نندک مہاں اتتائی   سنت کا نندک کھن ٹکن نہ پائی
سنت کا نندک مہاں ہتیارا   سنت کا نندک پرمیسر مارا

سنت کا نندک راج نے ہین　　سنت کا نندک دُکھیا اور دین
سنت کے نندک کو سرب روگ　　سنت کے نندک کو سدا بجوگ
سنت کی نندا دوکھ مین دوکھ
نانک سنت بھاوے تا اُسکا بھی ہوے موکھ - ۳ -

مُشکل الفاظ کے معانی :- مہاں :- بڑا

اتتائی :- ات + تائی = پاپی جس نے ات اٹھائی ہوئی ہو، حد سے تجاوز کرنے والا، ات کے معنی کمان کے بھی ہیں جس نے کمان کھینچی ہوئی ہووے - یعنی ہر وقت ظُلم کرنے پر آمادہ ہووے مُراد مہاں پاپی شاستروں میں پاپی چھ قسم کے تبلائے گئے ہیں (۱) آگ لگانے والا (۲) زہر کھلانے والا (۳) دولت چھینیے والا (۴) عورت لے جانے والا (۵) زمین زبر دستی لینے والا (۶) جان سے مارنے والا

کھن :- پل بھر، لمحہ　　ٹھکن :- ٹھکانہ، آرام

ہتیارا :- جو ہتیا کرے، ہتیا کئی قسم کی ہیں :- گائے کو مارنے والا - دھرم ورودھ چلنے والا، لڑکی کو مارنے والا - وغیرہ وغیرہ

سرب :- تمام　　روگ :- بیماری　　بجوگ :- وچھوڑا، محرومیت، جُدائی

موکھ :- مُکت، مخلصی، رہائی -

ترجمہ :- سنت کی نندا کرنیوالا مہاں پاپی ہوتا ہے اور ایسا آدمی کسی وقت چین آرام نہیں پاتا - سنتوں کی نندہ کرنے والا بڑا اگنہ کرتا ہے اور ایسے آدمی کو پرمیشر کی پھٹکار و مار پڑتی ہے - سنتوں کی نندا کرنے والا راج بھاگ سے محروم ہو جاتا ہے

اور آخر دکھی و کنگال ہو کر تنگ ہوتا ہے۔ سنتوں کے نندک کو کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اور ایسا آدمی ہمیشہ ہی جدائی و وچھوڑے میں رہتا ہے۔ سنت کی نندا کرنا سب سے بڑا عیب و گناہ ہے۔ مگر گورو جی کہتے ہیں نانک سنت بخشش کریں تو وہ بھی مکت ہو سکتا ہے۔

تشریح:- سابقہ خیال ہی اس پوڑھی میں جا رہا ہے اور کسی خاص توضیح و تشریح کا محتاج نہیں۔

سنت کا دوکھی سدا اپوت   سنت کا دکھی کسے کا نہیں مت
سنت کے دوکھی کو ڈان لاگے   سنت کے دوکھی کو سب تیاگے
سنت کا دوکھی مہاں اہنکاری   سنت کا دوکھی سدا بکاری
سنت کا دوکھی جنمے مرے   سنت کا دوکھی سکھ تے ٹرے
سنت کے دوکھی کو ناہیں ٹھاؤں
نانک سنت بھاوے تاں لئے ملائے ۔۴۔

مشکل الفاظ کے معانی:- اپوت :- اپوتر، گندا، ملین

مت :- دوست، متر   ڈان :- ڈنڈ، سزا

بکاری :- وکار و نشے میں رہنے والا، پاپی۔

ترجمہ: سنتوں کی نندا کرنے والا ملین و گندا آدمی ہوتا ہے۔ اور ایسا آدمی کسی کا دوست نہیں بن سکتا۔ سنت کے نندک کو سزا ملتی ہے۔ اور ایسے آدمی کو سب لوگ چھوڑ جاتے ہیں۔ سنتوں کا نندک مغرور ہوتا ہے اور ایسا آدمی ہمیشہ گناہوں میں پھنسا رہتا ہے سنتوں کی نندا کرنے والا جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے

اور ایسا آدمی کبھی سُکھ حاصل نہیں کر سکتا۔ سنتوں کی نندا کرنے والوں کو کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔ نانک سنت اگر چاہیں تو ایسے نندک کو بھی بچا لیتے ہیں

تشریح:۔ اِس پد میں سابقہ خیال کو رواں رکھتے ہوئے نندک کی خصلت کو جتلایا گیا ہے۔ کہ ایسا انسان کیسا ہوتا ہے اور ایسا ہونے کی وجہ سے وُہ گناہوں میں پھنسا رہتا ہے اور کبھی سُکھ پراپت نہیں کر سکتا۔ سوائے اِس کے کہ سنت خود اپنی کرپا سے اِس پہ مہر کی نظر کرنا چاہیں تو وُہ بھی دُنیا کے گناہوں سے مخلصی پا سکتا ہے یعنی نیکی کے راستہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ گوربانی میں سکھشا کے علاوہ زندگی کا پریورتن بھی ہے جیسا کہ آسا دی وار میں بتلایا گیا ہے۔

سنت کا دوکھی ادھ بیچ تے ٹوٹے   سنت کا دوکھی کتے کاج نہ پہوچے
سنت کے دوکھی کو اُدیاں بھرمائیے   سنت کا دوکھی ادجھڑ پائیے
سنت کا دوکھی انتر تے تھوتھا   جیوں ساس بناں مرتک کی لوتھا
سنت کے دوکھی کی جڑ کچھ نا ہیہ   آپن بیج آپے ہی کھاہیہ
سنت کے دوکھی کو اور نہ راکھنہار
نانک سنت بھاوے تاں لئے اُبار - ۵

مشکل الفاظ کے معانی:۔ ادھ بیچ:۔ درمیان میں   اُدیان:۔ جنگل، بیابان، ویرانہ
بھرمائیے:۔ بھٹکتا ہے   ادجھڑ:۔ بھولا ہُوا، راستہ سے بھٹکا ہُوا۔
انتر:۔ درمیان، بھیتر، اندر، بیچ۔   تھوتھا:۔ خالی، بودا، بے گُن۔
راکھنہار:۔ رکھوالا، نگہبان، بچانے والا   اُبار:۔ اُدھار، ترجانا، مکت ہونا

ترجمہ:۔ سنتوں کی نندا کرنے والا درمیان میں ٹوٹ جاتا ہے۔ یعنی پوری

زندگی بسر نہیں کر سکتا یا جلد ہی مر جاتا ہے۔ اور ایسے آدمی کی کوئی مُراد بر نہیں آتی یا اُس کا کوئی کام سر انجام نہیں پاتا۔ سنت کی نندا کرنے والا جنگل بیابان میں بھٹکتا رہتا ہے۔ اور ایسے آدمی کو ویرانہ میں جگہ ملتی ہے۔ سنتوں کی نندا کرنے والا اندر سے خالی ہوتا ہے جس طرح جیو یا رُوح کے بغیر لاش ہوتی ہے سنت کی نندا کرنے والے کی کوئی جڑھ نہیں، وہ جیسا بُرا کام کرتا ہے۔ ویسا ہی بُرا پھل پاتا ہے سنت کے دوکھی کا کوئی اور رکھوالا نہیں ہے۔ نانک اگر سنتوں کو خود ایسا منظور ہووے تو اُس کا اُدھار ہو سکتا ہے

تشریح:- سابقہ خیال کی مزید پُشٹی کی گئی ہے گورو مہاراج کی بانی میں ایسا بہت پایا جاتا ہے کہ ایک خیال کی پورتی میں ذہن رسا کی اتنی روانی ہے کہ جیسے دریا اُمڈ پڑتا ہے۔ واہگورو کی یاد و مہما میں بھی ایک خیال کو کئی رنگوں میں پیش کیا گیا ہے اور کوئی تجسس یا روک نہیں پائی جاتی آمد ہی آمد ہے۔ اور الفاظ ایک ہی خیال کے اظہار کے لئے بحر بے پایاں کی طرح موجزن ہو کر اُمڈ پڑتے ہیں۔ سنت مہاتماؤں کی نندا کرنے والے کا جو حشر ہوتا ہے یا ہونا چاہیئے اس کو ان بندوں میں یکے بعد دیگرے کئی رنگوں میں پیش کیا گیا ہے

سنت کا دوکھی ابنو ہی بل لائے   جیوں جل بہون مچھلی تڑپھڑائے
سنت کا دوکھی بھوکھا نہیں راجے   جیوں پاوک ایندھن نہیں دھراپے
سنت کا دوکھی چھٹے اکیلا   جیوں بوآڑ تل کھیت ماہہ دُہیلا

سنت کا دوکھی دھرم تے رہت   سنت کا دوکھی سد مِتھیا کہت
کرت نندک کا دُھر ہی پیا
نانک جو تِس بھاوے سوئی تھیا ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :۔ ایویں :۔ اس طرح ۔

بل لاٹے :۔ بلبلانا، ویاکل ہونا ۔   بے ہون :۔ بغیر، باہر ۔
پاوک :۔ آگ،   دھراپے :۔ دھراپنا، ترپت ہونا، سیر ہونا، دھراس نیدھنا ختم ہونا
بو ارڑ :۔ اکیلا بوٹا ۔   دُہیلا :۔ دُکھی ہونا، دُکھ پانے والا ۔
مِتھیا :۔ جھوٹ   کہت :۔ کہتا ہے، بولتا ہے
کرت :۔ کام، فعل   دُھر :۔ ابتدا سے ۔ ازل سے ۔   تھیا :۔ ہوا ۔

ترجمہ :۔ سنتوں کا نندک اسطرح بلبلاتا ہے جیسے مچھلی پانی کے بغیر تڑپتی ہے ۔ سنتوں کی نندا کرنے والا ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور کبھی سیر نہیں ہوتا جس طرح آگ ایندھن سے کبھی ترپت نہیں ہوتی ۔ سنتوں کی نندا کرنے والا ہمیشہ اکیلا رہتا ہے ۔ اور جس طرح کھیت میں بغیر پھل کے تل کا بوٹا رہتا ہے (اور سب لوگ اس سے نفرت کر کے ہٹ جاتے ہیں) سنتوں کا نندک دھرم سے خالی ہوتا ہے ۔ اور ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے ۔ نندا کرنے والے کا فعل ابتدا سے ہی ایسا ہے ۔ نانک جو واہگورو کو منظور ہوتا ہے ۔ وہی آخر ہوتا ہے

تشریح :۔ اس پد میں سابقہ کی طرح نندا کرنے والے کی حالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے ۔ پہلے پانچ پد میں آخری چرن میں یہ خیال دیا گیا کہ باوجود نندا کرنے والے کے گناہوں کے سنت درشٹی سے وہ بھی مکتی پا جاتا ہے یا دوسرے الفاظ

ہیں بدی کے راستہ سے ہٹ کر نیک رُو بن سکتا ہے۔ اِس پد کے آخری چرن ہیں واہگورو کے آدھین ایسے آدمی کے کیفرِ کردار کو پہنچنے کے لئے چھوڑ دیا ہے یعنی وُہ جیسا اکال پورکھ کو منظور ہوگا۔ ایسا پھل پاوے گا۔ یہ خیال سابقہ خیال کے مطابقت میں رحمتِ ربی کا اعادہ کرتا ہے۔ لیکن بعض گیانی کہتے ہیں کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ ایسے نندا کرنے والے کو اُن کے کرموں کے انوسار سزا ملے گی۔ میرا خیال ہے کہ پہلے بھاؤ کے بموجب رحمت کا دروازہ اس پر بند نہیں کیا گیا۔

رحمتِ ربی یا بخشش و نظرِ کرم کا مسئلہ ہی ایک خاص رنگ ہے۔ جو کہ تمام بانی میں چھپا یا ہُوا ہے۔ اور اس GRACE یا بخشش کی تھیوری کی بنا پر ہی سکھ ازم کسی حد تک ہندو مت متانتروں سے مُتمیز ہوتا ہے۔ جہاں ہندو مت میں کرم کا پھل کسی صورت میں ٹل نہیں سکتا اور کہ گیان و اپنی کمائی سے مُکتی کا دروازہ کھلتا ہے۔ وہاں سکھ دھرم و گورو مہاراج کی بانی میں دی گئی سکھشا کے بموجب باوجود گناہ کے واہگورو کی رحمت و بخشش سے سب پاپ بھسم ہو سکتے ہیں اور پاپی بھی وقت آتا ہے تو نظرِ کرم سے مکت ہو جاتے ہیں کہ اقبال نے اس خیال پر کہا ہے۔

نگاہِ مردِ کامل سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اور اسی طرح سکھ دھرم کے بموجب انسان محض اپنی کمائی سے کبھی مُکتی یا مخلصی کا حقدار نہیں بن سکتا۔ خواہ کتنا زاہد تقوے کرے اور ریاضت سے زندگی میں پریورتن کر کے من کو صاف کرے۔ لیکن اس کمائی و نیک زندگی سے بجائے خود مکتی یا نورِ الٰہی کے وصال کا استحقاق پیدا نہیں کر سکتا

کمائی انسانی زندگی کو پوتر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ جس طرح سونا کو کندن بننے کے لئے آگ سے نکلنا ضروری ہے۔ لیکن پھر بدوں بخشش و نظر مہر کے اُس سونا کا بھی کچھ نہیں بنتا۔ سونا بھی پریتم کے جسم کا سنگھار بننے کے لئے سُنار اور اوزار کا محتاج ہے۔ اسی طرح کمائی بخشش دونو ضروری ہیں۔ اور کمائی بدوں بخشش کے مکتی یا وصال الہیٰ کے لئے کافی نہیں۔

سنت کا دوکھی بگڑ رُوپ ہو جائے   سنت کے دوکھی کو درگہہ ملے سجائے
سنت کا دوکھی سدا سہکائی اے   سنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائی اے
سنت کے دوکھی کی پُجے نہ آسا   سنت کا دوکھی اُٹھ چلے نراسا
سنت کے دوکھ نہ ترسٹے کوئے   جیسا بھائے تیسا کوئی ہوئے
پیا کِرت نہ میٹے کوئے
نانک جانے سچا سوئے ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :- بگڑ رُوپ :- بھرشٹ جانا، مونہہ کا بگڑ جانا۔
درگہہ :- درگاہ الہیٰ، سچ کھنڈ   سہکائی لحے :- سہکنا، سسکنا، تڑپنا،
آسا :- آس، اُمید، مُراد ۔ ترسٹے :- ٹھرانا، آسرا دینا، ٹکانا ۔
کِرت :- کرم، فعل ۔

ترجمہ :- سنت کے دوکھی کا مُنہ کالا ہوتا ہے مُراد بھرسٹ جاتا ہے۔ اور اُسے دارگاہ ربی میں سزا ملتی ہے۔ سنتوں کا دوکھی ہمیشہ سسکتا و تڑپتا رہتا ہے اور وُہ نہ مرتا ہے نہ جیتا ہے یعنی بہت دُکھ پاتا ہے۔ سنتوں کے نندک کی کوئی مُراد پوری نہیں ہوتی اور وہ ہمیشہ دُنیا سے مایوس ہو کر جاتا ہے۔ سنتوں کی نندا

کرنے والے کو کوئی ٹھکانہ نہیں دیتا۔ دراصل جیسا رب کو منظور ہوتا ہے۔ وہ ہی ہوتا ہے۔ جو کچھ کرموں میں لکھا ہے اُس کو کون مٹا سکتا ہے۔ نانک وہ سرجن ہار واہگورو ہی سب جانتا ہے۔

تشریح سابقہ خیال کو مزید جتلایا گیا ہے اور آخری چرن میں حیرت میں کہا گیا ہے کہ یہ سب واہگورو کے اختیار ہے۔ اور وُہی سب کچھ جانتا ہے۔

سبھ گھٹ تِس کے اوہو کرنے ہار — سدا سدا تِس کو نمسکار
پربھ کی اُستت کرہُ دِن رات — تِسہہ دھیاوہو ساس گراس
سبھ کچھ ورتے تِس کا کیا — جیسا کرے تیسا کو تھیا
اپنا کھیل آپ کرنے ہار — دوسر کون کہے بیچار
جس نوں کرپا کرے تِس آپن نام دیئے
بڈبھاگی نانک جن سیئے ۔۸ ۱۳

مشکل الفاظ کے معانی:۔ کرنے ہار:۔ کردگار، قادر، کرتا
اُستت:۔ حمد، ثنا، تعریف، اُپما۔ ساس گراس:۔ سانس بہ سانس، ہر دم۔
بڈبھاگی:۔ بڑے بھاگ والا، خوش نصیب

ترجمہ:۔ وہ واہگورو کرتار سب کے دلوں میں موجود ہے۔ اور اُس کو ہمیشہ ہرنام واجب ہے۔ اُس واہگورو کی مہما و ثنا دن رات واجب ہے۔ اور اُس کے نام کا ہر دم جاپ کرو۔ یہ سب کچھ اُس کا کیا ہوا نظر آتا ہے۔ جیسا وہ کرتا ہے۔ ایسا ہی ظہور میں آتا ہے۔ اپنا کھیل وہ خود ہی کرنے والا ہے۔ دوسرے کی کیا طاقت ہے جو اُس کو بیان کر سکے یا سمجھ سکے جن پر اُن کی بخشش

ہوتی ہے۔ اُن کو اپنا نام بخش دیتا ہے۔ نانک وُہ بڑے خوش نصیب ہیں

تشریح:۔ اِس آخری بند میں واہگورو اکال پُرکھ کے سرب ویاپک وفا در مطلق ہونے کو جتلایا ہے اور سنتوں کے نندک کی حالت سابقہ بندوں میں جتلا کر آخر یہ سکھشا دی ہے۔ کہ سب واہگورو کی بخشش پر منحصر ہے۔ وُہ جس پر نظر کرم کرے اُس کے بڑے بھاگ ہیں۔

سلوک

تجہُ سیانپ سُرجنہُ سمرہُ ہر ہر رائے
ایک آس ہر من رکھہُ نانک دُکھ بھرم بھو جائے

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ تجو:۔ تج ہے، چھوڑ دینا۔

سرجنو:۔ بُدھی مانو، عقلمندو، نیک بندو سمر:۔ جاپ کرنا، نام لینا۔

بھرم:۔ وہم، گمان، توہمات۔ بھو:۔ بھے، ڈر

ترجمہ:۔ اے نیک خصلت لوگو اپنی ہوشیاری وچترائی کو تیاگ دو اور اُس ہری واہگورو کے نام کا سمرن کرو۔ اپنے من میں ایک واہگورو کی آس اُمید رکھو، نانک ایسا کرنے سے سب دُکھ، شک اور ڈر مٹ جاویں گے،

تشریح:۔ اِس اشٹپدی میں نیا خیال دیا گیا ہے۔ کہ انسانی چترائی اور ہوشیاری جو کہ خودی وانہکار کا موجب ہے وُہ کام نہیں آتی، آخری آسرا اُس پربھو کی ٹیک میں ہے۔ اور اِس تکیہ سے سب دُکھ و شک اور ڈر

مٹ جاتے ہیں ۔ اور انسانی زندگی کا سفر آسان ہو جاتا ہے ۔

مانکھ کی ٹیک برتھی سبھ جان   دیون کو ایکے بھگوان
جس کے دیتے رہے اگھائے   بہُر نہ ترسنا لاگے آئے
مارے راکھے ایکو آپ   مانکھ کے کچھ ناہی ہاتھ
تس کا حکم بوجھ سکھ ہوئے   تس کا نام رکھ کنٹھ پروئے
سمر سمر پربھ سوئے
نانک بگھن نہ لاگے کوئے ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :- مانکھ ، منش ، انسان ، بندہ ۔

برتھی :- بے ارتھ ، لاحاصل   اگھائے :- ترپت ہونا ، سیر ہونا ۔

بہر :- پھر ، دوبارہ ، مکرر ۔   کنٹھ :- گلہ ، ہردا

بگھن :- دگھن ، نقص ، تکلیف ، ایذا ۔

ترجمہ :- انسان کی اوٹ لینا لاحاصل ہے ۔ دینے والا ایک واہگورو پرماتما ہے جس کے دینے سے انسان سیر ہوتا ہے ۔ اور پھر کوئی خواہش نہیں رہتی وہ خود ہی مارنے والا اور حفاظت کرنے والا ہے ۔ آدمی کے اختیار کچھ نہیں ۔ اس کا حکم ماننے میں سکھ ہے ۔ اور اسی کے نام کی مالا گلے میں ڈالو ، ہردے میں اس کے نام کا سمرن کرو نانک ایسا کرنے سے کوئی دکھ تکلیف نہیں پہنچتی ۔

تشریح ترجمہ صاف ہے اور ایک طرح سے تو کسی تشریح کا محتاج نہیں لیکن بادی النظر میں اس اشٹ پدی میں ایک گہرا مسئلہ حائل ہے کہ آیا انسان اپنے

فعل کا مختیار ہے یا جو کچھ ہو رہا ہے اسمیں انسانی عقل و کوشش کا کوئی دخل نہیں اسپر علم فلسفہ میں بڑی بسیط بحث کی گئی ہے اور باوجود ذہنی تجسس و ژرف بینی کے ابھی تک تضاد چلا آتا ہے۔ کئی شاستاؤں کا خیال ہے۔ کہ انسان مطلق ضعیف البنیان ہے اس کے ہاتھ کچھ نہیں۔ جس طرف مالک کی رضا ہے۔ اُسی طرف وہ چکر کاٹ رہا ہے۔ اور سابقہ و موجودہ کرم اُس کی زندگی کو ڈھال رہے ہیں جس کا تعلق پرالبدھ و سنچت کرم کے مسئلہ کے ساتھ جا پڑتا ہے دوسرا خیال ہے کہ انسان اپنی زندگی خود بناتا ہے۔ اور اُسی کا نام پرالبدھ و قسمت بن جاتا ہے یعنی دراصل انسان خود اپنے فعل کا ذمہ دار ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس مسئلہ کو تقدیر و تدبیر کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اور مشکل یہ ہے کہ آیا تقدیر ہی محض انسانی زندگی میں کارفرما ہے۔ یا تدبیر بھی اپنا اثر رکھتی ہے۔ اس مسئلہ کی بنیادی سکیم یا کسی ایسے مسئلہ پر وضاحت سے بحث کرنا اس کتابچہ کے حیطۂ تحریر سے باہر ہے کیونکہ ایسے مسئلہ پر ایک علیحدہ کتاب بلکہ کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور لکھی جا سکتی ہیں۔ تشریح کے حدود کے اندر رہ کر اتنا عرض کر دینا کافی ہوگا۔ کہ گورو مہاراج کی بانی کے منشا کے موجب تقدیر غالب ہے اور تدبیر کا ہاتھ اس حد تک ہے کہ انسان واہگورو کی رضا میں رہ کر اپنے اوپر بھروسا رکھے۔ اور انسان اگرچہ بنیادی طور پر کچھ نہ کرنے والا ہے۔ مگر کرم کے چکر میں آ کر کرموں کی پابندیوں کے ذریعے وہ اپنے لئے بظاہر خود اُگانے والا بن جاتا ہے۔ اور تقدیر کی ماتحتی میں تدبیر کام کرتی رہتی ہے اور انسانی زندگی کا ارتقا (EVOLUTION) جاری رہتا ہے۔ مثال کے طور پر بھاپ جب تک کھلی جگہ میں رہتی ہے اسکا

کچھ زور نہیں چل سکتا۔ لیکن جب کسی برتن میں بند کر دی جاتی ہے تو اس کا دباؤ اُس برتن پر زور سے اثر کرتا ہوا نظر آتا ہے اسی طرح جب پرماتما کے نور کا جزو آتما یا جیو پہلے کرموں سے پیدا ہو کر جسم اور اندریوں کی زنجیروں میں جکڑا جاتا ہے تو اس قید سے اُسے آزاد کرنے کے لئے موکش یا مکتی کے اصول کے بموجب کرم کرنے کی رغبت جسم و اندریوں میں ہونے لگتی ہے۔ اور اسی کو کاروباری دُنیا میں آتما کی آزادانہ رغبت کہتے ہیں۔ مادی علم کے علما نے انسان کو مختیار خود یا مُستقر و آزاد کہہ دیا ہے لیکن اصل میں یہ رغبت تقدیر سے مل کر چلتی ہے۔ اور جو واہگورو کردگار کو منظور ہوتا ہے۔ وہ ظہور میں آتا ہے۔ سری حضور گورو مہاراج نے اس تمام مسئلہ کو مدِ نظر رکھ کر اکال پُرکھ ہی قادر مطلق و کرتا بتلایا ہے اور انسان کا آسرا لینا بے سود ہے اور اپنی تدبیر بھی سابقہ سنچت کرم یا تقدیر کے ماتحت ہے

تدبیر و تقدیر

ایک نظیر اس مسئلہ کو اس طرح واضح کرتی ہے۔ ایک اندھا اور ایک لنگڑا ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہیں۔ درخت پر میوہ ہے۔ لنگڑا اوپر چڑھ نہیں سکتا۔ اندھا دیکھ نہیں سکتا۔ اب اندھا لنگڑے کو اپنے کندھے پر چڑھا لیتا ہے اور لنگڑا میوہ توڑ لاتا ہے۔ چنانچہ نتیجہ یہ ہوا کہ تدبیر لنگڑی ہے اس کو تقدیر جو اندھی ہے کے سہارے کی ضرورت ہے۔ تدبیر کا نام ہوتا ہے لیکن در اصل تدبیر تقدیر کی ماتحتی میں اس کا آسرا لے کر کام کرتی ہے ایک جرمن فلاسفر نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے جسکا انگریزی ترجمہ یہ ہے

YOU CAN DO WHAT YOU WILL BUT YOU CANNOT WILL WHAT YOU HAVE TO DO.

جسکا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے فعل سے ایک کام کو سرانجام دیتا ہے۔ لیکن اس فعل کو سرانجام دینے میں جو رغبت کام کر رہی ہے وہ اس کی عقل فراست یا طاقت سے باہر ہے۔ وہ DIVINE WILL یا رضائے الٰہی ہے۔ جس کی اکساہٹ سے وہ پھر عمل میں آتا ہے۔ حاصل کلام DIVINE WILL یا رضائے الٰہی کے بغیر کوئی کام تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ چنانچہ اکثر دنیاوی امور میں ہر روز دیکھا جاتا ہے کہ باوجود کئی کوششوں کے کام سرانجام نہیں پاتا لیکن جس وقت اُس کو منظور ہوتا ہے وُہ کام معمولی کوشش سے یا خود بخود سرانجام پا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی نے ٹھیک کہا ہے THET THERE IS GOD'S TIME FOR EVERYTHING. کہ ہر ایک چیز کے لئے وقت مقرر ہے۔ اور قبل از وقت بیش از قسمت کچھ نہیں ہو سکتا۔ کلام الٰہی کے معنی گورو مہاراج جانتے ہیں۔ اور انسانی عقل سے بالاتر ہے لیکن جو کچھ اس تشریح میں مَیں نے وضاحت سے عرض کیا ہے مختصر طور پر اس طرح واضح کیا جا سکتا ہے۔ کہ انسانی تدبیر بھی رضائے الٰہی یا دوسرے لفظوں میں واہگورو کی بخشش و نذر کو اپنے شامل حال کرنے تک ہی محدود ہے۔ اس طرح سے نام تو تدبیر کا ہوتا ہے۔ لیکن وہ تدبیر جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے۔ تقدیر کی ماتحتی میں کام کرتی ہے۔ اور دونوں کے ردِ عمل کا نتیجہ انسانی دھرم ہے

استت من میں کر نرنکار کر من میرے ست بیوہار
نرمل رسنا امرت پیو سدا سہیلا کر لیہہ جیو
نینوں پیکھ ٹھاکر کا رنگ سادھ سنگ بنسے سبھ سنگ
چرن چلو مارگ گوبند مٹینہ پاپ جپیئے ہر بند

کر ہر کرم سرون ہر کتھا
ہر درگہ نانک اُجل متھا - ۲

مُشکل الفاظ کے معانی :- اُستت :- تعریف، حمد، ثنا

بیوہار :- بیوپار، کام
سُہیلا :- سُپھل، پھل دائیک، بار آور -
پیکھ :- دیکھنا
مارگ :- راستہ
درگہ :- درگاہ
اوجل :- روشن، سرخرو -

ترجمہ :- اے جیو! دل میں ایک واہگورو کے نام کا ورد کر یا اُس کی حمد و ثنا کر اور یہ ہی سچا بیوہار ہے، ہر دم نام کا پوتر امرت پیو اور اپنے جیون کو سُکھی بناؤ۔ اپنی آنکھوں سے اُس واہگورو کے رنگ دیکھو اور سنتوں کی سنگت میں رہ کر دُنیا کا موہ تیاگو، واہگورو کے راستہ پر اپنا پاؤں ٹکاؤ - ہری کا نام جپنے سے پاپ ناش ہو جاتے ہیں۔ جو کام کرو اُس کے آسرے کرو اور جو کتھا سُنو وہ ہری کی سُنو۔ نانک ایسا کرنے سے واہگورو کی درگاہ میں سرخروئی پاؤ گے۔

تشریح :- اس پد میں سابقہ خیال کی پورتی کے لئے راستہ تجویز کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ واہگورو کی اوٹ لے کر اُس کے آسرے زندگی بسر کی جاوے اور اس سے پاپ ناش ہو کر جیون سُپھل ہو جاوے گا۔

بڈ بھاگی تے جن جگ مانہہ سدا سدا ہر کے گُن گانہہ
رام نام جو کرہہ بیچار سے دھنونت گنی سنسار
من تن مُکھ بولہہ ہر مُکھی سدا سدا جانہو تے سُکھی

ایکو ایک ایک پچھانئے   اِت اُت کی اوہ سوجھی جانئے
نام سنگ جس کا من مانیا
نانک تنہہ نرنجن جانیا ۔ ۳ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ بڈبھاگی :۔ بڑے بھاگ والا ، خوش نصیب ۔

دھنونت :۔ دھنی ، متموّل ، دولت مند ۔

گنی :۔ گننا ، گنے جاتے ہیں ، شمار ہوتے ہیں ۔

مُکھی :۔ پردھان ، صدر ، معزز ۔

اِت اُت :۔ اِس لوگ و اُس لوک ، دُنیا و عقبےٰ ، لوک پرلوک

نرنجن :۔ مایا سے رہت ، واہگورو ۔

ترجمہ :۔ وہ لوگ سدا ہی بڑے خوش نصیب ہیں جو کہ ہمیشہ واہگورو کے نام کا جاپ کرتے ہیں ۔ جو لوگ واہگورو کے نام کا وچار کرتے ہیں وہ ہی دھن والے شمار کئے جاتے ہیں مُراد اصلی دھناڈ وہ ہیں جو من تن اور مُنہ سے واہگورو لو لیتے ہیں ۔ سمجھو کہ وہ ہمیشہ سُکھ پراپت کرتے ہیں ۔ جو کیول ایک اکال پُرکھ کا نام لیتے ہیں وہ دونو جہانوں کی سمجھ رکھتے ہیں جن کے من میں نام بس گیا ہے نانک اُس نے ہی ہری یعنی واہگورو کو جان لیا ہے

تشریح :۔ واہگورو کے نام کی مہا جتلائی ہے ۔ لیکن کیول اُس کے نام کی ضرورت ہے اور جنہوں نے نام کو من میں جگہ دی ہے ۔ اُن کے سب کارج ٹھیک ہو گئے ۔ اور دونوں جہانوں میں سرخروئی حاصل کریں گے ۔ ترجمہ صاف ہے کسی خاص تشریح کا محتاج نہیں ۔

گور پرشاد آپن آپ سجھے تس کی جانہو ترسنا بجھے
سادھ سنگ ہر ہر جس کہت سرب روگ تے اوہو ہر جن رہت
ان دن کیرتن کیول بکھیان گرہست میں سوئی نربان
ایک اوپر جس جن کی آسا تس کی کٹیئے جم کی پھاسا
پار برہم کی جس من بھوکھ
نانک تسہہ نہ لاگے دوکھ ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- گور پرساد :- گرو کی بخشش ، رحمت بلی ۔

ترسنا :- پیاس ، خواہشات جس :- کیرتن ، مہما ، حمد ۔

بکھیان :- وکھیان ، کہنا ، ورنن کرنا ، کتھن کرنا ، ورد کرنا ۔

نربان :- مکت ، رہائی پانا ، پھاسا :- پھانسی ، قید ۔

جم :- ملک الموت

ترجمہ :- گورو کی کرپا و بخشش سے جو اپنے آپ کو جان لیتا ہے ۔ سمجھو کہ اُسکی مُخلصی ہو گئی ۔ یعنی اس کی خواہشات مٹ جاتی ہیں جو سادھو سنت کی سنگت میں واہگورو کا کیرتن کرتا ہے ایسا انسان تمام بیماریوں و دُکھوں سے چھٹکارہ پا لیتا ہے ۔ جو دن رات ہری کا کیرتن گاتا ہے یا بیان کرتا ہے ۔ اُس کی ملک الموت کی پھانسی کٹ جاتی ہے جس کے دل میں واہگورو کے نام کی بھوک ہے ۔ نانک اُس کو دُکھ نہیں ستاتا ۔

تشریح ترجمہ صاف ہے اور خیال اس پد میں باندھا گیا ہے وہ سابقہ خیال کو ہی لئے ہوئے ہے کہ واہگورو کا نام ہی تمام روگوں کا دارو ہے اور جو اُس کا ورد کرتے ہیں ۔ اُن کے لئے سب دکھ دور ہو کر مکتی کا راستہ کھل جاتا ہے ۔

جس کو ہر پربھ من چت آوے سو سنت سُہیلا نہیں ڈُلاوے
جس پربھ اپنا کرپا کرے سو سیوک کہہ کِس تے ڈُرے
جیسا سا تیسا درسٹایا اپنے کارج میں آپ سمایا
سودھت سودھت سودھت سجھیا گور پرسادت سب بُوجھیا
جب دیکھوں تب سب کچھ مول
نانک سو سوکھم سوئی استھول - ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :- سُہیلا :- سُکھن، سُکھی، پھل لانے والا -

ڈُلاوے :- ڈولنا، دِل چھوڑ بیٹھنا -

دِرسٹایا :- درش + ٹایا = درشٹی، نظر = نظر آیا

سودھت :- سُدھار، سوجھت تت :- اصلیت

بُوجھیا :- بوجھ آیا، معلوم ہُوا، سمجھ میں آنا .

سُوکھم :- پتلا، باریک، نِراکار، لطیف،

استھول :- موٹا، سکار، نظر آنے والا

ترجمہ :- جس آدمی کو واہگورو من میں یاد آتا ہے ۔ وہ سنت سُکھی رہتا ہے اور اُس کا من نہیں ڈولتا ۔ جس جیو پر واہگورو اپنی کرپا کرتا ہے اُس کو کسی کا ڈر نہیں رہتا ۔ کیونکہ ایسے آدمی کو واہگورو جیسا ہے ویسا ہی نظر آتا ہے ۔ جو کہ اپنی سرشٹی میں ہر سو سمایا ہُوا ہے بار بار سودھ اتھوا اصلاح سے من کو سمجھ آجاتی ہے اور گورو کی کرپا سے اُس پر اصلیت کُھل جاتی ہے جب وچار کی نظر سے دیکھا جائے تو ہر سو واہگورو ہی نظر آتا ہے ۔ اور وہی لطیف و وہی کثیف ہے

تشریح :۔ اکال پُرکھ کی یاد کی مہما جتلائی گئی ہے کہ یاد الٰہی سے من مستحکم ہو جاتا ہے۔ اور کوئی ڈر نہیں رہتا کیوں کہ واہگورو ہی واہگورو ہر طرف نظر آتا ہے اور سب پردے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں۔ مایا کا جو کثیف جل پھیلا ہوا ہے وہ دور ہو کر اندر باہر ایک ذات ربی پھیلی ہوئی نظر پڑتی ہے۔ اور دوری کا پردہ پھٹ کر قرب الٰہی حاصل ہو جاتا ہے۔

نہ کچھ جنمے نہ کچھ مرے آپن چلت آپ ہی کرے
آون جاون درسٹ اندرسٹ آگیاکاری دھاری سبھ سرشٹ
آپے آپ سگل میں آپ انک جگت رچ تھاپ اتھاپ
ابناسی ناہیں کچھ کھنڈ دھارن دھار رہیو برہمنڈ
الکھ ابھیو پرکھ پرتاپ
آپ جپائے تا نانک جاپ ۔ ۶ ۔

مشکل الفاظ کے معانی :۔ آون :۔ جنم لینا، پیدا ہونا ۔ جاون :۔ مرنا ۔
درسٹ :۔ نظر آنے والا، ظاہر ۔۔ اندرسٹ : باطن، اندرونی کیفیت نظر نہ آنیوالی۔
سرسٹ :۔ سرشٹی، دُنیا تھاپ :۔ تھاپنا، بنانا، تعمیر ۔
اتھاپ :۔ تخریب، توڑنا ابناشی :۔ ناش نہ ہونے والا
اکھنڈ :۔ ناقابل تقسیم، واحد ۔ پرتاپ :۔ طاقت ،
الکھ :۔ جو لکھا نہیں جاتا جس کا بیان تحریر سے بالاتر ہے ۔
ابھیو :۔ جسکا بھید نہیں پایا جاتا ۔

ترجمہ :۔ نہ کوئی پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ سب اُس کے کھیل ہیں ظاہر و باطن

سب واہگورو کی اپنی ساخت ہے۔ سب ورشٹی اُس اکال پُرکھ نے ساجی ہوئی ہے اور وُہ اُس کو چلا رہا ہے ہر شے میں وُہ آپ بسا ہُوا ہے اور کئی طریقوں سے وُہ خود ہی بناتا ہے اور خود ہی توڑتا ہے۔ ایک ذات ربی خود ناش نہیں ہو سکتی۔ اور نہ تقسیم ہو سکتی ہے۔ ایسا قادرِ مُطلق اپرتاپی) تحریر میں نہیں لایا جا سکتا اور نہ اُس کا کوئی بھید پا سکتا ہے بلکہ گورو جی کہتے ہیں۔ اُس کے نام کا جاپ بھی وُہ کر سکتا ہے جس کو ایسی توفیق دیوے۔

تشریح:۔ اکال پُرکھ کی رچنا (پھیلاوٹ) کا منظر پیش کرتے ہوئے گورو مہاراج وسماد میں چلے جاتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ یہ جنم مرن کا کھیل بھی کچھ نہیں یہ تو سب اکال پُرکھ کے اپنے رنگ تماشے ہیں۔ وُہ ایک شے کو بناتا ہے۔ وُہ ختم ہو جاتی ہے اور وہی دوسری شکل میں ظاہر ہو جاتی ہے "آسا دی وار" کے آخری شلوکوں میں اس خیال کو انگریزی میں ظاہر ہے، کہ

He creats dissolves recreates & The power underlying This phenomenon is called God.

چنانچہ گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ نہ ناش ہونے والا وُہ خود اکال پُرکھ ہے جو ازل سے قائم ہے اور آگے بھی دائمی طور پر رہے گا۔ باقی سب یہ ظاہر و باطن کا پسارا جو نظر آ رہا ہے یا نظر سے اوجھل ہے فانی ہے۔ چنانچہ انسان کی عقل رسا اس کے سمجھنے سے قاصر ہے اور اس کی یاد بھی در اصل اس کی اپنی بخشش پر منحصر ہے مراد نیک راستہ پر بھی وُہ چل سکتا ہے۔ جس کو وُہ توفیق بخشے۔

جن پربھ جاتا سو سوبھا ونت سگل سنسار اُدھرے تن منت
پربھ کے سیوک سگل ادھارن پربھ کے سیوک دُوکھ بسارن
آپے میل لیئے کرپال گور کا شبد جپ بھئے نہال
اُن کی سیوا سوئی لاگے جس نوں کرپا کریہہ وڈبھاگے

نام جپت پاوہہ بسرام
نانک تن پرکھ کو اُتم کر مان ۔۷

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ سوبھا:۔ شوبھا، عزت، ستکار۔

اُدھرے:۔ اُدھار ہونا، تر جانا، مکت ہونا، سنسار سے پار ہونا۔

بسارن، بسارنا، بھُول جانا، دُور کرنا بسرام:۔ ٹھکانا پانا۔

اُتم:۔ اچھا، سریشٹ، بھلا،

ترجمہ:۔ جس جیو یا انسان نے واہگورو کو جانا ہے وُہ عزت وہاں حاصل کرتے ہیں۔ اور سارا سنسار اُن کے اُپدیش یا اُن کی بات ماننے سے تر جاتا ہے۔ واہگورو کے سیوک سب کو تارنے والے ہوتے ہیں۔ واہگورو کے سیوک دُکھ پاپ کا ناش کرنے والے ہوتے ہیں۔ واہگورو خود ہی کرپا سے اُن کو مِلاتا ہے۔ اور گورو کے شبد کا جاپ کرنے سے نہال ہوتے ہیں۔ ایسے بھگتوں کی سیوا میں وُہ ہی لگ سکتا ہے جس کے اچھے بھاگ یعنی نصیب ہوویں اور واہگورو خود کرپا کرے۔ جو نام کا جاپ کرتے ہیں اُن کا ٹکانہ مِل جاتا ہے مراد وُہ پھر نہیں بھٹکتے پھرے۔ نانک ایسے جیووں کی اونچی شان ہے۔ اور وُہ پاک و بھلے ہیں۔

تشریح:۔ اس پد میں واہگورو کی رچنا کے بعد اُس کے بھگتوں کا تذکرہ کیا ہے

کہ جس نے واہگورو خدا کو جانا ہے وُہ پھر اِس دُنیا کے مخمصوں میں نہیں بھٹکتا اور ایسے انسانوں کی اونچی شان ہے اور اُن کے اُپدیش سے دوسرے بھی نہال ہو جاتے ہیں اور اِس دُنیا کی مسافت طے کر کے پار ہو جاتے ہیں۔

جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ   سدا سدا بسے ہر سنگ
سہج سبھائے ہووے سو ہوئے   کرنے ہار پچھانے سوئے
پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا   جیسا سا تیسا درشٹانا
جس تے اُپجے تس مانہہ سمائے   اوئے سکھ ندھان انہوں بن آئے
آپس کو آپ دینو مان
نانک پربھ جن ایکو جان - ۱۴۰۸

مشکل الفاظ کے معانی:۔ سہج سبھائے:۔ خود بخود، بغیر کسی خاص کوشش کے یا جدوجہد کے

کرنے ہار:۔ کرو گار، کرتار، مالک۔ درشٹانا:۔ دیکھا ہے۔

ندھان:۔ خزانہ مان:۔ عزّت ، بڑائی

ایکو جان:۔ ایک ہی سروپ جانو۔

ترجمہ:۔ جو کچھ بھگت یا سیوک کرتے ہیں وُہ واہگورو یا پربھو کے رنگ میں یا آگیا میں کرتے ہیں۔ کیونکہ وُہ ہمیشہ ہری یا واہگورو کے اندر بستے ہیں۔ خود بخود بغیر کسی کشمکش کے جو تُل رہا ہے اُس کو دُرست سمجھا جاوے۔ وُہ مالک کرو گار سب کچھ ٹھیک سمجھتا ہے جو پربھو کرتا ہے اُس کو درست اور میٹھا کر کے مانو یعنی سر ماتھے قبول کرو۔ کیونکہ جیسا پربھو ہے ویسا ہی بھگت اُس دیکھتے ہیں جس سے وُہ پیدا ہوئے اُسی میں سما جاتے ہیں۔ مراد واہگورو میں ہی سما جاتے ہیں۔ اور سکھوں

کا خزانہ ایسے بھگتوں کو ہی پراپت ہوتا ہے۔ اُس اکال پُرکھ نے خود اپنے بھگتوں کو عزت و مان دیا ہے۔ نانک پربھو اور اس کے بھگتوں کو ایک سروپ ہی جاننا چاہیئے

تشریح :۔ سابقہ پد میں پربھو کے سیوک کا ذکر تھا۔ کہ اُن کی اونچی شان ہے اور اُن کی کرپا سے دوسرے بھی تر جاتے ہیں اس آخری پد میں گورو مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ یہ بڑائی و مان اکال پُرکھ خود اپنے بھگتوں کو بخشتا ہے، چونکہ وہ اُس کے اندر بستے ہیں اسلئے وہ کل میں سما جاتے ہیں۔ اور اس طرح پربھو و بھگتوں میں بھید مٹ جاتا ہے دوسرے الفاظ میں آتما پرماتما میں لین ہو جاتی ہے۔

شلوک

سرب کلا بھرپور پربھ برتھا جانن ہار
جا کے سمرن اُدھریئے نانک تس بلہار

مشکل الفاظ کے معانی :۔ سرب :۔ تمام کلا :۔ طاقت، شکتی
جانن ہار :۔ جاننے والا برتھا :۔ چت کی برتی، اندرونی حالت
اُدھریئے :۔ تر جانا، پار اُتارا ہونا، مُکتی پانا، چھٹکارا پانا بلہار :۔ قربان

ترجمہ :۔ جو پربھو اکال پُرکھ تمام طاقتوں سے بھرپور ہے۔ یعنی مالک ہے، اور سب کی حالت کو جاننے والا ہے۔ مراد عالم الغیب ہے۔ جس کے

نام لینے سے انسان مکت ہو جاتا ہے یا اس سنسار سے پار ہو جاتا ہے۔ نانک میں اسپر قربان ہوں ۔

تشریح :- ترجمہ صاف ہے۔ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ واہگورو اکال پرکھ کی بڑائی جتلائی گئی ہے اور اس کی وضاحت اگلی اشٹپدی میں ہوگی ۔

ٹوٹی گانڈھن ہار گوپال   سرب جیاں آپے پرتپال
سگل کی چنتا جس من ماہہ   تس تے برتھا کوئی ناہہ
رے من میرے سدا ہر جاپ   ابناسی پربھ آپے آپ
آپن کیا کچھو نہ ہوئے   جے سو پرانی لوچے کوئے
تس بن ناہی تیرے کچھ کام
گت نانک جپ ایک ہر نام ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معنی :-

گوپال :- گیو کی پالنا کرنے والا، گو کے معنی پرتھوی کے بھی ہیں مراد پرتھوی کی پالنا کرنیوالا یعنی ایشور

پرت پال :- پالنا کرنے والا

سگل :- تمام، کل

برتھا :- خالی، بغیر، محروم ۔

ابناشی :- ناش نہ ہونے والا، لازوال، واہگورو ۔

لوچے :- لوچنا، خواہش کرنا، طلب کرنا

ترجمہ :- ٹوٹی ہوئی کو گانڈھنے والا وہ واہگورو خود ہی ہے۔ تمام جیووں کا وہ خود ہی پالن ہار پروردگار رب ہے۔ تمام دنیا کا فکر اس کردگار کو ہی ہے۔ اس کی بخشش سے کوئی خالی نہیں رہتا۔ اے من اس کے نام کا ہمیشہ جاپ کر وہ پربھو خود ہی سب کچھ ہے جو لازوال ہے۔ اپنا کیلا کچھ

نہیں ہوتا، خواہ انسان سینکڑوں دفعہ کرنے کی کوشش کرے اس کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ نانک مکتی یا پرم گتی کے لیئے اُس ہری کا نام جپ

تشریح:- اس پد میں واہگورو کو ٹوٹی گانڈھن ہار کہا گیا ہے اس میں آتما، پرماتما کی دیا کھیا کا خیال ابتدائی رکھا گیا ہے دراصل آتما پر ایک کو اُس ازلی و ابدی آتما کل یا پرماتما کا ایک جزو مانا گیا ہے ہر ایک جیو اپنے اصل سے جُدا ہو کر وچھوڑا کر کے اس سنسار روپی چکر میں آتا ہے۔ اور شریر کے بندھن سے آخر مکت ہو کر اپنے اصل میں جا ملتا ہے اور ایسا میل و وصال الٰہی کرانے والا واہگورو اکال پرکھ خود ہی ہے۔ جس کی بخشش سے ٹوٹا ہُوا جیو پھر اپنے اصل کے ساتھ منسلک ہو کر اس میں لین یا مدغم ہو جاتا ہے اس لیئے اکال پرکھ کو ٹوٹی گانڈھن ہار کہا گیا ہے کہ وہ ہی خود جیوؤں کو پھر سے گانٹھ کر اپنے ساتھ ملاتا ہے پانی ایک قطرہ سمندر سے نکل کر چھٹکارا پاتا ہے۔ اور بڑے کشٹ کے بعد بادل سے گر کر کئی مخمصوں سے چھٹکارا پا کر نالہ ندی سے دریا میں اور دریا کے ساتھ مل کر اسی سمندر میں جا ملتا ہے۔ اسی طرح یہ سلسلہ غیر متناہی جاری رہتا ہے گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ ٹوٹے ہُوئے جیوؤں کو مکرر گانٹھنے والا وہ خود پروردگار ہے، اور اسی کو تمام دُنیا کا فکر ہے۔ انسانی کوشش و خواہش بے معنی ہے۔ اس کی رضا و تسلیم میں رہ کر اس کے نام کا جاپ کر اور اسی میں پرم گتی ہے۔ اسی خیال کی تائید میں گورو صاحب نے فرمایا ہے ؎

جیہ جنت سب شرن تمہاری سرب چنت تُدھ پاسے
جو تُدھ بھاوے سوئی چنگا اک نانک کی ارداسے

رُوپ ونت ہووے ناہی موہے پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
دھنونتا ہوئے کیا کو گربے جا سبھ کچھ بِتس کا دِیا دربے
ات سُورا جے کوءُ کہاوَے پربھ کی کلا بِناں کہہ دھاوے
جے کو ہوئے بہے داتار بِتس دین ہار جانے گاوار
جس گور پرساد ٹُوٹے ہوں روگ
نانک سو جن سدا اروگ ۔۲۔

مُشکل الفاظ کے معنی:- موہے:- موہ، محبّت سے کھینچنا۔
سوہے:- سہاونی، بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گربے:- گربھ، ہنکار، مغرور ہونا
دربے:- دھن، دولت کلا:- طاقت
دھاوے:- دھاوا کرنا داتار:- دانی، مُخیّر
گاوارا:- گنوار، مُورکھ۔ ہوں:- ہوما، تکبّر، خودی، اہنکار

ترجمہ:- خوبصورت ہونے سے کسی میں کشش نہیں ہے بلکہ واہگورو کی جوت ہی ہر شے میں شوبھا پا رہی ہے۔ سہاونی لگ رہی ہے۔ دولت مند ہونے کا کوئی کیا گھمنڈ کر سکتا ہے۔ دولت دھن تو سب اُس واہگورو کا دِیا ہُوا ہے۔ اپنے آپ کو بہادر بلوان کہلاتا ہے۔ واہگورو کی طاقت کے بغیر کیا کہلا سکتا ہے۔ یعنی سب طاقت اُس کی بخشی ہوئی ہے۔ اگر کوئی سمجھے کہ وُہ بڑا دانی ہے۔ پربھو اس کو مُورکھ ہی سمجھے گا۔ گورو کی کرپا سے جو اپنا اہنکار مٹاتا ہے نانک وُہ ہمیشہ دُکھوں سے چھٹکارا پاتا ہے۔ مُراد ہنکار رُوپی روگ کے مٹانے سے انسان اروگ ہو جاتا ہے۔

تشریح جیو کو سکھشا دی ہے کہ کئی آدمی اپنی خوبصورتی، دولت و بہادری پر ناز کرتے ہیں، یہ سب اس واہگورو کی بخشی ہوئی ہیں۔ اور اس خودی کی بیماری کے مٹانے سے ہی انسان دکھوں سے چھٹکارا پاسکتا ہے۔

جیوں مندر کو تھامے تھمن   تیوں گور کا شبد منہہ استھمن
جیوں پاکھان ناؤ چڑھ ترے   پرانی گور چرن لگت نسترے
جیوں اندھکار دیپک پرگاس   گور درشن دیکھ من ہوئے بگاس
جیوں مہاں ادیان میں مارگ پاوے   تہہ سادھو سنگ مل جوت پرگٹاوے
تن سنتن کی باچھو دھور
نانک کی ہر لوچا پور

مشکل الفاظ کے معنی :- تھمن :- تھم، ستون۔
استھمن :- استھر کرتا ہے، سہارا دیتا ہے۔ پاکھان :- پتھر
ناؤ۔ کشتی   نسترے :- تر جاتا ہے، ادھار ہو جاتا ہے
دیپک :- دیوا، چراغ   پرگاس :- پرکاش، روشن۔
بگاس :- خوش، خورسند، کھڑا ہوا، پرسن ہونا،   ادیان :- جنگل، ویرانہ
مارگ :- راستہ،   پرگٹاوے :- پرگٹ ہونا، روشن ہونا
باچھو :- چاہے، تمنا کرے، خواہش رکھے   لوچا :- تمنا، خواہش۔
پور :- پوری ہوتی ہے

ترجمہ :- جیسے ستون مندر کو تھامے رکھتا ہے۔ اسی طرح گورو کا شبد

من کو سہارا دیتا ہے۔ جیسے پتھر کشتی میں دریا سے پار ہو جاتا ہے اسی طرح مُوڑھ ہے گورو کے چرنوں سے لگ کر تر جاتا ہے جیسے اندھیرے میں چراغ کی روشنی ہو لیے ہے ۔ اسی طرح گورو کے درشن سے من کھڑیا پرسن ہو جاتا ہے جیسے کسی بیتہے ویرانے میں کسی کو راستہ مل جاتا ہے ۔ اسی طرح سادھ کی سنگت سے جیو نور الٰہی سے روشن ہوتا ہے۔ مجھے ایسے سنتوں کے پاؤں کی خاک کی تمنا ہے۔ نانک کہتے ہیں ۔ اے ہری میری خواہش پوری کر ۔

تشریح تشبیہ و استعارہ دے کر اس پد میں واہگورو کے نام کی مہما جتلائی ہے کہ جس طرح اندھیرے میں چراغ روشنی دیتا ہے اور اندھیرا دور ہو جاتا ہے اسی طرح گورو کا شبد انسانی زندگی میں اگیان کے اندھیرے کو دور کر کے انسانی سفر میں سہارا ہے ۔ اور اس کے آسرے یہ مسافت آسانی سے طے ہو جاتی ہے۔ اور اس کے لئے سادھو سنت کی طفیل یہ روشنی حاصل کر کے اس سنسار روپی جنگل ویرانہ میں صراط المستقیم پر یا زندگی کی سیدھی شاہراہ پر انسان چل سکتا ہے۔ گورو مہاراج آخری چرن میں فرماتے ہیں کہ ایسی ہدایت اور روشنی دینے والے عارفوں کی پاؤں کی دُھوڑ کی تمنا ہے۔ گورو مہاراج نے اپنی بانی میں اپنی خودی کو مٹا کر انکساری و عاجزی سے سادھو سنتوں کی سنگت میں رہ کر درگاہِ الٰہی کی رسائی کے لیے ارادھنا کی ہے اور اسی طرح سے سکھ دھرم ان مت متانتروں سے جن میں خودی کا پرچار کیا گیا ہے کہ انسان خود ایشور بن جاتا ہے۔ متنفر ہے۔ گورو مہاراج جیسا کہ کئی بار ذکر آ چکا ہے واہگورو کی ذات کو بالاتر رکھ کر اُس کی بخشش پر انسانی زندگی کا دار و مدار سمجھتے ہیں اور اپنی کمائی و خودی کو مٹا کر انکساری و نمرتا سے التجا میں

زیادہ بزرگی و رُوحانیت کی بڑائی مانتے ہیں۔

من مُورکھ کا ہے بل لاتی اے   پُرب لکھے کا لکھیا پائی اے
دُکھ سُکھ پربھ دیون ہار   اَور تیاگ تُو تِسے چِتار
جو کچھ کرے سوئی سُکھ مان   بھُولا کا ہے پھرے اجان
کون بست آئی تیرے سنگ   لپٹ رہیو رس لوبھی پتنگ

رام نام جپ ہردے مانہہ
نانک پت سیتی گھر جانہہ ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ بل لاتی اے :۔ بلبلاتا ہے، ورلاپ کرنا، بلبلانا، تڑپنا

پرب لکھے :۔ پرالبدھ، نوشت ازلی۔   چتار :۔ چنتا کرنا، یاد کرنا، درد کرنا، جاپ

اجان :۔ اکیلا، بھولا بھٹکا   بست :۔ شے، وستو۔

رس :۔ سواد، لذت   گھر :۔ اصل گھر مراد جہاں سے آیا ہے یعنی
پرماتما سے ملنا، گھر جانا ہے۔

ترجمہ :۔ اے مورکھ کیوں بلبلاتا ہے ابتداء کا جو لکھیا ہے وہی ملے گا دکھ سکھ دینے والا وہ واہگورو کردگار ہے۔ اس لئے اوروں کو یعنی دوسری چیزوں، کوششوں کو ترک کر کے اسی واہگورو کے نام کو یاد کر، جو کچھ مالک کرتار کرتا ہے اُسی کو سکھ جان لے اے مورکھ انسان یونہی کیوں بھولا بھٹکتا پھرتا ہے جب تو آیا تھا تو اپنے ساتھ کون سی چیز لایا تھا۔ جواب تو لالچی بن کر سواد و دنیاوی لذتوں میں کیڑے پتنگ کی طرح اپنے آپ کو پھنسا رہا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ واہگورو کے نام کا جاپ کر اور عزت ومان کے ساتھ پھر اپنے اصل گھر یعنی پرماتما میں

یا آتم سروپ واہگورو میں مل جا ۔

تشریح سابقہ کی طرح اِس پَد میں بھی جیو کو ہدایت دی گئی ہے کہ دنیاوی آلائشوں سے بالاتر ہو کر نیک راستہ پر چل کر واہگورو کا نام لیتا ہوا زندگی کے مراحل طے کرے ۔ اور رضا و تسلیم میں رہ کر اپنے اصل میں جا مِل ۔ اور بچھڑی ہوئی روح کا اپنے اصل میں ملنے کا یہی صحیح راستہ ہے

جس وکھر کو لین تُو آئیا　　رام نام سنتن گھر پائیا
تج ابھیمان لیہو من مول　　رام نام ہِردے مہِں تول
لاد کھیپ سنتاں سنگ چال　　اَوَر تیاگ بکھیا جنجال
دھن دھن کہے سبھ کوئے　　مُکھ اوجل ہر درگہ سوئے
اِہ واپار وِرلا واپارے
نانک تا کے سد بلہارے ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معنی :۔ وکھر :۔ سودا ، جنس ۔
تج :۔ چھوڑنا ، ترک کرنا　　ابھیمان :۔ ہنکار ، تکبر
کھیپ :۔ کھیتی ، کمائی　　واپار :۔ بیوپار
دھن دھن :۔ شاباش ، آفرین ۔

ترجمہ :۔ جو سودا تو لینے کے لئے اِس دُنیا میں آیا ہے وہ سنتوں کی صحبت میں یا اُن کے گھر میں ملتا ہے اِس لئے تکبر و خودی کو چھوڑ کر ہری کا نام مُول لے ۔ اور اپنے من میں اِس کو تول لے ۔ اپنی کمائی لاد کر سنتوں کے سنگ میں چل اور دُنیا کے سب جنجال تیاگ دے پھر سب ہی تمہیں آفریں آفریں کہیں گے ۔ اور تمہارا مُنہ واہگورو کی درگاہ میں

اُجلا ہوگا۔ یا تو بارگاہ الہی میں سرخرو ہوگا۔ یہ بیوپار کوئی خاص خاص آدمی کرتے ہیں۔ نانک ایسے پُرشوں پر سو بار قربان ہوتا ہے۔

تشریح ترجمہ صاف ہے اِس پد میں بھی جیو کو سکھشا دی گئی ہے کہ اِس دُنیا میں اصلی سودا و بیوپار واہگورو کی یاد ہے۔ لیکن اِس مارگ پر خاص خاص جیو چلتے ہیں۔

چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیوُ　　ارپ سادھو کو اپنا جیوَ
سادھ کی دھُور کرو اشنان　　سادھ اوپر جائیے قُربان
سادھ سیوا وڈبھاگی پائیے　　سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
انک بگھن تے سادھو راکھے　　ہرگُن گائے امرت رس چاکھے
اوٹ گہی سنتہہ در آئیا
سرب سوکھ نانک تہہ پائیا ۔ ۶

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ **ارپ** :۔ ارپنا ، سونپنا ، سپرد کرنا
بگھن :۔ وگھن ، دُکھ ، تکلیف

ترجمہ :۔ سادھو کے چرن دھو دھو کر پیو اپنا جیو اُس کے سپرد کر دو سادھو کے پاؤں کی خاک میں اشنان کرو۔ سادھو کے اُوپر قربان ہو جائیے سادھو کی سیوا کسی خوش نصیب کو ملتی ہے۔ سادھو کی سنگت میں ہری کا کیرتن گایا جاوے۔ سادھو ہر قسم کے دُکھ سے بچا سکتا ہے۔ ہری کے گُن گانے سے یا داہگورو کا نام یاد کرنے سے امرت رس پراپت ہوتا ہے جو کوئی سنتوں کی اوٹ یا پناہ لیتا ہے۔ نانک اُس کو سب سُکھ پراپت ہوتے ہیں

تشریح

سابقہ پد میں جتلایا تھا کہ کوئی خاص خاص آدمی نیکی اور ایشور کی راہ پر چلتے ہیں۔ اس پد میں سادھو یعنی عارف ہری بھگتوں کی مہما کی گئی ہے۔ ہو سکتا ہے۔ سوال ہوا کہ وہ خاص سجن سادھو روپ ہیں اور پھر اُن کے سمبندھ میں اُچارن ہُوا۔ کہ سادھو کی اوٹ ہی ایسی ہے جس میں سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔ اور ایسے عارف ہری بھگت کے چرنوں کی خاک بن کر سیوا کرنی چاہیئے۔ مُراد واہگورو کے بھگت جو ہیں اُن کی نظرِ عاطفت سے درگاہ الٰہی کا راستہ کُھل جاتا ہے۔ اور ایسے مردِ کامل کے مِلنے سے سب دُکھ چھوڑ جاتے ہیں۔ چنانچہ اُن کی خدمت عجز و انکسار سے کی جاوے تاکہ مشعلِ ہدائت بن کر زندگی کے دشوار راستہ کو روشن کر دلویں۔

مرتک کو جیوالنہار   بھُوکھے کو دیوت آدھار
سرب ندھان جاکی درسٹی ماہِہ   پُرب لکھے کا لہنا پاہِہ
سبھ کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ   تس بِن دوسر ہویا نہ ہوگ
جپ جن سدا سدا دن رینی   سبھ تے اُوتم نرمل اِہ کرنی
کر کرپا جس کو نام دیا
نانک سو جن نرمل تھیا ۔ ۷ ۔

مشکل الفاظ کے معنی :- جیوالن ہار :- زندہ کرنے والا، زندگی دینے والا
آدھار :- روزی، بھوجن   ندھان :- خزانہ
پُرب لکھے :- پرالبدھ، قسمت کا لکھا۔   رینی :- رات
نرمل :- پوتر، اعلےٰ

ترجمہ :۔ وہ اکال پُرکھ خدا ہی مُردے کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور بھوکھے کو روزی دیتا ہے۔ سب خزانے اس کی نظر کرم سے ملتے ہیں کرموں کا لکھیا ہی لیتا ہے۔ اور وہ ہی ملتا ہے۔ سب کچھ اُسی خدا کا ہے اور وہ ہی کرنے کے قابل ہے یا سمرتھ ہے اُس کے بغیر نہ کوئی ہوا ہے اور نہ ہوویگا۔ اے جیو ہر وقت (دن رات) اُس واہگورو کا نام جپ کیونکہ یہ ہی کام سب سے اعلےٰ و اُتم ہے۔ اُس واہگورو نے اپنی کرپا سے جس کو اپنا نام بخشتا ہے نانک وہ ہی آدمی اُتم ہو جاتا ہے۔

تشریح :۔ سابقہ خیال کو ہی مزید جتلایا گیا ہے

جا کے من گور کی پرتیت تس جن آوے ہر پربھ چیت
بھگت بھگت سنیئے تہ لوئے جا کے ہردے ایکو ہوئے
سچ کرنی سچ تا کی رہت سچ ہردے ست مکھ کہت
ساچی درسٹ ساچا آکار سچ ورتے ساچا پاسار
پار برہم جن سچ کر جاتا
نانک سو جن سچ سماتا ۔ ۸ ۔ ۱۵

مشکل الفاظ کے معانی :۔ پرتیت :۔ پریم، محبت، اعتقاد۔
چیت :۔ چِت، دل، چیت میں آنا، دھیان لگانا۔
ایکو :۔ ایک پاربرہم، اکال پُرکھ رہت :۔ رہنی، طریقہ، طرزِ زندگی
کہت :۔ کتھن، گفتار۔ درسٹ :۔ نظر، آنکھوں سے دیکھنا، درشٹی
آکار :۔ دُنیا، پسارا، ستار یا جسم، قالب پاساؤ :۔ پھیلاوٹ، پسارا

ترجمہ :- جس کے دل میں واہگورو پر بھروسہ و اعتقاد ہے اُس کو واہگورو پاربرہم ہر وقت یاد رہتا ہے۔ جس کے دل میں واہگورو بستا ہے وُہ تینوں زمانوں میں بھگت کہلاتا ہے۔ اِس کی طرزِ زندگی یا کرنی اور چال چلن یا عمل بھی سچا ہوتا ہے۔ اُس کے دل میں بھی سچ ہے اور مُنہ سے بھی سچ کہتا ہے اُس کی درشٹی یا نظر بھی سچّی ہوتی ہے۔ اور اُس کی دنیاوی زندگی یا اُس کا قالب بھی سچّا ہے اِس کا برتاؤ بھی سچّا ہے اور اس کا تمام پسارا یعنی دوسروں سے سلوک و طرزِ عمل بھی سچا ہے۔ جس نے واہگورو کو سچ کر کے جان لیا ہے نانک وُہ بھگت واہگورو میں ہی سما جاتا ہے۔

تشریح :- آخری چرن میں واہگورو کی یاد اور اس کو دل میں جاگزیں کرتے کی مہما جتلائی گئی ہے کہ اگر ایک دفعہ انسان خدا پر بھروسہ رکھ کر اُس کو سچا مان کر زندگی کی شاہراہ پر پڑ جاوے تو وُہ بھگت واہگورو میں سما جاتا ہے اور اُس کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔

سلوک

رُوپ نہ ریکھ نہ رنگ کچھ ترہ گُن تے پربھ بھِن
تسہہ بجھائے نانکا جس ہووے سو پرسن

مُشکل الفاظ کے معانی :- ترہ گُن :- تین گُن یعنی رج، تم، ست، رجوگنی، تموگنی ستوگنی۔

بھِن :- علیحدہ، جُدا

ترجمہ :۔ وُہ پربھو رُوپ رنگ سے رہت ہے۔ اُس کا کوئی رُوپ یعنی شکل و رنگ نہیں ہے وُہ تینوں گنوں سے جُدا یا بالاتر ہے نانک اُس جیو کو اس کی پہچان ہوتی ہے۔ جس پر وُہ خود پرسن یا راضی ہووے

تشریح یہ اشٹ پدی اس بھاو کے ساتھ شلوک کے ذریعہ شروع ہوتی ہے کہ واہگورو رُوپ رنگ کسی شکل یا اکار سے بالاتر ہے۔ ظاہری دُنیا کی طرح اس کا کوئی روپ رنگ نہیں ہے جو کہ نظر آسکے وُہ طاقت کل سرب ویاپک یا محیط کل جو ہے اس کو وُہ ہی دیکھ سکتے ہیں۔ یا پہچان سکتے ہیں۔ جن پر اس کی نظر کرم ہووے اور وُہ راضی ہووے۔

اپنا سی پربھ من بیں راکھ   مانکھ کی تُو پریت تیاگ
تِس تے پرے ناہیں کچھ کوٹے   سرب نرنتر ایکو سوٹے
آپے بینا آپے دانا   گہر گمبھیر گہیر سجانا
پار برہم پرمیسر گوبند   کرپا ندھان دیال بخشند
سادھ تیرے کی چرنیں پاوُو
نانک کے من اِہ انراؤ ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :۔ سرب :۔ سب

نرنتر :۔ ہمیشہ ، بے پایاں ، بے روک ، بغیر بھید کے ، انترا ، بھید کو بھی کہتے ہیں

بینا :۔ دانا ، دیکھنے والا ، شاہد ، ہر سو دیکھنے والا ۔

گہر :۔ گہرا   گمبھیر :۔ اتھاہ ، عمیق ، متحمل ، بُردبار

سُجانا :۔ دانشمند ، روشن ضمیر   انراؤ :۔ پیار ، خواہش ، چاؤ ، پریم

چرنیں :۔ چرنوں میں ، قدموں میں

ترجمہ :۔ اے جیو یا انسان اپنے خداواہگورو کو جو کبھی ناش نہیں ہوتا اپنے من میں رکھو اور آدمی کی محبت کو ترک کر دے اُس خداوند تعالے یا پار برہم سے پرے کوئی بھی نہیں ہے وُہ سب میں ہر سُو بغیر کسی بھید یا تمیز کے پھیلا ہُوا ہے۔ وُہ آپ ہی سب کچھ دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وُہ نہایت گہر و گمبھیر ہے۔ اور سب کو بخوبی جانتا ہے ۔ اے اکال پُرکھ ، پرمیشر ، رکھشک ، کرپا کے خزانے ، رحیم و بخشند میں تیرے سنتوں کے قدموں میں پڑوں ۔ نانک میرے من کی یہی خواہش و امنگ ہے ۔

تشریح :۔ واہگورو پاربرہم کی حمد میں گورو مہاراج نے یہ اشٹ پدی اچارن کی ہے ۔ اور یہی مضمون آگے بھی واضح کیا گیا ہے ۔

منسا پُورن سرناں جوگ   جو کر پایا سوئی ہوگ
ہرن بھرن جا کا نیتر پھور   تس کا منتر نہ جانے ہور
اند رُوپ منگل سد جا کے   سرب تھوک سنیہہ گھر تا کے
راج میں راج جوگ میں جوگی   تپ میں تپیسر گرسہت میں بھوگی
دھیائے دھیائے بھگتیہ سکھ پائیہ
نانک تس پُرکھ کا کنہے انت نہ پائیا ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ منسا :۔ اچھیا ، مرضی ، مانگ ۔

سرناں جوگ :۔ جو شرن آوے ، رکھشا کرنیوالا ۔   ہرن :۔ ناش کرنیوالا

بھرن :۔ رکھشا کرنیوالا ، پالن کرنے والا   نیتر :۔ آنکھ

پھور :- پلک پُھرکنا ، پُھرنا ، پھڑکنا سے ہے ۔ اند :- آنند ۔

منگل :- خوشی سرب بھوک :- سب پدارتھ ، سب کچھ

دھیائے :- دھیان لگانا ، جاپ کرنا ۔

ترجمہ :- واہگورو دل کی خواہشات پورا کرنے والا اور شرن یا پناہ کے قابل ہے ۔ جو کچھ اُس نے لکھا ہے وُہی ہوگا ۔ آنکھ کی پلک میں تباہ بھی کر سکتا ہے اور رکھشا بھی کر سکتا ہے ۔ اُس کا یہ بھید یا منتر کوئی اور نہیں جان سکتا ۔ وُہ پربھو سدا آنند میں ہے اور ہمیشہ خوش و خرم ہے کیونکہ سب پدارتھ اُس کے گھر میں موجود ہیں ۔ وُہ راجوں کا راجہ ہے اور جوگیوں کا جوگیشر ہے ۔ تپسویوں میں مہاں تپسوی اور گرہستیوں میں گرہستی ہے ۔ بھگتوں نے اُس پاربرہم کو دھیائے کر یا اُس کا نام لے کر سُکھ پایا ہے ۔ نانک اُس پربھ کا کوئی انت نہیں ۔

تشریح سابقہ خیال جاری ہے کہ واہگورو یا پاربرہم قادر مطلق و محیط کُل ہے ہر چیز میں موجود ہے ۔ اور ہر سمے آنند میں ہے وُہ فقر اور گرہستی دونوں میں بس رہا ہے اور اُس کا کوئی انت نہیں یعنی حد ، حدود سے بعید و لا انتہا ہے ۔

جا کی لیلا کی مِت نا نہہ سگل دیو ہارے اوگاہہ
پتا کا جنم کے جانے پُوت سگل پروئی اپنے سُوت
سومت گیان دھیان جن دیئے جن داس نام دھیا دینہ سے
تیہہ گُن مہہ جا کو بھرمائے جنم مرے پھر آوے جائے

اُوتح نیچ تس کے استھان
جیسا جناوے تیسا نانک جان ۔ ۳

مشکل الفاظ کے معانی :- لیلا :- مایا، قدرت

مت :- سمجھ اوگاہ :- تھاہ یانہ تک جانا، کھوج کرنا

سوت :- سوتر دھاگا تہ گن :- تین گن (رجو، تمو، ست)

ترجمہ :- اُس واہگورو کی قدرت کی کوئی حد نہیں یا کسی کو کوئی فہمید نہیں ہو سکتی تمام دیوی دیوتے اُس کی تہ یا تھاہ تک پہنچنے کی کوشش میں ہار چکے ہیں۔ پاپ کے جنم کا لڑکے کو کس طرح پتہ لگ سکتا ہے۔ تمام سرشٹی اُس واہگورو پاربرہم نے اپنے ایک سوتر میں پروئی ہوئی ہے (سوتر سے مُراد اپنی ستیہ یا طاقت کُل کا دھاگا ہے) جن انسانوں کو عقل، گیان اور دھیان کی بخشش کی ہے۔ وُہ ہی اُس پاربرہم کا نام لے سکتے ہیں اور جن انسانوں کو رجوگنی، تموگنی اور ستوگنی تین گنوں میں بھرماتا رہتا ہے وُہ بار بار جنم لیتے ہیں۔ اور جو دُنیا کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ اُونچے اور نیچے سب استھان اُس کے بنائے ہوئے ہیں۔ مُراد سُرگ و نرگ سب اُس حد اُس کی بنائی ہوئی ہیں۔ نانک جیسا وُہ کسی کو سُوجھ بُوجھ بخشتا ہے ویسا ہی وُہ جیو جانتا ہے

تشریح یہ تمام ارض و سما (سرشٹی) واہگورو کے اپنے سلسلہ میں پرویا ہُوا ہے دُوسرے الفاظ میں یہ سب برہمانڈ ایشور نے ایک مالا کی طرح دھاگے میں پرویا ہُوا ہے جس طرح مالا کے ۱۰۸ منکے ہوتے ہیں اسی طرح ایشور کے لاانتہا برہمانڈ ہیں جن کا کوئی انت نہیں جپ جی صاحب میں درج ہے

"پاتالاں پاتال لکھ آکاساں آکاس"

اور دھاگا برہم ہے جو کہ سب کو ایک سلسلہ میں منسلک کر کے مالا کے منکوں کو چلا رہا ہے۔ چنانچہ یہ سب قدرت مالا کے منکوں کی طرح برہم روپی دھاگے میں پروئی ہوئی ہے۔ اور یہ نظامِ قدرت چل رہا ہے۔ جیسا کسی کو وہ خود سمجھ بوجھ دیتا ہے یا بھرماتا ہے ویسے ہی انسان چکر میں رہتے ہیں۔ یا مکت ہو جاتے ہیں۔ حاصل کلام یہ سب اُس کا اپنا کھیل ہے۔ انسانی عقل اُس کی فہمید سے قاصر ہے۔

ناناں روپ ناناں جاکے رنگ ناناں بھیکھ کریہہ اک رنگ
ناناں بدھ کینو بستھار پربھ ابناسی ایک اونکار
ناناں چلیت کرے کھن ماہہ پور رہیو پورن سبھ ٹھائے
ناناں بدھ کر بنت بنائی اپنی قیمت آپے پائی
سب گھٹ تِس کے سبھ تِس کے ٹھاؤں
جپ جپ جیوے نانک ہر ناؤں۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معانی:- ناناں :- انیک، بیشمار بھیکھ :- بھیس
بدھ :- طرح، طریقہ بستھار :- وستار، پھیلاوٹ، پسارا
جلیت :- کرتو، کوتک، تماشے کھن :- لمحہ، پل
ٹھائے :- جگہ، ٹھاہ۔ گھٹ :- ہردا، دل ٹھاؤں :- مقام، ٹھکانہ

ترجمہ:- اُس واہگورو کے بیشمار رنگ، و بے انت روپ ہیں۔ اور بیشمار بھیس دھارتا ہوا بھی ایک رنگ ہے۔ اُس واہگورو نے بہت طرح کا پسارا

پھیلا یا ہُوا ہے اور ایک واحد لاشریک اور لازوال و لافانی ہے ۔ ایک پل و لمحہ میں وُہ کئی کوتک تماشے کرتا ہے۔ مراد بیشمار طریقوں سے اُس کا ظہور ہوتا ہے وُہ محیط کُل یا سرب ویاپک ہے اور ہر جگہ پر چھایا ہُوا ہے ۔ اُس واہگورو نے بہت قسم کی رچنا یا بناوٹ بنائی ہوئی ہے ۔ اور وُہ اپنی قیمت و قدر خود جانتا ہے ۔ سب ہردے اُس کے ہیں اور سب مقام اُس کے ہیں مُراد وُہ تمام دلوں میں اور تمام مقامات پر موجود ہے۔ نانک ہر گھڑی اُس پاربرہم خداوند کو جپ جپ کر جیتا یا زندہ ہے ۔

تشریح خداوند پاربرہم کی محیط کل قادر مطلق ہونے کی صفت کو مزید جتلایا ہے کہ وُہ ہر دل و ہر مقام پر موجود ہے اپنی قدرت سے بیشمار روپ رنگ رکھتا ہے اور باوجود اِس کے اُس کا رُوپ و رنگ نہیں ہے ۔

نام کے دھارے سگلے جنت   نام کے دھارے کھنڈ برہمنڈ
نام کے دھارے سمرت بید پُران   نام کے دھارے سُنن گیان دھیان
نام کے دھارے آگاس پاتال   نام کے دھارے سگل آکار
نام کے دھارے پُریاں سبھ بھون   نام کے سنگ اُدھرے سُن سروَن
کر کرپا جس اپنے نام لائے
نانک چوتھے پد میں سو جن گت پائے ۔ ٥

مشکل الفاظ کے معانی :- دھارے :- آسرے، سہارے
سگلے :- تمام   جنت :- جیا جنت، جیو، انسان
کھنڈ :- حصّہ زمین، مُلک ۔   برہمنڈ :- براعظم، کرّہ ارض

آکاس :- آسمان ، فلک آکار :- قالب ، جو وستو یا شے نظر آوے

پُریاں :- پُوری ، ولائت ، مُلک (جس طرح جگن ناتھ پوری)

بھون :- مکان ، جائے رہائش سرون :- سُننا گوش گذار کرنا

چوتھے پد :- تُریا اوستھا ، مُکتی کا درجہ ، آخری منزل ، چار اوستھا بتلائی گئی ہیں۔ جاگت ، سپن ، سکھوپت ، تُریا (بیداری ، خواب ، نیند ، سُن اوستھا) چوتھا پد مُراد چوتھی اوستھا وُہ ہے جس کو سُن اوستھا بھی کہتے ہیں۔ اس حالت کو اردو میں استغنا سے پکارا جاتا ہے۔ اس میں دُکھ سُکھ ایک سمان ہیں بلکہ دُکھ دُکھ معلوم نہیں ہوتا یہ اوستھا یا حالت پورن آنند کی ہے۔

ترجمہ :- سب خلقت جیو نام کے آسرے ہی ہیں اور تمام ملک و خطے نام کے سہارے ہی آباد ہیں یا قائم ہیں۔ نام کے آسرے ہی وید پُران یا سمرتی ہیں اور نام کے آسرے ہی ہری کیرتن و گیان ہے۔ نام کے آسرے ہی زمین و آسمان کھڑے ہیں۔ اور نام کے آسرے ہی سب تشکلیں و اشیا، قائم ہیں۔ نام کے آسرے ہی سب ممالک و ولائت آباد ہیں۔ نام کو سُن کر ہی سب جیو پار اترتے ہیں واہگورو جس پہ کرپا کر کے اُس کو اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ نانک وُہ ہی چوتھے پد میں پہنچکر یا تُریا اوستھا میں جاکر مکتی کا مستحق بن جاتا ہے یا مکت ہو جاتا ہے

تشریح سابقہ پوڑھی میں واہگورو کی سرب ویاپک صفت کا ذکر تھا۔ اسمیں اسمیں اب جتلایا گیا ہے۔ کہ واہگورو جو سُوچھا یا ہُولا ہے۔ سب دُنیا اُس کے آسرے ہے اور تمام ارض و سما کا یہ پسارا اُس اکال پُرکھ کے سہارے

کھڑا ہے اور سرشٹی کا یہ نظام چل رہا ہے اور جس پر اس کی نظر مہر ہو جاوے وُہ آخری منزل تک رسائی کر سکتا ہے۔

رُوپ ست جا کا ست استھان   پُرکھ ست کیول پردھان
کرتوت ست ست جا کی بانی   ست پُرکھ سبھ ماہِہ سمانی
ست کرم جا کی رچنا ست   مُول ست ست اُتپت
ست کرنی نِرمل نِرملی   جسے بُجھائے تسے سبھ بھلی
ست نام پربھ کا سُکھدائی
بسواس ست نانک گور تے پائی -۶

مشکل الفاظ کے معانی:۔ ست:۔ سچ، راست۔

کرتوت:۔ کرتو، کوتک، کرم۔   بانی:۔ بات، کتھن۔

رچنا:۔ پسارا، سرشٹی   مُول:۔ مُول کارن منبع۔

اُتپت:۔ جو برآمد ہووے، رچنا۔   بسواس:۔ بھروسہ، ایمان، اعتقاد۔

ترجمہ:۔ اُس ایشور پرماتما کا رُوپ سچ ہے، مقام سچ ہے۔ وُہ سچی ذات الٰہی ہی سب سے بڑی و پردھان ہے۔ جس کی کرنی سچ ہے وُہ بانی بھی سچ ہے اور وہی حقیقت کُل یا ست سروپ سب میں سما رہا ہے۔ اُس کا کرم سچ ہے اور اُس کی کِریا یا بنائی ہوئی چیز بھی سچ ہے اُس کا اصل مول بھی سچ ہے اور پیداوار مُراد جڑھ سے نکلا ہُوا پیڑ یا شجر یا رچنا بھی سچ ہے اُس کے کام سچ اور پوتر سے پوتر ہیں۔ جس کو وُہ واہگورو سمجھا دیتا ہے اُس کو سب کچھ بھلا معلوم دیتا ہے۔ واہگورو کا سچا نام سُکھوں کے دینے والا ہے۔ نانک سچا بھروسہ اُس واہگورو کے دروازے سے ہی

حاصل ہوتا ہے ۔

تشریح سابقہ پوڑھی میں بتلایا گیا تھا کہ سب نظام اُس اکال پُرکھ کی ماتحتی میں ہے ۔ اور اِس میں واضح کیا گیا ہے یہ سب نظام و کام سچا ہے اور جس کو اِس کی سمجھ آگئی ہے ۔ اُس کو واہگورو کی یہ سب ساخت یا رچنا بھلی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ سچا اعتقاد و ایمان واہگورو کے در سے ہی حاصل ہو سکتا ہے ۔

ست بچن سادھو اُپدیش   ست تے جن جاکے رِدے پرویس
ست نرت بُوجھے جے کوئے   نام جپت تا کی گت ہوئے
آپ ست کیا سبھ ست   آپے جانے اپنی مت گت
جس کی سرشٹ سو کرنے ہار   اور نہ بوجھ کرت بیچار
کرتے کی مِت نہ جانے کیا
نانک جو تس بھاوے سو ورتی آ ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی :- ردے :- ہردا، دل ۔
پرویش :- داخل ہونا، جاگزیں ہونا   نرت :- خالص پریت، محبت، اُلفت
سرشٹ :- سرشٹی، دُنیا، سنسار، رچنا   مت :- مریاد، طریقہ کار
گت :- گتی، عاقبت، نتیجہ

ترجمہ :- سادھو سنت کا کلام یا بچن سچا ہوتا ہے اور جن کے دل میں وہ اُپدیش داخل ہوتا ہے وہ بھی سچے ہیں ۔ جو کوئی واہگورو سے خالص محبت یا پریم لگا لیتا ہے اُس کے نام کا جاپ کرتے ہوئے گتی یا مکتی ہو جاتی ہے ۔ وہ خداوند تعالےٰ واہگورو آپ سچا ہے اور اُس کی خلقت یا رچنا بھی سچ ہے ۔ وہ خود ہی اپنی مریادا ادگتی

یعنی طریقہ کار و نتیجہ کو جانتا ہے، یہ سب دُنیا جس کی ہے وُہ ہی اُس کا کردگار ہے یا مالک ہے اور کوئی دوسرا اُس کو وچار کر کے یعنی محض عقل و سوچ کے ذریعہ نہیں جان سکتا۔ اُس واہگورو کا کیا ہُوا، یا طریقہ و قانون یہ انسان نہیں جا سکتا۔ نانک جی کہتے ہیں جو اُس کو بھاتا ہے وُہ ہی وہ کر رہا ہے۔

تشریح سابقہ خیال کی ہی وضاحت ہے اور ترجمہ صاف ہے۔ کسی مزید تشریح کا محتاج نہیں۔

بسمن بسم بھئے بسماد   جن بوجھیا تن آیا سواد
پربھ کے رنگ راچ جن رہے   گور کے بچن پدارتھ لہے
اوئے داتے دُکھ کاٹن ہار   جا کے سنگ ترے سنسار
جن کا سیوک سو وڈبھاگی   جن کے سنگ ایک لِو لاگی
گُن گوبند کیرتن جن گادے
گور پرساد نانک پھل پاوے۔ ۸۔ ۱۶

مشکل الفاظ کے معانی:- بسم :- حیرانی، حیرت، ابوالعجبی، تعجب، اچنبھا۔

بسماد :- اسچرج، نام پا کر جو حالت انند کی ہوتی ہے۔ اسمیں انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے، اور عقل چکت ہو جاتی ہے کہ یہ کیا ہے۔ جو کہ سمجھ و واک سے بالاتر ہے اُس حالت عجیب و غریب و حیرانی کو جس میں انسان کھویا جاتا ہے بسماد کہتے ہیں۔ حصّہ دوئم میں اس کے معنی زیادہ وضاحت سے بتلائے گئے ہیں۔

سواد :- مزا، لطف   لِو لاگی :- لگن، التفات، جُوڑ جانا، منہمک ہو جانا

ترجمہ:- حیرت و حیرانی کی حالت میں جا کر جیو کی عقل چکرا جاتی ہے۔ اور

حیرت میں کچھ سوجھ بوجھ نہیں دیتی یعنی آدمی بسماد میں چلا جاتا ہے لیکن اصل لطف اُس کو ہی آتا ہے جس نے ذات ربانی کو سمجھا و بوجھا ہے۔ واہگورو کے پریم میں وہی آدمی دراصل ڈوبے ہوئے ہیں جنہوں نے گورو کے بچن یا اپدیش سے اصل کو سمجھ لیا ہے یا اصل وستو مراد پدارتھ پا لیا ہے۔ ایسے بھگت دُکھ کے کاٹنے والے اور داتے ہوتے ہیں۔ اور اُن کی نیک مجلس و سنگت سے دوسرے بھی تر جاتے ہیں۔ ایسے بھگتوں کا سیوک ہونا بھی خوش نصیبی ہے کیونکہ اُن کی سنگت سے انسان واہگورو کی محبت و پریم کے راستہ پر چل پڑتا ہے۔ جو کوئی واہگورو کے گُن گاتا ہے۔ مراد اُس کے نام کا جاپ کرتا ہے۔ نانک گورو کی کرپا سے وُہ ہی بار آور ہوتا ہے۔ یا اسکو ہی مکتی کا پھل پراپت ہوتا ہے۔

تشریح سابقہ پوڑھیوں میں واہگورو کی لاانتہا رچنا، اس کی محیط کل طاقت اور اس کے بھگتوں کو سچا جتلا کر آخیر پر گورو مہاراج اس طرح سُخن فرما ہیں۔ کہ جیو اس تمام کائنات کو اور پاربرہم کے اس نظام کو دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتا ہے لیکن دراصل لطف وہی پا سکتے ہیں جو کہ اُس کی بخشش سے اُس کو سمجھ سکیں اور اس میں سما سکیں۔ اور پھر اُن کی سنگت سے دوسروں کا بھی اُدھار یا پار اُتارا ہو جاتا ہے۔ اشٹ پدی کا ماحصل یہ ہے۔ کہ ایک اکال پُرکھ کا آسرا و سہارا لے کر اُس کے پریم میں جیو لگ جاوے۔ اور اس کرتو سے وُہ نربان پد حاصل کر کے مکتی کے راستہ پر پڑ جاتا ہے۔ اور پھل پراپت کرتا ہے۔

سلوک

آد سچ جُگاد سچ ہے بھی سچ
نانک ہوسی بھی سچ

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ آد ۔ ابتدا ، شروع

جُگاد :۔ جگ آد ، جگوں کے آغاز میں

ترجمہ :۔ ابتدائے آفرینش یعنی اس کائنات بننے سے پہلے بھی سچ تھا، اور روزِ ازل یا جب جگ شروع ہوئے تب بھی سچ تھا۔ اب حال میں بھی سچ ہے۔ اور آئندہ آنے والے زمانہ میں بھی سچ ہو گا۔

تشریح شری جپ جی صاحب کے مُول منتر ایک اونکار ...... کے آخری چرن کو لیا گیا ہے اور اِس شلوک کے بھاو و آدھار پر اگلی اشٹپدی اچارن کی گئی۔ سلوک میں واہگورو پار برہم کو ہی ایک ازلی و انادی طاقت بتلایا گیا ہے جو کہ اس سرشٹی یا کائنات کے ظہور میں آنے سے پہلے بھی اس وقت بھی، اب بھی سچ ہے اور زمانہ مستقبل میں بھی سچ رہے گا۔

چرن ست ست پرسن ہار   پُوجا ست ست سیو دار
درسن ست ست پیکھن ہار   نام ست ست دھیاون ہار

آپ ست ست سبھ دھاری   آپے گُن آپے گُن کاری
سبد ست ست پربھ بکتا   سُرت ست ست جس سُنتا
بُوجھنہار کو ست سبھ ہوئے
نانک ست ست پربھ سوئے ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معنی:۔ چرن:۔ قدم، پاؤں۔
پوسن ہار:۔ چھونے والے   پیکھن ہار:۔ دیکھنے والے
سبھ دھاری:۔ سب دھاری کی گئی سرشٹی۔   کائنات:۔ دُنیا۔
گُن کاری:۔ گُن یا صفت بخشنے والا   بکتا:۔ جس یا جاپ کرنیوالا
وکتا:۔ کہنے والا   سُرت:۔ دھیان۔

ترجمہ:۔ پربھو یا خداوند تعالیٰ کے چرن بھی سچ ہیں۔ اور اُن کو چھونے والا یا نمسکار کرنے والا سچ ہے۔ پربھو کی پُوجا بھی سچ ہے اور سیوا کرنے والے بھی سچ ہیں۔ پربھو کا درشن بھی سچ ہے۔ اور درشن کرنیوالے بھی سچ ہیں۔ ہری کا نام بھی سچ ہے اور دھیانے والے بھی سچ ہیں۔ وُہ آپ سچا ہے اور اُس کی رچنا بھی سچی ہے۔ اس کی ذات الٰہی سچ ہے اور وُہ تمام صفات کے بخشنے والا ہے۔ اُس کا شبد بھی سچا ہے اور جو اس کلام کو پڑھتا ہے وُہ بھی سچا ہے۔ اُس واہگورو کی سُرت یعنی دھیان سچا ہے۔ اور اُس کی مہما سُننے والا بھی سچا ہے۔ سمجھنے والے یا گیان وان کے لئے سب کچھ ست نظر آتا ہے۔ نانک واہگورو سچا ہے سچا ہے اور پھر سچا ہے۔

تشریح:۔ ستیہ یا سچائی واہگورو کی صفات میں پہلا انگ ہے چنانچہ اشبدی

کے شروع میں پربھو ایشور کو ست اور اُس کی رچنا کو اُس کے کلام کو اور اُس کے سُننے پڑھنے والے کو سب کو سچ کہہ کر جتلایا گیا ہے کہ وُہ ذات الٰہی ست سروپ ہے اور ہمیشہ ست سروپ رہے گی۔ اِس میں کوئی وِگھن یا کمی یا خامی یا کذب نہیں ہو سکتے۔ الٰہی نعرہ ہے کہ رب سچا ہے اور اُس کو سچا مانو۔

ست سروپ ردے جن جانیا   کرن کراون تِن مُول پچھانیا
جاکے ردے بسواس پربھ آیا   تت گیان تِس من پرگٹایا
بھئے تے نربھو ہوئے بسانا   جس تے اُپجیا تِس مانہہ سمانا
بست ماہِہ لے بست گڈائی   تا کو بھن نہ کہن جائی
بُوجھے بُوجھن ہار ببیک
نارائن مِلے نانک ایک ۔۲۔

مشکل الفاظ کے معنی :۔ ردے :۔ ہردا، دل۔

بسواس :۔ بھروسہ، ایمان   تت :۔ مُول، اصل

پرگٹایا :۔ پرگٹ ہُوا، ظاہر ہُوا، پیدا ہُوا۔

اُپجیا :۔ پیدا ہُوا، نکلا، برآمد ہُوا۔   بست :۔ وست، شے، اشیا

گڈائی :۔ گاڑ دینا، ملا دینا، پیوند لگانا، جوڑنا   ببیک :۔ وچار، سوجھ بوجھ

ترجمہ :۔ جس نے ست سروپ واہگورو کو دل میں بٹھا لیا ہے یا دھارن کر لیا ہے۔ اُس نے کردگار، کرتار اصل مُول کو پہچان لیا ہے۔ جس کے دل میں پربھو کا بھروسہ آ گیا ہے۔ اُس کے من میں اصل گیان پیدا ہو جاتا ہے ایسا انسان خوف سے بے خوف ہو کر رہتا ہے۔ اور جس واہگورو سے وُہ پیدا

ہُوا تھا اُسی میں سما جاتا ہے۔ ایک اشیا کو اگر دوسری سے ملا دیا جاوے تو پھر اُس کو اُس سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ اِس بات کو دانا آدمی وِچار سے سمجھتے ہیں۔ نانک وہ پھر نارائن یا واہگورو سے مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔

تشریح:۔ جیو آتما اور واہگورو پرماتما کے میل کی وِیاکھیا کی گئی ہے کہ یہ ست سروپ ایشور جب دل میں دھارن کر لیا جاوے یعنی اُس کے آسرے سب چھوڑ دیا جاوے اور رضا و تسلیم کی شاہراہ پر پڑ کر اپنے آپ کو اُس میں ملا دیا جاوے تو بیڑا پار ہے اور نارائن روپ جیو ہو جاتا ہے۔ قطرہ جب دریا میں مل گیا تو دریا بن گیا۔

ٹھاکر کا سیوک آگیا کاری ٹھاکر کا سیوک سدا پجاری
ٹھاکر کے سیوک من پرتیت ٹھاکر کے سیوک کی نرمل ریت
ٹھاکر کو سیوک جانے سنگ پربھ کا سیوک نام کے رنگ
سیوک کو پربھ پالنہارا سیوک کی راکھے نرنکارا
سو سیوک جس دیا پربھ دھارے
نانک سو سیوک ساس ساس سمارے۔ ۳۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔ آگیا کاری:۔ آگیا میں چلتا ہے، حکم کے اندر چلنے والا۔
پرتیت:۔ پریم، عشق۔ ریت:۔ طرزِ عمل۔ ساس ساس:۔ سانس سانس دم بدم۔
سمارے:۔ یاد کرنا، سمرن کرنا۔ نرمل:۔ پاک، پوتر۔

ترجمہ:۔ واہگورو کا سیوک یا بھگت اُس کے حکم کے اندر چلتا ہے۔ واہگورو کا بھگت ہمیشہ ہی اُس کی پوجا پرستش کرتا ہے۔ واہگورو کے سیوک کے من میں

پریم لگن ہے۔ اور اُس سیوک کا طرزِ عمل پوتر و پاکیزہ ہوتا ہے۔ واہگورو کے بھگت واہگورو کو ہمیشہ اپنے انگ سنگ یعنی ساتھ سمجھتے ہیں اور یہ بھگت اُس واہگورو کے نام میں لگن یا مست ہیں۔ بھگتوں کی واہگورو خود پرورش کرنیوالا ہے۔ اور اپنے سیوکوں کی واہگورو نرنکار خود عزت و مان رکھتا ہے۔ جس سیوک پر ہری واہگورو آپ دیا کرتا ہے یعنی نظرِ مہر کرتا ہے وہ ہر دم اُس واہگورو کا سمرن کرتا ہے۔

تشریح:۔ اس حصہ اشٹ پدی میں بھی واہگورو اکال پرکھ کی اپنے بھگتوں پر نظرِ کرم اور اُس کے تاثرات کا تذکرہ کیا گیا ہے اور بادی النظر میں واہگورو کے بھگتوں کی صفات و علامات بتلائی گئی ہیں کہ پربھو کے سیوک کیسے ہوتے ہیں یا ہونے چاہئیں۔ اور اُن کی عزت و پرورش واہگورو خود کرتا ہے۔ نیز کہ ایسا بھگت بھی اُس اکال پرکھ کی اپنی بخشش و نظرِ کرم سے انسان بن سکتا ہے۔

اپنے جن کا پردا ڈھاکے   اپنے سیوک کی سر پر راکھے
اپنے داس کو دے وڈائی   اپنے سیوک کو نام جپائی۔
اپنے سیوک کی آپ پت راکھے   تا کی گت مت کوئی نہ لاکھے
پربھ کے سیوک کو کو نہ پہوچے   پربھ کے سیوک اوچ تے اوچے
جو پربھ اپنی سیوا لائیا
نانک سو سیوک دہ دس پرگٹایا ۔۴

مشکل الفاظ کے معانی:۔ پردہ ڈھاکے:۔ عیب پوشی کرنا

سرپر :- ضرور ہی ، بالضرور ، جس طرح بھی ہووے ، دوسرے معنی سر اوپر بھی ہو سکتے ہیں ۔

پت :- آبرو ، عزت ، مان ۔

گت :- گتی

مت :- مریادا ، طرزِ عمل

لاکھے :- جاننا ، سمجھنا ۔

دہ دس :- دس طرف اطراف شمال ، جنوب ، مشرق اور مغرب اور چار گوشے = ۴ + اوپر نیچے دس مانی گئی ہیں

ترجمہ :- واہگورو اپنے بھگتوں کا پردہ ڈھانپتا ہے اور اپنے بھگتوں کا مان عزت ضرور ہی رکھتا ہے واہگورو اپنے سلوک کو بزرگی بخشتا ہے۔ اور اپنے سیوک کو نام جپنے کی توفیق بخشتا ہے۔ واہگورو اپنے سیوک کی آپ عزت برقرار رکھتا ہے۔ دراصل اس واہگورو کی مریادہ و کرنی کو کوئی بھی نہیں جان سکتا۔ واہگورو کے سیوک کی کوئی بازپرس نہیں کرسکتا یا برابری نہیں کرسکتا۔ کیونکہ واہگورو کے سیوک کا درجہ بہت اونچا ہے۔ واہگورو جس کو اپنی سیوا میں لگاتا ہے (گورو جی فرماتے ہیں) نانک وہ تمام عالم میں یا تمام اطراف میں مشہور ہو جاتا ہے ۔

تشریح :- سابقہ خیال کی مزید وضاحت ہے کہ واہگورو کے بھگت اس کے لاڈلے ہیں۔ اور وہ ہر وقت ان کا رکھوالا ہے اور ان کی عزت و مان برقرار رکھتا ہے اور ان کا درجہ بلند ہے جسکو کوئی پہنچ نہیں سکتا۔

شری جپ جی صاحب میں گورو صاحب نے فرمایا ہے۔ سمند شاہ سلطان گرہ سیتی مال دھن۔ کیڑی تل نہ ہووئی جے توں منو نہ وسرے۔ یعنی خواہ کوئی تمام سمندروں کا بادشاہ ہووے اور خواہ کسی کے پاس پہاڑوں

جتنا سونا ہووے ۔ لیکن جو واہگورو کا نام لینے والے ہیں یعنی اُس کے بھگت ہیں ۔ اُن کے مقابلہ میں ایسے بادشاہ کی تل برابر بھی قدر نہیں، مُراد ایشور کے بھگتوں کا درجہ بہت بلند ہے اور کوئی برابری نہیں کر سکتا۔

سکندر اعظم کے متعلق حکایت ہے کہ وہ جب DOUCA ETC نامی عارف کے پاس اس کی شہرت و بزرگی سُن کر گیا اور سامنے کھڑا ہوا تو اُس نے کہا دُھوپ چھوڑ دو اور آگے سے ہٹ جاؤ۔ مُراد یہ ہے کہ جو واہگورو کے انگ میں رنگے ہوئے ہیں اُن کو دنیاوی جاہ و حشمت رکھنے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی اور اُن کا درجہ بہت بلند ہوتا ہے وہ صحیح طور پر یہ جاہ و حشمت بخشنے والے ہیں۔ پہلے وقتوں میں راجہ مہاراجہ رشی و منیا کی لوگوں سے کانپتے تھے ۔ اور اُن کی بخشش کا صدقہ لینے کی جستجو میں رہتے تھے۔ آجکل بھی جو سچے ہری بھگت ہیں اُن سے دنیا لرزتی ہے

نیکی کیری میں کل راکھے   بھسم کرے لسکر کوٹ لاکھے
جس کا ساس نہ کاڈھت آپ   تاکو راکھت دے کر ہاتھ
مانس جتن کرے بہہ بھات   تس کے کرتب برتھے جات
مارے راکھے اور نہ کوئے   سرب جیاں کا راکھا سوئے
کاہے سوچ کرہہ رے پرانی
جپ نانک پربھ الکھ وڈانی ۔ ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ نیکی :۔ ننھی، چھوٹی۔ کیری: کیڑی، چیونٹی ۔ کل :۔ کلا، شکتی، طاقت بہہ بھانت :۔ کئی قسم الکھ :۔ جو نظر نہ آوے وڈانی :۔ اسچرج مے روپ مُراد وہ طاقت جو تمام دکھوں کا ناش کرتی ہے۔ پربھو، ایشور

ترجمہ :- واہگورو اگر چھوٹی سی چیونٹی کو طاقت بخش دیوے تو وہ لاکھوں لشکروں کو بھسم کر دیتی ہے۔ جس کے پران واہگورو نہ نکالنا چاہے تو اُس کو اپنا ہاتھ دیکر رکھ لیتا ہے۔ انسان کئی طرح کی کوشش کرتا ہے لیکن اُس کے سب کرتب بے سُود ثابت ہوتے ہیں اُس کے بغیر اور کوئی نہ مار سکتا ہے اور نہ رکھ سکتا ہے۔ سب انسانوں کی حفاظت کرنیوالا وہ خود کردگار، کرتار ہے۔ اے جیو کس لئے سوچ فکر کرتا ہے نانک جی کہتے ہیں اُس پار برہم واہگورو جو لکھا نہیں جا سکتا یا نظر نہیں آتا کا نام جپ

تشریح :- واہگورو کی طاقت کُل کو جتلایا گیا ہے کہ سب طاقت اُس کی بخشی ہوئی ہے اور جس کو وہ طاقت دیوے وہ ہی سمرتھ ہے۔ اگر واہگورو رکھنا چاہیے تو کوئی مار نہیں سکتا۔ گورو واک ہے

پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے

ایسی کئی نظیرات ہیں کہ باوجود مصائب کے ہر طرف سے گھر جانے کے واہگورو کو منظور تھا تو زندگی بچ گئی۔ سانپ، شیر اور شکاری والا مثال عام کہی جاتی ہے۔ چیونٹی سے لشکر مروا دینا بھی اُس کی قدرت ہے۔ نمرود لاکھوں لشکروں کا مالک تھا اُس کی موت ایک مچھر کے ناک میں چلے جانے سے تڑپ تڑپ کر ہوئی۔

بارنگ بار بار پربھ جپی اے   پی امرت ایہہ من تن دھرپی اے
نام رتن جن گورمکھ پائیا   تِس کچھ اور ناہیں درسٹایا
نام دھن نامو روپ رنگ   نامو سکھ ہر نام کا سنگ
نام رس جو جن ترپتانے   من تن نامہہ نام سمانے

اُٹھت بیٹھت سووت نام
کہُ نانک جن کے سد کام ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :- ۱۔ بازنگ بار : بار بار ہمیشہ دم بدم
دھرِپیاے :- ترپت کرنا، ٹھنڈا کرنا، بجھانا، سیر ہونا
درِسٹایا :- درِشٹی میں آنا ۔

ترجمہ :- ہمیشہ ہی اُس واہگورو کا نام جپنا لازم ہے اور اُس نام رُوپی امرت کو پی کر من کی پیاس بجھانی چاہیئے ۔ نام رُوپی رتن جس نیک بندے نے پالیا ہے اُس کو اور کوئی چیز دُنیا میں نظر نہیں آتی یا اس کو اور کچھ بھلا نہیں لگتا ۔ ایسے سیوک کے لیئے نام ہی دولت ہے اور نام ہی روپ رنگ ہے ۔ نام سے ہی اُس کو سُکھ ملتا ہے اور ہری نام ہی اُس کا ساتھی ہے ۔ واہگورو کے نام کا رس پی کر جو جیو سیر ہو گئے ہیں یا جنہوں نے نام رُوپی امرت پی کر اپنی پیاس بجھالی ہے وُہ نام جپنے سے نام میں سما گئے ہیں ۔ یا دُوسرے الفاظ میں واہگورو سے جُڑ گئے ہیں ۔ اُٹھتے بیٹھتے اور سوتے ہر وقت اور ہر لمحہ نام کا اچارن کرنا ہی نانک بھگتوں کا شیوہ ہے ۔

تشریح :- سابقہ خیال کی ہی مزید وضاحت ہے اور جیو کو سکشا دی گئی ہے ۔ کہ کیول واہگورو کا نام ہی جپنا لازم ہے اور ہر لمحہ سمرن کرنا واجب ہے ۔ بعض اوقات شنکا ہوتا ہے ۔ کہ ہر لمحہ سوتے جاگتے انسان کس طرح سمرن کر سکتا ہے در اصل یہ بھی سمجھ سکتے ہیں جن کو سمرن کا ابھیاس ہے یہ بھی ایک گونہ ریاضت ہے اور جاپ و یوگ ابھیاس کے طریقوں سے انسان ایسی اوستھا یا حالت حاصل کر لیتا ہے

کہ باوجود دنیا میں لگا ہُوا اس کا اندر واہگورو سے جڑا رہتا ہے۔ یہ وہ اوستھا ہے جس میں مُنہ سے کلامِ الٰہی کے اُچارن کرنے کی حاجت بہتر رہتی ہے بلکہ شبد میں سمائی ہو جاتی ہے، اور انتر مُکھ ہو کر جیو کی لگن پرماتما میں لگ جاتی ہے۔

بھگتی مارگ میں عام خیال یہ ہے کہ سادھن من کی یکسوئی سے ہی ہو سکتا ہے کہ اِس کے لیئے لازم ہے کہ دنیاوی امور سے قطع تعلق کر کے متلاشی حق جنگل میں چلے جاتے ہیں۔ یا ویسے ہی بعض اوقات کہا جاتا ہے۔ کہ تپسیا یا پُوجا کے لئے ضروری ہے۔ کہ آنکھیں موند کر اور اکاگر چت ہو کر ہی سمرن کیا جا سکتا ہے چنانچہ بھگت تُلسی داس جی کا دوہا ہے۔

آنکھ ناک مُکھ موند کر نام نرنجن لے
بھیتر کے پٹ تب کھُلیں جب باہر کے پٹ دے

لیکن ہر وقت انسان اگر یہ سادھن رکھے تو سوائے چند افراد کے جو کہ دُنیا ما فیہا سے بالاتر ہو کر رشی منیوں کی طرح سمرن میں جُٹ جاتے ہیں۔ باقی عام جنتا ایسا نہیں کر سکتی اور سنسار کا یہ سب پسارا جو کہ رچت ہُوا ہے۔ وہ نہیں چل سکے گا۔ اِس لیئے گورو مہاراج کا آشا ہے۔ کہ یکسوئی قلب سے پرارتھنا بینتک کی جاوے۔ لیکن سادھن ہونا چاہیئے۔ کہ اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے برتی یا توجہ ایشور پرماتما میں لگی رہے۔ اور ہم اپنے دنیاوی فرائض بھی سرانجام دیتے رہیں۔ یہ ابھیاس ہے اگر اِس پر عمل کیا جاوے تو کسی وقت بھی ہم اپنے پروردگار سے جُدا نہیں ہو سکتے۔ اور اِس طرح اِس کا نام اندر بس جاتا ہے۔ اور صحیح معنوں میں ASSIMILAT ہو کر آدمی نامدھاری بن جاتا ہے۔ اسکو

بھگت نامدیو جی اور بھگت ترلوچن جی کے آپس میں تبادلہ خیال سے واضح کیا گیا ہے۔ بھگت ترلوچن جی نے نامدیو جی شنکا کیا کہ وہ کپڑے بنتے ہیں اور ساتھ ساتھ نام کا سمرن بھی کرتے ہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس پر بھگت نامدیو جی نے شبد اُچارن کیا جس سے ثابت ہے کہ ابھیاس سے، دونو کام ہو سکتے ہیں اور ہنستے کھیلتے کام کرتے ہوئے مُکتی پراپت ہو سکتی ہے۔

بولو جس جہبا دِن رات   پربھ اپنے جن کینی دات
کرہ بھگت آتم کے چائے   پربھ اپنے سئوں رہے سمائے
جو ہوآ ہووت سو جانے   پربھ اپنے کا حُکم پچھانے
تِس کی مہما کون بکھانو   تِس کا گُن کہہ ایک نہ جانو
آٹھ پہر پربھ بسہہ حضُورے
کہہ نانک سیئی جن پُورے۔ ۷۔

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ بولو:۔ اُچارن کرو؛
جس:۔ وڈیائی، مہما، حمد، تتنا، کیرتی۔ چائے:۔ چاؤ، اُمنگ، تمنّا۔
بکھانو:۔ کہنا، بیان کرنا، ورنن کرنا   پورے:۔ کامل۔

ترجمہ:۔ اے بندے، واہگورو کا دِن رات جس گائن کر یا نام لے جن کو واہگورو نے بخشش کی ہے۔ وہ اپنے آتما میں ایسی اُمنگ رکھتے ہیں اور ہمیشہ واہگورو میں ہی سمائے رہتے ہیں۔ جو کچھ ہُوا ہے اور جو ہو رہا ہے اُس کو وہ جانتے ہیں۔ اور اس کو اپنے واہگورو کا حکم مانتے ہیں۔ اُس واہگورو کی کونسی صفت بیان کی جاوے۔ اُس اکال پُرکھ کی صفات بابرکات سے ایک بھی

میں بیان نہیں کر سکتا۔ جو آٹھوں پہر ہی واہگورو کے حضور میں بستے ہیں۔ نانک وہ ہی کامل مرد یا سچے عارف و بھگت ہیں۔

تشریح :۔ سابقہ خیال ہی جا رہا ہے۔ اور ہر وقت واہگورو کی یاد میں بسر کرنے کی تلقین و سکھشا دی گئی ہے۔ اور ایسا سبھاؤ بنا لینے سے ہی سادھو یا کامل عابد کا درجہ مل سکتا ہے۔

من میرے تن کی اوٹ لے   من تن اپنا تن جن دے
جس جن اپنا پربھو پچھانا   سو جن سرب تھوک کا داتا
تس کی سرن سرب سکھ پاونہہ   تس کے درس سبھ پاپ مٹاونہہ
اور سیانپ سگلی چھاڈ   تس جن کی تو سیوا لاگ
آون جان نہ ہووے تیرا
نانک تس جن کے پوجہو سد پیرا ۸ - ۱۷ ۔

مشکل الفاظ کے معانی :۔ سرب :۔ تمام   تھوک :۔ پدارتھ :۔ اشیائے
سرن :۔ شرن   پناہ :۔ اوٹ   درس :۔ درشن
آون جان :۔ تناسخ کا چکر   پیرا پاؤں

ترجمہ :۔ اے میرے من اُس واہگورو اکال پُرکھ کی اوٹ یا پناہ لے۔ اور اپنا تن من اُس کے ارپن یا سپرد کر دے۔ جن انسانوں نے اپنے واہگورو جنم داتا کو پہچانا ہے۔ وہ بھگت سب پدارتھوں کے دینے والا بن جاتا ہے۔ اُن کی پناہ میں آ کر سب سکھ پراپت ہوتے ہیں اور اُن کے درشن سے سب پاپ مٹ جاتے ہیں۔ سب چترائی و سیانپ کو چھوڑ دے اور اُس واہگورو یا ہری بھگت کی سیوا میں

لگ جا۔ اِس طرزِ عمل سے تیرا دُنیا کا آنے جانے کا چکر کٹ جاوے گا۔ نانک ایسے بھگت کے پاؤں پڑنے یا سیوا کرنا واجب ہے۔

تشریح:۔ آخری حصّہ میں سابقہ خیال کی تکمیل ہیں۔ یہی سکشا دی گئی ہے کہ انسان اپنی عقل و چترائی کا سہارا لینے کی بجائے اُس مالک کردگار کے سپرد اپنے آپ کو کر دے۔ اور اُس کی رضا و حکم میں سرِ تسلیم خم کر کے اس کے نام کا ورد کرتا ہوا۔ اِس کے بھگتوں کی شرن آ کر زندگی کے چکر سے چھٹکارہ پا سکتا ہے۔ اور یہ بہترین و آسان ترین طریقہ اس سنسار سے پار اُترنے کا گورو مہاراج تجویز فرماتے ہیں۔

سلوک

ست پُرکھ جِن جانیا ستگور تِس کا ناؤ
تِس کے سنگ سکھ اُدھرے نانک ہرگُن گاؤ

مُشکل الفاظ کے معانی ست پُرکھ:۔ سچا واہگورو ناؤ: نام

اُدھرے:۔ پار اُتارا ہووے تر جاوے:۔ مُکت ہو جاوے۔

ترجمہ:۔ جس نے سچے واہگورو پرماتما کو جان لیا ہے اُس کا نام ست گورو ہے۔ اُس کی سنگت یا صحبت میں رہ کر ہری کے گُن گانے سے نانک بندہ پار ہو جاتا ہے۔

تشریح:۔ اِس اشٹ پدی کے سلوک میں جو کہ عام طور پر اشٹ پدی کے

بھاؤ کا اظہار کرتا ہے یہ خیال دیا گیا ہے۔ کہ گورو جس کی کرپا سے بیڑا پار ہوتا ہے۔ اور بندہ مخلصی پا جاتا ہے۔ اُس کا نام ہے جس نے سچے واہگورو کو جان لیا ہے۔ گورو مہاراج سکھشا دیتے ہیں۔ کہ وہ سچّے عارف کہلاتے ہیں۔ جنہوں نے سچّے رب کو پا لیا ہے اور ایسے بزرگوں و عابدوں کی صحبت میں رہ کر واہگورو کے نام کا جاپ کرنے سے پار اُتارا ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں واہگورو کے سچے بھگتوں کی سنگت میں رہنے کی ہدائت فرمائی ہے کیونکہ اکال پُرکھ سے سمبندھ جوڑنے کے قابل ربّ کے سچے بھگتوں کی صحبت میں دینا ضروری ہے۔ فی زمانہ بہت سے پرش اپنے آپ کو گورو و درویش کے لقب سے ملقّب کرتے ہیں۔ دنیا داروں کی طرح پاکھنڈ و ریاکاری کرتے ہیں۔ ایسے گندم نما جو فروشوں کو گورو نہیں کہا جا سکتا۔ گورو وہ ہے۔ جس نے سچے رب کو جان لیا ہے۔ شاستروں میں گورو کی پہچان کے لئے چار گن جتلائے گئے ہیں۔ (۱) خواہشات نفسانی سے بریّت (۲) تکلیف و ایذا دینے سے بریّت

(۳) اندرونی و بیرونی پرگرہ سے بریّت (۴) گیان و دھیان میں محویت

اندرونی پراگرہ سے مُراد راگ، دوش یعنی محبت۔ نفرت، خوف، خواہش، غرور، حسد وغیرہ و بیرونی پرگرہ سے مُراد زمین، سونا، گائے بھینس، مال متاع کپڑا برتن دنیاوی اشیائے سے ہے۔ جو اِن پرگرہ سے بالاتر ہودے نہ اور واہگورو کی یاد کرے وہ ستگورو ہے۔

ستگورو سکھ کی کرے پرتپال   سیوک کو گورو سدا دیال
سکھ کی گورو درمت مل ہرے   گورو بچنی ہرنام اُچرے
ستگورو سکھ کے بندھن کاٹے   گورو کا سکھ بکار تے ہاٹے

سنگورو سکھ کو نام دھن دیئے   گور کا سکھ وڈ بھاگی ہے
ستگور سکھ کا ہلت پلت سوارے
نانک ستگور سکھ کو جیہ نال سمارے ۔ ۱

مشکل الفاظ کے معانی :۔ پرت پال :۔ پالنا، پرورش

درمت :۔ کھوٹی بدھی، مورکھتا ۔   ہرے :۔ ہٹانا، دور کرنا

اچرے :۔ اچارن کرتا ہے، نام لیتا ہے ۔   بکارتے :۔ وکار سے، برے کاموں سے

ہلت پلت :۔ یہاں وہاں، دنیا، عقبے، لوک پرلوک، دونو جہان ۔

سمارے :۔ شمار کرتا ہے، سمجھتا ہے، گنتا ہے ۔

ستگور اپنے سکھ کی پالنا کرتا ہے اور اپنے سیوک پر ہمیشہ دیال رہتا ہے، یا اس پہ دیا و رحم کرتا ہے۔ ست گورو سکھ کی کھوٹی بدھی یا عقل کی میل دور کرتا ہے یعنی اس کی عقل کو جلا کر اچھی بدھی دیتا ہے۔ جس سے سکھ گورو کے بچن انوسار ہری کا نام اچارن کرتا ہے یا ہری نام لیتا ہے، ستگور اپنے سکھ کے بندھن یا قیود کو کاٹ دیتا ہے اور اس طرح سکھ اپنے برے کاموں سے ہٹ جاتا ہے ستگورو اپنے سکھ کو دھن دولت بخشتا ہے اور گورو کا سکھ بڑا ہی بھاگوان ہوتا ہے ستگورو سکھ کو دو جہان میں سرخروئی دیتا ہے۔ نانک ستگورو اپنے سکھ کو اپنے ساتھ شمار کرتا ہے یعنی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

تشریح :۔ سلوک میں ستگورو کے اوصاف بتلا کر کہ ستگورو کیسا ہوتا ہے اب گورو مہاراج نے جیو پر واضح کیا ہے کہ ایسا ستگورو اپنے سکھوں یا مریدوں کی کس طرح رکھشا و حفاظت کرتا ہے۔ اور ان کو برے کاموں سے ہٹا کر نیکی کی

شاہراہ پر ڈالتا ہے۔ اور اِس طرح اُن کو دو جہانوں میں سُرخرو کر کے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

گور کے گرِہ سیوک جو رہے گور کی آگیا من مینہ سہے
آپس کو کر کچھ نہ جناوے ہر ہر نام رِدے سد دھیاوے
من بیچے ست گور کے پاس تس سیوک کے کارج راس
سیوا کرت ہوئے نہکامی تس کو ہوت پراپت سوامی۔
اپنی کرپا جس آپ کرئے
نانک سو سیوک گور کی مت لیئے ۔۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ جو سیوک اپنے ستگورو کے گھر میں رہتا ہے۔ مُراد اپنے گورو کی سیوا میں لگا رہتا ہے اور گورو کے حکم اپنے اُوپر سہارتا ہے۔ یا مانتا ہے۔ جو کام کرتا ہُوا اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا یا مِٹا دیتا ہے اور ہر وقت ہری کا نام دھیاتا ہے یا یاد کرتا ہے اپنے آپ کو ستگورو کے پاس بیچ دیتا ہے مُراد حوالہ کر دیتا ہے اُس سیوک کے سب کام درست ہوتے ہیں۔ جو سیوا کرتا ہوا کسی کامنا یا خواہش کی پرواہ نہیں کرتا۔ ایسے سیوک کو سچا مالک آخر مِل جاتا ہے جس پر وہ واہگورو اپنی کرپا کرتا ہے نانک ایسا سیوک ستگورو کی ہدایت پا لیتا ہے

تشریح :۔ سیوک یا سکھ کے کرتو کو جتلایا ہے کہ سیوک کیسا ہوتا ہے تاکہ مالک کی ہدایت پا سکے اور ماحصل یہ بتلایا ہے کہ بغیر کسی کامنا کے بندہ واہگورو کی سیوا میں جُڑا رہے اور اپنے آپ کو اس کردگار کرتار کے سپرد کر دلیوے۔ پھر کوئی دُکھ نہیں ستاتا۔

بیس بسوے گور کا من مانے   سو سیوک پرمیسر کی گت جانے
سو سیوک جس رِدے ہر ناؤں   انک بار گور کو بَل جاؤں
سرب ندھا جیہ کا داتا   آٹھ پہر پار برہم رنگ راتا
برہم میں جن، جن میں پار برہم   ایکہہ آپ نہیں کچھ بھرم
سہس سیانپ لیا نہ جائی اے
نانک ایسا گُر، بڈبھاگی پائی اے ۔ ۳

مُشکل الفاظ کے معانی :-

بیس بسوے :- مکمل، یقیناً، بیس کے بیس، پُورن، کامل، پہلے کے سولہ آنہ ۔
انک بار :- کئی بار، بہت بار   بل جاؤں :- قربان کر جاؤں
سرب :- تمام   ندھان :- خزانے
رنگ راتا :- رنگ میں رنگا رہتا ہے مراد محو رہتا ہے
برہم :- واہگورو، ایشور، پرماتما، خداوند تعالےٰ
جن :- جیو، بھگت، سیوک   سہس :- ہزاروں
سیانپ :- چترائی، ہوشیاری ۔

ترجمہ :- جس پر گورو پُوری طرح پرسن ہو جاوے وُہ سیوک ہی واہگورو کی گتی کو جان سکتا ہے یا نجات حاصل کر سکتا ہے وُہ ستگورو جس کے دِل میں ہری کا نام بستا ہے ۔ اُس میں کئی بار قربان ہونے کو تیار ہوں کیونکہ وُہ خزانوں کا مالک اور جیو کو زندگی بخشنے والا ہے اور آٹھوں پہر واہگورو کے پریم میں مگن رہتا ہے ۔ در اصل برہم میں بھگت اور بھگت میں برہم بستا ہے دونو ہی ایک کچھ ہیں اور اُن میں کوئی بھید نہیں ہزار چترائی انسان کرے

ایسا گورو نہیں مِل سکتا۔ نانک ایسا گورو تو بڑے بھاگوں سے حاصل ہوتا ہے۔

سپھل درسن پیکھت پُنیت پرست چرن گت نِرمل ریت
بھیٹت سنگ رام گُن روے پاربرہم کی درگہ گوئے
سُن کر بچن کرن آگھانے من سنتوکھ آتم پتی آنے
پُورا گورُ آکھیو جا کا منتر امرت درِسٹ پیکھے ہوئے سنت
گُن بے انت قیمت نہیں پائے
نانک جس بھاوے تِس لئے مِلائے ۔۴۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔ پیکھت :۔ دیکھنا پُنیت :۔ پوتر ہو جاتا ہے
پاک ہو جاتا ہے۔ پرست :۔ چھُونا، سپرس کرنا
بھیٹت سنگ :۔ سنگ یا ساتھ کی بھینٹ کرتا ہے۔ مِلتا ہے۔
کرن :۔ کان آگھانے :۔ ترپت ہونا، لذّت اُٹھانا، سُکھ حاصل کرنا۔
آتم :۔ آتما، رُوح پتی آنے :۔ شانت ہونا، ٹھنڈا ہونا، سُکھ پایا، پرسن ہونا
درِشٹ :۔ دیکھنا، درِشٹی، نظر۔

ترجمہ:۔ ایسے گورو کا درشن سپھل ہے یا پھل دائیک ہے اور اُن کے دیکھنے سے آتما پوتر ہو جاتی ہے۔ اُس کے چرن چھُونے سے پاک اور پوتر طریقہ سے گتی یا مکتی حاصل ہوتی ہے۔ جو گورو کی سنگت میں مِل کر رام کے گُن گاتا ہے وہ بارگاہِ الٰہی میں یا واہگورو کی درگاہ میں پہنچ جاتا ہے۔ گورو کے بچن یا کلام سُن کر کان ترپت ہوتے ہیں یا کانوں کو آنند مِلتا ہے۔ من میں سنتوکھ اور آتما میں شانتی آتی ہے۔ پُورا کامل گورو جس کا منتر پڑھنے سے اور امرت درِشٹی سے

بندوبست بن جاتا ہے۔ یا جس انسان پر ستگورو کی امرت روپی نظر پڑتی ہے۔ وہ سنت ہو جاتا ہے (جس طرح امرت سے حیات ابدی ملتی ہے۔ ستگورو کے امرت کی درشٹی یا نظر سے انسان سنت بن جاتا ہے۔ یعنی نیک ہو جاتا ہے) اُس کے گُن یا صفات بے انت بیشمار ہیں۔ اور قیمت نہیں پائی جاتی۔ نانک جس کو وہ چاہے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

تشریح سابقہ خیال ہی جاری ہے کہ ستگورو کی سیوا، اُن کی نظر عاطفت و سنگت سے جیو کی آتما سُکھی ہوتی ہے اور وہ سنت بن جاتا ہے لیکن یہ اُس کی بخشش پر ہے۔ جس کو چاہے اپنے ساتھ ملا لے۔

جیہا ایک اَستت انیک   ست پُرکھ پُورن ببیک
کاہو بول نہ پُہچت پرانی   اگم اگوچر پربھ نربانی
نراہار نرویر سکھدائی   تاکی قیمت کنہنے نہ پائی
انک بھگت بندن نت کرہیں   چرن کمل ہردے سمرہیں
سد بلہاری ستگورو اپنے
نانک جس پرساد ایسا پربھ جپنے ۔ ۵ ۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔ جیہا:۔ زبان۔ استت:۔ حمد و ثنا، صفت، مہما
انیک: بہت، بے شمار۔ ست پرکھ:۔ اکال پرکھ، واہگورو۔ پُورن۔
ببیک:۔ کامل بھگونت، گیان سروپ۔ پُہچت:۔ پہنچنا، رسائی۔
اگم:۔ پہنچ سے دُور، اگاہ۔ اگوچر:۔ اندریوں سے دُور۔
نربانی:۔ بانی سے رہت جہاں بانی بھی نہیں پہنچ سکتی۔ نربانی کے معنی نروان و نجات

ابدی بھی ہے۔ نظروں سے بالاتر۔ نراہار:۔ کھانے پینے سے بالاتر

سمرہنہ :۔ سمرن کرتے ہیں۔

ترجمہ:۔ ایک زبان ہے اور اُس واہگورو کی تعریف یا صفت بے انت و بیشمار ہے۔ وُہ اکال پرکھ و عالم الغیب یا ست سروپ یا گیان سروپ ہے۔ انسان ایسے واہگورو کو اپنے کتھن یا بول سے نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ وُہ پاربرہم وقت و فاصلہ سے بالاتر اور آنکھوں کی درشٹی و نظر سے بالاتر اور بانی سے بھی رہت ہے لافانی و بے پایاں ہے۔ وُہ کھانے پینے سے بے لاگ و مبرّا از عداوت ہے اور ہمیشہ سُکھ دینے والا ہے۔ اس کی قیمت کوئی بھی نہیں پا سکتا۔ بے شُمار بھگت دن رات اس کی عبادت میں مصروف ہیں اور اُس واہگورو کے پاک چرن اپنے دِل میں رکھے ہوئے ہیں۔ یعنی اس کے پاؤں پر سربسجود ہیں۔ یا سجدا میں ہیں۔ میں ایسے ستگورو پر سدا قربان ہوں۔ نانک جس کی کرپا سے ایسے پربھو یا مالک کا جاپ کرتا ہوں۔

تشریح:۔ واہگورو کی ذات ربّی کی صفات ابدی کو جتلایا ہے۔ کہ وُہ قادر مطلق محیط کل۔ وقت۔ فاصلہ و کھان پان عداوت وغیرہ کی قید و حد سے بالاتر ہے۔ اور ان اندریوں کی زد سے بعید و بالاتر ہے۔

ایہہ ہر رس پاوے جن کوئے امرت پیوے امر سو ہوئے
اُس پرکھ کا ناہیں کدے بناس جا کے من پرگٹے گُن تاس
آٹھ پہر ہر کا نام لیئے سچ اُپدیش سیوک کو دیئے
موہ مایا کے سنگ نہ لیپ من مینہ راکھے ہر ہر ایک

اندھکار دیپک پرگاسے
نانک بھرم موہ دکھ تہہ تے ناسے ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی:۔ امر:۔ موت جنم سے رہت، جو زندہ جاوید ہے

بناس:۔ ناش، خاتمہ، زوال

گن تاس:۔ گنوں کا سمندر مراد پرماتما، واہگورو۔ لیپ:۔ لپٹنا۔

اندھکار:۔ تاریکی، اندھیرا مراد جہالت و گیان کا اندھیرا۔

پرگاسے:۔ روشن کرتا ہے۔ پرکاش

ناسے:۔ بھسم ہوجاتے ہیں۔ ناش ہوجاتے ہیں۔

ترجمہ:۔ اس ہری رس کو جو کوئی پاتا ہے۔ وہ امرت پیتا ہے۔ اور امر ہوجاتا ہے۔ ایسے پرش کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ جس کے دل میں پرماتما خود پرگٹ ہوتا ہے یا ظاہر ہوتا ہے آٹھوں پہر ہری کا نام لیتا ہے اور سیوک کو سچا اپدیش یا وعظ دیتا ہے وہ دنیاوی لذات میں نہیں پھنستا اور اپنے من میں صرف ایک واہگورو کو ہی رکھتا ہے۔ اگیان کے اندھیرے میں گیان کا چراغ روشن کرتا ہے۔ نانک اس نور سے سب وہم گمان بھسم ہوجاتے ہیں۔

تشریح:۔ واہگورو کا جس گانے والے اور ہری نام لینے والوں کی بزرگی جتلائی ہے۔ کہ ایسے پرشوں کا کبھی ناش نہیں ہوتا اور وہ زندہ جاوید و لافانی ہیں۔ یوگ کے ذریعہ انسانی زمین آسمان و ستاروں کا حال بتلا سکتا ہے کئی یوگی اور تپسوی بزرگ ہیں۔ جو کہ دوسرے کے من کی بات بتلا دیتے ہیں۔ چنانچہ جب ریاضت یا تپسیا سے ایسی طاقت حاصل ہوسکتی ہے تو واہگورو میں لین ہوجانے سے

اور کرموں کے ناش ہو جانے سے ہمہ دان و امر ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں کیوں کہ آتما جیو کو پرماتما سے یہ کرم ہی جو پرکرتی کے ذریعہ قالب میں آکر ہو رہے ہیں۔ دراصل رو کے ہُوئے ہیں۔ جب یہ روک ہٹ گئی تو پرش یا سنت لافانی و امر ہے۔

پراچین اتہاس میں ۸ بھگت چرنجیو و امر مانے گئے ہیں:۔

۱۔ اسوستھاما:۔ دروناچارج کا پسر تھا۔ اس کو پتا کا ور ملا تھا امر ہو گیا۔ یہ ہاتھی کا نام بھی تھا جو یدھشٹر کے کہنے پر مہابھارت میں کام آیا۔

۲۔ راجہ بلی۔ اس سے وشنو مہاراج نے باون اوتار دھار کر پرتھوی مانگی اس نے دیدی۔ اس پر وشنو مہاراج نے ور دیا اور پاتال کا راجہ بنا دیا۔ وہ امر ہو ہوگیا۔

۳۔ ویاس جی۔ اُنہوں نے ۱۸ پران لِکھے اور ویدوں کو ترتیب دی۔ رشی تھے۔

۴۔ ہنومان جی۔ سری رامچندر جی کا سپہ سالار تھا ان کے ور سے امر ہو گیا۔

۵۔ بھبیشن۔ راون کا بھائی تھا۔ راون کے بعد لنکا کا راج ملا۔ رامچندر جی کے ور سے امر ہو گیا۔

۶ پرسرام۔ بڑا بہادر یودھا تھا۔ اس کا دھنش شو جی کا تھا۔ اس کو رامچند جی نے سیتا کے سوئمبر میں توڑا۔ اس نے اعتراض کیا کہ بھرگو کا نشان دکھاؤ اگر اوتار ہو انہوں نے لات لگنے کا نشان دکھایا۔ اس پر پاؤں میں گر پڑا۔ ور ملا اور امر ہو گیا۔

۷۔ بھرگو۔ برہما کا لڑکا تھا۔ دیوتاؤں نے سوال کیا کہ پوجا کس کی ہونی چاہیئے اسپر

وہ برہم لوک میں گیا پہلے برہما کے پاس گیا اور پرنام نہ کیا وہ غصہ ہوئے اس پر بھرگو نے کہا وہ پوجا یوگ نہیں ہیں۔ کیلاش پر شوجی کے پاس گیا۔ وہ بھی کرودھ میں آ گئے۔ وشنو کے پاس گیا وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ان کو لات ماری انہوں نے چرن پکڑ لئے اور کہا کہ لات کو درد ہوا ہوگا۔ اس پر انکو پوجا یوگ ٹھہرایا۔ بھرگو نے جیوتش کی کتاب بھرگو شاستر لکھی ہے

۵۔ مارکنڈا:۔ رشی تھے ان کے پتا نے دیو سے ور مانگا۔ کہ لڑکا ہووے۔ انہوں نے کہا کہ نالائق صد سال زندہ رہے گا۔ اور لائق بارہ سال۔ پتا نے لائق لڑکے کے لئے ارادھنا کی۔ مارکنڈا بارہ سال کی عمر میں بیمار ہو گئے تو مہادیو کی مورتی کو چھاتی سے لگا لیا اس پر مہادیو پرگٹ ہوئے اور ور دیا جس سے وہ امر ہو گئے

یہاں مراد یہ ہے کہ جس کے اندر ایشور کا نام سماجاتا ہے وہ امر ہے کیوں کہ انکو کال نہیں ستاتا۔ وہ اس کی جوت میں سماجاتے ہیں۔ جیسے جوت میں جوت سمانا۔

تپت ماہہ ٹھانڈھ ورتائی   انند بھیا دکھ نا ٹھے بھائی
جنم مرن کے مٹے اندیسے   سادھو کے پورن اپدیسے
بھؤ چوکا نربھو ہوئے بسے   سگل بیادھ من تے کھے نسے
جس کا سا تن کرپا دھاری   سادھ سنگ جپ نام مراری
تھت پائی چوکے بھرم گون
سن نانک ہر ہر جس سرون ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی:۔ تپت:۔ تپش، گرمی۔ انند:۔ خوشی، آنند

ناٹھے :۔ دُور ہو گئے ، بھاگ گئے ۔ اندیسے :۔ اندیشہ ، فکر

اُپدیسے :۔ اُپدیش سے ، سکھشا سے ، ہدائت سے

بیادھ :۔ امراض ، بیماریاں

مُراری :۔ مُر نامی ایک راکھشس تھا اُس کو مارنے والا شری کرشن مہاراج کو دھرم شاستروں میں مُراری کہا ہے یہاں مُراد ایشور، واہگورو سے ہے۔

تھت :۔ تھاہ ، قیام ، ٹکانہ ، آماجگاہ

گون :۔ آواگون ، جنم مرن کا چکر ، آواجائی ۔

ترجمہ :۔ تپش سے جل رہے دِل کو ستگورو نے ٹھنڈک پہنچائی ہے اے بھائی آنند خوشی پراپت ہُوا ہے اور دُکھ بھاگ گئے ہیں ۔ موت و پیدائش کے فکر مٹ گئے ہیں۔ سنتوں کے پُورن اُپدیش کے ذریعے ۔ تمام ڈر بھسم ہو گیا ہے اور بے خوفی طاری ہے ، من کی جُملہ امراض چھوڑ گئی ہیں۔ جس واہگورو کا یہ جیو تھا ۔ اُس نے کرپا کی اور سادھو کی سنگت سے واہگورو کا نام جپ رہے ہیں ۔ اصل ٹھکانہ مِل گیا ہے ۔ اور آواگون کا فکر مِٹ گیا ہے ۔ نانک ہری کا جس کانوں سے سُن رہے ہیں یا سُنتے سے

تشریح :۔ واہگورو کے رنگ میں رنگے جانے سے جو کیفیت جیو پر طاری ہوتی ہے اُس کو سابقہ پوڑی میں بھی اور اِس میں بھی مزید جتلایا گیا ہے کہ واہگورو کے سمرن سے جیو مُکت ہو جاتا ہے اور جنم مرن کے بندھن سے چھٹکارہ مِل جاتا ہے ۔

نِرگُن آپ سرگُن بھی اوہی کلا دھار جن سگلی موہی
اپنے چرت پربھ آپ بنائے اپنی قیمت آپے پائے
ہر بِن دُوجا ناہیں کوئے سرب نرنتر ایکو سوئے
اوت پوت رویا رُوپ رنگ بھئے پرگاس سادھ کے سنگ
رچ رچنا اپنی کل دھاری
انک بار نانک بلہاری - ۸ - ۱۸

مُشکل الفاظ کے معانی :- نِرگن :- تین گُنوں سے رہت، خالی، نِراکار۔ سرگن :- گُنوں کے ساتھ یعنی (اکار یا شکل رُوپ ہیں)

کلا دھار :- شکتی والا، طاقتور، بلوان۔ موہی :- موہ لیا موہت کرلیا

چرت :- چرتر، کوتک، کھیل، تماشے۔ اوت پوت :- تانا بانا، تار پود

رُویا :- ویاپک ہورہا۔ پرگاس :- پرکاش، ظہور، چمکار

انک بار :- بہت دفعہ بلہاری :- قربان ہونا۔

ترجمہ :- وُہ واہگورو خود ہی صفات والا اور صفات سے بالاتر ہے جس نے طاقت دھارن کرکے یا طاقت کُل ہوکر سب کو موہ لیا ہے۔ واہگوروا پنے کھیل تماشے خود ہی کر رہا ہے۔ اور اپنی قیمت آپ ہی جانتا ہے مُراد وُہ خود ہر کام کی ماہیت کو سمجھتا ہے۔ ایک ہری کے بغیر دُوسرا کوئی نہیں ہے وُہ ہی تمام اشیاء کے اندر سما رہا ہے۔ تانا پیٹا کی طرح وُہ رُوپ یا شکل و رنگ میں رم رہا ہے اور سنتوں کی محبت سے ہی اُس کا پرکاش ہوتا ہے۔ جبھی قادرِ مطلق نے اپنی یہ سب رچنا رچی ہے یا یہ پھیلاوٹ پھیلائی ہے۔ نانک میں اُس پر کئی بار

قربان ہوتا ہوں

تشریح :- واہگورو کی ذات برتر کے محیط کل، ہمہ دان، ہمہ بینی، قادر مطلق اور سنسار کے اندر باہر ذی روح غیر ذی روح ہر وستو میں اُس کی طاقت کا ظہور کا ہونا بتلایا ہے اور اس طرح سابقہ خیال کی تکمیل میں محض اُس اکال پُرکھ پر اپنے آپ کو سپرد کر دینے کی تلقین کی گئی ہے۔

سلوک

ساتھ نہ چالے بن بھجن بکھیا سگلی چھار
ہر ہر نام کما دنا نانک ایہہ دھن سار

مشکل الفاظ کے معانی :- بکھیا: شئے، وستو مراد دُنیا، بکھیا زہر

چھار :- خاکستر مٹی   سار :- تت، اصل، مُول

ترجمہ :- بھجن یا نام کے بغیر کچھ ساتھ نہیں جاتا۔ یہ دُنیا تو تمام راکھ برابر ہے۔ (یعنی راکھ کسی کام کی نہیں ہے) اسی طرح دُنیا آگے ساتھ نہیں جاتی نانک جی سخن فرماتے ہیں ہری کا نام ہی اصلی کمائی ہے اور وہی اصل دھن ہے۔

تشریح :- اس شلوک میں ابتدائی خیال یہ دیا گیا ہے جو کہ اگلی اشٹ پدی میں واضح ہوگا۔ کہ انسان دنیاوی لذات کے ساتھ وابستگی کر کے دھن دولت جمع کر کے سمجھتا ہے کہ یہ اس کے لئے نجات ابدی میں یا وصال الٰہی میں رکاوٹ نہیں ہیں۔ اور اس طرح اُن کے پریم میں لگا رہتا ہے۔ لیکن گورو مہاراج

فرماتے ہیں کہ یہ سب اشیاء زوال پذیر ہیں، ناش ہونے والی ہیں جس طرح لکڑی یا دیگر وستو جل کر راکھ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح یہ دُنیا راکھ کی مانند ہے وصال الٰہی کے لئے محض بھجن یا ہری نام ہی ایک پونجی ہے۔ جو کہ ساتھ چلے گی۔ یعنی اِس جیو آتما کو جو کہ پرماتما سے جُدا ہو کر مایا کے جال میں پھنس گیا ہے۔ چھٹکارا پانے کے لئے کیول بھجن ہی ہے جو کہ اس کی قیود و بندھنوں کو کاٹ کر ملاپ الٰہی کی طرف لے جائے گا۔ بارش کا ایک قطرہ سمندر سے نکل کر اگر سمندر میں ملنا چاہتا ہے تو اُسے راستہ کی تمام رکاوٹوں کو دُور کر کے اپنے آپ کو ندی نالہ کے ذریعہ دریا میں مل کر آخر سمندر میں پہنچتا ہے۔ اگر اُس کی رُچی آس کا میلان اپنے اصل میں جانے کا نہیں ہے۔ تو وُہ کئی بندھنوں میں پڑ کر بھٹکتا رہے گا اور سمندر کی طرف رجوع نہیں کر سکے گا۔ اب اسی استعارہ کو مزید پھیلا کر دیکھا جاوے تو اُس کی بخشش و نظر کرم پہ ہے۔ کہ ایک قطرہ پہاڑ پر گر کر ندی و نالہ سے ہو کر دریا میں اور دریا سے سمندر میں جا ملتا ہے۔ اور ایک آگ میں یا چولھا میں گر کر وہاں ہی بھسم ہو جاتا ہے۔ یا ریت میں گر کر اس میں سما جاتا ہے اور ایک سیدھا ہی سمندر میں جا گرتا ہے۔ یا سیپ کے مُنہ میں گر کر موتی بن جاتا ہے۔ اب یہ قطرہ کے اختیار کی بات نہیں اس کے پیچھے ایک اور طاقت الٰہی کام کر رہی ہے۔ اسی طرح اس جیو کا حال ہے جو کہ پرم آتما جیو کل سے جُدا ہو کر دُنیا میں آتا ہے۔ اور مختلف گھاٹیوں اور پُرانی آبادیوں سے گذر کر اور انیک منزلیں طے کرتا ہوا آخر سمندر میں جا ملتا ہے۔ اب جو لطف و آنند ایک قطرہ کر سمندر میں مل کر اس کا جزو بن کر اور اپنے آپ کو سمندر کہلا کر ہو سکتا ہے وہ

ایک قطرہ کی صورت میں دُنیا میں بھٹکتے رہنے سے کیا ہو سکتا ہے لیکن اِس آنند کا انبھو تو وُہ ہی کر سکتے ہیں جو پرم آتما سمندر میں مِل جاویں اور اِس منزل سے پہلے اُس آنند و راحت ابدی کی ماہیت کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ اُس کا اندازہ بھی نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اِس پدوی یا منزل کے حصُول کے لیئے گورو جی فرماتے ہیں۔ کہ کیول نام ہی دارُو ہے۔ اگر مایا کے جال میں پھنس کر جوکہ راکھ برابر ہے بھٹکنا مطلوب ہے تو کئی جنم اسی میں گزرتے رہیں گے۔ اور بچھڑی ہُوئی آتما اپنے آتم سروپ سمندر میں نہیں مِل سکے گی۔

سنت جناں مِل کرد بیچار   ایک سمر نام آدھار
اور اُپاد سبھ میت بسار ہو   چرن کمل رد مینہ اُردھار ہو
کرن کارن سو پربھ سمرتھ   درڑھ کر گہو نام ہر وتھ
ایہہ دھن سنچہو ہوہو بھگونت   سنت جناں کا نِرمل منت
ایک آس راکھو من ماہہ
سرب روگ نانک مِٹ جاہہ ۔ ا

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ اُپاو:۔ تدبیریں، حیلے۔

بسار ہو:۔ فراموش کردو، بھلادو۔   رد مینہ:۔ دِل میں، ہردے میں

اُردھار ہو:۔ دھارن کرد، گرہن کرد، اختیار کرو۔   درڑھ:۔ پختہ، مضبوطی سے

سنچہو:۔ سینچنا، پانی دینا، جمع کرنا، سرسبز کرنا،

منت:۔ اُپدیش، کہنا، کتھنی، مَتا، خیال   آس:۔ اُمید، آس۔

ترجمہ:۔ سنت جنوں یعنی سادھو عارف کے ساتھ مِل کر وچار کرو۔ ایک نام ہی کا سمرن

کرو۔ جو سب کا آدھار یا آسرا و ٹیک ہے۔ سب حیلے و تدبیریں چھوڑ دو۔ اس واہگورو کے قدموں میں سر جُھکا کر اس کو اپنے سینہ یا دل میں جگہ دو۔ وُہ واہگورو سب کچھ کرنے کے سمرتھ یا قابل ہے اس لیئے اس کے نام کو مضبوطی سے دل میں جاگزیں کرو۔ اگر اس نام کی دولت کو اکٹھا کرو گے۔ یا اپنے جیون کو نام کی دولت سے سینچو گے تو بڑے بھاگ والے ہو گے۔ سنت جنوں کا یہی پوتر اُپدیش ہے ایک واہگورو کی اوٹ اُمید اپنے من میں رکھو۔ نانک ایسا کرنے سے سب روگ مِٹ جاویں گے۔

تشریح :- ایک واہگورو کی اوٹ لے کر اس کی رضا و حکم میں زندگی بسر کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور یہی ایک چھڑی ہوئی آتما کا وصالِ الٰہی کے لیئے ذریعہ ہے۔

جس دھن کو چار کُنٹ اُٹھ دھاوہنہ سو دھن ہر سیوا تے پاویہ
جس سکھ کو نت باچھینہ میت سو سکھ سادھو سنگ پریت
جس سوبھا کو کرہنہ بھلی کرنی سا سوبھا بھج ہر کی سرنی
انک اُپادی روگ نہ جائے روگ مِٹے ہر اوکھد لائے
سرب ندھان مینہ ہر نام ندھان
جپ نانک درگہہ پروان ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :- کُنٹ :- طرف

دھاوہنہ :- دھاوا کرتا ہے، اُٹھ کر دوڑتا ہے

باچھہہ :- چاہنا، خواہش کرنا، حاصل کرنے کی اچھیا رکھنا۔ کرنی :- کام

اُپاوی :- اُپاؤ، طریقے، علاج، تدبیر

اوکھدھ :- دوائی   ندھان :- خزانہ

ترجمہ :- جس دھن دولت کی خاطر تمام دُنیا میں چکر لگاتا ہے، وہ دھن ہری کی سیوا میں پراپت ہوتا ہے۔ جس آرام کو وہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ شہرت ہری کے بھجن یا واہگورو کی یاد سے پراپت ہوتی ہے۔ کئی تدابیر کرنے سے روگ دُور نہیں ہو سکتا۔ ہری نام کی دوائی سے ہی مرض کٹ سکتا ہے یا روگ مٹ سکتا ہے۔ سب خزانوں سے ہری کے نام کا خزانہ افضل ہے۔ نانک اُس نام کے جاپ سے درگاہ الٰہی میں بندہ قبول ہو جاتا ہے۔

تشریح :- انسانی خواہشات کی تکمیل کے لئے جو سادھن بندہ کرتا ہے گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ وہ سب ہری کے نام لینے سے جلدی پراپت ہوتی ہیں۔ مراد یہ ہے کہ جب تک واہگورو کے نام کی خواہش نہیں اٹھتے تک وصالِ الٰہی ناممکن ہے۔ چنانچہ سب سے افضل ذریعہ ہری نام ہے اور اس سے ہی سب روگ مٹ سکتے ہیں۔ ترجمہ صاف ہے خیال سابقہ کے آدھار پر وچار کر لی جاوے۔ یا سادہ الفاظ کے معانی پر سکھشا لی جا سکتی ہے۔

من پربودھہ ہر کے ناۓ   دہ دِس دھاوت آوے ٹھاۓ
تاکو بگھن نہ لاگے کوۓ   جاکے ردے بسے ہر سوۓ
کل تاتی ٹھانڈھا ہر ناؤ   سمر سمر سدا سکھ پاؤ
بھو بنسے پورن ہوۓ آس   بھگت بھاۓ آتم پرگاس

نت گھر جائے بسے ابناسی
کہہ نانک کاٹی جم پھاسی ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- پربودھہ :- پربودھ سے مراد گیان دینا، سوجھی دینا، گیات کرنا، فہمید۔

دہ دس :- دس اطراف، (پہلے ذکر آچکا ہے) ٹھائے :- ٹھکانہ آنا۔
بگھن :- وگھن، رکاوٹ، تکلیف۔ کل :- کلجگ زمانہ حال
تاتی :- تاؤ والا، گرم، تپش والا ٹھاڈھا :- ٹھنڈا، سیتل، سکھ دینے والا
بنسے :- دور ہونا، ختم ہونا۔ آتم پرگاس :- آتم میں پرکاش ہونا، روشن ہوتا ہے
ابناشی :- ناش نہ ہونے والا، ایشور، پاربرہم۔

ترجمہ :- ہری کے نام سے من کو سمجھاؤ اور ایسا کرنے سے دس طرف دوڑتا ہوا من ٹکانے لگ جاتا ہے۔ اس انسان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔ جس کے دل میں ہری کا نام بستا ہے کلجگ کا زمانہ گرم ہے ہری کا نام ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اس کو سمر کر ہمیشہ سکھ حاصل کرو۔ ڈر دور ہو جائے گا۔ اور امید پوری ہو جائے گی۔ بھگتی اور پریم سے آتما میں روشنی حاصل ہوتی ہے۔ یہ جیو تب برہم میں سماتا ہے یا بستا ہے اور نانک کہتے ہیں جم کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔

تشریح مزید سکھشا دی گئی ہے کہ اپنے من کو ٹکانے لگانے کے لئے اور سمجھاؤ کے لئے یعنی اس حالت یا اوستھا کے حصول کے لئے جب من واہگورو کے رنگ میں رنگا جاتا ہے اور اس کا ٹکاؤ ہو جاتا ہے وہ دنیا کی جھنجلپا اور آلائشوں سے

خراب و پریشان نہیں ہوتا۔ ہری نام لازمی ہے عام دیکھا جاتا ہے، کہ جب طبیعت پریشان ہووے آنکھیں موند کر خدا کی یاد کرو اور یکسوئی سے اُس کی درگاہ سے دُعا کرو یا نام کا وِرد کیا جائے فوراً سکون حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ دل کی تپش مٹانے کے لئے صرف ہری نام ہی وارد ہے۔

تت بیچار کہے جن ساچا جنم مرے سو کاچو کاچا
آواگون مٹے پربھ سیو آپ تیاگ سرن گوردیو
ایوں رتن جنم کا ہوئے اُدھار ہر ہر سمر پران ادھار
انک اپاو نہ چھوٹن ہارے سمرت ساست وید بیچارے
ہر کی بھگت کرہو من لائے
من بنچھت نانک پھل پائے ۔۴۔

مشکل الفاظ کے معنی :۔ تت :۔ حقیقت، اصل، مول۔
جن ساچا :۔ مردِ کامل، سچا رہنما، سنت، سچا بھگت۔
کاچو کاچا :۔ کچا، خام آواگون :۔ جنم مرن، آواجائی، پیدائش و موت کا چکر
سرن :۔ شرن، پاؤں پڑنا پران :۔ سانس، زندگی۔
ادھار :۔ آسرا، اوٹ انک :۔ انیک، بیشمار
ساست :۔ شاستر بیچارے :۔ پڑھے، وچار کرے۔
بنچھت :۔ من کو بھانے والا، چاہا ہوا، جس کی خواہش ہووے۔ من مانا۔

ترجمہ :۔ کوئی سنت یا سچا بھگت ہی حقیقت الٰہی کو جان سکتا ہے۔ جو موت اور پیدائش کے چکر میں رہتا ہے وہ کچا ہے۔ واہگورو کی سیوا سے آواگون

یا جنم مرن کا چکر کٹ جاتا ہے جب آپا یا خودی کو تیاگ کر واہگورو کی شرن لگے اس طرح قیمتی زندگی یا انسانی زندگی جو انمول ہے۔ اس کا ادھار ہوتا ہے چنانچہ ہری سمرن کرو۔ جو کہ زندگی کا آسرا ہے۔ کتنی ہی تدبیریں کیوں نہ کی جاویں یہ روح خلاصی نہیں پا سکتی اس جیو آتما کا چھٹکارہ نہیں ہوتا۔ خواہ کتنی سمرتی شاستر و وید کیوں نہ پڑھیں ایک من ہو کر یا یکسوئی سے ہری کی بھگتی کی جاوے۔ تاکہ پھر مونہہ مانگی مراد یا پھل ملتا ہے۔

تشریح سابقہ خیال کی پشٹی میں گورو مہاراج مزید سخن فرما رہے ہیں کہ اس جیو آتما کی خلاصی و نجات ابدی کے لیئے یہ ضروری ہے کہ واہگورو کی شرن لگ کر ہری سمرن کیا جاوے۔ محض دھرم پستکوں کے پڑھنے سے یہ نجات نہیں مل سکتی۔ یہ بچھڑی ہوئی آتما اپنے اصل میں تب ہی ملے گی اور مکت ہوگی جب اس میں جانے کی رغبت کر کے سمرن کے ذریعہ ہری نام لیوے۔ محض کتابی علم سے کچھ حاصل نہیں۔ اس سے پہلے شری جپ جی صاحب میں اس خیال پر کافی توضیح کی جا چکی ہے۔ کہ ذہنی تجسس و کتابی علم بغیر عمل و نام کے بے سود ہے بلکہ بعض اوقات اہنکار و خودی کی بیماری کو بڑھاتا ہے۔ ویسے ہمیشہ و نکات زندگی کا گیان لازمی ہے اور اس گیان کے ساتھ دل کی اوستھا و نیک زندگی اگر نہ ہووے تو کچھ بھی نہیں زمین میں خواہ کتنا ہل چلایا جاوے۔ اس کو صاف ہموار کر کے بیج کے لیئے تیار کیا جاوے لیکن جب تک پانی نہیں ملیگا کوئی بوٹا اگ نہیں سکتا۔ اسی طرح من کی اوستھا و حالت کو مطالعہ کتب و دیگر ذہنی تلاش سوچ بچار سے اس قابل بنانا ضروری ہے کہ اسمیں واہگورو کے نام کا بیج بویا جاوے کیونکہ سنگلاخ زمین

کو قدرت سنجر لگا دیوے تو دُور نہیں لیکن بہرحال پانی سے سینچنا لازم ہے ۔ ہری نام کا پانی جب ملے گا تو من مانے پھل کی پراپتی ہوگی ۔

سنگ نہ چالس تیرے دھنا توں کیا لپٹاوہہ مُورکھ منا
سُت ، میت ، کُٹنب ار بنتا اِن تے کہو تم کون سناتھا
راج رنگ مایا بِستھار اِن تے کہو کون چھُٹکار
اس ہستی رتھ اسواری جھُوٹھا ڈُنف جھُوٹھ پاساری
جن دئے تس بجھے نہ بِگانا
نام بسار نانک پچھتانا ۔ ۵

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ دھنا :۔ دھن ، دولت ،

منا : من ، اے جیو سُت :۔ بیٹا ، پسر ۔

میت :۔ متر ، دوست کُٹنب :۔ قبائل ، فیملی ، کُٹنبہ

بنتا :۔ عورت ، جورُو ، استری سناتھا :۔ مالک ، ناطہ جوڑنا ، ناطی ، تعلق والا

بستھار :۔ پسارا ۔ اس :۔ گھوڑا ۔ ہستی :۔ ہاتھی ۔

ڈنف :۔ اڈنبر پاساری :۔ پسارا ، پھیلاوٹ ، ڈھونگ

بگانا :۔ نہ جاننا ، نہ پہچاننا ، اگیانی

ترجمہ :۔ یہ دولت دھن تیرے ساتھ نہیں جائے گی اے مُورکھ ان سے کیوں لپٹا ہوا ہے ۔ پُتر ، متر ، قبیلہ اور بیوی ان سے تم کہو کونسا ناطہ ہے یا کس طرح تمہارے ہیں ۔ راج عشرت دولت کا تمام پسارا جو نظر آتا ہے ۔ ان سے کبھی نجات نہیں مل سکتی ۔ گھوڑے ہاتھی رتھ سواری یہ سب سامان ایک جھوٹا اڈنبر

ہیں اور یہ سب پسارا جھوٹا ہے۔ جس واہگورو نے یہ سب نعمتیں بخشی ہیں نانک اس کو بھول کر یہ جیو پچھتاتا ہے۔ یعنی اس مالک کو جس نے یہ سب کچھ دیا، بھلانا واجب نہیں۔

تشریح:۔ دنیا کی بے ثباتی اور ایشور واہگورو کے نام کی ضرورت کو مزید جتلایا گیا ہے کہ آخر مالک کا نام ہی نجات دینے والا ہے۔ یہ عیش عشرت کے سامان اور رشتہ دار یہاں ہی رہ جائیں گے۔

گور کی مت توں لیہہ ایانے   بھگت بناں بوہ ڈوبے سیانے
ہر کی بھگت کرہو من میت   نرمل ہوئے تمارو چیت
چرن کمل راکھہو من ماہے   جنم جنم کے کل بکھ جاہے
آپ جپو اورا نام جپاوہو   سنت کہت رہت گت پاوہو
ساربھوت ست ہر کو ناؤ
سہج سبھائے نانک گن گاؤ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی:۔ مت:۔ سکھشا، گتی

ایانے:۔ مورکھ، نادان   نرمل:۔ شدھ، پوتر، پاک۔
چیت:۔ چت، من، دل   کل بکھ:۔ پاپ، گناہ
ساربھوت:۔ اصل تتے؛ واہگورو کا نام   سہج سبھاؤ:۔ شانتی سے، لگاؤ سے

ترجمہ:۔ اے مورکھ واہگورو کی سکھشا یا ہدایت سے بھگتی کے بغیر کئی سیانے عقلمند ڈوب چکے ہیں۔ ہری بھگتی کو اپنے کو اپنے من میں جگہ دو تاکہ تمہارا چت یا من پوتر و پاک ہووے۔ واہگورو کا دھیان دل میں رکھو یا اپنے

من کو واہگورو کے چرنوں میں لگاؤ تاکہ پچھلے جنموں کے پاپ کٹ جاویں۔ خود خدا کی یاد کرو اور دوسروں کو یاد کراؤ واہگورو کا نام سننے کہنے اور دھارن کرنے سے نجات ابدی یا پرم گتی ملتی ہے واہگورو کا نام یا اصل مول مراد ایشور نام ہی سچا ہے اور شانتی سے یا پریم اطمینان سے نانک واہگورو کے گن گاؤ۔

تشریح:- مرید جیو کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ اپنی عقل و دانشمندی کے زعم میں کئی ڈوب چکے ہیں۔ اور منزل تک نہیں پہنچ سکے۔ چنانچہ بہتر ہے کہ اس نادانی و غلط راستہ سے ہٹ کر واہگورو پرماتما کی ہدایت پر چل اور اپنا دھیان اپنے خالق میں لگا کر اپنے من کو پوتر پاکیزہ بنایا جاوے تاکہ اسمیں واہگورو اپنا نواس کر سکے۔ اور یہ سب کچھ سہج اوستھا میں جا کر یعنی رضا و تسلیم کی سیڑھی پر چڑھ کر اور اس طرح اپنے آپ کو اپنے خالق کردگار کے حوالہ کر کے اس کے نام کا ذکر کرنے سے اور اس کے گن و صفات کو گانے سے ہی حاصل ہو سکے گا۔

گن گاوت تیری اترس میل   بنس جائے ہؤمیں بکھ پھیل
ہووہہ اچنت بسے سکھ نال   سانس گراس ہر نام سمال
چھاڈ سیانپ سگلی منا   سادھ سنگ پاوہہ سچ دھنا
ہر پونجی سنچ کرو بیوہار   ایہاں سکھ درگہہ جے کار
سرب نرنتر ایکو دیکھ
کہو نانک جا کے مستک لیکھ۔ ۷۔

مشکل الفاظ کے معنی:- اترس: اترنا، صاف ہونا۔

بنسیں :- ناش ہونا، فنا ہونا، دور ہونا

ہئو :- ہؤما، غرور، ہنکار، تکبر، خودی۔ بکھ :- بکھیا، زہر،

اچنت :- بغیر چنتا کے، بے فکر ساس گراس :- ہر سانس کے ساتھ لمحہ بہ لمحہ متواتر ہر دم

سمال :- سمرنا، نام لینا، جاپ کرنا سگل :- تمام

سنچ کر :- سنچنا، جمع کرنا، پانی دینا، اکٹھا کرنا۔ جیکارہ :- فتح، نصرت، عزت

زنتر :- اندر باہر لیکھ :- نوشت

ترجمہ : ہری واہگورو کے گن گانے سے آلائش و میل دور ہوتی ہے۔ اور تکبر و خودی کی زہر جو پھیلی ہوئی ہے۔ وہ ناش ہو جاتی ہے۔ پھر بے فکر ہو کر سکھ کے ساتھ زندگی بسر ہوتی ہے۔ اور ہری کا نام ہر وقت ہر دم سمرا جا سکتا ہے اے من تمام چترائی و ہوشیاری اپنے اوپر کرنے کی عقل چھوڑ دے سادھو کی سنگت میں ہی اصلی دولت مل سکتی ہے۔ ہری کے نام کی پونجی یا راس اکٹھی کر کے بیوپار کر پھر اس دنیا میں اور واہگورو کی درگاہ میں بھی عزت و بزرگی ملے گی۔ ہر ایک کے اندر باہر ایک نظر سے دیکھنے والا واہگورو پاربرہم ہے۔ نانک جو کچھ اس نے پیشانی پر نوشت کر دیا ہے

تشریح :- دل کی پاکیزگی کے لئے واہگورو کے نام کا سادھن تبلایا ہے اور اس طرح دل وچت پوتر ہوگا اور میل و آلائش اور ہنکار کی زہر اتر جائیگی تو اس نرمل من میں واہگورو کا نام آسانی سے دھارن ہو سکے گا۔ من کے آئینہ سے میل اترے تب ہی اس میں ایشور سروپ اتر سکتا ہے اور جیو اس آتم سروپ اتر سکتا ہے۔ اور جیو اس آتم سروپ سے وصال پا سکتا ہے۔

ایکو جپ ایکو صالاح   ایک سِمر ایکو من آہ
ایکس کے گُن گاؤ انَنت   من تن جاپ ایک بھگونت
ایکو ایک ایک ہر آپ   پُورن پور رہیو پربھ بیاپ
انک بستھار ایک تے بھئے   ایک ارادھ پراچھت گئے
من تن انتر ایک پربھ راتا
گور پرساد نانک اک جاتا ۔ ۸ ۔ ۱۹

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ ایکو :۔ ایک واہگورو ، ایک خدا واحد لاشریک
صالاح : صفت ، حمد ، ثنا ، تعریف ، کیرتی   من آہ :۔ من خواہش کر یا رکھ
انَنت :۔ بے انت   بھگونت :۔ بھگوان ، ہری ، واہگورو
پُور رہیو :۔ سما رہا ہے   بیاپ :۔ بیاپنا ، سما جانا ، پھیلا ہُوا ، جلوہ گر ظہور پذیر ، دیاپک
بستھار :۔ پھیلاوٹ ، پسارے   پراچھت :۔ پاپ ، گناہ

ترجمہ :۔ ایک واہگورو کا جاپ کر اور ایک واہگورو ایشور کی صفت کر۔ ایک خدا کا سمرن کر اور ایک واحد لاشریک کو دل میں جگہ دے۔ اُس ایک واہگورو کے گُن گاؤ۔ جو لا انتہا و بے پایاں و بے انت ہے۔ اور اسی طرح اپنے من تن سے ایک بھگوان کا جاپ کرو ایک واہگورو ہی آپ خود بخود آپ ہے ، اور وہ سب میں سما رہا ہے اور سرب دیاپک یا محیطِ کُل ہے۔ ہر سُو پھیلا ہُوا ہے یہ سب پھیلاوٹ اُس ایک واحد ذات ربی سے ہوئی ہے۔ اور ایک واہگورو کا نام لینے سے پاپ دُور ہو جاتے ہیں۔ من اور تن کے اندر ایک ہی واہگورو رَچ رہا ہے

یا سمھار رہا ہے گورو کی کرپا سے نانک اُس ہری کو جان لیتا ہے۔

تشریح :- اس آخری پوڑھی میں واہگورو کی ذات ابدی، لافانی کو واحد لاشریک و لا انتہا، محیطِ کُل، قادرِ مطلق، ازلی و ابدی بتلایا ہے۔ اور کئی ناموں سے یاد کیا ہے۔ گور مہاراج کی بانی میں ایشور خداوند تعالےٰ کو انیک، یا بے شمار ناموں سے پکارا گیا ہے جس طرح حقیقی عاشق اپنے محبوب کو کئی ناموں سے پریم میں ڈوبا ہوا یاد کرتا ہے عشقِ الٰہی میں رنگے ہُوئے اس کی ہر ادا مختلف ناموں سے منسوب ہو جاتی ہے۔ دُوسرا خیال واہگورو کے سرب ویاپک یا محیطِ کل ہونے کا مکرّر جتلایا ہے کہ وُہ ہر سُو ہر حق کے اندر باہر اُوپر نیچے اور من میں پھیلا ہُوا ہے۔ اور گورو کی کرپا سے اُس کا وصال یا جاننا ہی ہو سکتا ہے۔

سلوک

پھرت پھرت پربھ آئیا پریا توں سرنائے
نانک کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائے

مُشکل الفاظ کے معانی :- پھرت پھرت :- پھر پھر کر، سرگرداں ہو کر، بھٹک بھٹک کر۔ پریا :- پڑا، گر پڑا سرنائے :- پاؤں میں، شرن میں۔

ترجمہ :- اے پربھو واہگورو بہت پھر پھر کر آپ کی شرن میں آیا ہوں یا آپ کے چرنوں میں پہنچا ہوں۔ نانک اے واہگورو میری یہ التجا ہے۔ کہ

مجھے اپنی عبادت میں بھگتی میں لگا دو۔

تشریح: یہ ارادھنا ہے جیو کی پکار ہے جو کہ دست بدعا ہو کر عالم کبریا پاربرہم کو مخاطب کر کے کی گئی ہے۔ اور اس میں نہایت عجز و انکساری سے جیو جو کہ اپنے اصل سے ٹوٹا ہوا ہے۔ وہ پکار کرتا ہے۔ کہ وہ کئی جنم سے سرگرداں ہے اور بھٹک رہا ہے۔ اور پھر پھر کر اب واہگورو کے قرب میں پہنچا ہے۔ مراد جیو یا روح کی رغبت، درگاہ ایزدی کی طرف ہوتی ہے۔ اور یہ پکار اندر سے اٹھتی ہے کہ مفارقت و جدائی کے صدمے اٹھا کر یہاں پہنچا ہوں۔ اے واہگورو اپنا دست کرم دراز کر اور مجھے اپنے قدموں میں جگہ دے کر اپنی یاد و عبادت میں جوڑ دے کیونکہ یہی واحد ذریعہ گورو جی وصالِ الٰہی کا تجویز فرماتے ہیں۔ اس بھاؤ کو اس اشٹ پدی میں مزید واضح کیا جاوے گا۔ اور کئی بار اپنے آپ کو بھکاری و گدا کہہ کر واہگورو نام کی یاچنا کی گئی ہے۔ گورو مہاراج کی بانی کا ایک یہ خاصہ ہے کہ جگیاسو کسی منزل پر خودی میں نہیں آتا اور اپنا استحقاق قائم نہیں کرتا جیسا کہ کئی مت متانتروں میں پایا جاتا ہے۔ بلکہ اپنے آپ کو نرتا و عاجزی میں رکھ کر سب کچھ کرتا ہے۔ اور واہگورو کی بخشش و نظر کا ہر وقت خواہاں رہتا ہے۔

جاچک جن جاچے پربھ دان   کر کرپا دیوو ہر نام
سادھ جناں کی مانگوں دھور   پاربرہم میری سردھا پور
سدا سدا پربھ کے گن گاوو   ساس ساس پربھ تمہیں دھیاوو
چرن کمل سیوں لاگے پریت   بھگت کرو پربھ کی نت نیت

ایک اوٹ ایکو آدھار
نانک مانگے نام پربھ سار ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ جاچک :۔ مانگنے والا بھیکھاری

ڈھوڑ :۔ ڈھوڑ گرد، پاؤں کی خاک

سردھا :۔ شردھا، خواہش، تمنّا   پریت :۔ پریم، محبت، عشق

نت نیت :۔ ہمیشہ، دن رات   آدھار :۔ آسرا، سہارا

سار ۔ اصل، مول، پرماتما ۔

ترجمہ :۔ اے واہگورو میں بھیکھاری آپ سے دان مانگتا ہوں کہ اپنی کرپا سے مجھے ہری نام بخشو ۔ سادھ سنت کے پاؤں کی خاک مانگتا ہوں ۔ اے واہگورو پاربرہم میری تمنا، خواہش پوری کرو ۔ تاکہ میں ہمیشہ ہی واہگورو کے گن گاتا رہوں اور ہر دم نے پربھو آپ کو اپنے دھیان میں رکھوں یا جاپ کروں میری واہگورو کے چرنوں سے پریت لگ جاوے اور دن رات پربھو کی بھگتی میں جڑا رہوں ۔ ایک واہگورو کی ہی اوٹ اور ایک واہگورو کا ہی آسرا ہے ۔ نانک میں اُس اکال پُرکھ واہگورو کا نام مانگتا ہوں ۔

تشریح :۔ سلوک میں جو خیال دیا گیا تھا اشٹ پدی کے پہلے پد میں اُسی کو واضح کیا ہے ۔ کہ جیو اپنے پرماتما سے ملنے کے لئے ملتجی ہے ۔ کہ اپنی کرپا سے اُسے اپنے چرنوں میں جوڑ دلوے ۔ تاکہ اس کی بھگتی میں زندگی بسر ہووے

پربھ کی درسٹ مہا سُکھ ہوئے   ہر رس پاوے ورلا کوئے
جن چاکھیا سے جن ترپتانے   پورن پرکھ نہیں ڈولانے

سبھر بھرے پریم رس رنگ اُپجے چاؤ سادھ کے سنگ
پرے سرن آن سب تیاگ انتر پرگاس اَن دِن لو لاگ
بڈبھاگی جپیا پربھ سوئے
نانک نام رتے سکھ ہوئے ۔ ۲ ۔

مشکل الفاظ کے معانی :۔ درسٹ :۔ درشٹی ، نظر کرم

برلا :۔ ودلا ، خاص ، کوئی کوئی
ترپتانے :۔ ترپت ہو گئے ، سیر ہو گئے
پورن پرکھ :۔ پرماتما ، بھدر پرش
ڈولانے :۔ ڈولنا ، متزلزل ہوتا
اُپجے :۔ پیدا ہونا ، اُٹھنا
چاؤ :۔ اُمنگ ، پریم
پرگاس :۔ پرکاش ، روشنی ، منور ہونا
اَن دِن :۔ دن ، رات ۔

ترجمہ :۔ پربھو کی کرپا و نظرِ مہر سے بہت سکھ پراپت ہوتا ہے ۔ لیکن اس رس کو کوئی خاص ہی پا سکتا ہے ۔ جنہوں نے اس رس کو چاکھا ہے وہ جیو سیر ہو گئے یا شانت ہو گئے ۔ ایسے نیک بزرگ کبھی متزلزل نہیں ہوتے ۔ پریم رس سے وہ لبالب بھرپور رہتے ہیں ۔ سادھو کی سنگت سے ہی ایسا پریم و امنگ پیدا ہوتی ہے ۔ جو سب کچھ چھوڑ کر ہری کی شرن پڑ گئے ہیں ۔ اُن کے اندر روشنی ہو جاتی ہے ۔ یا انکے اندر منور ہو جاتے ہیں ۔ اور دن رات واہگورو کی یاد میں محو رہتے ہیں ۔ بڑے بھاگ والے یا خوش نصیب ہی واہگورو کا جاپ کر سکتے ہیں ۔ نانک واہگورو کے نام سے پریت لگانے میں ہی سکھ ہے ۔

تشریح سابقہ خیال کی مزید وضاحت ہے کہ سکھ کی پراپتی کے لیئے واہگورو کی نظرِ مہر ضروری ہے ۔ اور اس کے لیئے ہی ارادھنا ہے ۔ کیونکہ یہ نظر درشٹی کی خاص

آچھے بھاگ والے پر ہی ہوتا ہے۔ مُراد واہگورو کے نام کے لئے بھی ہر ایک کو اُمنگ نہیں ہوتی یہ بھی اُس کی اپنی بخشش ہے کہ وُہ جیو کو دُنیا کے مخصول سے ہٹا کر اِس نیکی کی راہ پر ڈال دیتا ہے جس سے رغبت نام و یاد الٰہی کی طرف ہوتی ہے۔ یہ بھی کئی جنم کے سنسکار اور پھر اُس کی بخشش پر منحصر ہے۔ مہاتما اربندو گھوش گھوش نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جیل میں مجھے یہ ایک بات سوجھی۔ اور اِس کو وُہ فرماتے ہیں۔ یہ میرے پہلے جنموں کے نیک افعال کا نتیجہ تھا۔ کہ یہ گیات مجھے ہوئی جو دُوسروں کو نہ تھی۔ یہ بھی اُس کی بخشش یا نیک افعال کا نتیجہ ہے۔ کہ کبھی اِنسان کو اپنی زندگی میں ٹھوکر لگ جاتی ہے۔ کوئی سنت مہاتما مِل جاتے ہیں۔ اور واہگورو کے جاپ میں لگا دیتے ہیں۔ بھگت سورداس، بالمیک، بھگت تُلسی داس و دیگر کئی بھگتوں کی کتھائیں شاہد ہیں۔ کہ کس طرح وُہ دُنیاوی دھندوں اور بعض اوقات پاپوں میں گرے ہوئے تھے۔ لیکن واہگورو کی مہر ہوئی۔ کوئی سنت یا مرد کامل مِل گیا اُسے راستہ بدل دیا۔ چنانچہ ایسا ہونا بھی اُس کی اپنی بخشش و نظر کرم پر ہے۔ اور ہر ایک کو ایسا موقع نہیں مِلتا۔ یہ بھی آچھے بھاگوں کا صدقہ ہے۔

سیوک کی مَنسا پُورن بھئی ستگور تے نرمل مت لئی
جن کو پربھ ہوئیو دیال سیوک کیِتو سدا نہال
بندھن کاٹ مُکت جن بھیا جنم مرن دُوکھ بھرم گیا
اِچھ پُنی سردھا سبھ پُوری رَو رہیا سد سنگ حضوری
جس کا سا تن لیا ملائے نانک بھگتی نام سمائے ۳۰

مشکل الفاظ کے معانی: منشا:- اچھیا، خواہش
مت:- اپدیش
دوکھ:- دُکھ
اچھ:- اچھیا، خواہش
رو رہیا:- سما رہا۔

ترجمہ:- سیوک کی خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ جب اُسے ستگورو سے پوتر اُپدیش ملتا ہے۔ سیوک پر واہگورو ہمیشہ دیال رہتا ہے۔ اور اپنے سیوک کو ہمیشہ نہال کرتا ہے۔ واہگورو سیوک کے بندھن کاٹ دیتا ہے۔ اور وہ مکت ہو جاتا ہے۔ اور اس کے جنم مرن کا دُکھ دُور ہو جاتا ہے۔ اُس کی اچھیا پوری ہو جاتی ہے۔ اور سب خواہش و تمنا ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اکال پُرکھ ہمیشہ اس کے ساتھ حاضر ناظر سما رہا ہے۔ جس کا یہ جیو تھا اُس میں مِل جاتا ہے۔ نانک بھگتی سے وصالِ الٰہی ہو جاتا ہے۔

تشریح:- واہگورو اور اُس کے سیوک کا مُہیل تمام خواہشات کا پورا کرنے والا ہے۔ اور اس کے جنم مرن کے بندھن کٹ جاتے ہیں۔ آخری چرن میں فیصلہ دیا ہے۔ کہ جیو جس پرماتما یا جیو کُل سے بچھڑ کر بھٹکتا تھا۔ اس میں مِل جاتا ہے۔ اور گورو جی فرماتے ہیں۔ کہ بھگتی سے جُدا ہوئی ہوئی آتما اپنے اصل میں یعنی پرماتما سے جُڑ جاتی ہے یا اس میں واپس ہو کر مِل جاتی ہے اور یہی مکتی و نجات اہی ہے جو کہ بھگتی سے پراپت ہو سکتی ہے۔ قطرہ و سمندر کے وچھوڑا و ملاپ والا قصہ ہے۔ جس کا اوپر پچھلی اشٹ پدی میں ذکر کیا گیا ہے۔

سو کیوں بسرے جے گھال نہ بھانے   سو کیوں بسرے جے کیا جانے
سو کیوں بسرے جن سبھ کچھ دیا   سو کیوں بسرے جے جیون جیا

سو کیوں بسرے جے اگن مینہ راکھے گور پرساد کو ورلا لاکھے
سو کیوں بسرے جے بکھ تے کاڈھے جنم جنم کا ٹوٹا گاڈھے
گور پورے تت ایہے بجھائیا
پربھ اپنا نانک جن دھیائیا ۔ ۴ ۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- بسرے :- بھولے ، فراموش کیا جاوے ۔

گھال :- کمائی ، گھالنا
اگن :- آگ
لاکھے :- جانتا ہے
برلا :- ورلا ، خاص
بکھ :- زہر

ترجمہ :- وہ کیوں بھولے جو کمائی کا پھل دیتا ہے ۔ جو پھل دینا نہیں بھولتا اُس کو ہم کس طرح بھول جائیں ۔ جو کئے ہوئے کام کی قدر کرتا ہے اُس کو کسطرح بھولیں ۔ جس نے سب کچھ بخشا ہے وہ کیوں بھولے ۔ جو ہمارے جیون کا بھی جیون یا ہماری زندگی ہے ۔ وہ کیوں بھولے جو آگ میں بھی ہماری حفاظت کرتا ہے گورو کی کرپا سے ہی کوئی خاص اُس کو پہچانتا ہے وہ کیوں اور کس طرح بھولے جو پاپوں کی زہر سے بچاتا ہے ۔ اور کئی جنموں کے ٹوٹے ہوئے کو گانٹھ لیتا ہے ۔ پورے گورو یا ست گورو نے یہی حقیقت سمجھائی ہے اور نانک جی نے اپنے واہگورو کو دھیایا ہے ۔

تشریح استفسار کے طریق پر گورو جی سوال کرتے ہیں کہ ایسے اکال پُرکھ واہگورو کو کیوں بھلایا جاوے ۔ مُراد نہ بھلانا چاہیئے ۔ جس نے سب کچھ بخشا ہوا ہے اور جو ہر مصیبت میں حفاظت کرتا ہے اور گناہوں سے بچاتا ہے ۔ اور جس کی کرپا درشٹی سے یہ اپنے اصل سے ٹوٹا ہوا جیو آخر اپنے اصل میں مل سکتا ہے ۔

ساجن سنت کرو ایہہ کام آن تیاگ جپو ہر نام
سمر سمر سکھ پاوہو آپ جپو اورا نام جپاوہو
بھگت بھائے ترئیے سنسار بن بھگتی تن ہوسی چھار
سرب کلیان سوکھ ندھ نام بوڈت جات پائے بسرام
سگل دوکھ کا ہووت ناس
نانک نام جپو گن تاس ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معانی:۔ چھار : راکھ، خاکستر بھاؤ :۔ پریم
گن تاس :۔ گنوں کا بھنڈار، صفات کا مالک

ترجمہ اے ساجن سنتو۔ یہ ہی کام کرو، سب کچھ چھوڑ کر ہری کا نام جپو۔ اُس واہگورو کے نام کا سمرن کر کے سکھ پاوو۔ خود نام جپو اور دوسروں کو نام لینے کی ہدایت کرو۔ بھگتی و پریم کے ذریعہ اس سنسار سے پار اُتارا ہوتا ہے۔ بغیر بھگتی کے یہ تن خاک و راکھ ہے۔ ہری کا نام ہی تمام سکھوں کو دینے والا اور گتی کرنیوالا ہے۔ ڈوبا ہوا بھی نام سے ٹکانہ پا لیتا ہے۔ تمام دُکھ کا نام سے ناش ہو جاتا ہے۔ نانک اُس واہگورو کا جو تمام صفات کا مالک ہے نام جپو۔

تشریح :۔ اس میں بھگتی مارگ کی مہما جتلائی گئی ہے اور بھگتی کو نجات ابدی یا مکتی کا بہترین و آسان سادھن مانا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے بچھڑی ہوئی آتما اپنے اصل میں پریم، جاپ، کیرتن سے نزدیک جا کر اُسی میں لین ہو سکتی ہے اور اس طرح یہ مسافت طے پا جاتی ہے۔ بھگتی مارگ دوسرے مت والوں نے بھی اپنایا ہے لیکن شاستروں میں اس پر دیگر طریقوں کے

ساتھ ساتھ بحث کی گئی ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ من کی میل صاف کرنے کے لیئے اور وصالِ الٰہی کے لیئے دو اُپائے یا سادھن ہیں ایک یوگ دوسرا گیان۔ کسی کے لیئے یوگ آسان ہے اور کسی کے لیئے گیان۔ تیسرا اُپائے بھگتی کا ہے۔ پاتنجلی کے یوگ شاستر میں آیا ہے کہ کرموں کا پھل ایشور کو ارپن کرنے سے بھی من کی چنچلتا مِٹ جاتی ہے۔

بھگتی مارگ

گورو مہاراج نے بھگتی کو فوقیت دی ہے۔ بھگتی کئی پرکار کی ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ جو صدقِ دل سے آرادھنا کی جاوے تو واہگورو کے دربار میں مکتی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ خود بلبلا کر ملتا ہے۔ منوّر مثالیں دھارمک گرنتھوں میں ملتی ہیں۔ کہ ایشور بھگت جب ایشور کو بُلاتے ہیں تو درشن ضرور ہوتے ہیں۔ بھگتوں کی ساکھیاں دوہرانا موجبِ طوالت ہوگا۔ ایک سادی اور خانگی مثال ہی لے لیجیئے بچہ کھیل میں مصروف ہے ماں باورچی خانہ میں کام میں لگی ہوئی ہے۔ بچہ ماں کو یاد کر کے بُلاتا ہے۔ ماں سب کام چھوڑ کر دوڑی آتی ہے۔ یہی حال بھگت کا ہے یہاں رونا ہوگا۔ چلانا ہوگا۔ اندر سے آواز صدقِ دل سے بلبلا کر نکالنی ہوگی۔ محض رسمی طریقہ پوجا پاٹھ دکھاوے کے لیئے یا اپنی اغراض کی تکمیل و سوارتھ کے لیئے ارداسا سے کام نہیں چلتا یہ تو لگن سے چلا چلا کر زنجیر کھینچنی ہوگی۔ اور پھر دیکھئے جواب ضرور ملے گا۔ بھگت کبیر صاحب نے کہا ہے

جے تھوں پریم کھیلن کا چاؤ سر دھر تلی گلی موری آؤ
ایت مارگ پیر دھریجے سر دیجے کاݨ نہ کیجے

یہ مارگ زبانی داخلہ کا نہیں ہے اور نہ دھوکا دینے اور نہ دھوکا کھانے کا ہی سوال ہے یہ تو بھیے میں رہ کر گتی حاصل کرنے کا سوال ہے اور اس مارگ پر چلنے سے دل کے آئینہ کو شفاف کرنا ضروری ہوگا۔ تاکہ اس پرماتما کا عکس پڑ سکے اہنکار ہومے کی میل جب اُتر جائے گی اور SURRENDER اور اپنے آپ کو قربان کرنے اور ربّی رضا و تسلیم میں سجدہ کرنے کی عادت جب راسخ ہو جائے گی تب اس منزل میں قدم رکھا جا سکے گا۔ اور جب عادت پڑ گئی تو آواز بھی صدق دل سے نکل سکے گی۔

گیتا میں ارجن کو اُپدیش ہوا کہ اے ارجن میری بھگتی کر مجھے نمسکار کر اس طرح مجھ میں آ جانے سے تو مجھے ہی پراپت ہوگا۔ ماحصل یہ ہے کہ تیسرا اپائے بھگتی کا ہے اور گورو مہاراج نے اسی کو اُتم بتلایا ہے بغیر بھگتی کے اور اپنے آپ کو واہگورو کے ارپن کرنے کے خالی گیان خود کا کارن ہے شاستروں میں بھگتی کئی پرکار کی بتلائی گئی ہے جس کا ذکر دعائے سحری حصہ اول میں کیا گیا ہے۔ موٹی بات یہ ہے کہ ایشور سے پریم ہووے اور ساری چیزوں سے بالاتر ہو کر پرانوں سے بھی زیادہ پریم پرماتما میں ہووے یہ اُتم بھگتی مارگ ہوگا۔

اُپجی پریت پریم رس چاؤ من تن انتر اِہی سوآؤ
نیتر ہو پیکھہ درس سُکھ ہوئے من بگسے سادھ چرن دھوئے
بھگت جناں کے من تن رنگ برلا کوؤ پاوے سنگ
ایک بست دیجے کر میا گور پرساد نانک جپ لیا
تا کی اُپما کہی نہ جائے نانک رہیا سرب سمائے ۔۶

مشکل الفاظ کے معانی :- اُپجی :- اُٹھنا، اُمنگ آئی، پیدا ہونا
پیکھ :- دیکھنا   بگسے :- بگاس، خوش ہونا، کھلنا
بست :- دست، اشیاءٗ   اپماں :- مہما، تعریف، حمد ثنا
سرب سماسے :- چھپایا ہُوا۔

ترجمہ: واہگورو کے ملنے کی پریت میرے اندر پیدا ہو رہی ہے اور پریم کا رس اُمڈ رہا ہے۔ مدھ میرے من اور تن کے اندر یہی تمنا و اُمنگ ہے کہ اپنی آنکھوں سے ہری کے درشن کر کے سُکھ پاؤں۔ اور سادھو کے چرن یا پاؤں دھو کر من کھِل جاوے خوش ہووے۔ بھگت جنوں کے من اور تن میں ہمیشہ خوشی ہے، لیکن کوئی خاص ہی واہگورو کا قرب یا وصال حاصل کر سکتا ہے۔ اے واہگورو مجھے ایک شے بخشو اور وہ یہ کہ میں گورو کی کرپا سے واہگورو کا نام جپ سکوں اُس واہگورو کی مہما یا تعریف کہی جا سکے۔ نانک وہ پار برہم ہر سو چھایا ہُوا ہے۔

تشریح سلوک کے آدھار پر اور پہلی پوڑھی کی طرح اس میں بھی ارادھنا کی گئی ہے کہ واہگورو اپنی بخشش سے اپنے چرنوں میں لگا کر نام دان دے اور چاؤ، امنگ، تمنا ایک جگیاسو کی ہے جو کہ وصال الٰہی کے لیئے حقیقی ہے۔

پربھ بخشند دین دیال   بھگت وچھل سدا کرپال
اناتھ ناتھ گوبند گوپال   سرب گھٹا کرت پرتپال
آد پُرکھ کارن کرتار   بھگت جناں کے پران ادھار
جو جو جپے سو ہوئے پُنیت   بھگت بھائے لاوے من ہیت

ہم نرگنیار، نیچ اجان
نانک تمری سرن پُرکھ بھگوان ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی: بھگت وچھل :۔ بھگتوں کا پیارا واہگورو کا نام دیا گیا ہے انا تھ :۔ دین، غریب، دین دیال :۔ غریبوں پر دیا کرنے والا، رحم کرنے والا ناتھ :۔ مالک گوپال :۔ گیوپال، پرتھوی کی پالنا کرنے والا یا گئوں کی پالنا کرنے والا، کرشن جی کا نام ہے یہاں مُراد ایشور سے ہے۔ پرتپال :۔ رکھوالا، پالنا کرنے والا پنیت :۔ پوترہونا، پاک ہونا، شُدھ ہونا نرگنیار :۔ گنوں سے رہت جس میں کوئی صفت نہیں۔

ترجمہ :۔ اے پربھو بخشنے والے رحیم غریبوں پر رحم کرنے والے بھگتوں کے پیارے اور ہمیشہ کرپا کرنے والے غریبوں اناتھوں کے مالک خالق و تمام دنیا کی پالنا کرنے والے جو کہ تمام سنسار کی رکھشا کرتے ہو خالق رحیم و کریم و کردگار، خداوند اپنے بھگتوں اور پیاروں کے پرانوں کے مالک جو کوئی بھی تیرا نام جپتا ہے وہ پوترہوتا ہے۔ اور بھگتی و پریم سے اپنے من میں پریت لگاتا ہے۔ ہم گنہگار، نیچ، اگیانی و مورکھ ہیں۔ نانک تیری شرن و آسرے اے بھگوان یا پربرہم واہگورو آیا ہے۔

تشریح سابقہ کی طرح ایک اکال پُرکھ واہگورو کو سمبودھن یا مخاطب کرکے التجا کی گئی ہے اور دست دُعا اُٹھایا گیا ہے کہ مالک۔ دین و غریب آپ ہی سب دُنیا کی پالنا کر رہے ہو ہم میں کوئی صفت نہیں اگیانی ہیں۔ آپ سے بھولے ہوئے ہیں اور اس طرح سے بھٹک رہے ہیں۔ ہمیں اپنے

چرنوں میں جگہ دے۔ مُراد ٹوٹا ہُوا جو عجز و انکسار ہے "قادرِ مطلق کو مختلف ناموں سے پکار کر ملتجی ہے۔ کہ مجھے اپنے ساتھ جوڑ تا کہ میرا چکر کٹ جاوے اور نجات ابدی وصالِ الٰہی و اُپنے پرم آتما میں شامل ہو کر حاصل ہووے۔

سرب بیکنٹھ مُکت موکھ پائے   ایک نمکھ ہر کے گُن گائے
انک راج بھوگ وڈیائی   ہر کے نام کی کتھا من بھائی
بہو بھوجن کاپر سنگیت   رسنا جپتی ہر ہر نیت
بھلی سو کرنی سوبھا دھنونت   ہردے بسے پورن گور منت
سادھ سنگ پربھ دیہہ نواس
سرب سُوکھ نانک پرگاس ۔ ۴ ۔ ۲۰

مُشکل الفاظ کے معانی:- بیکنٹھ:- وُہ استھان شاستروں و دھرم پُستکوں میں کہا گیا ہے جو مہاں اونچا ہے۔ بہشت جنت سے بھی اوپر ہے۔ مُراد جہاں آنند پراپتی ملتی ہے۔ برہم کا کھنڈ جہاں واہگورو ہے۔ ویسے واہگورو محیطِ کُل ہے ہر سُو و ہر شے میں سمایا ہُوا ہے۔ لیکن بہشت و دوزخ کے خیال سے تقسیم کرتے ہُوئے وُہ استھان جہاں ہری بھگت بستے ہیں۔ ہندو مت کی پُستکوں میں بیکنٹھ کو وِشنو مہاراج کا استھان مانا گیا ہے۔

موکھ:- قیمت، اصل، مکتی۔   نمکھ:- پل آنکھ کی جھپک
سنگیت:- سمبندھ، میل، پراپتی   نیت:- ہمیشہ، ہر وقت
منت:- اُپدیش   کاپر:- کپڑا، بستر۔

ترجمہ:- ایک پل بھی ہری کے گُن جس نے گائے اُسے بیکنٹھ کا آنند مُکتی پا

نجات ابدی حاصل ہوتی ہے مراد ہری نام سے مُکتی جلدی حاصل ہوتی ہے وہ جیو جو کئی راج وبھوگ وبزرگی پالیتا ہے جس کے من میں ہری کی کتھا بس گئی ہے۔ مراد ہری کتھا سے راج دولت اور بزرگی ملتی ہے۔ اُسے بہت قسم کے بھوجن و بستر ملتے ہیں۔ جس کی زبان پر ہر وقت ہری کا جاپ ہوتا ہے اُس کی کوٹی یا اس کا فعل اور شہرت بھلی ہے۔ اور وہ دھنی ہے جس کے دل میں سچے واہگورو کا اُپدیش بس گیا ہے۔ اے پربھو مجھے سنتوں کی صحبت یا سنگت میں نواس بخشو۔ نانک اس سے ہی سکھوں کا پرکاش ہوتا ہے۔ یا سُکھ حاصل ہوتا ہے۔

تشریح :- سابقہ التجا ہی تمام اشٹ پدی میں جاری تھی۔ آخر جیو کو رغبت دی گئی ہے کہ واہگورو کا نام لینے سے اور اس کے جاپ سے تمام پدارتھ ملتے ہیں اور جن کے من میں یہ جاگزیں ہو جاوے وُہ ہی دھنی اور شہرت والا ہے۔ گوروجی سادھو سنت کی سنگت کی التجا کرتے ہیں۔ کہ ان کی سنگت سے ہی نام ملتا ہے اور اسی میں سب سُکھ ہیں۔

سلوک

سرگن، نرگن، نرنکار سُن سمادھی آپ
آپن کیا نانکا آپے ہی پھر جاپ

مُشکل الفاظ کے معانی :- سرگن : گن سروپ جس کی صفات ہوویں۔ ساکار روپ ایشور

نرگن :- صفات سے رہت نرا کار روپ : ایشور

سُن سمادھی :- وہ اوستھا جس وقت دُنیا کی رچنا نہیں ہوئی تھی۔ یہ کائنات نہ تھی اِس سے پہلے واہگورو پار برہم کا جو سروپ تھا اُس کو سُن یا اُپھر سمادھی یعنی ہر سو پھیلا ہُوا برہم تھا لیکن ابھی اپھر سے دوسری ساکار شکل میں کائنات کی رچنا یا بناوٹ نہ تھی۔ جب اُس مالک پار برہم پرماتما کو منظور ہُوا تو اِس کے حُکم سے یہ کھیل رچا گیا۔ اس کائنات یا ابتدائے آفرینش سے پیشتر بھی یہ طاقت کل موجود تھی۔ جیسا کہ جپ جی صاحب کے مول منتر میں بتلایا گیا ہے۔ آد سچ - جگاد سچ - ہے بھی سچ' نانک ہوسی بھی سچ یعنی قدرت کی سازگاری سے پیشتر بھی واہگورو کی یہ قادرِ مطلق اور محیطِ کُل طاقت موجود تھی اور اُسی طاقت کے حُکم سے اِس سنسار کی رچنا ہوئی اور مادہ و رُوح اُپن ہوئے یا برآمد ہُوئے۔ رُوح و مادہ جن کو انادی کہا جاتا ہے۔ اُس سے بالاتر ایک طاقت یا شکتی موجود تھی۔ اور اس شکتی کے کوتک کھیل تماشے ہیں کہ مادہ رُوح مل کر یا آتما و پرکرتی مل کر یہ لیلا کھیل رہے ہیں۔ لیکن اِس سے بعید و اس سے پہلے پار برہم، پرم آتما۔ جس کا آتما میں یا ردمیں ایک ذرہ و جزو میں۔ موجود تھا۔ اور وہ سرگن نرگن نرنکار تھا۔ اور ہے جو پہلے سُن سمادھی میں تھا۔ اس نے دنیا کو تھاپن کیا۔

جاپے :- جپنا یہاں مُراد سمٹنا سے ہے نگل جانا۔

ترجمہ :- وہ پار برہم پرماتما آپ ہی نرگن و سرگن اور بغیر کسی اکار یا شکل رُوپ کے ہے اور آپ ہی نروکلپ سمادھی ہے۔ یعنی جس میں وکلپ یا وچھوڑا نہیں تھا۔ بلکہ اپھر تھا۔ ابھی اس میں پھیلاوٹ نہیں ہوئی تھی۔ نانک اُس نے خود ہی

یہ سب رچنا کی ہے۔ یا دُنیا ساجی ہے یا تھاپی ہے۔ اور خود ہی اس کو سمیٹ لے گا۔ یا خود ہی لے کر لے گا۔ دوسرے معنی یہ ہیں آپ ہی چا رہا ہے۔ اور آپ ہی اس میں سما رہا ہے۔

تشریح :- اس شلوک میں یہ جتلایا گیا ہے کہ دنیا کی ساخت سے پہلے ایشور تھا۔ اور صرف ایک واحد پاربرہم ایشور ہی ہے اور کوئی ساتھ کی طاقت یا شکتی دنیا کو چلانے والی یا اسے ختم کرنے والی نہیں ہے۔ اسی خیال کو اشٹپدی میں مزید واضح کیا جاوے گا۔

جب اکار اہہ کچھ نہ درسٹیتا ۔ پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
جب دھاری آپن سُن سمادھ ۔ تب بیر برودھ کس سنگ کمات
جب اس کا برن چہن نہ جاپت ۔ تب ہرکھ سوگ کہو کسے بیاپت
جب آپن آپ آپ پاربرہم ۔ تب موہ کہاں کس ہووت بھرم
آپن کھیل آپ ورتیجا
نانک کرنے ہار نہ دُوجا ۔ ١

مشکل الفاظ کے معانی :- اکار :- خلقت جو شکل روپ میں نظر آتا ہے۔
نہ درسٹیتا :- نظر میں نہ آنا یا سویا ہُوا ہونا۔ برودھ :- عداوت
برن چہن :- رنگ رُوپ شکل ۔ ہرکھ :- خوشی
سوگ :- غمی ۔ بیاپت :- بیاپنا، ہونا، طاری ہونا
ورتیجا :- ورتمان کیا، چلایا، ورتانا۔

ترجمہ :- جب اس خلقت کی کوئی شکل یا رُوپ نظر نہ آتا تھا۔ تب پاپ پُن

کس سے ہوتا تھا۔ جب واہگورو نے سن سمادھی یا اُپھراوستھا دھاری ہوئی تھی۔ تو عداوت یا مخالفت کون کرتا تھا۔ جب اُس کا کوئی رُوپ رنگ موجود نہ تھا۔ تب خوشی و غمی کس کو ہوتی تھی۔ جب خود بخود ذاتِ ربی آپ پاربرہم تھا۔ تب محبت کہاں اور بھرم یا وہم کس کو ہوتا تھا۔ آپ ہی اُس نے یہ کھیل رچا ہے نانک اُس کے بغیر کوئی دُوسرا کرنے والا نہیں ہے۔

تشریح:۔ استفسار و سوال کے طور پر گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ اب تو دنیا میں پن پاپ، خوشی غمی، محبت و جدائی، سب ہیں۔ لیکن اس حالت سے پہلے بھی جب پاربرہم تھا تو یہ روپ رنگ کے کھیل تماشے نہ تھے چنانچہ یہ سب کچھ بنانے سے پہلے بنانے والی شکتی ضرور تھی۔ اور وہ شکتی اکال پُرکھ پاربرہم ازلی و ابدی ہے۔ جس نے یہ کھیل رچا ہے۔ اس کے بغیر کسی اور کو اس دُنیا کے چلانے والا یا کرتا ماننا یا کہ یہ خود بخود ہو رہا ہے جیسا کہ کئی مت متانتر کہتے ہیں کہ مادہ خود یہ سب کھیل کر رہا ہے۔ باطل ہے گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ یہ سب رچنا اُس کے حکم کے اندر ہے۔ جو کہ اس رچنا و کائنات سے پہلے بھی تھا۔ اس وقت بھی تھا۔ اب بھی ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ اور کوئی دوسری طاقت نہیں ہے۔

جب ہووت پربھ کیول دھنی   تب بندھ مُکت کہو کس کو گنی
جب ایکہہ ہر اگم اپار   تب نرک سُرگ کہو کون اوتار
جب نرگن پربھ سہج سُبھائے   تب سو سکت کہو کت ٹھائے
جب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے   تب کوَن نڈر کون کت ڈرے

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آپن چلت آپ کرنے ہار
نانک ٹھاکر اگم اپار - ۲

مشکل الفاظ کے معنی :- کیول :- محض، صرف

بندھ :- بندش، قید مُکت :- خلاصی، نجات ابدی

گنی :- شمار ہووے اگم :- بے پایاں، بے غائت جسکی کوئی تہ یا تھاہ نہ ہووے

اپار :- بے پایاں، جسکی کوئی حد نہ ہووے

سہج سبھائے :- اطمینان کُلی، وُہ حالت جب کوئی فکر و حرکت نہ ہووے، سکونِ کامل

سو :- شیو، شیوجی سکت :- شکتی، مایا۔

کِت ٹھائے :- کس جگہ ٹھکانہ تھا، کہاں تھے۔ جوت :- پرکاش، نُور

کرنے ہار :- کردگار، کرتار ٹھاکر :- ایشور، پرماتما، واہگورو۔

ترجمہ :- جب کیول پربھو پاربرہم ہی آپ تھا تب بتاؤ کس کو بندش یا قید میں اور کس کو مُکت شمار کیا جاوے۔ جب ایک ذات ربّی اتھاہ و بے پایاں تھا۔ تب بہشت و دوزخ میں کون پڑتا تھا۔ جب واہگورو نرگن خود اپنی حالتِ سکُون میں تھا تب شوجی و شکتی بتلاؤ کہاں ٹھہری ہُوئی تھی یا ابشر یعنی بنانے والا مایا کہاں تھی۔ جب آپ ہی اُس نے اپنا نُور پھیلا ہُوا تھا، پرکاش سروپ تھا تو کون بیخوف تھا۔ اور کون ڈرتا تھا۔ آپ واہگورو اپنے چرتر و کھیل کرنے والا ہے اور وہ ایک کردگار ہے۔ نانک وُہ خود اتھاہ و بے پایاں، لاانتہا و لامحدود ہے

تشریح شلوک کا خیال ہی جا رہا ہے۔ اور اس میں سوال کے طریقہ پر ساتھ ہی جواب دیا جا رہا ہے کہ جو کہتے ہیں کہ مایا کے تین سروپ ہیں۔ برہما۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

شوجی ۔ وشنوجی ۔ وشنو جو دنیا کا پسارا چلاتا ہے ۔ یا دوسرے الفاظ میں جو یہ کہا جاتا ہے کہ مادہ روح مل کر یہ کھیل کر رہے ہیں ۔ تو اس وقت جب کہ یہ نہ بنے تھے وہ کہاں تھے ۔ ان کے بنانے والا کوئی ہے ۔ جو کہ اس سے پیشتر تھا ۔ وہ پار برہم اگم آپار خود ہے ۔ جو کہ اس اکار والی کائنات جس سے یہ سلسلہ شروع ہوا سے پہلے اپھر اوستھا میں موجود تھا ۔ اور وہ ہی خود کردگار د کرتا ہے ۔ اس انشٹ پدی میں دراصل ایک گہرا مسئلہ حائل ہے گورسکھی کے اصولوں اور گورو مہاراج کی بانی کے آدھار پر تو یہ کسی طرح سے زیادہ بحث و تمحیص کا محتاج نہیں لیکن ہندو شاستروں و دیگر مت متانتروں اور موجودہ زمانہ کے فلسفہ کے ماہروں نے جو اس میں غور و خوض کیا ہے اس لحاظ سے اس کی اہمیت تقاضا کرتی ہے ۔ کہ کسی قدر تبصرہ کیا جائے ۔ اور یہی دراصل تشریح کا مدعا ہے ۔ ورنہ بعض اوقات ترجمہ صاف ہوتا ہے اور معنی سمجھ میں بخوبی آسکتے ہیں ۔ چنانچہ یہ مسئلہ یہ ہے کہ آیا ایشور کی کوئی علیحدہ ہستی ہے اور کیا وہ اس سرشٹی کے بنانے والا یا چلگت کرتا ہے ۔ سوال کی اہمیت و اس پر جو پراچین زمانہ سے شاستروں میں تنقید کی گئی ہے اس کے مدنظر میں تسلیم کرتا ہوں ۔ کہ اس کا جواب میری استعداد علمی و روحانی اوستھا سے بالاتر ہے) لیکن جو سنا و پڑھا ہے اس کے آدھار پر عرض ہے کہ مختلف شاستروں نے اس سوال پر مختلف رائے دی ہے ان کے یکجا مطالعہ سے گورو مہاراج کا جو آشا ہے وہ زیادہ واضح ہو جاویگا ۔ چنانچہ مختصراً عرض ہے کہ

(۱) سانکھ درشن میں صرف پرکرتی و پرش یعنی آتما دو ہستیوں کو انادی مانا گیا ہے ایشور کے بارے میں اس درشن کے اصولوں کو ماننے والوں کا خیال ہے کہ ایشور کی علیحدہ ہستی

دکرتا ہرتا ماننا ثابت نہیں ہوتا۔

(۲) یوگ درشن بھی جیو سے علیحدہ ایشور کو نہیں مانتا۔ لیکن محض سمادھی کی خاطر یا دھیان لگانے کے لئے جو کہ یوگ کی ابتدائی منزل میں لازمی ہے ایک ایشور کی کلپنا کرتا ہے اور اِس ایشور کو محض مُکت شدہ جیو مانتا ہے۔ اُن کے خیال کے بموجب جیو بجائے خود انادی ہیں۔ اور جب مُکت ہو جاتے ہیں تو اُن کو ہی پرماتما کہا جاتا ہے۔ ایسے جیو انسانی قالب میں بھی سرگیہ ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کو سکھشا دیتے ہیں۔ چنانچہ یوگ کی سِدھی سے وہ جیو کو خود ہمہ دان سمجھتے ہیں۔ اور اسی کو پرماتما کہا جاتا ہے ویسے جیو سے علیحدہ و جداگانہ ایشور کی ہستی نہیں مانتے۔

(۳) پُورب میمانسا میں بھی جیمنی رشی نے ایشور کو جگت کرتا یا خالق نہیں مانا ہے۔

(۴) اُتر میمانسا میں ہر ایک جیو کو ایشور مانا ہے۔ برہم اسمی ' میں برہم ہوں ' عام مقولہ ویدانت کا ہے۔ کہ ہر ایک جیو اپنے آپ کو برہم کہتا ہے۔ چنانچہ گورو مہاراج کے اُپدیش کے مطابق کہ ایک جیو۔ پرم آتما سے بچھڑا ہوا ایک جزو ہے اور پرماتما خود بخود ازلی و ابدی آپ سے بھنگ واجتی ' اپنے سے آپ ہوا ہے۔ نہیں مانا گیا۔ البتہ ویدانت درشن جیو کا گیان ہونے کے بعد برہم میں مل جانا بتلاتا ہے۔

(۵) اور (۶) نیائے و ویشیشک میں البتہ ایشور کو علیحدہ ہستی تسلیم کیا گیا ہے اور ایشور کو جگت کی رچنا کرنیوالا اور کرن ہار کرتا جانا ہے۔ ان سدھانتوں کے بموجب جو چیز مرکب ہے یا بنی ہے اُس کا کرتا ضرور ہے۔ کوئی بناوٹ

والی چیز بدوں کرتا کے نہیں ہو سکتی۔ اِسلئے دُنیا کا کرتا ضرور ہے۔ چنانچہ دُنیا کا کرتا ایشور واہگورو ہے۔ اور ایشور خود بخود انادی ہے اسی کو لے کر گورو مہاراج نے فرمایا ہے کہ وہ پہلے سُن اُپھر اوستھا یا سمادھی میں تھا۔ تب یہ کائنات کہاں تھی۔ یعنی اُس کے حکم کے اندر بنائی گئی ہندو دھرم شاستروں کے علاوہ اہل اسلام و عیسائی خداوند تعالے کو عرش معلے پر بتلاتے ہیں اور اُس کی ہستی کے قائل ہیں۔

پُرانوں کے مُطابق ایشور کا نام برہما، وشنو اور شِو ہیں۔ اور وہ ایشور کے سروپ ہو کر دُنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔ برہما پیدا کرنیوالا، وشنو پرورش کرنے والا اور شِو ناش کرنے والا ہے۔ آریہ سماج والوں کا اعتقاد ایشور کے متعلق نیائے و ویشیشک شاستر کے اصولوں کے مطابق ہے۔ بُدھ دھرم ایشور کے بارے میں خاموش ہے۔ جین مت میں ہر ایک جیو کو انادی مانا گیا ہے اور ایشور کو علیحدہ ہستی تسلیم کیا گیا ہے غرضیکہ سوائے چند شاستروں کے سدھانت کے بُدھ و جین مت کے سدھانت کے ایشور پر ماتما کی علیحدہ ہستی تسلیم کی گئی ہے۔ گو میری واقفیت سے بعید ہے لیکن ویدوں میں کہا جاتا ہے کہ ایشور کا ذکر موجود ہے۔ بعض مت والے اِس حوالہ کو مکت شُدہ جیووں سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض جُداگانہ شکتی و طاقت کُل پار برہم واہگورو سے

گیتا رہسہ مصنف و مؤلفہ تلک جی مہاراج میں اِس مسئلہ پر مغربی فلاسفروں مِل کینٹ۔ انگلس و سپنسر وغیرہ کے خیالات کے حوالہ جات دے کر گہری غور کی گئی ہے۔ لیکن گورو مہاراج نے جو نتیجہ نکالا ہے اُس میں یہ بال کی کھال کی گنجائش نہیں رہی کیونکہ یہ بجائے خود ایشوری بھیدوں کی گیات و فہمید سے

تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس طرح بُدھی و عقل کو اس میں زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور باطن و اندر من کی اوستھا کو پُورا وزن نہیں دیا گیا۔ کئی ویدوں کے وکتا اور تمام شاستروں کے مطالعہ کرنیوالے اہنکار و آپے سے بالاتر نہیں ہو سکتے اور ادہر ایک بھولا بھالا سادہ جیو جو لگن سے واہگورو کے نام کا جاپ کرتا ہے اور پریم رس میں ڈُوبا ہُوا اس کی یاد میں محو ہے۔ وُہ واہگورو کا قرب زیادہ جلدی و آسانی سے پا جاتا ہے۔ چنانچہ گورو مہاراج نے ایشور پرماتما کی ہستی کو مادہ و رُوح یا پرکرتی و پُرش سے جُدا گانہ تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ پرکرتی و رُوح جیو بھی اُس پار برہم واہگورو کے حُکم کے اندر کام کرتے ہیں۔ اور اُن کی رچنا اُس کے حکم سے ہے۔ کام چلانے والی شکتی محض ایک پار برہم واہگورو محیط کلُ سرب ویاپک و قادرِ مطلق ہے۔

ابناسی سُکھ آپن آسن تہہ جنم مرن کہو کہاں بناسن
جب پُورن کرتا پربھ سوئے تب جم کی تراس کہو کس ہوئے
جب ابگت اگوچر پربھ ایکا تب چترگپت کس پوچھت لیکھا
جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے تب کون چھٹے کون بندھن بادھے
آپن آپ آپ ہی اچرجا
نانک آپن رُوپ آپ ہی اپرجا ۔ ۳

مُشکل الفاظ کے معانی :- ابناسی :- ناش سے رہت آسن :- براجمان

ابگت :- اوگت جو پرگٹ نہ ہووے، ظاہر نہ ہووے، نراکار

اگوچر :- جو اندریوں سے پرے ہووے۔ من و بانی سے پرے، ادجھل

اگادھے :۔ انتھاہ اچرجا :۔ اسچرج ، حیرت میں ڈالنے والا عجیب غریب

اپرجا :۔ آپ ہی رچنے والا ، لاثانی ، پیدا کرنے والا

ترجمہ :۔ جب لافانی یا ناش نہ ہونے والا واہگورو اپنے سُکھ میں مقیم ہے یا آسن پر براجمان ہے ۔ تب پیدائش ، موت کا سلسلہ بتاؤ کیسے ہو سکتا ہے ۔ جب پربھو آپ کامل ذات خود خالق تھا ۔ اس وقت موت کے فرشتہ کا خوف کس کو ہوتا تھا ۔ جب ایک واہگورو نرا کار بغیر شکل رُوپ کے اور انسانی نظروں سے اوجھل تھا ۔ تب حساب لینے والا دیوتا کہاں تھا ۔ جب ایک واہگورو جو لامحدود ، لافانی اور ورشتی سے پرے ، انتھاہ برہم روپ تھا تو اُس وقت کون بندھن میں تھا اور کون آزاد تھا ۔ وہ واہگورو اپنے سے آپ ہی اسچرج اور حیرت میں ڈالنے والا ہے ۔ نانک اُس پار برہم نے اپنا رُوپ آپ ہی رچا ہے یا دھارن کیا ہے ۔

تشریح اکال پُرکھ پار برہم کی مہا ورنن کرتے ہوئے گورو جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جب یہ ساکار شکل والی کائنات نہ تھی اور کیول ایک واہگورو کی ذات کامل تھی تو موت و پیدائش کا چکر نہ تھا ۔ چنانچہ یہ سب اُس کے اپنے حکم کے اندر ہے اور یہ الوالعجبی و اچنبھا ہے جو کہ حیرت میں ڈالتا ہے ۔ اور اس کی فہمید یا سمجھ اس کو ہی ہے کہ یہ ساکار رُوپ کیسے اور کس طرح رچا ۔ اس کے متعلق پہلے شرح میں وضاحت کی جا چکی ہے

جہہ نرمل پُرکھ پُرکھ پت ہوتا نہہ بن میل کہو کیا دھوتا

جہہ نرنجن نرنکار نربان نہہ کون کو مان کون ابھیمان

جہہ سروپ کیول جگدیش تہہ چھل چھدر لگت کہو کیس
جہہ جوت سروپی جوت سنگ سماوے تہہ کسے بھوکھ کون ترپتاوے
کرن کراون کرنے ہار
نانک کرتے کا ناہہ سمار ۔۴۔

مشکل الفاظ کے معانی :- پرکھ :- پرش، بلوان، مالک

پت :- پتی، مالک نرنجن :- موت سے رہت

لافانی :- واہگورو، ایشور نرنکار :- جس کا آکار نہ ہووے ۔ بے صورت، واہگورو

ابھیمان :- ذلت، بے عزتی، اپمان جگدیش :- جگت کا ایشور، مالک

چھل چھدر :- دھوکا، کپٹ، فریب کیس :- کس کو

جوت سروپی :- پرکاش سروپ، نور الٰہی، ہمہ نور ترپتاوے :- سیر ہوتا ہے

سمار :- شمار، گنتی ۔

ترجمہ جب پوتر و پاک ذات الٰہی ہی مالک تھی۔ تو بغیر میل کے کس کو کوئی دھوکا تھا جب لافانی نراکار و بے لوث واہگورو ہی تھا تو پھر کس کی عزت تھی اور کس کی بے عزتی تھی۔ جب صرف جگت کا مالک و ایک واحد ذات رہی تھی۔ تب چھل کپٹ فریب کس کو لگتا تھا۔ جب ذات نورانی اپنے نور میں ہی سمائی ہوئی تھی۔ تو کس کو بھوک لگتی تھی اور کون سیر ہوتا تھا۔ وہ خود ہی کرتار، کردگار مالک ہے۔ نانک اس کے کرنے کا کوئی انت نہیں ہے۔

تشریح اس اشٹ پدی کے شروع سے سوالاً جواباً یہ کلام چل رہا ہے۔ کہ اس کائنات سے پہلے ایک ذات رہی تھی اور سن سمادھی میں

پاربرہم کا نور پھیلا ہوا تھا۔ اُس وقت سنسار کی رچنا نہ ہوئی تھی۔ تو پھر سنسار کے چھل کپٹ کھیل تماشے کون کرسکتا تھا۔ صرف نورِ ربی پھیلا ہوا تھا۔ اصل معنی ستگورو جی کی بانی سے وہ ہی سمجھتے ہیں۔ لیکن سالقہ خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے ظاہر ہے۔ کہ یہ سدھ کیا جا رہا ہے کہ کائنات کا جگت کرتا ایشور برہم ہے اور وہ مادہ و رُوح کے میل سے پہلے بھی یعنی ابتدائے آفرینش یا سرشٹی کی رچنا سے پہلے بھی تھا۔ ماضی میں بھی تھا۔ اب بھی ہے۔ اور آئندہ بھی ہوگا۔ اور وہ ہی کیول سب طاقت کا مالک و محیطِ کُل سرب دیاپک ہے۔

جب اپنی سوبھا آپن سنگ بنائی   تب کون مائے باپ مترست بھائی
جہہ سرب کلا آپہہ پربین   تہہ بید کتیب کہاں کو اُو چین
جب آپن آپ آپ اُردھارے   تو سگن اپسگن کہاں بیچارے
جہہ آپن اُونچ آپن آپ نیرا   تہہ کون ٹھاکر کون کہی اے چیرا
بسمن بسم بھئے بسماد
نانک اپنی گت جانو آپ ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معانی :۔ سوبھا :۔ شوبھا، مان، عزت، احترام

ست :۔ بیٹا   پربین :۔ چتر، مکمل، واقف، ہمہ دان

بید کتیب :۔ وید، قرآن   چین :۔ وچارنا، پڑھنا، دیکھنا

اردھارے :۔ دھارتا ہے، دھارن کرتا ہے۔

سگن :۔ شگن، مہورت، نیک فال   اپسگن :۔ بدشگون، بُرا فال

اونچ :۔ اُونچا   نیرا :۔ نزدیک

ٹھاکر :- مالک　　چیرا :- چاکر

بسمس بسم بسماد کے معانی پہلے آ چکے ہیں۔ مراد حیرت و حیرانی کی حالت سے ہے بسماد ایک خاص تعجب و حیرت کی حالت کو کہا ہے۔

ترجمہ :- جب اپنی شوبھا خود اپنی ذات ربّی سے ہی بنائی ہوئی تھی۔ تو اس وقت ماں باپ دوست و بیٹا اور برادر کون تھا۔ جب اپنی شکتی یا طاقت سے ذات الٰہی ہمہ داں تھی۔ اس وقت بید پُران قرآن کتب قدسیہ کو کون بچارتا تھا۔ جب خود ہی اپنے آپ میں سمایا ہوا تھا۔ یا دھارن کیا ہوا تھا تو اُس وقت نیک و بد شگون کہاں خیال کئے جاتے تھے۔ جب آپ ہی اونچا اور آپ ہی نزدیک تھا۔ تو کون مالک اور کون ملازم یا نوکر کہا جاوے۔ اسطرح روپ حیرت میں ڈالنے والی قدرت سے حیرانی ہی حیرانی ہے۔ نانک وہ پار برہم اپنی قدرت خود ہی جانتا ہے۔

تشریح سابقہ خیال کے زیر ایک معنی یہ ہیں کہ جس وقت نُور کُل اپھر سمادھی میں تھا۔ تو کائنات نہ تھی اور اُس کا جگت کرتا واحد وہ آپ ہے۔ دوسرا خیال موجودہ کائنات کو مدِ نظر رکھ کر بھی یہ ہو سکتا ہے۔ کہ پار برہم سب کچھ آپ ہے ہمہ بیں و ہمہ داں ہے تو پھر یہ رشتے ناطے سمبندھ کچھ نہیں اور کتب کا وچار بھی اُس کی اپنی ہستی کے ماتحت ہے۔ پہلا خیال سلوک کے بھاؤ کے زیادہ مطابق ہے۔ اور آخر پہ کہا ہے کہ یہ سب کچھ اسطرح و حیرت میں ڈالنے والا ہے۔ خود واہگورو ہی آپ جانتا ہے۔

جہہ اچھل اچھید ابھید سمائیا　　اوہاں کسہہ بیاپت مائیا

آپس کو آپہہ آدیس تہہ گن کا ناہیں پردیس
جہہ ایکہہ ایک بھگونتا تہہ کون اچنت کس لاگے چنتا
جہہ آپن آپ آپ پتی آرا تہہ کون کتھے کون سننے ہارا
بھوے انت اونچ تے اوچا
نانک آپس کو آپہہ پہوچا ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :۔ اچھل :۔ جو چھلیا نہ جاسکے ۔ جس کو دھوکا نہ دیا جاسکے

اچھید :۔ جو کہ چھید نہ ہو سکے ۔ ٹوٹا نہ جاوے ۔ اچھید بھید سے بالاتر

بیاپت :۔ لگنا ، اثر کرنا

آدیس :۔ نمسکار ، سلام

تہہ گن :۔ رج ، تم ، ست ۔ رجوگنی ، تموگنی ، ستوگنی

پردیس :۔ پرویش ، دخل ، جگہ پانا

اچنت :۔ چنتا یا فکر سے رہت ، بے فکر

پتی آرا :۔ خوش ہوتا ہے

پہوچا :۔ پہنچا ، رسائی پانا ۔

ترجمہ :۔ جس جگہ اچھل و اچھید واہگورو سمایا ہوا ہے ۔ وہاں مایا یا دنیا کے کھیل کیا اثر کر سکتے ہیں ۔ جہاں اپنے آپ کو اپنے سے ہی نمسکار ہے مراد کیول نور ربی ہے وہاں تین گن جو دنیا میں کام چلا رہے ہیں ۔ داخل نہیں ہو سکتے جس جگہ واحد ایک بھگوان واحد لاشریک ہے وہ کون بے فکر ہے اور کس کو فکر لگا ہوا ہے ۔ مراد کچھ بھی نہیں صرف ذات باری ہے ۔ جس جگہ ذات باری ہے ۔ جس جگہ وہ پار برہم اپنے سے آپ خوش ہے وہاں کون کہتا ہے اور کون سنتا ہے وہ واہگورو بہت اونچا ہے اور بے انت ہے نانک وہ اپنے آپ کو ہی پہنچنے والا

ہے اور پہنچا ہے۔

تشریح :- سائقہ خیال ہی رواں ہے کہ واہگورو کی ذات واحد ہی سب کچھ تھی اور ہے اور وہ اتنا اونچا و بے انت ہے کہ انسانی عقل کی اُس تک رسائی نہیں ہو سکتی اور وہ خود ہی سب جانتا ہے۔ اور انسانی عقل و فراست کی رو سے بعید و بالاتر ہے۔

جہہ آپ رچیو پرپنچ اکار تہہ گُن مَینہہ کینہو بستھار
پاپ پُن تہہ بھئی کہاوت کوؤ نرک کوؤ سُرگ بنچھاوت
آل جال مایا جنجال ہَومَیں موہ بھرم بھے بھار
دُوکھ سُوکھ مان اپمان انک پرکار کیئو بکھیان
آپن کھیل آپ کر دیکھے
کھیل سنکوچے تَو نانک ایکے ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :- پرپنچ :- اڈمبر، پسارا اکار :- شکل، صورت
بستھار :- پھیلاوٹ بنچھاوت :- چاہتا ہے
آل جال :- سنسار کے دھندے ہَوَمَیں :- اہنکار، خودی
موہ :- پیار، محبت بھار :- بوجھ، بہت سے مراد ہر طرح کے
بکھیان :- کہے گئے، بتلائے گئے ہیں سنکوچے :- سکوچنا، سمیٹ لینا
ایکے :- واحد

ترجمہ :- جب خود واہگورو نے سنسار کا اڈمبر رچا ہے یا پھیلاوٹ کی ہے تب تین گُن یعنی رج، تم، ست اس میں پھیلا دیئے ہیں۔ پاپ اور پُن اُس وقت

سے کہاوت بن گئے کسی کو دوزخ اور کسی کو بہشت بھانے لگی یا کوئی نرک کوئی سُرگ چاہتا ہے۔ دُنیا کے دھندے اور مایا کا جنجال بچھ گیا۔ اور اس میں خودی، پیار، ڈر وہم سب آ گئے۔ دُکھ سُکھ، عزت بےعزتی کئی طرح کے بیان ہو سکتے ہیں۔ مُراد دنیا کا دُکھ سُکھ اور ان کے ذرائع اکٹھے ہو گئے۔ وُہ واہگورو اپنے کھیل کو آپ ہی بناتا ہے۔ اور اُسے دیکھتا ہے۔ اور جب اس پسارا کو سمیٹ لیتا ہے تو پھر آپ ہی آپ واحد رہ جاتا ہے۔

تشریح :۔ اس ساتویں پد میں اشٹ پدی کا سابقہ خیال جو شروع ہوا تھا۔ کہ پاربرہم اس کائنات سے پہلے سُن سمادھی میں کیول آپ تھا اور پھر اپنی لیلا رچی اور ساکار یا رُوپ رنگ کی دُنیا میں ظہور کیا اور کہ جب وُہ محض نُور کُل تھا تو دُنیا کی کوئی اشیائے نہ تھیں صاف ہو گیا ہے اور گورو مہاراج نے نہایت آسان الفاظ میں اور کھلے وصاف طریقہ میں فرما دیا ہے۔ کہ وُہ سدھانت جو ایشور کی ہستی کو مادہ پرکرتی اور آتما پرش سے جداگانہ نہیں مانتے وُہ باطل ہیں اور غلط راستے پر ہیں۔

دراصل ایک ذات ربّی ہی جگت کرتا ہے۔ اور وُہ پہلے اپھر سمادھی میں تھی اُسنے اپنے آپ کو پھیلاوٹ میں لایا اور یہ سرشٹی ساجی اور اس کی ساخت میں تین گُن ڈال دیئے۔ جس سے انسانی سبھاؤ و طبیعت کا خاصہ رجوگنی، تموگنی اور ستوگنی بن گیا اور اس طرح پاپ پُن، نیکی بدی، سرگ نرک کا سلسلہ جاری ہُوا اور دُنیا سنسار کے دھندوں میں کھچت ہو کر اس نظام یا کھیل الٰہی کا منظر بن گئی جس کو اُس نے خود بنایا ہے۔ اور خود ہی اس کھیل سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ اور جب چاہے اسے سمیٹ لے گا۔ اور پھر سُن سمادھی یا اپھر اوستھا

اب اُس کے نُور کے ذرات یا اُس پاربرہم پرم آتما واہگورو ایک ہوتا ہُوا بھی انیک ہے اور ہر ایک ذی رُوح، غیر ذی رُوح میں سمایا ہُوا ہے۔ کیونکہ نرآکار و ساکار دُنیا جو نظر آتی ہے، یا نظر سے اوجھل ہے وُہ سب اُسکی رچنا ہے۔ اِس لِیئے وُہ محیطِ کل، سرب ویاپک، تمام اطراف آٹھ + دو یعنی اُوپر نیچے ارض و سما میں چھایا ہُوا ہے اور اسطرح موجود بھی ہے اور غائب بھی ہے ہر ایک کے من میں بستا بھی ہے۔ اور نظر بھی نہیں آتا۔ دُنیا کی تعمیر و تخریب اُس کا اپنا کرشمہ ہے۔ اور وُہ پیدا کرتا ہے۔ فنا کرتا ہے۔ مکرّر پیدا کرتا ہے اور اُس تمام نظام کے زیریں ایک طاقت کُل وشکتی کارفرما ہے۔ اب یہ اِس کی رضا و حُکم کے اندر ہے کہ کب اور کس طرح اُسے سمیٹ لیوے۔ اب بھی اُس کی قدرت میں ہے کہ ایک ٹکڑہ سمندر بن رہا ہے۔ اور ایک سمندر سے نکل کر زمین بن رہا ہے۔ وُہ بنا بھی رہا ہے سمیٹ بھی رہا ہے۔ اور جب چاہے گا اِس کائنات کو سمیٹ لے گا اور پھر سُن سمادھی میں جاوے گا۔ انسانی عقل و فہم سے یہ سب دُور و بالاتر ہے۔

جہہ اگت بھگت تنہہ آپ　　　جہہ پسرے پاسار سنت پرتاپ
دوہو پاکھ کا آپہے دھنی　　　اُن کی سوبھ اُن ہی بنی
آپہہ کوتک کرے انند چوج　　　آپہہ رس بھوگن نرجوگ
جس بھاوے تس آپن نائے لائے　　　جس بھاوے تس کھیل کھلائے
بیشمار اتھاہ اگنت اتولے
جیُوں بلاوے تیُوں نانک داس بولے ۔ ۵ ۔ ۲۱

مُشکل الفاظ کے معانی :- ابگت :- رہتے ہیں اگر ویکت ہے تو جو پرگٹ نہ ہووے یعنی مخفی

پسرے :- پھیلاتا ہے

پاسارا :- پسارا

پرتاپ :- مان، عزّت

پاکھ :- پکھ، طرف دو پکھ ہیں ایک دیوی دوسرا اسُری یعنی دیوتا و راکھشی نیک کام کرنے والے و گناہ پاپ کرنے والے یا نرگن سرگن -

چوج :- کھیل، کوتک -

نرجوگ :- نرلیپ یوگ سے رہت یا بھوگنے سے رہت دونو صورتیں بھوگتا بھی ہے اور نہیں بھی بھوگتا ، نظر قدرت سے آتا ہے اور غائب بھی ہے

نائے :- نام، یاد الٰہی

لاوے :- لگاتا ہے، رغبت کرتا ہے

اگنت :- گنتی سے پرے۔

ترجمہ :- جہاں واہگورو کے بھگت رہتے ہیں وہاں ہری آپ رہتا ہے جو پسارا پھیلاتا ہے وہ اپنے بھگتوں کے مان کے لئے ہے۔ دونوں طرفوں کا یعنی نرگن و سرگن جو نظر میں یا اکار میں موجود ہے اور جو نظر سے اوجھل نرگن روپ ہے دونو میں واہگورو آپ موجود ہے مُراد دونو حالت میں واہگورو کی ہستی کا ہی یعنی وہ نراکار طاقت کُل و محیط کُل ہے اور کائنات میں بھی رچا ہوا ہے۔ اور اس طرح تمام سرشٹی میں حاضر ہے۔ اور اُس کی شوبھا اُس کے ہی شایاں ہے یا اُس کو ہی زیب دیتی ہے۔ یہ سب کھیل، آنند اور کوتک وہ کھیل رہا ہے لیکن اس سب آنند کو بھوگتا ہوا پھر نرلیپ ہے۔ جس کو وہ چاہتا ہے اُس کو اپنے نام میں لگاتا ہے یا جن پر اُس کی بخشش ہووے وہ واہگورو کا نام لے سکتا ہے

جیسا وہ چاہتا ہے ویسا ہی کھیل کھلاتا ہے وہ بے انت، انتھاہ بے پایاں ہے۔ نہ اُس کی کوئی گنتی ہے اور نہ تول ہے۔ نانک جس طرح واہگورو آپ بُلاتے ہیں۔ میں بولتا ہوں

تشریح آخر میں مزید یہ الفہ خیال کی تکمیل کی گئی ہے کہ سب سرشٹی کی ساخت سے پہلے جو کچھ تھا اور ہے وہ محض ذات ایزدی ہے۔ ایک پاربرہم ہی سب نراکار یا اکار میں محیطِ کُل طاقت ہے اور یہ بھی اُس کی بخشش پر ہے کہ کسی کو اپنی یاد میں لگا دیوے گورو نانک جی سخن فرما ہیں کہ جو وہ اس بانی میں کہہ رہے ہیں۔ یہ بھی جو اُس کا حکم ہے جو وہ بُلاتا ہے وہی ہے یعنی سب اُس کے حکم کے اندر ہو رہا ہے اور انسان بے بس ہے

سلوک

جیہ جنت کے ٹھاکرا آپے ورتنہار
نانک ایکو پسریا دُوجا کہہ درسٹار

مُشکل الفاظ کے معانی:۔ جیہ جنت:۔ تمام مخلوق، خلقت

ورتنہار:۔ ورتمان ہے، پھیلا ہوا، سمایا ہوا ۔ ۔ ۔ پسریا:۔ پھیلا ہوا، چھایا ہوا

درسٹار:۔ نظر آنا۔

ترجمہ:۔ تمام مخلوق کے مالک آپ سبھ میں ورتمان ہو۔ برتنے ہوئے ہو۔ نانک سب میں ایک واہگورو پھیلا ہوا ہے دُوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

تشریح اِس سلوک میں جو کہ آنے والی اشٹ پدی کا بھاؤ ظاہر کرتا ہے پاربرہم واہگورو کی وحدانیت و محیطِ کُل سرب ویاپک ہونے کو مزید جتلایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے ایک ذاتِ ربّی و واحد لاشریک کے کوئی دُوسرا یا دوسری طاقت انادی یا ازلی نہیں ہے کیول ایک پاربرہم ہے۔ اور باقی سب طاقتیں مادہ کی یا رُوح آتما سب اُس کی بنائی ہوئی ہے اِس لئے دوئی کا مسئلہ جو کہ بعض مت متانتر تسلیم کرتے ہیں وہ باطل ہے محض ایک ہی پاربرہم ہر سُو چھپا یا ہوا ہے اور یہ سب رچنا اُس کے حُکم سے ہوئی۔ اور اُس کے حُکم کے اندر ہے۔ حاصل کلام سانکھیہ شاستر والوں کا دویت یعنی پرکرتی (مادہ) اور پُورش (آتما) کا انادی ہونا گورو مہاراج کی تعلیم کے ورودھ ہے اور گورو سکھی کو منظور نہیں ہے گورو مہاراج کی تعلیم و بانی کے بموجب پرکرتی و آتما سے پرے ایک محیطِ کُل سرب ویاپک شکتی یا تتو ہے جو کہ اصل میں اویکت ہے یعنی اندریوں سے نظر نہیں آتا۔ لیکن ویکت سروپ یا اکار میں بھی نظر آتا ہے۔ اور وہ تتو یا شکتی' طاقت ENERGY کچھ کہیئے اس ساکن و متحرک دُنیا کی جڑھ ہے دراصل یہ پرکرتی یا مادہ اُس پاربرہم کا ایک سروپ ہے اور اُس کا ہی بنایا ہوا ہے اور جب حُکم ہووے سمیٹا جا سکتا ہے۔ گیتا میں پرکرتی، جیو آتما اور پاربرہم پرماتما کے باہمی تعلقات کے متعلق تلک جی مہاراج نے اپنے گیتا رہسیہ میں نہایت قیمتی بحث کی ہے اور وُہ خیال گورو مہاراج کی تعلیم و تلقین کے مُطابق ہے۔

اِس میں کہا گیا ہے کہ پرکرتی و پورش (جیو آتما) کے علاوہ اُتم پورش یا پاربرہم پرماتما ہے اور اُس کے دو سروپ ہیں ایک ویکت دوسرا اویکت۔ اگر

ویکت سروپ آنکھوں و اِندریوں سے نظر آتا اور محسوس ہوتا ہے اور اویکت اندریوں اندریوں کو محسوس نہیں ہوتا لیکن ویکت اویکت سے علیحدہ نہیں ہے۔ بلکہ ویکت سروپ یا سرشٹی و کائنات کو پیدا کرنے والا پار برہم خود اویکت سروپ ہے۔ گیتا میں دراصل شری کرشن بھگوان نے اپنے آپ کو برہم متصف کر کے فرمایا ہے کہ پرکرتی میرا سروپ ہے۔ سب جانداروں کے اندر رہنے والا آتما میں ہوں۔ جیو میرا انش ہے (ادھیائے ۹) بھگوت گیتا

اِس سے یہ ثابت ہے کہ پرکرتی و جیو کو پیدا کرنے والا پاربرہم ہے اور یہی گورو مہاراج نے بانی میں فرمایا ہے فرق یہ پڑتا ہے کہ کرشن مہاراج نے اپنے آپ کو متکلم کہا ہے لیکن گورو مہاراج اپنے آپ کو پاربرہم کا ایک چاکر اور سیوک بن کر یاچنا کرتے ہیں کہ وہ اُن کو اپنے میں سمالیوے۔ چنانچہ ویکت یا نظر آنے والی دنیا ساکن یا متحرک جملہ پاربرہم کے حکم سے ظہور میں آئی۔ اور خود اپنے طور پر آنادی یا ازلی نہیں ہے۔ اور دُوئی یا دویت کا مسئلہ درست نہیں ہے۔ ایک ذات ایزدی واحد لاشریک ہے اور اُسی سے یہ سب پھیلاوٹ ہوئی۔ اور یہ پسارا اُس کے حکم کے اندر سمیٹا جا سکتا ہے چنانچہ اس کی بھگتی و عبادت خواہ ویکت رُوپ کے توسل سے یا نرگن اویکت رُوپ کو مخاطب کر کے کی جاوے ایک پاربرہم کی بھگتی ہے پرماتما کی یہ دو مختلف صورتیں گو جداگانہ صفات معلوم ہوتی ہیں۔ مگر درحقیقت اِن میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور اسی کو مدنظر رکھ کر کئی دفعہ بانی میں آیا ہے۔ کہ اِس سرشٹی کے پیدا کرنے والا بھی اکال پُرکھ واہگورو ہے۔ اور خود لاپرواہ رہ کر اِس پرکرتی کا تماشہ دیکھنے والا بھی تو آپ ہی ہے۔

آپ کتھے آپ سُننے ہار   آپہہ ایک آپ بستھار
جاں تس بھاوے تاں سرشٹ اپائے   اپنے بھانے لئے سمائے
تم تے بھن نہیں کچھ ہوئے   آپن سوت سبھ جگت پروئے
جا کو پربھ جیو آپ بجھائے   سچ نام سوئی جن پائے
سو سم درسی تت کا بیتا
نانک سگل سرسٹ کا جیتا ۔ ۱

مُشکل الفاظ کے معانی :- کتھے :- کتھن کرنے والا ، کہنے والا

بستھار :- پھیلا ہُوا   سرشٹ :- پیدا کرنا

سُوت :- دھاگا   سوسم درسی :- ایک نظر دیکھنے والا ، حقیقت کے جاننے والا ، سمان درشٹی والا ، تمام مخلوق کو ایک نظر دیکھنے والا

جیتا :- جیتنے والا ، فاتح   بتیا :- جاننے والا

ترجمہ :- وہ واہگورو آپ ہی کہنے والا ہے ۔ اور آپ ہی سُننے والا ہے وہ ایک ہی واحد ذات رہی ہے ۔ اور آپ ہی ہر طرف پھیلا ہُوا ہے جب اس کو منظور ہوتا ہے تو خلقت پیدا کرتا ہے اور اپنی مرضی و رضا الٰہی سے اُس کو سمیٹ لیتا ہے ۔ ہے واہگورو ! آپ کے بغیر حُکم کے کچھ بھی نہیں ہوتا آپ نے ہی تمام جگت اپنے سُوتر مراد مالا میں یا قانون میں پرو دیا ہُوا ہے جس کو پربھو آپ سمجھاتے ہیں یا گیان دیتے ہیں وہی سچا نام پاتا ہے ۔ وہ ایک پاربرہم ہی حقیقت کے جاننے والا اور تمام مخلوق کو ایک نظر دیکھنے والا ہے اور وہ ہی تمام سرشٹی یا دُنیا کا فاتح ہے ۔

تشریح پار برہم خداوند تعالےٰ کے خالق، مالک، قادرِ مطلق، محیطِ کُل ہونے کو مزید جتلایا گیا ہے اور فرماتے ہیں کہ یہ سرشٹی مالا کے منکوں کی طرح ایک دھاگا میں پروئی ہوئی ہے جس طرح منکا دھاگا سے باہر نہیں اسی طرح سب برہمنڈ اُس محیطِ کُل سرب ویاپک طاقت کے سُوتر سے باہر نہیں اور یہ نظامِ قدرت ایک قانون و قاعدہ کے اندر کام کر رہا ہے

جیہ جنت سبھ تا کے ہاتھ   دین دیال اناتھ کو ناتھ
جس راکھے تس کوئے نہ مارے   سو مُوا جس منہو بسارے
تس تج اور کہاں کو جائے   سبھ سر ایک نرنجن رائے
جیہ کی جُگت جا کے سبھ ہاتھ   انتر باہر جانہو ساتھ
گُن ندھان بے انت اپار
نانک داس سدا بلہار ۔۲

مشکل الفاظ کے معانی:- جیہ جنت:- انسان حیوان

دین دیال:- غریبوں پر دیا کرنے والے   اناتھ:- یتیم

بسارے:- بھُولنا، فراموش کرنا   تج:- چھوڑنا

رائے:- راجہ، مالک   ندھان:- بھنڈار، خزانہ

ترجمہ:- کُل جیو انسان حیوان اُس کے ہاتھ میں ہیں مُراد اختیار میں ہیں۔ وہ آپ غریبوں پر دیا کرنے والا اور یتیموں کا مالک ہے۔ جس کو وہ اکال پُرکھ بچانا چاہے اُس کو کوئی مار نہیں سکتا۔ مُردہ وہ سمجھو جس کو واہگورو نے بھُلا دیا ہووے اُس پار برہم کو چھوڑ کر انسان کہاں جاوے وہ آپ ہی سب کے اُوپر اور سب کا

مالک ہے جس کے اختیار میں سب جیوؤں کی زندگی مُراد پیدائش موت، پرورش ہے وُہی اندر باہر ظاہر باطن ساتھ ہے۔ وُہ تمام گنوں یا صفات کا خزانہ اور بے انت اور بے پایاں یا لامحدود ہے۔ نانک اُس پر ہمیشہ قربان ہونا واجب ہے یا قربان ہوتا ہوں۔

تشریح ترجمہ صاف ہے اور سابقہ خیال ہی جا رہا ہے۔ کسی خاص تشریح و توضیح کا محتاج نہیں۔

پُورن پور رہیو دیال ۔ سبھ اُوپر ہووت کرپال
اپنے کرتب جانے آپ ۔ انتر جامی رہیو بیاپ
پرتپالے جی اَن بہو بھات ۔ جو جو رچیو سو تیسہہ دھیات
جس بھاوے تس لے ملائے ۔ بھگت کرہہ ہر کے گُن گائے
من انتر بسواس کر مانیا
کرن ہار نانک اِک جانیا ۔ ۳۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- پُورن :- مکمل، ہمت والا، سمرتھ

پور رہے :- بھرپور ہے، چھایا ہُوا ہے۔ کرپال :- کرپا کرنیوالا، رحیم

انتر جامی :- انسان کے اندر کی کیفیت جاننے والا، ایشور

بیاپ :- ویاپ، پھیلا ہوا، بھرپور پرتپالے :- پالنا کرتا ہے

بہو بھات :- بہت طرح سے، طریقوں سے

دھیات :- دھیانا، دھارن کرنا، نام لینا، دھیان میں لانا

بسواس :- وشواس، اعتقاد، یقین

ترجمہ :۔ وہ دیالو بخشندہ قادر مطلق سب جگہ بھرپور ہے اور سب کے اوپر کرپا کر رہا ہے۔ وہ اپنا کھیل آپ ہی جانتا ہے ہر ایک کے باطن سے واقف ہر سو چھایا ہوا ہے۔ سب جیووں کی کئی طرح سے پالنا کرتا ہے جو جو اس نے پیدا کیا ہے وہ اس کو دھیان میں رکھتا ہے۔ جس کو چاہے اس کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ جو بھگتی کرتا ہے وہ مالک کے گن گاتا ہے۔ اپنے من میں اسیر پورا اعتقاد ہے جس نے کر لیا ہے۔ نانک اس نے اپنے مالک کردگار کو جان لیا ہے۔

تشریح :۔ اس پد کے آخری چرن میں اعتقاد کا ذکر آیا ہے ویسے خیال سابقہ چل رہا ہے۔ کہ پاربرہم واہگورو ہی حکمت کرتا ہے اور ظاہر باطن سے واقف و سرب دیاپک ہے اور سب جیووں کی رکھوالی کرتا ہے ساتھ ہی جتلایا ہے کہ اسکی بھگتی اعتقاد و یقین کے ساتھ کی جاوے کیونکہ گیان کا پھل بھی عقیدت و اعتقاد کے بغیر نہیں مل سکتا۔ اور جب تک اعتقاد و عقیدت نہ ہووے بھگتی بھی نہیں ہو سکتی۔ جس طرح بغیر بارود کے محض گولی سے بندوق نہیں چل سکتی۔ ویسے شردھا پریم یقین یعنی من کی رغبت کے کیول گیان یا سمجھ سے بیڑا پار نہیں ہوتا اور بھگتی بھی بغیر من کے رغبت و پریم کے نہیں ہو سکتی۔

جن لاگا ہر ایکے ناسے   تس کی آس نہ برتھی جاوے
سیوک کو سیوا بن آئی   حکم بوجھ پرم پد پائی
اس تے اوپر نہیں بیچار   جا کے من بسیا نرنکار
بندھن توڑ بھئے نرویر   ان دن پوجہہ گور کے پیر

اِہ لوک سُکھی پرلوک سُہیلے
نانک ہر پربھ آپہہ میلے ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- ایکے نائے :- ایک واہگورو کے نام

آس :- اُمید برتھی :- بے سُود ، ضائع

پرم پد :- اُونچی منزل، سدگتی ، نجات ابدی پرلوک :- عقبیٰ ، دوسری دُنیا

سُہیلے :- آرام پانا ، سُکھی ہونا

ترجمہ :- جو سیوک ایک واہگورو کے نام میں لگ جاتا ہے اُس کی اُمید بھی ضائع نہیں جاتی ، مُراد پُوری ہو جاتی ہے ۔ سیوک کو سیوا کرنی ہی واجب ہے ۔ اور اِس طرح مالک کے حُکم کو پا کر نجات ابدی مِلتی ہے جن کے من واہگورو کا نام بس گیا ہے اُس سے آگے اور کوئی وچار نہیں ہو سکتا ۔ وہ بندھنوں کو توڑ کر نِردیر ہو جاتے ہیں ۔ اور دِن رات گُورو کے پاؤں پُوجتے ہیں ۔ وہ پھر اِس دنیا میں اور اگلی دُنیا میں بھی آرام پاتے ہیں ۔ اور دن رات گُورو کے پاؤں پُوجتے ہیں ۔ وہ پھر اِس دُنیا میں بھی اور اگلی دُنیا میں بھی آرام پاتے ہیں ۔ اور پار برہم پربھو اُن کو آپ مِلا لیتا ہے ۔

تشریح سیوک کو جو واہگورو کا نام لیتا ہے اور اِس راستہ پر پڑ گیا ہے اُس کو جتلایا گیا ہے ۔ کہ ایسا کرنے سے سب کامنا پُوری ہو جاتی ہیں ۔ اور ایسا سیوک اِس دُنیا میں اور آخرت میں سُکھ پاتا ہے ۔ اور اِس کی بھیڑ ہی ہوئی اور سنسار میں بھٹک رہی آتما اپنے اصل پرم آتما میں سما جاتی ہے ۔ مراد وہ نجات ابدی حاصل کر جاتے ہیں ۔

سادھ سنگ مِل کرہو آنند   گُن گاوہو پربھ پرمانند
رام نام تت کرہو بیچار   دُرلبھ دیہہ کا کرہو اُدھار
امرت بچن ہر کے گُن گاؤ   پران ترن کا ایہے سوآؤ
آٹھ پہر پربھ پیکھو نیرا   مِٹے اگیان بِنسے اندھیرا
سُن اُپدیس ہِردے بساوہو
من اِچھے نانک پھل پاوہو - ۵

مشکل الفاظ کے معانی:- پرمانند:- پرم آنند، واہگورو، جو پُورن آنند میں ہے

دُرلبھ:- اموُلک، عجیب   دیہہ:- دیہی، جسم، قالب

اُدھار:- تارنا   پران ترن:- پران تارنا، زندگی سپھل کرنا۔

سوآؤ:- سادھن، طریقہ کار، وسیلہ   پیکھو:- دیکھو۔

نیرا:- نزدیک، اپنے اندر   بِنسے:- دُور ہووے، مٹنا، ناش ہونا

ترجمہ:- اے جیوڑو! سادھو کی سنگت میں رہ کر آنند کرو۔ اور اپنے واہگورو پُورن پاربرہم کے گُن گاؤ یا حمد و ثنا کرو۔ رام نام مُراد واہگورو اکال پُرکھ کے نام کی اصلیت پر غور کرو۔ اور اس طرح اِس اموُلک انسانی قالب کی گتی کرو یا اُس کو سپھل کرو مُکتی دینے والے ہری کے بچن اور اس کے گُن گاؤ۔ زندگی کو سپھل کرنے کا کیول یہ ایک وسیلہ یا سادھن ہے۔ اپنے واہگو کو ہر وقت اپنے اندر دیکھو۔ اس سے اگیان مِٹ جاتا ہے۔ اور جہالت کی تاریکی دُور ہوتی ہے گورو کے اُپدیش یا سکھشا ہدائت کو سن کر اپنے دل میں جگہ دو۔ نانک جو اِچھیا یا خواہش ہے وہی پھل پراپت ہوگا۔

اِہ لوک سُکھی پرلوک سُہیلے
نانک ہر پربھ آپہہ میلے ۔ ۴

مُشکل الفاظ کے معانی :- ایکے نائے :- ایک واہگورو کے نام

آس :- اُمید برتھی :- بے سُود ، ضائع

پرم پد :- اُونچی منزل ، سدگتی ، نجات ابدی پرلوک :- عقبےٰ ، دوسری دُنیا

سُہیلے :- آرام پانا ، سُکھی ہونا ۔

ترجمہ :- جو سیوک ایک واہگورو کے نام میں لگ جاتا ہے اُس کی اُمید بھی ضائع نہیں جاتی ، مُراد پُوری ہوجاتی ہے ۔ سیوک کو سیوا کرنی ہی واجب ہے ۔ اور اِس طرح مالک کے حُکم کو پاکر نجات ابدی مِلتی ہے جن کے مَن واہگورو کا نام بس گیا ہے اُس سے آگے اور کوئی وچار نہیں ہوسکتا ۔ وُہ بندھنوں کو توڑ کر نِرویر ہوجاتے ہیں ۔ اور دِن رات گوُرو کے پاؤں پُوجتے ہیں ۔ وُہ پھر اِس دنیا میں اور اگلی دُنیا میں بھی آرام پاتے ہیں ۔ اور دِن رات گوُرو کے پاؤں پُوجتے ہیں ۔ وُہ پھر اِس دُنیا میں بھی اور اگلی دُنیا میں بھی آرام پاتے ہیں ۔ اور پاربرہم پربھو اُن کو آپ مِلا لیتا ہے ۔

تشریح سیوک کو جو واہگورو کا نام لیتا ہے اور اِس راستہ پر پڑ گیا ہے اُس کو جتلایا گیا ہے ۔ کہ ایسا کرنے سے سب کامنا پُوری ہو جاتی ہیں ۔ اور ایسا سیوک اِس دُنیا میں اور آخرت میں سُکھ پاتا ہے ۔ اور اس کی بچھڑی ہُوئی اور سنسار میں بھٹک رہی آتما اپنے اصل پرم آتما میں مِل جاتی ہے مُراد وُہ نجات ابدی حاصل کر جاتے ہیں ۔

ساودھ سنگ مِل کرہو آنند ۔ گُن گاوہو پربھ پرمانند
رام نام تت کرہو بیچار دُرلبھ دیہہ کا کرہو اُدھار
امرت بچن ہر کے گُن گاوَ پران ترن کا ایہے سواوٗ
آٹھ پہر پربھ پیکھو نیرا مِٹے اگیان بِنسے اندھیرا
سُن اُپدیس ہردے بساوہو
من اِچھے نانک پھل پاوہو ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معانی :۔ پرمانند :۔ پرم آنند، واہگورو، جو پورن آنند میں ہے

دُرلبھ :۔ اموِلک، عجیب دیہہ :۔ دیہی، جسم، قالب

اُدھار :۔ تارنا پران ترن :۔ پران تارنا، زندگی سپھل کرنا۔

سواوٗ :۔ سادھن، طریقہ کار، وسیلہ پیکھو :۔ دیکھو۔

نیرا :۔ نزدیک، اپنے اندر بِنسے :۔ دُور ہووے، مِٹنا، ناش ہونا

ترجمہ :۔ اے جیووٗ ! سادھو کی سنگت میں رہ کر آنند کرو۔ اور اپنے واہگورو پورن پاربرہم کے گُن گاوَ یا حمد و ثنا کرو۔ رام نام مُراد واہگورو اکال پُرکھ کے نام کی اصلیت پر غور کرو۔ اور اس طرح اس اموِلک انسانی قالب کی مُکتی کرو یا اُس کو سپھل کرو مُکتی دینے والے ہری کے بچن اور اس کے گُن گاوٗ۔ زندگی کو سپھل کرنے کا کیول یہ ایک وسیلہ یا سادھن ہے اپنے واہگو کو ہر وقت اپنے اندر دیکھو۔ اس سے اگیان مِٹ جاتا ہے۔ اور جہالت کی تاریکی دُور ہوتی ہے گورو کے اُپدیش یا سکھشا یا ہدایت کو سُن کر اپنے دل میں جگہ دو۔ نانک جو اچھیا یا خواہش ہے وہی پھل پراپت ہوگا۔

تشریح جیو کو سکھشا یا ہدایت دی گئی ہے کہ واہگورو سے میل یا وصال الٰہی کا یہ سادھن یا طریقہ ہے کہ ہر وقت اس کی حقیقت پر غور کرو یعنی اُس کو سچ مان کر دل میں بساؤ ۔ اور اُس کی صفات کو یاد کرو ۔ اس سے جہالت یا جو آتما پردہ آجاتا ہے وُہ مٹ جاوے گا ۔ اور پار برہم خداوند کے نُور سے اندر منوّر یا روشن ہو کر سب خواہشات پُوری ہو جاوینگی ۔

ہلت پلت دوئے لیہو سوار رام نام انتر اُردھار
پُورے گُر کی پوری دیکھیا جس من بسے تس ساچ پرکھیا
من تن نام جپو لِو لائے دُوکھ درد من تے بھَو جائے
سچ واپار کرو وا پاری درگہ نبہے کھیپ تمہاری
ایکا ٹیک رکھو من ماہے
نانک بوہر نہ آوہہ جاہے ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :- ہلت پلت :- لوک پرلوک ، دنیا و عقبےٰ ، دونو جہان
سوار :- سنوار ، سُرخروئی اردھار :- دھارن کرنا
دیکھیا :- ہدائت ، تعلیم پرکھیا :- آزمائش ، امتحان
کھیپ :- سودا ، بیوپار ، لادا بوہر :- بار بار

ترجمہ :- رام نام یا واہگورو کو اپنے دل میں دھارن کرو اور ایسا کرنے سے دونو جہان میں سُرخروئی حاصل کرو ۔ پورے گورو کی مکمل تعلیم و سکشا یہ ہے اور جس کے دل میں بس گئی ہے اُسنے سچے واہگورو کی آزمائش کر لی ہے من اور تن سے پریت لگا کر نام جپو ، دُکھ درد اور ڈر من سے جاتا رہیگا ۔

اے بیوپاریو ! سچا بیوپار کرو جس سے تمہارا سودا درگاہ الٰہی میں قبول ہووے ایک واہگورو کا آسرا دل میں رکھو ۔ نانک ایسا کرنے سے جنم مرن مٹ جاویگا یا بار بار آنا نہ ہوگا ۔

تشریح مکرر جیو کو تلقین کی گئی ہے کہ دنیا میں اپنے لابھ کے لئے سودے بیوپار کر رہے ہو کہ ایسا کرنیکا نفع و آرام ہوگا ۔ سب سے بہتر سودا وُہ ہے جو کہ واہگورو کی درگاہ میں قبول ہووے اور وُہ نام و یادِ الٰہی ہے اس سے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سپھلتا ہوگی ۔ اور آواگون کا چکر ختم ہو جاوے گا ۔

تِس سے دُور کہاں کو جائے　　اُبرے راکھن ہار دھیائے
نِربھو جپے سگل بھو مٹے　　پربھ کرپا تے پرانی چھٹے
جس پربھ راکھے تِس ناہیں دوکھ　　نام جپت من ہووت سوکھ
چنتا جائے مٹے اہنکار　　تِس جن کو کوئے نہ پہچن ہار
سر اُوپر ٹھاڑا گور سُورا
نانک تا کے کارج پُورا ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ اُبرے ۔ اُدھار ہوتا　ٹھاڈا :۔ کھڑا
سُورا :۔ سُوربیر ، بہادر

ترجمہ :۔ اُس واہگورو سے دُور کوئی کہاں جا سکتا ہے اُس رکھشک کو دھیا کر یا اُس مالک کا نام جپ کر ہی اُودھار ہو سکتا ہے ۔ اگر اُس پربھو واہگورو یا خدا کا نام لیا جاوے تو سب خوف مٹ جاتا ہے ۔ اور ایشور کی کرپا سے

پراپتی ممکن ہو جاتا ہے۔ جس کی واہگورو حفاظت کرے اُس کو کوئی دُکھ نہیں ستاتا۔ اور نام جپنے سے ہی سُکھ حاصل ہوتا ہے ایسا کرنے سے فکر دُور ہو جاتا ہے اور خودی یا تکبّر مٹ جاتا ہے اور ایسے بھگت کو پھر کوئی نہیں پہنچ سکتا یا برابری نہیں کر سکتا۔ جس کے سر اوپر ستّور بیر گورُو کھڑا ہے نانک اُس کے سب کام درست ہو جاتے ہیں۔

تشریح:- واہگورو کی ٹیک و آسرا تمام اشٹ پدی میں چل رہا ہے کہ مالک و خالق جس نے یہ سرشٹی بنائی اس کے سایہ کے نیچے زندگی بسر کرنے سے یا دُوسرے الفاظ میں اُس کی رضا و حکم میں سربسجُود ہونے میں کوئی خوف و دُکھ نہیں رہتا اور سب کام بھلی پرکار سر انجام پاتے ہیں۔

مت پوری امرت جا کی درِسٹ　　درسن پیکھت اُدھرت سرِسٹ
چرن کمل جا کے انُوپ　　سپھل درسن سُندر ہر رُوپ
دھن سیوا سیوک پروان　　انتر جامی پُرکھ پردھان
جس من بسے سو ہوت نہال　　تا کے نکٹ نہ آوت کال
امر بھئے امرا پد پائیا
سادھ سنگ نانک ہر دھیایا ۸-۲۲

مشکل الفاظ کے معانی:- مت :- بدھی　　درسٹ :- درشٹی، نظر، برتی
امرت :- امر کرنے والی　　پیکھیت :- دیکھنا　　اُدھرت :- تر جانا
سرسٹ :- سرشٹی، دنیا　　انُوپ :- لاثانی، بے مثال۔
دھن :- قابلِ ستائش قابلِ تعریف　　پروان :- مقبول۔

نکٹ :۔ نزدیک یا پاس۔ کال :۔ موت

امر :۔ مکت، جنم مرن سے رہت۔ پد :۔ پدوی، درجہ

ترجمہ :۔ جس کی بدھی یا عقل درست و مکمّل ہے اُس کی نظر بھی امر کرنے والی ہوتی ہے۔ اور ایسے گورو کے درشن سے دنیا کا اُدھار ہوتا ہے اس کے کنول جیسے پاؤں بمثال ہیں۔ اور ہری رُوپ خوبصورت دیدار سپھل کرنے والے ہوتے ہیں یا مُراد بر لاتے ہیں۔ ایسے گورو کی سیوا دھن ہے یا قابل تعریف ہے اور ایسا سیوک بھی مقبول ہے دل کے جاننے والا پرمیشر یا پاربرہم جس کے من میں بستا ہے وُہ نہال ہو جاتا ہے۔ اور موت یا کال اس کے نزدیک نہیں پھٹکتا۔ پھر اُسنے آخری منزل پالی، مکتی حاصل کر لی یا امر ہو گیا۔ نانک جس نے سادھو کی سنگت دھارن کر لی ہے۔

تشریح عقل و بدھی کا درست ہونا نیک کاموں یا یاد الٰہی کا ہرادل ہے اور عقل سلیم سے نظر یا درشٹی بھی سمان ہو جاتی ہے اور تمام کائنات اُس کردگار کا کھیل معلوم ہوتا ہے۔ اور سم یا مساوی درشٹی والے کو دنیا یکساں معلوم دیتی ہے تمام ایک خدا کے بندے اور ایک نور نظر آتا ہے۔ مذہب یا نسل کا بھید مٹ جاتا ہے۔ ہر شے ذی روح و غیر ذی روح میں ایک جلوہ الٰہی نظر آنے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں موت نزدیک نہیں آتی اور ایسی آتما موت مرگ کے بندھنوں سے بالاتر ہو کر امر ہو جاتی ہے۔ یا نجات ابدی کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے۔ اور پھر آواگون جنم مرن کا چکر کٹ جاتا ہے

سلوک

گیان انجن گور دیا اگیان اندھیر بناس
ہر کرپا تے سنت بھیٹیا نانک من پرگاس

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ انجن :۔ سُرمہ بناس :۔ مٹ گیا، دُور ہُوا
پرگاس :۔ پرکاش، روشنی کا ظہور

ترجمہ :۔ ستگورو نے گیان رُوپی سُرمہ دیا ہے یا علم معرفت سے منوّر کیا ہے جس سے جہالت کا اندھیرا دُور ہو گیا ہے۔ ہری کی کرپا سے سنتوں کا میل ہوا ہے جس سے نانک دل روشن ہو گیا ہے۔

تشریح :۔ اس اشٹ پدی کے بھاؤ کے لئے سلوک میں ایک خاص منزل کا ذکر فرمایا ہے کہ ستگورو کی کرپا سے سنتوں یا خدا رسیدہ عارفوں کا میل ہوا ہے۔ اور جیو کی پکار ہے کہ اُس سے علم معرفت کا نور میرے اندر لبا ہے۔ جس سے اگیان یا جہالت کی تاریکی دُور ہو گئی ہے۔ مُراد مایا کا پردہ اُٹھ گیا ہے۔ اور جیو آتما اپنے اصلی نور میں پرگٹ ہوا ہے۔ جس سے من منوّر ہو گیا ہے۔ آگے اشٹ پدی میں سنتوں کی صحبت اور من کی روشنی کے پھل کا ذکر آئیگا۔ اور پار برہم واہگورو کی طاقت کُل و محیط کل ہونے کی صفات کو بھی ساتھ ساتھ جتلایا جائے گا۔

سنت سنگ انتر پربھ ڈیٹھا نام پربھو کا لاگا میٹھا

سگل سمگری اکیس گھٹ ماہنہہ   انک رنگ ناناں درسٹاہنہہ
نو ندھ امرت پربھ کا نام   دیہی میہہ اس کا بسرام
سُن سمادھ انحت تہہ ناد   کہن نہ جائی اچرج بسماد
تن دیکھیا جس آپ دکھائے
نانک تس جن سوجھی پائے۔ ١

مُشکل الفاظ کے معانی :- انتر :- اندر   سگل :- تمام، جُملہ
سمگری :- دُنیا کا پسارا ہونے کے لیئے جو اشیائے ضرورت ہوتی ہیں مُراد دنیا کے بنانے کا تمام مصالحہ   ناناں :- کئی، بہت قسم کے۔
درسٹاہنہہ :- نظر آتی ہے   درشٹی میں آنا۔   بسرام :- ٹکانہ، رہائش۔
سُن :- اپھر اوستھا
انحت :- ایک رس بجنے والا، (کان کے بند کرنے سے جو آواز آتی ہے وہ انحد آواز یا باجہ ہے اور ہر وقت یہ آواز اندر چل رہی ہے۔ جب سم اوستھا، یکسوئی و سہج سبھاؤ کی منزل آجاتی ہے تو یہ آواز پھر سنائی دیتی ہے۔ اور اس وقت انسان واہگورو سے جڑ جاتا ہے۔ اس کو نرواں پد کہا جاوے یا کوئی نام دیا جاوے۔ یہ انحد شبد واہگورو کی یاد و نام کا لگاتار سلسلہ ہے) بسماد :- حیرانی و حیرت کی حالت جب انسان جو سمجھ نہیں سکتا۔ اور حیرت میں آکر دیکھتا ہے کہ یہ قدرت کا کیا کھیل ہے اس کے معانی وضاحت سے پہلے دیئے جا چکے ہیں۔

ترجمہ :- سنتوں کی صحبت سے واہگورو کو اپنے اندر دیکھا ہے جس کا ہری کا نام میٹھا لگتا ہے۔ کئی رنگوں میں اور کئی انواع و اقسام کی جو خلقت نظر آتی ہے۔ یہ سب

ایک واہگورو کا ہی سروپ ہے پربھو کا نام ہی امرت اور خزینہ ہے جو کہ واہگورو کے بھگتوں کے دل میں موجود ہے۔ سُن سمادھی کی حالت میں انحد شبد بجتا ہے یا معرفت کی منزل پر رسائی ہونے سے اندر سے قدرت کی آواز سُنائی دیتی ہے اور اُس عجوبہ و حیرت میں ڈالنے والی حالت کا بیان نہیں ہو سکتا۔ جس کو واہگورو خود دکھاوے وُہ ہی دیکھ سکتا ہے۔ یا اُسی نے دیکھا ہے (گورو جی فرماتے ہیں) نانک اُسی بھگت یا عارف کو واہگورو ایسی سوجھی بخشتا ہے۔

تشریح: سلوک کے بھاو کو واضح فرماتے ہوئے گورو مہاراج یُوں فرما رہے ہیں۔ کہ یہ تمام خلقت جو کئی رنگوں میں اور انواع و اقسام کی ذی رُوح و غیر ذی رُوح حیوانات، جمادات و نباتات نظر آ رہی ہے۔ دیکھنے میں رُوپ رنگ کی دُنیا میں کئی قسموں کی ہے لیکن جیسا کہ پہلے کئی بار آ چکا ہے یہ آکار حالت کی پھیلاوٹ رجو، تمو، ستو کا کھیل ہے اور کئی رنگوں میں نظر آ رہا ہے دراصل ایک واہگورو پاربرہم کا ہی ایک سروپ ہے۔ مثال کے طور پر سورج کا پرکاش ایک سفید رنگ کے چکا چوند کر دینے والے نُور سے ہے لیکن اسی روشنی کو عکسی شیشہ میں سات رنگوں سے بلکہ انیک رنگوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسطرح یہ سرشٹی جو رُوپ رنگ میں رچی گئی ہے۔ اس میں ایک پرم آتما ہی خود محیط کل و سرب دیاپک ہے اور اس کو اکٹھا کرنے میں وُہ پھر ایک نُور پر نُور ہے اور جب انسان اسکو سمجھ لیتا ہے تو جیو آتما منوّر ہو جاتا ہے۔ اور یکسوئی کی حالت پیدا ہو کر دُنیا کے مخمصوں سے اور رُوپ رنگ کی دُنیا سے بالاتر ہو کر سُن ادستھا میں یا استغنا میں چلا جاتا ہے اس وقت محض ایک پاربرہم اندر بس رہا ہوتا ہے

اور دُکھ سُکھ یکساں و ایک سمان معلوم ہوتے ہیں وُہ حالت آنند اور راحت جاوید کی ہے ۔ اور اِس حالت میں مگن ہوکر انسان سمادھی میں چلا جاتا ہے ۔ اور حیرت سے اپنے واہگورو کو دیکھتا ہے ۔ کہ واہ گورو ، واہ گورو ، واہ تیری قدرت تُو کتنا وشال ، اگادھ ، اتھاہ ، اگنم ، اگوچر ، انوپ ہے ۔ اِس حالت میں اندر کی روحانی آواز انحد شبد جو ہر وقت چل رہا ہے ۔ اور جس کا استھان دماغ میں کہیں ہے ۔ لیکن دنیا کی میل و آلائش سے اور تاریکی کے پردہ سے دبی ہوئی آواز سنائی نہیں دیتی اُس حالت انتہا میں وُہ آواز سنائی دیتی ہے ۔ لیکن یہ اوستھا اُس کی کرپا سے بھگتوں کو ملتی ہے اور وُہ بیان نہیں ہوسکتی ۔

سو انتر سو باہر اننت — گھٹ گھٹ بیاپ بھگونت
دھرن مانہہ آکاس پیال — سرب لوک پورن پرتپال
بن تن پربت ہے پاربرہم — جیسی آگیا تیسا کرم
پون پانی بیسنتر مانہہ — چار کنٹ دہ دِسے سمانہہ
تس تے بھن نہیں کو ٹھاؤ
گور پرساد نانک سکھ پاؤ ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ اننت :۔ بے انت ، پرمیشر ، واہگورو

بیاپ :۔ پھیلا ہوا ، دیاپ   دھرن :۔ دھرتی   آکاس :۔ آسمان
پیال :۔ پاتال   لوک :۔ برہمانڈ ، ملک   پرتپال :۔ پالنا کرنیوالا
بن :۔ جنگل   تن :۔ گھاس ، تنکا ، نباتات ، بناسپتی ؛
بیسنتر :۔ آگ   چار کنٹ :۔ چاروں ، حدود   دہ دِسے :۔ دس اطراف

بھن :۔ بغیر   ٹھاؤ :۔ مقام

ترجمہ :۔ وہ واہگورو ہی اندر وہ ہی باہر ہے :۔ اور ہر دم وہ واہگورو پاربرہم چھایا ہوا ہے :۔ زمین، آسمان اور پاتال میں اور سب ممالک میں یا تمام ارض وسما میں ایک مالک وپرمیشر سما رہا ہے ۔ بن جنگل میں، تنکوں میں بناسپتی میں، پہاڑوں میں ہر جگہ ایک پاربرہم ہی ہے ۔ جیسی اُس کی رضا ہے ۔ ایسی ہی جیووں کے کام ہیں ۔ ہوا، پانی، آگ میں اور ہر چار حدود اور دس طرف (چار طرف، چار گوشے اور اوپر نیچے) میں وہی پاربرہم سما رہا ہے اُس کے بغیر کوئی بھی مقام نہیں ہے ۔
نانک اُسی واہگورو پاربرہم کی کرپا سے سکھ حاصل ہوتا ہے

تشریح :۔ ترجمہ صاف ہے ۔ واہگورو کے سرب ویاپک یا محیط کل ہر سو ہر مقام ارض وسما میں پھیلے ہوئے ہونے اور اُس کی ہمہ موجودگی، ہمہ بینی وہمہ دانی ہونیکی صفات کو جتلایا گیا ہے ۔ کہ زمین و اکاس، پاتال کوئی جگہ اُس سے خالی نہیں وہ ہر سو وہر شے میں ذی روح یا غیر ذی روح جو بھی ہے اس میں اُس کا پرتو وسایہ موجود ہے ۔

بید پران سمرت مینہ دیکھ   سسی اُر سُور نکھیتر میں ایک
بانی پربھ کی سبھ کو بولے   آپ اڈول نہ کبھوں ڈولے
سرب کلا کر کھیلے کھیل   مول نہ پائی اَے گنہہ امول
سرب جوت میں جا کی جوت   دھار رہیو سوامی اوت پوت

گورپرساد بھرم کا ناس
نانک تن مینہ ایہو بساس ۔ ۳۰

مشکل الفاظ کے معانی :- سسی :- چندرما، چاند، قمر   ار :- اور

سُور :- سورج، آفتاب   نکھیتر :- ستارے، تارے

سرب :- تمام، سب   کلا :- شکتی، طاقت

امول :- اموُلک، جس کی قیمت نہ ڈالی جا سکے

اوت پوت :- تانا پیٹا، اندر، باہر

ابیاس :- وشواس، اعتقاد، یقین، نسچہ۔

ترجمہ :- ویدوں، پرانوں اور سمرتیوں میں پڑھ کر دیکھو۔ چاند سورج اور ستاروں میں ایک واہگورو ہی سما رہا ہے۔ تمام اس دُنیا میں اس پربھو کی بولی بول رہے ہیں۔ وہ پربھو آپ اڈول یا مستحکم ہے اور کبھی متزلزل نہیں ہوتا یا نہیں ڈولتا۔ اپنی شکتی سے تمام کھیل کھیل رہا ہے اُس کا کوئی مول یا قیمت نہیں ہے۔ اور نہ گنا جا سکتا ہے مراد انمول و انمولک ہے۔ سب جونوں میں اس کی جوت ہے یا وہ پُرنور ہے۔ اور وہ مالک اس سرشٹی یا دنیا کو تانے پیٹے کی طرح دھارن کر رہا ہے یا ہر چیز میں سما رہا ہے۔ گورو کی کرپا سے اُن کا وہم و گمان دُور ہو جاتا ہے جنہوں نے دل میں یہ نسچہ یا یقین کر لیا ہے۔ (یعنی جنہوں نے یہ مان لیا ہے۔ کہ وہ ہر جگہ موجود ہے اور اس دنیا کے تانا پیٹا میں پھیلا ہُوا ہے۔

تشریح :- سابقہ پد کی طرح اس میں بھی واہگورو کے سرب ویاپک ہونے اور ہر جگہ و ہر شے پھیلے ہُوئے ہونے کو جتلایا گیا ہے۔ نہ کیول اس سرشٹی میں بلکہ چاند، سورج، ستاروں اور جتنے بھی برہمانڈ ہیں۔ سب اس کی رچنا ہے۔ اور وہ سب میں ویاپک ہے OMNIPOTENT & ALL PERVADING

انگریزی میں اِس صفت کو کہا گیا ہے ۔

سنت جناں کا پیکھن سب برہم   سنت جناں کے ہردے سب دھرم
سنت جناں سنیہہ سبھہ بچن   سرب ویاپی رام سنگ رچن
جن جاتا تس کی اِہ رہت   ست بچن سادھو سبھہ کہت
جو جو ہوئے سوئی سُکھ مانے   کرن کراون ہار پربھ جانے

انتر بسے باہر بھی اوہی ۔
نانک درسن دیکھ سبھہ موہی ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- پیکھن :- دیکھنا ، سنیہہ :- سُننا ، کانوں میں آنا
جاتا :- جاننا ، پہچاننا   رہت :- طرزِ زندگی ۔
سبھہ موہی :- سب کو موہت کیا ۔

ترجمہ :- سنت جن یا عارف کو تمام برہم ہی نظر آتا ہے ۔ سنتوں کے دل میں دھرم ہی بستا ہے ۔ سنت جن صرف ہری کے بچن ہی سنتے ہیں ۔ کیونکہ وہ سرب ویاپک یا محیطِ کُل واہگورو کے ساتھ ہی رہنا یا رچنا چاہتے ہیں جنہوں نے واہگورو کو پہچان لیا ہے ۔ اُن کی یہ رہت یا طریقہ کارِ زندگی ہے ۔ سادھو سنت سب سے ہی سچا بچن بولتا ہے ۔ جو جو کچھ بھی ہوتا ہے ۔ اُسی کو بھگت سکھ کر کے مانتا ہے ۔ کیونکہ اُسے پتہ ہے کہ پربھو آپ کرنے کرانے والا ہے ۔ دل کے اندر بھی اور باہر بھی سب کا جلوہ و ظہور ہے ۔ نانک اُس کا درشن یا دیدار کر کے دُنیا موہت ہو جاتی ہے ۔

تشریح :- واہگورو کے بندوں یعنی سنت سادھو ، عارف عابد جو کہ خدا کے رنگ میں رنگے گئے ہیں اُن کے نقش یا وصف بتلاتے ہیں ۔ کہ اُن کے دل میں ہر وقت

دھرم بستا ہے وُہ واہگورو کا نام ہی سُنتے ہیں سچا بچن بولتے ہیں۔ اندر باہر، ظاہر باطن اُنکو اُباب واہگورو کا جلوہ نظر آتا ہے۔ کیونکہ وُہ سمجھ چُکے ہیں۔ کہ خالق کردگار ہی سب کچھ کر رہا ہے اور جو وُہ کرتا ہے ٹھیک بھلا ہے۔ اُس کے حکم کے اندر ہی سب کام ہو رہے ہیں۔ اس لئے اُن طریقہ کار زندگی یہ ہے کہ اس کی رضا میں سجدہ کرتے ہُوئے زندگی بسر کریں۔

آپ ست کیا سبھ ست   تس پربھ تے سگلی اُتپت
تس بھاوے تاں کرے بستھار   تس بھاوے تاں ایکنکار
انک کلا لکھی نہ جائے   جس بھاوے تس لئے ملائے
کون نکٹ کون کہئی اُسے دُور   آپے آپ آپ بھرپور
انترگت جس آپ جنائے
نانک تس جن آپ بجھائے ۔ ۵

مشکل الفاظ کے معانی :- ست :- سچ، حقیقت، راستی۔

اُتپت :- پیدا ہونا   بستھار :- پھیلاوٹ، پسارا

ایک اونکار :- ایک واحد پارپرہم واحد لاشریک (ایک اونکار کی مفصّل ویاکھیا دعائے سحری حصّہ اوّل جپ جی صاحب میں کی گئی ہے کہ یہ لفظ گورو مہاراج نے کس بھاونا سے استعمال کیا ہے۔

انترگت :- اندر کی طرف رسائی جب دھیان اندر ہو جاتا ہے باہر کی اندریاں اپنا کام نہیں دیتی ہیں، انترمکھ ہونا

ترجمہ :- وُہ واہگورو آپ سچ سروپ ہے اور جو کچھ اُس نے بنایا ہے وُہ بھی سچ ہے

کیونکہ تمام سرشٹی کی پیدائش اُس پربھو نے ہی کی ہے جب اُس کو بھاتا ہے تو وہ پھیلاوٹ کر لیتا ہے۔ اور جب بھاتا ہے تو ایک واحد سروپ میں سب کچھ سمیٹ لیتا ہے۔ اس کی شکتی بیشمار ہے جو لکھی نہیں جا سکتی۔ جس کو وہ چاہتا ہے اپنے سروپ میں ملا لیتا ہے۔ کس کو نزدیک اور کس کو دُور کہا جاوے کیونکہ وہ آپ ہی آپ میں بھرپور اور ہر سو چھایا ہوا ہے۔ جس کو واہگورو انترگت ہونا یعنی انترمکھ ہونا یا اندر کا دھیان لگانے کا ڈھنگ تبلاتا ہے۔ نانک اس کو آپ ہی گیان بخشتا ہے یا وہ ہی واہگورو کا بھید و راز جان سکتا ہے۔

تشریح سابقہ خیال کی مزید توضیح فرمائی ہے اور ایسا جب سچا عشق طاری ہووے ہوتا ہے کہ اُسی خیال کو مکرر سہ کرر اُس کے رنگ میں محو ہو کر مختلف الفاظ و مختلف ڈھنگ و انداز میں پرگٹ کیا جاتا ہے۔ اسمیں گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ واہگورو سرب ویاپک ہے نزدیک دُور کا کوئی بھید نہیں ہے ضرورت کیول یہ ہے کہ کس پر بخشش کرے اور اُس کو انترمکھ ہونے کی یعنی اپنی اندر لیو پر قابو پا کر اندر کی کیفیت کا اندازہ لگانے اور من کی روشنی حاصل کرنے کی برکت دیوے۔ تو اُس پر سب بھید راز کھل جاتے ہیں۔ اور اُس کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ یا ایسی آتما اپنے پرم آتما میں مل جاتی ہے۔

سرب بھوت آپ دانارا   سرب نین آپ پیکھن ہارا
سگل سمگری جا کا تنا   آپن جس آپ ہی سُنا
آون جان اِک کھیل بنایا   آگیا کاری کینی مایا
سبھ کے مدھ الپتو رہے   جو کچھ کہنا سو آپے کہے

آگیا آوے آگیا جائے
نانک جاں بھاوے تاں لئے سمائے ۔ ۶

مشکل الفاظ کے معانی :۔ بھوت :۔ جیو یا عناصر
داتارا :۔ ورتمان ، ورت رہا ہے ۔ نین :۔ آنکھ
پیکھن ہارا :۔ دیکھنے والا تنا :۔ شریر مدھ :۔ بیچ ، درمیان
الیپت :۔ جس کو سپرش نہ کر سکے نرلیپ :۔ جو چھوا نہ جا سکے ۔
آگیا :۔ اجازت سگل سمگری :۔ کل خلقت یا سرشٹی ، دنیا ، مخلوق

ترجمہ :۔ وہ واہگورو تمام جیوؤں یا عناصر میں ورت رہا ہے ۔ سما رہا ہے اور سب آنکھوں سے آپ ہی دیکھ رہا ہے ۔ کل خلقت اس کا جسم ہے وہ اپنے جس یا توصیف کو آپ ہی سنتا ہے ۔ پیدائش و موت ایک کھیل بنایا ہوا ہے حکم کے اندر چلنے والی مایا یا قدرت رچی ہوئی ہے ۔ سب کے بیچ میں وہ خود نرلیپ رہتا ہے ۔ جو حکم کرنا چاہتا ہے وہ آپ ہی کہتا ہے جیو یا انسان اس کے حکم یا اجازت کے اندر آتا ہے اور جاتا ہے یا موت پیدائش اس کے حکم کے اندر ہے نانک جب وہ چاہتا ہے جیوؤں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے

تشریح :۔ واہگورو تمام دنیا و سرشٹی یا خلقت میں خود سما رہا ہے اور جنم مرن کا چکر ایک کھیل رچا ہوا ہے ۔ خود اسمیں نرلیپ ہے ۔ جیسے کنول پانی میں ہے ۔ لیکن اس پر پانی چھوتا نہیں وہ اونچا ہی اونچا ہے جیو حکم کے اندر آتے جاتے ہیں اور جس کو اس کی بخشش ہووے اس کا وصال اصل کو ، پرم آتما سے ہو جاتا ہے اور جب اس کا حکم ہو گا وہ اس کھیل کو سمیٹ لے گا ۔ سابقہ خیال ہی ۔

دوسرے الفاظ و انداز میں جا رہا ہے۔

اِس تے ہوئے سو ناہیں بُرا اُرے کہو کِنے کچھ کرا
آپ بھلا کرتُوت ات نیکی آپے جانے اپنے جی کی
آپ ساچ دھاری سبھ ساچ اوت پوت آپن سنگ راچ
تا کی گت مِت کہی نہ جائے دوسر ہوئے تاں سوجھی پائے
تِس کا کیا سب پروان
گور پرساد نانک ایہہ جان ۔ ۷

مشکل الفاظ کے معانی:۔ کرتُوت کام مِت :۔ مریادا

ترجمہ جو وُہ ہری کرتا ہے بُرا نہیں ہوتا اور کہو پھر کون کچھ کر سکتا ہے۔ وُہ پربھو واہگورو آپ بھلا ہے۔ اور اس کے کام بھی نیک ہیں۔ اور وُہ اپنے جی یا دل کی آپ ہی جانتا ہے۔ آپ سچا ہے اور جو دُنیا بنائی ہے وُہ سچی ہے تانا پیٹا کی طرح وُہ اپنے آپ کے ساتھ رم رہا ہے اس کی گتی اور مریادا کہی نہیں جا سکتی دوسرا کوئی اس جیسا ہووے تب اس کی سوجھی پا سکے اس واہگورو کا کیا سب کچھ منظوری لیگ ہے گورو کی کرپا سے نانک یہ بات جانی جا سکتی ہے یا سوجھی ہو سکتی ہے۔

تشریح:۔ ترجمہ صاف ہے۔ اس میں بھی واہگورو کی سرب دیا یک صفت کا مزید ورنن ہے۔ اور اس کی سچی صفت کا بیان ہے کہ جو وہ کرتا ہے وُہ ٹھیک ہے دُنیا میں دراصل ہو بھی یہی رہا ہے۔ صرف انسان کا من مانتا نہیں اور چنچل پن میں سمجھتا ہے کہ یہ ٹھیک ہُوا اور وُہ غلط لیکن دراصل جو واہگورو جانتا ہے۔ وہ انسان نہیں جانتا اگر اس واہگورو پر تکیہ رکھا جاوے تو پھر تسلی ہو جاتی ہے۔

کہتے ہیں کسی گاؤں میں ایک بوڑھا رہتا تھا۔ وہ خدا کا بندہ شاکر بر رضا تھا۔ اس کا گھوڑا باہر جنگل میں نکل گیا۔ ہر چند تلاش کی نہ ملا۔ پڑوسی سمبندھی آئے انھوں نے افسوس کیا کہ گھوڑا گم ہو گیا ہے بڑا نقصان ہوا۔ کیسی بدنصیبی کے دن آئے۔ بوڑھا بولا بھئی آپ کس طرح بدنصیبی کہتے ہو۔ وہ مالک جو کرتا ہے وہ بھلا ہے چند دن گزر گئے گھوڑا چند اور گھوڑوں کے ہمراہ واپس آ گیا۔ پھر لوگ آئے مبارکباد دی کہ گھوڑا واپس آ گیا ہے بلکہ اور گھوڑے ساتھ لے آیا۔ بوڑھے نے کہا خدا جانے جو وہ کر رہا ہے درست ہے کچھ دن گزر گئے۔ بوڑھے کا لڑکا ایک نئے گھوڑے پر سوار ہوا وہ گر پڑا اور اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ پھر پڑوسی و گاؤں کے لوگ ہمدردی کی خاطر آئے اور کہا کہ ہم نے سمجھا اچھی قسمت تھی۔ ایک گھوڑا سے کئی گھوڑے بن گئے تھے۔ لیکن بڑی بدقسمتی ہے کہ لڑکا زخمی ہوا اور تمام عمر کا دکھ لے بیٹھا۔ بوڑھے نے کہا بھائیو اس مالک کے رنگ ہیں۔ مجھے تو نیک و بد کا پتہ نہیں جو وہ کرتا ہے بھلا کرتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وقت گزر گیا موقعہ آیا کہ اس ملک کی دوسرے ملک سے جنگ چھڑ گئی۔ تمام جوان عمر لڑکے راجہ کی طرف سے فوج میں لئے گئے اور لڑائی میں کام آئے۔ بوڑھے کا لڑکا جو لنگڑا تھا وہ فوج کی بھرتی سے اور جنگ میں حصہ لینے سے بچ گیا۔ سو اس بدھ میں گورو مہاراج نے فرمایا ہے کہ واہگورو سب کچھ سمجھتا ہے دوسرا کوئی اتنا سمجھے تو کچھ کہہ سکے۔ جو وہ کرتا ہے وہ ست ہے اور بھلا ہے اور اس کی رضا میں سر تسلیم کرنا ہی افضل ترین طریق زندگی ہے۔

جو جانے تس سدا سکھ ہوئے آپ ملائے لئے پربھ سوئے
اوہ دھنونت کلونت پتونت جیون مکت جس ردے بھگونت

دھن دھن دھن جن آہیا   جس پرساد سب جگت ترائیے
جن آون کا اِہے سوآؤ   جن کے سنگ چت آوے ناؤ
آپ مُکت مُکت کرے سنسار
نانک تِس جن کو سدا نمسکار ۔ ۸ ۔ ۲۳

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ دھنونت :۔ دھن والا، دولتمند

کُل ونت :۔ کُل والا   پتونت :۔ عزّت والا

رِدے :۔ دِل، ہردا   بھگونت :۔ بھگوان، واہگورو، ایشور۔

جیون مُکت :۔ زندگی میں مکت، مُراد سچا سنت۔

سوآو :۔ قابل تعریف، قابل شوبھا   آوے ناؤ :۔ واہگورو کا نام یاد آتا ہے۔

ترجمہ :۔ جو یہ تتو یا اصول (جیسا اُوپر ذکر ہوا) جانتا ہے وہ ہمیشہ سکھ پاتا ہے کیونکہ پربھو آپ اُس کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ وہی دولت مند بڑی کُل یا قبیلہ والا عزت والا ہے اور وہ جس کے دِل میں بھگوان بستا ہے۔ اِس زندگی میں ہی مکت ہے (واہگورو کا پیارا ہے) اور ایسے پیارے کا دُنیا میں آنا قابل تعریف دلاہ ہے۔ جس کے سنگ وصحبت سے واہگورو کا نام یاد آتا ہے۔ وہ خود مکت ہے یعنی جنم مرن کے بندھن سے چھٹکارا پاتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی اپنی صحبت وہدایت سے مکتا یا نجات دلاتا ہے۔ گورو مہاراج فرماتے ہیں نانک ہمیشہ ایسے بھگت وپیارے کو نمسکار یا سلام ہے۔

تشریح :۔ سابقہ خیال کے مطابق ہے اور ترجمہ صاف ہے کسی توضیح وتشریح کا محتاج نہیں۔

سلوک

پُورا پربھ آرادھیا پُورا جا کا ناؤ
نانک پُورا پایا پُورے کے گُن گاؤ

مُشکل الفاظ کے معانی :- پُورا :- کامل ارادھیا :- ارادھنا
التجا :- پرارتھنا ۔

ترجمہ :- کامل اکال پُرکھ پاربرہم کی ارادھنا کی ہے جس کا نام پُورن ہے۔ نانک جب اکال پُرکھ مالک کردگار مل گیا تو اس کے گُن گاتے ہیں۔

تشریح :- اِس آخری اشٹ پدی کی ابتدا میں سلوک کا آغاز اِس طریق پر ہوا ہے کہ وہ پاربرہم سرب شکتیمان (قادرِ مطلق) سرب ویاپک محیطِ کُل وسروگیہ (عالم الغیب وہمہ دان) جو ہر ذی روح - غیر ذی روح، دس اطراف، ارض وسما میں سما رہا ہے اور وہ ہی اِس سرشٹی (کائنات) کا پیدا کرنیوالا ہے اور جس نے خود ہی اپنی رضا سے سُن اوستھا یا اپھر سمادھی سے آپ ویاپک ہو کر پھیلاوٹ کی ہے۔ اور دُنیا کا کھیل رچا ہے۔ اور اس میں تین تت رنج، تمو، ستو چھوڑ کر اُس کو مختلف روپ و رنگ کی دُنیا بنایا ہے۔ اور یہ سرگن شکل دھار کر پھر نرگن ہے اور اِس طرح اگم، اگوچر، اتھا، اگادھ بنا ہُوا ہے۔ اب اگر اُس کی ارادھنا کر کے اس کو پا لیا ہے تو پھر اس کی حمد و ثنا یا گُن گانے کے اور کوئی سروکار نہیں رہتا۔ یا اگر پُورے پاربرہم کو پانا چاہتے ہو تو اُس کے گُن گاؤ۔

اور آگے اشٹ پدی وہ طریقہ بتلایا جاویگا۔

پورے گور کا سُن اُپدیش پار برہم نکٹ کر پیکھ
ساس ساس سمر ہو گوبند من انتر کی اُترے چند
آس انت تیاگ ترنگ سنت جناں کی دُھور من منگ
آپ چھوڈ بینتی کر ہو سادھ سنگ اگن ساگر تر ہو
ہر دھن کے بھر لیہو بھنڈار
نانک گور پورے نمسکار۔ ۱۔

مُشکل الفاظ کے معانی :- نکٹ :- نزدیک پیکھ :- دیکھو یا جانو

اُپدیش :- سکھشا، ہدایت، تعلیم ساس ساس :- دم بدم

چند :- چنتا، فکر، تشویش ترنگ :- لہر، اُمنگ

دھور :- خاک، گرد اگن ساگر :- آگ جیسا سنسار سمندر

بھنڈار :- خزانے انت :- ناش ہونے والی جن کا انت نزدیک ہے

ترجمہ :- کامل گورو کے اُپدیش کو سُنو اور پار برہم واہگورو کو ہمیشہ نزدیک جانو ہر دم اُس واہگورو کا سمرن کرو، جس سے من کی چنتا یا تفکرات اتر جاویں۔ فانی خواہشات و ہوس کی ترنگوں کو چھوڑ دو اور دل و جان سے واہگورو کے سنتوں کی خاک بن جاؤ۔ آپا یا خودی کو چھوڑ کر واہگورو کی درگاہ میں التجا کرو۔ سادھو کی سنگت سے اس اگنی روپ سنسار ساگر سے پار اُتر جاؤ ہری نام کی دولت کے خزانوں سے بھرپور ہو جاؤ۔ نانک اپنے کامل گورو کو نمسکار کرو۔

تشریح :- پورے و کامل گورو کے حاصل کرنے کا وسیلہ ذریعہ و طریقہ بتلایا ہے

کہ سمرن سے دِل کی اُمنگوں اور بڑھ رہی ترشنا یا خواہش کی لہروں کو چھوڑ کر عارف یا بھاگت کی اوٹ لے کر اُس کے چرنوں کی خاک بن کر اور خودی ہنکار کو ترک کر کے سچے دِل سے التجا کرنے سے نام کا خزانہ مِل سکے گا اور وصال الٰہی ہو گا۔

کھیم کشل سہج آنند   سادھ سنگ بھج پرمانند
نرک نوار اُدھارہو جیئو   گن گوبند امرت رس پیئو
چت چتوہو نارائن ایک   ایک رُوپ جا کے رنگ انیک
گوپال دامودر دین دیال   دُکھ بھنجن پورن کرپال
سمر سمر نام بارم بار
نانک جیہ کا ایہے ادھار ۔ ۲

مشکل الفاظ کے معانی :۔ کھیم :۔ آنند ، سُکھ جو مِل کر سُکھ چین دیوے

کُسل :۔ خیریت ، عیش آرام   نوار :۔ دُور کرنا

ادھار :۔ اُتم بنانا ، اچھا بنانا۔

نارائن :۔ واہگورو ، پاربرہم ، اکال پُرکھ کے ایک سرُوپ کو نارائن کا نام دیا ہے وشنو بھگوان کو نارائن پرانوں میں کہا ہے۔ جو کھیر سمندر میں رہتے ہیں مُراد واہگورو پاربرہم سے ہے۔

گوپال :۔ گئوپال ، گائے یا گئو نام پرتھوی یا زمین کا ہے۔ پرتھوی کی پالنا کرنیوالا مُراد خالق ، واہگورو۔

دامودر :۔ یہ بھی کرشن مہاراج کا نام ہے مُراد واہگورو پاربرہم سے یہاں ہے یہ مختلف نام وشنو ، شِو ، برہما اور اوتاروں کو ہندو اتہاس میں دیئے گئے ہیں

دامودر کے لفظی معنیٰ ہیں جس کی کمر میں رسی بندھی ہووے ۔ کتھا اس طرح ہے کہ کرشن مہاراج کو انکی والدہ ماتا جسودھا نے آوائل عمر میں اُن کی نٹ کھٹ طبیعت سے تنگ آکر ایک دِن کمر میں رسی باندھ کر موہلی اور اوکھلی جس کو کہتے ہیں باندھ دیا۔ کرشن مہاراج بلوان تھے وہ موہلی سمیت رسی سے بندھے ہُوئے گھر سے باہر نکل گئے۔ شہر سے باہر دو درخت اکٹھے جُڑے ہُوئے تھے جنکا نام جُملہ دارجن کہا گیا ہے جو کہ کسی جنم میں پُرش تھے ۔ اور اُن کے بدکرداری کی وجہ سے ایک رشی نے اُن کو سراپ دیا تھا اور وُہ دو نو اکٹھے جوڑا درخت بن گئے تھے ۔ اور کہا گیا تھا۔ کہ جب کرشن اوتار ہوں گے ۔ تو اُن کی مُکتی ہو گی ۔ بہرحال کتھا اس طرح ہے کہ کرشن مہاراج نے اُس درخت پر چڑھ کر وُہ موہلی اُن کے درمیان پھنسا دی اور رسّی کو جو کھینچا تو وہ دو نو درخت گر پڑے اور اُن سے دو پُرش نکلے ۔ انہوں نے کرشن بھگوان کے جو درشن کئے تو اُن کی کمر میں رسی بندھی ہُوئی تھی ۔ چنانچہ اُن کا اپنا اُدھار کرنیوالا سمجھ کر کرشن مہاراج کی اُستت کی اور اُن کے جس کا گائن کیا اور اُس کیرتی یا حمد وثنا میں اُن کو دامودر کر کے مخاطب کیا یعنی وُہ بھگوان جس کے پیٹ کے ساتھ رسی بندھی ہُوئی ہے ،

کتھا کی حقیقت واہگورو جانے کہاں تک درست ہے کیوں کہ کئی ہندو پُستک اور پرانوں میں ایسی کتھائیں آتی ہیں جنکو نتیجہ یا MORAL اخذ کرنے کے لئے بیان کیا گیا ہے الغرض دامودر یعنی واہگورو اکال پُرکھ کا انیک ناموں میں سے ایک ہے

دُکھ بھنجن :- دُکھ کو بھگا دینے والا ، واہگورو ، پار برہم

جنیہ :- جیو

ترجمہ :۔ جس سے سُکھ چین اور عیش سُکھ اور سہج اوستھا یعنی معرفت کی سیڑھی کا آنند ملتا ہے اور سنتوں کی صحبت میں کاہل پار برہم واہگورو کا نام جپو یا اُس اکال پُرکھ خداوند جو کہ پُورن آنند ہے کا بھجن کرو۔ نرک کو دُور کر کے اپنے جیو کو سدھار لو یا اُس کو پوتر کر لو اور واہگورو کے گنوں کا امرت رس یا آبِ حیات پیو مُراد اُس کے گُن گا کر زندگی جاوید حاصل کرو۔

اپنے دل میں کیول ایک نارائن کو یاد کرو۔ جو ہمیشہ ایک رُوپ ہے گو اُس کے رنگ بیشمار ہیں اُمراد واحد لاشریک ہے۔ باوجودیکہ کئی رنگوں میں اپنی پھیلاوٹ کی وجہ سے نظر آتا ہے۔

وُہ ایک واہگورو ہی رکھشک ، دیا کرنیوالا ، دامودر مکتی دینے والا دُکھوں کا ناش کرنیوالا رحیم و کریم مالک ہے اُس ہری واہگورو کا نام ہر دم سمرن یا یاد کرو۔

گورو جی فرماتے ہیں نانک اِس جیو یا انسان کا یہی ایک سچا آسرا ہے

تشریح :۔ اِس میں بھی سابقہ اکال پُرکھ کی پراپتی کا یہی سادھن یا وسیلہ بتلایا ہے۔ کہ اگر اس کو پا لیا ہے یا پانا ہے۔ تو ایک اُس پار برہم کے نام کا سمرن کرو اور کیول اس کی یاد میں زندگی بسر کرو۔ کیونکہ وُہ ہی پرورش و رکھشا کرنیوالا ، مُکتی و نجات دینے والا ، رحم و دیا کرنے والا اور بخشش و مہر کا سچا داتا ہے۔

اوتم سلوک سادھ کے بچن   اَمُلیک لعل اِہ رتن
سُنت کماوت ہوت اُدھار   آپ ترے لوکہہ نستار
سپھل جیون سپھل تا کا سنگ   جا کے من لاگا ہر رنگ

جے جے شبد اناحد واجے   سُن سُن انند کرے پربھ گاجے
پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے
نانک اُدھرے تِن کے ساتھے ۔ ۳

مُشکل الفاظ کے معانی :۔ بچن :۔ کلام ، کتھن ، بول ، بانی

اُنمول :۔ انمول جس کا مول نہ پڑ سکے ۔ نہایت قیمتی

سُنت :۔ سُننا ، شروَن کرنا ، گوش گزار کرنا   لوکہ :۔ لوک ، دیگر لوک

نستار :۔ تارنا ، اُدھار کرنا ۔

اناحد :۔ جے جے کا شبد :۔ اناحد شبد کی ویاکھیا یا تشریح پہلے ہو چکی ہے ۔ آواز جو کان بند کرنے سے اندر سے آتی ہے ۔

گاجے :۔ گرجتا ہے ، بُلاتا ہے ۔ جیسے جے کار کی پُکار کرتا ہے

مہانت :۔ مہاتما ، اونچی آتما ، نیک روح

ترجمہ :۔ سنتوں کے بچن یا بول بہت بھلے ہیں یہ نہایت قیمتی لعل و رتن ہیں ۔ مراد جن کی قیمت نہیں ڈالی جا سکتی ۔ اُن کو سُننے اور کمانے سے یعنی اندر جگہ دینے سے اِس جیو کا اُدھار ہوتا ہے ۔ وُہ خود تر جاتا ہے ۔ اور دُوسروں کو بھی تارتا ہے ۔ اُس کی اپنی زندگی سپھل ہوتی ہے یعنی اچھا پھل لاتی ہے اور جو اُس کی صحبت میں ہیں وُہ بھی پھل پاتے ہیں ۔ جن کے دل ہری کا پریم لگا ہے اُن کے لیئے ہمیشہ جے جے ہوتی ہے ۔ اور شبد الٰہی بجتا ہے ۔ اور سُن سُن کر خوشی ہوتی ہے ۔ اور شادیانے بجتے ہیں ۔ ایسے مہاتما کی پیشانی پر واہگورو کی جوت یا نُور ظاہر ہوتا ہے ۔ نانک ایسے مہا پُرش مہاتما کی سنگت

سے نجات ابدی مل جاتی ہے۔

تشریح :- واہگورو کے بھگت کے یا جیون مکت آتما کی بزرگی جتلاتے ہوئے گورو مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ مہاتما یا ایسی آتما جو واہگورو کے ساتھ جڑ کر پوتر ہو گئی ہیں۔ اُن کی صحبت میں اور بھی کئی تر جاتے ہیں۔ اور ایسے سنتوں کی ہمیشہ جے یا فتح ہوتی ہے۔ اور اُن کے ماتھے پر نور الٰہی چمکتا ہے اور ایسے عارفوں وا ایشور بھگت کی صحبت سے کئی جیووں کا اُدھار ہوتا ہے اتھوا وہ نجات حاصل کرتے ہیں۔ کئی کتھائیں آتی ہیں کہ کئی پاپی تمام گناہوں میں رہ کر بھی جب نیکی کے راستہ پر آ گئے اور کسی مرد کامل یا مہاتما کا قرب یا دیدار حاصل ہو گیا تو اُن کے گناہ کٹ گئے۔ اور جس طرح لوہا بھی بیڑی کے ساتھ تر کر دریا سے نکل جاتا ہے۔ وہ جیو اُن مہاتماؤں کی سنگت اور اُن کی مہر سے پار ہو گئے۔ ایسے مہاتماؤں کے ماتھے پر نور نظر آتا ہے۔ عام پیر پیغمبر ولی کے گرد نورانی ہالہ دکھایا جاتا ہے۔ یہ بھگتی اور آتما کے نور کا پرکاش ہوتا ہے کہ اُن کا اندر روشن ہے۔ بخشش و GRACE کی تھیوری کو گورو صاحب نے تسلیم کیا ہے اور اس طرح سے کئی جیو مہاتماؤں کی صحبت میں نجات ابدی کو پا جاتے ہیں۔

سرن جوگ سن سرنی آئے   کر کرپا پربھ آپ ملائے
مٹ گئے بیر بھئے سبھ رین   امرت نام سادھ سنگ لین
سو پرسن بھئے گور دیو   پورن ہوئے سیوک کی سیو
آل جنجال بکار تے رہتے   رام نام سن رسنا کہتے

کرِ پرساد دیا پربھ دھاری
نانک نبہی کھیپ ہماری ۔ ۴

مشکل الفاظ کے معانی :- سرن :- شرن لگنا ، اوٹ میں آنا ۔

جوگ :- قابل یوگ سرنی آئے :- شرن میں آئے ہیں

رین :- دھوڑ ، گرد ، خاک ، جو چیز پس جاوے ۔

گوردیو :- واہگورو ، پاربرہم

نبہی :- نبھ گئی ، سمپورن ہوگئی ۔ سرانجام پاگئی

کھیپ :- کمائی ، سودا ، بیوپار ، کھٹی ، کیا ہوا کام

ترجمہ :- گوردیو کو شرن کے قابل سمجھ کر اُن کی شرن میں آئے ہیں یا اُن کی پناہ اوٹ لی ہے ۔ پربھو نے کرپا کر کے خود بلا لیا ہے ۔ سب عداوتیں یا ہیر پھیر دُنیا کے مِٹ گئے اور ہم سب کے پاؤں کی خاک بن گئے ہیں ۔ اور سادھو کی صحبت میں امرت نام مل گیا ہے ، خالق مجھ پر راضی ہے ۔ اور سیوک کی سیوا پوری ہوگئی ہے ۔ دنیا کے دھندوں سے چھٹکارہ پالیا اور صرف واہگورو کا نام زباں پر رہتا ہے ۔ گورو نے پرسن ہو کر دیا کی ہے ۔ یا رحم کیا ہے نانک ہماری کمائی سپھل ہوگئی ہے ۔

تشریح :- مہاتما کے لکھشن یا اوصاف بیان کئے ہیں اور ساتھ ہی جتلایا ہے کہ جب جیو مہاتما کی شرن میں آجاتا ہے تو اُس کی کیفیت وحالت قلبی کیا ہے ۔ اسکے دل سے عداوتیں مِٹ جاتی ہیں دُنیا کے اور اولاد کے جنجال چھوٹ جاتے ہیں ۔ واہگورو پرسن ہوتا ہے ۔ اور اس سنسار سے سداگتی ہو کر کمائی ،

ٹھکانے لگتی ہے۔ یہ سب گورو کی کرپا سے ہوتا ہے۔ اور گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ پھر سمجھو کہ زندگی یا جیون کی کمائی سپھل ہوئی۔

پربھ کی اُستت کرہو سنت میت ساودھان اکاگر چیت
سُکھمنی سہج گوبند گُن نام جس من بسے سو ہوت ندھان
سرب اچھیا تا کی پُورن ہوئے پردھان پُرکھ پرگٹ سبھ لوئے
سبھ لے اُوچ پائے استھان بہر نہ ہووے آون جان
ہر دھن کھاٹ چلے جن سوئے
نانک جسہہ پراپت ہوئے - ۵

مشکل الفاظ کے معانی:- اُستت:- تعریف، ثنا-

ساودھان:- ہوشیار ہوکر، چیتن ہوکر، ہوش میں ہوکر

اکاگر:- یکسوئی، ایک طرف دھیان دے کر چیت:- چت، من

سہج:- آسان طریقہ پر گوبند نام:- واہگورو کا نام

ندھان:- خزانہ اچھیا:- خواہش پرگٹ:- مشہور

بہر:- بار بار آون جان:- جنم مرن، آواگون

لوئے:- لوک، مُلک کھاٹ:- کمائی -

ترجمہ:- اے پیارے سنتو یا جیؤ واہگورو کی تعریف دل کی یکسوئی سے اور ہوشیار ہوکر یعنی تن من سے کرو۔ یہ سکھمنی بانی جس میں واہگورو کے نام لینے کا آسان طریقہ بتلایا گیا ہے جس کے دل میں یہ بس جاوے اس کو سب خزانے مِل جاتے ہیں اس کی سب خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔ وہ بڑی پدوی یا بڑا درجہ پاتا ہے

اور تمام ممالک میں اُس کا نام شہرت ہوتی ہے۔ اُس کو بہت اونچا درجہ ملتا ہے اور اُس کا آواگون کا چکر کٹ جاتا ہے۔ وہ ہری نام کا دھن پا لیتا ہے یا ہری نام کی کمائی پاتا ہے جس کو یہ بانی پراپت ہو جاوے۔

تشریح :- اب سُکھمنی صاحب کی بانی کا اختتام ہے۔ اور ان آخری حصوں میں گورو مہاراج سخن فرماتے ہیں کہ واہگورو اکال پُرکھ کے نام لینے کا اور وصال الٰہی کا ایک سہل و آسان طریقہ کار بھگتی مارگ کے ذریعہ اس بانی میں بتلایا گیا ہے اور اگر اس بانی میں دی گئی سکشا انسان کے دل میں جگہ کر لیوے تو اُس پر سب خزانے کھُل جاتے ہیں۔ یعنی جب خواہشات کا خاتمہ ہو گیا اور بچھڑی ہوئی آتما اپنے اصل میں مِل کر پورن آنند پا جاوے تو سمجھو سب خزانے مِل گئے۔ جب جیو مکت ہو گیا تو یہ سب سے اونچا درجہ ہے۔ کیوں کہ اس سے جنم مرن کا چکر کٹ گیا۔ اور یہ درجہ سکھمنی کی بانی سے حاصل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ بانی رب کے نام کی دولت سے بھرپور ہے اور ایسی بانی جس کو مِل جاوے یعنی اُسکو دل میں بٹھا لیوے اور اس پر عمل کر لے تو اُس کا بیڑا پار ہے۔

کھیم سانت رِدھ نو نِدھ بُدھ گیان سرب تہہ سِدھ
بِدیا تپ جوگ پربھ دھیان گیان سریشٹ اُوتم اِسنان
چار پدارتھ کمل پرگاس سبھ کے مدھ سگل تے اُداس
سندر چتر تت کا بیتا سم درسی ایک درسٹیا
اِہ پھل تِس جن کے مُکھ بھنے
گورو نانک نام بچن من سُنے - ۶

مُشکل الفاظ کے معانی :- کھیم :- سُکھ چین   سانت :- شانتی، سنتوکھ، قناعت

ردّھ :- ردھیاں سدّھیاں

ان کے معانی مفصّل دعائے سحری حصّہ اوّل جپ جی صاحب کی ۲۹ پوڑی میں دیئے گئے ہیں۔ مختصراً ردّھی سدھی سے مراد معجزہ یا کرامات سے ہے۔ جوگیوں میں مشہور تھا کہ وہ کئی غیر فطرتی طریقوں سے ایسے کرتو کرتے تھے جنکو عام انسان نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور اُس کو علم روحانیت کہا جاتا ہے۔ انسانی زندگی کو پوّتر بنایا جاوے تو انسان ایسا درجہ کمال حاصل کر لیتا ہے۔ جس سے وہ انسانی عقل سے بعید کام دکھلا سکتا ہے۔ ویسے سائینس کے علم ہپناٹزم و جوتش وغیرہ میں یہ طاقت ہے مگر یہ معرفت یا خدا واہگورو تک رسائی کا درجہ نہیں کہلا سکتا۔ چنانچہ ایسے طریقوں و علم و فن کی مہارت کو ردّھی سدھی کہا گیا ہے اور یہ نچلی منزل ہے لیکن عام انسانوں کی زندگی سے اونچی اوستھا ہے۔ اگر وہ من کی پوترتا اور واہگورو کے راستہ پر چلنے سے حاصل کی جاوے۔

بُدھ :- عقل سلیم، گیان، خدا کے رازوں کا علم، معرفت کی روشنی، عرفان،

نوندھ :- نو خزانے پرانی دھرم پستک میں تبلائے گئے ہیں۔ ان کا ذکر پہلی اشٹ پدی کے پد ۳ میں کیا گیا ہے۔

سدّھ :- ذھیان، عقل، کرامت   بدیا :- ودّیا، تعلیم

تپ :- زہد، ریاضت   ہرنیٹ :- پوتر

مدھ :- اندر، درمیان   اداس :- دُور، پرے، بالاتر

چتر :- چترائی، ہوشیاری   تت :- اصل، حقیقت

بتیا :- جانے، سمجھے   سم درسی :- ایک درشٹی سے ایک نظر سے دیکھنے والا

درسٹتا :- یکساں برتاؤ کرنا :-

ترجمہ :- سکھ چین، ردھی سدھیاں اور نو خزانے، عقل سلیم، عرفانِ حقیقی یعنی واہگورو کا گیان، ہر قسم کی کرامت، تعلیم، زہد، یوگ اور واہگورو میں دھیان لگانے کی شکتی، سچا عرفان یا علم الٰہی اور لوپُنّ اشنان، چاروستُو یا تمام دنیاوی لذّت (یعنی دھرم، ارتھ، کام، موکھ) اور اندر کی روشنی یا الٰہی نُور نیز سب کے اندر رہتے ہوئے اُداس رہنا یا بالاتر رہنے کی برکت، خوبصورتی، چترائی، اصل حقیقت کی واقفیت ایک نظر سے تمام دنیا کو دیکھنے کا درجۂ کمال۔ اور ایک واہگورو کو دیکھنے کی کرامت۔ یہ سب پھل اُس انسان کو حاصل ہو سکتے ہیں۔ گورو مہاراج فرماتے ہیں۔ جو اِس گورونانک کی بانی کا جاپ کرے یا اُس کو سُنے۔

تشریح :- اِس چھپویں پد میں بانی کا مہاتم بتلایا گیا ہے اور آخری چرن میں نانک کے بجائے گورونانک شبد آیا ہے۔ بانی جیسا کہ ابتدا میں عرض کیا گیا ہے۔ پنجم بادشاہ سری گورو ارجن دیو جی مہاراج نے بھائی گورداس جی کے سوال پر جواب کی شکل میں اُچارن کی ہے۔ لیکن جیسا کہ تمام بانی خواہ وہ کسی گورو صاحب نے اُچارن کی ہے۔ نام بانی میں نانک لفظ آیا ہے۔ لیکن اب مہاتم میں سکھمنی صاحب کی بانی کو گورونانک بانی کہا گیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اِس بانی کے پڑھنے یا شرون کرنے سے ہر قسم کے سُکھ آنند، کلیان، شکتی، کرامت، زہد، گیان، تیرتھ، سُندرتا، یکسوئی من، سہج تریا اوستھا، غرضیکہ ہر پھل حاصل ہوتا ہے۔ حاصل کلام جب بانی نجات ابدی وسدا مکتی کی

پراپتی کا ذریعہ بن سکتی ہے تو پھر کونسا سکھ یا خزانہ رہ جاتا ہے۔

ابھو ندھان جپے من کوئے   سب جگ مینہ تا کی گت ہوئے
گُن گوبند نام دھن بانی   سمرت ساستر بید بکھانی
سگل متانت کیول ہر نام   گوبند بھگت کے من بسرام
کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے   سنت کرپا تے جم تے چھٹے
جا کے مستک کرم پربھ پائے
سادھ سرن نانک تے آئے ۔ ۷

مُشکل الفاظ کے معانی :- ندھان :- خزانہ
گت :- گتی ، مکتی ۔ گوبند :- خدا گُن :- صفت
دُھن :- دُھنی ، راگ کی لہر ، حمد بید :- وید
سمرت :- سمرتی بکھانی :- کہی گئی ، بیان کی گئی ۔
متانت :- مت ، متانتر ، سمپردائے ، مختلف مت ، مذہبوں کا سدھانت
کوٹ :- کروڑوں اپرادھ :- گناہ ، پاپ

ترجمہ :- یہ بانی ایک خزانہ ہے جو من میں لگا کر اِس کو جپے اُس کی تمام زمانوں میں گتی ہو گی یا مکتی ہو گی ۔ اس بانی میں واہگورو کا نام ہے اور بانی کا گائن ہے ۔ شاستروں ، سمرتیوں اور بیدوں میں یہی نام گایا گیا ہے یا بیان کیا گیا ہے ۔ تمام مت متانتروں و مذاہب نے ہری کا نام ہی بتلایا ہے واہگورو کے بھگتوں کے من کے اندر اس کا استھان یا ٹھکانہ ہے ۔ سادھو کی سنگت سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں ۔ سنتوں کی کرپا سے جیو موت کے فرشتہ سے

چھٹکارا پالیتا ہے ، واہگورو نے جن کی پیشانی پر بھاگ لکھ دیئے ہیں وہ سادھو سنت کی شرن میں آجاتے ہیں ۔

تشریح بانی کا مہاتم مزید بتلا ہے اور فرماتے ہیں کہ واہگورو کا نام جو اس بانی میں بتلایا گیا ہے یہی تمام شاستروں ، ویدوں یا تمام مذاہب کے سدھانت میں آیا ہے ۔ غرضیکہ یہ تمام علم معرفت کا نچوڑ ہے ۔ اور اس کے حصول کا ذریعہ واہگورو کے بھگتوں کی صحبت ہے ۔ جن سے پراپت ہوسکتا ہے ۔

جس من بسے سُنے لائے پریت
تس جن آوے ہر پربھ چیت
جنم مرن تا کا دُوکھ نِوارے
دُلبھ دیہہ تت کال اُدھارے
نِرمل سوبھا امرت تا کی بانی
ایک نام من ماہیہ سمانی
دُوکھ روگ بنسے بھے بھرم
سادھ نام نِرمل تا کے کرم
سب تے اُوچ تا کی سوبھا بنی
نانک اِہ گُن نام سُکھ منی ۔ ۲۴ - ۸

مشکل الفاظ کے معانی :-

چیت :- چیت میں آنا ، یاد آتا ہے ۔

نوارے :- دور کر دیتا ہے
دُلبھ :- قیمتی ، دُرلبھ ۔ معنی برابر
تت کال :- فوراً ، اسی وقت
نرمل :- پوتر ، پاک
سمانی :- سمایا ہوا ، لبا ہوا
بنسے :- مٹ گئے ، ناش ہو گئے۔
شوبھیا :- شہرت۔

ترجمہ :- جس کے من میں یہ بانی بس جاوے اور جو پریم سے اِس کو سنے اُس شخص کو واہگورو یا رب یاد آتا ہے۔ اُس کا جنم مرن کا دُکھ دُور ہو جاتا ہے۔ یا وہ پیدائش اور موت کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔ اور اُس کا شریر فوراً مکت ہو جاتا ہے۔ یا وہ نجات ابدی فوراً حاصل کر لیتا ہے۔

(اُس کی (مراد جو اِس بانی کو سنتا ہے یا من میں جگہ دیتا ہے) پاک و پوتر شہرت ہوتی ہے اور اُس کے من میں ایک ہری سما جاتا ہے۔ اُس کا دکھ درد ، بیماری ، خوف و شک دُور ہو جاتے ہیں۔ اُس کا نام سادھو پڑ جاتا ہے۔ اور اُس کے افعال نیک ہوتے ہیں۔

اس کی شوبھا یا شان سب سے بلند ہوتی ہے۔ یا اُس کا درجہ عالی ہوتا ہے۔ نانک جی کہتے ہیں ان گنوں کے کارن اِس بانی کا نام سکھمنی ہے۔

تشریح انشٹ پدی کے آخری پد میں سابقہ دو کی طرح بانی کا مہاتم بتلایا گیا ہے۔ اور گورو مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ اِس بانی کے ابھیاس و شرون کرنے سے جیو آتما واہگورو میں سما جاتی ہے۔ اور اس طرح

وصال الٰہی ہو جانے سے سب دُکھ دُور دُور ہو کر نجات ابدی یا سداگتی مُکتی حاصل ہوتی ہے۔ اور کہ اِن صفات و گنوں کی وجہ سے اس بانی کو سُکھوں کی منی یا خزانہ کہا گیا ہے۔

بھاؤ یہ ہے کہ اس بانی میں پار برہم قادرِ مطلق (سرب شکتی مان) محیطِ کُل (سرب ویاپک) سروگیہ (ہمہ دان عالم الغیب) سے ملنے کا سادھن اُس کا نام لینا۔ اس کے حکم و رضا میں سرِ تسلیم کرنا جو بتلایا گیا ہے۔ وُہ حریجاً بچھڑی ہوئی آتما یا جیو کو جو اِس قلبِ انسانی میں اپنے اصل سے نکل کر آیا پھر اُسی برہم آتما پار برہم پرماتما میں ملاپ کر دیتا ہے۔ اور اس سے نجات ابدی یا مکتی جو کہ جیو کا مقصدِ اعلےٰ اور اس جیو کی علت غائی اور آخری آدرش یا معراج ہے حاصل ہو جاتی ہے۔ اور پورن سُکھ و آنند ملتا ہے۔ اس لئے اس بانی کو سُکھوں کی منی کہا گیا ہے۔

ابتداء میں عرض کیا گیا ہے۔ کہ سُکھمنی صاحب میں چوبیس شلوک اور چوبیس اشٹ پدیاں ہیں جس کو شردھا و پریم سے گائن کرنے۔ سننے پڑھنے سے چوبیس گھنٹے یعنی دن رات سپھل ہو جاتے ہیں۔ نیک خیالات موجزن ہوتے ہیں۔ اور بُرے سنسکار دُور ہوتے ہیں۔ چنانچہ ملاپ الٰہی یا یا پار برہم کے تت کی پہچان و پراپتی ہو جاتی ہے۔ اور اسی ملاپ و گیان کے حصول کا نام مُکتی۔ سداگتی اور نجات ابدی ہے۔

⁂

ملنے کا پتہ :-

۱. سردار کنور بیر سنگھ D/82 مالویہ نگر نئی دِلّی ۱۷

۲. زبیر پبلکیشنز 256 کملا مارکیٹ نئی دِلّی ۱

قیمت 2.50 علاوہ محصول ڈاک

پرکاشک :۔ شریمتی سمترا ال (دھرم پتنی سورگیہ سردار کرتار سنگھ جی کیملپوری)۔
D/82 مالویہ نگر نئی دلی ۱۷

کتابت :۔ سردار نرائن سنگھ صدر آل انڈیا خوشنویس یونین
مالک بیٹھک کاتباں ۲۵۶ کملا مارکیٹ نیو دلی ۔ ۱

طباعت :۔ اعلیٰ پریس دہلی